بلیک روز
سمرین شاہ
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

بلیک روز

از

سمرین شاہ

www.novelsclubb.com

جسے پا نہیں سکتے

اسُے سوچ کر ہی خوش ہونا، عشق ہے~

رات کا پہر تھا، میرے قدم جنگل کی طرف بڑھے اس کانٹوں سے بھرے دلدل والے جنگل میں ایک جگمگتا ہوا جگنو میری توجہ کا منتظر تھا جب میری نظر اس پر پڑی اور واقی اس کی روشنی نے مجھے اپنی طرف کھینچا میں اس روشنی کی تاقب میں آگئے چلنے لگی لیکن چلتے چلتے میرے پاوں نے ریت کی نرمی محسوس کی، میں نیچے جھکی لیکن وہ ریت نہیں تھیں، ریت میں پیر دُھنس تو نہیں جاتے تھے وہ آپ کے جسم کو تو نہیں اپنے اندر کھینچتے میرے بھولے پن نے مجھے بعد میں احساس دلایا یہ ریت ہی ہے لیکن یہ عام ریت نہیں یہ ایک دلدل تھیں، ایک ریگ رواں جو میرے آدھی ٹانگوں کو اپنی لپیٹ میں لیں چکا تھا، مجھے پھر ہوش آیا اور چیخے میرے حلق سے نکلنے لگی لیکن اس ویرانے میں کون تھا جو میری چیخوں کو سُنتا یہاں تک کے اب

میرا آدھا جسم وہ جھکڑ چکا تھا میرے چیخے مدھم ہونے لگی تب کسی نے میرا بازوں زور سے کھینچا میں نے دندھلائی نظروں سے سے دیکھا لیکن مجھے وہ نظر نہیں آیا حیرت کی بات ہے ناوہ ایک فورس تھی جو مجھے اپنی طرف زور سے کھینچ رہی تھی اس فورس نے مجھے زرا سی بھی تکلیف نہیں پہنچائی

کیا تھا اس فورس میں جو مجھے نظر نہیں آرہی تھی لیکن دل کے قریب بھی لگ رہی تھی میں اسی کو ڈھونڈ رہی تھی جب میں نے نیلا آسمان دیکھا اس نیلے آسمان تلے جب میں نے نیچے دیکھا میرے ہر طرف پھول تھے کالے پھول اور اس بلیک روز کے گارڈن میں میں نے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا سوائے میرے

پھر ایک کالے چمکادر میرے سامنے نظر آیا

اور اتنی تیزی سے آیا اور میں چیخ پڑی

💀 💀 💀 💀 💀 💀

www.novelsclubb.com

میں تیزی سے اُٹھی، آندھیرے میں مجھے کچھ نہیں نظر آرہا تھا میرا چہرہ پسینے سے بھر چکا تھا چہرہ کیا بلکہ پورا جسم میرے پسینے سے بھر گیا

پھر اچانک کسی کی آواز اُبھری

"کوئی بُرا خواب دیکھا ہے۔"

نانو کی نرم آواز نے میری دل کی دھڑکن نارمل رفتار پہ لائی

"آپ کو کیسے پتا چلا!"

میں اپنے ساتھ بیٹھی رات کی تین بجے کے وقت تسبی پڑھتے ہوئے نانو سے پوچھا

نانو نے اپنی سائڈ کا لیمپ آن کیا اور پھر میں نے انھیں مڑ کر دیکھا وہ سفید ڈوپٹے کے ہالے میں ہمیشہ کی طرح خوبصورت لگ رہی تھی اور ان کے چہرے پہ نرم سی مسکراہٹ تھی

"ہمی!! روز تو ایسے کرتی ہو تو پھر آج کیوں پوچھ رہی ہو!"

www.novelsclubb.com

نانو نے پیار سے میرا بازو کھینچا میں کسی ننھی بچی کی طرح اپنی نانو کی آغوش میں آگئی تھیں

وہ پیار سے میرے بال سہلا رہی تھی

"ڈرنا چھوڑ دو ہما!"

نانو نے آہستگی سے کہا

"میں کہاں ڈرتی ہوں نانو! ڈر خود بخود آجاتا ہے!"

نانو میری بچکانہ بات پہ کھل کر ہنس پڑی

"میری چند اڈر پہ قابو بھی تو پایا جاتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

نانو نے میرے بال سہلاتے ہوئے کہا

"کہہ تو آپ صیح رہی ہے ڈر دو قسم کے ہے ایک جو آپ کو فائدہ دیتی ہے اور ایک آپ کو نقصان بس یہ آپ پر ہے کے آپ نے کون سے والے کو خود پہ حاوی کرنا ہے۔"

نانو ہنس پڑی

"چلو اچھا ہوا سائیکولجسٹ صاحبہ کا دماغ تو کام کیا ورنہ مجھے لگا پتا نہیں کون جھلی میرے ساتھ پندرہ دن تھی۔"

نانو نے بڑھ کر میری پیشانی پہ پیار کیا

"جس کی ماں اسے چھوڑ کر چلی جائے نانا نو تو وہ جھلا ہی ہو جاتا ہے۔"

میری نظر سامنے امی کی تصویر پہ گئی

وہ بلکل میری طرح تھی یا میں ان کی طرح تھی سمجھ نہیں آ رہی کیا کہوں

میری اور امی کے رنگت، نقش، میں کوئی فرق نہیں تھا

www.novelsclubb.com

وہی کالی عام سی آنکھیں، گہرا سانولہ رنگ پہ عام سے ہی نقوش بس میری ناک بابا پہ گئی تھی کھڑی مغرور انھی کی طرح

امی کے بال کالے لمبے کندھوں تک آتے تھے جبکہ میرے شولڈر ربوب تھے بابا کی دوسری بیوی بچوں کے سمیت مجھے لڑکا ہی کہتے تھے بچپن میں تو روتی تھی میں لیکن پھر امی مجھے سمجھاتی کے بابا کا کوئی بیٹا نہیں اور تم مضبوط اور نڈر ہو اس لیے تمھاری لڑکوں جیسی ہمت دیکھ کر وہ یہی کہتے ہیں، امی کی ہر بات پوزیٹو ہوتی کہی بھی ان کی زبان میں نگیٹوٹی نہیں دیکھی امی کا کہنا تھا کے نگیٹو بزدل لوگ ہوتے ہیں ہر وقت فضول سوچنا بھی شیطان کا کام ہے اس کا کام ہے اسے کرنے دیں اس لیے میں نے بھی فضول سوچنا چھوڑ دیا میں بزدل تھوڑی تھی میں تو مما کا بیٹا تھا ان کا سہارہ بابا ان کے ساتھ نہیں ہے تو کیا ہوا میں تو تھیں لیکن امی مجھے اب اکیلے چھوڑ گئی نانو کے پاس انھوں نے مرنے سے پہلے بھی کہا کے میرا بیٹا اب نانو کا سہارہ بنے گا نانو کا خیال رکھے گا اور بابا سے بھی نہیں لڑیں گا ہاں بابا سے میں نے لڑنا شروع کر دیا تھا کیونکہ

www.novelsclubb.com

وہ مما کو تنگ کرتے تھے انھیں کہتے کے پاکستان اپنے مما کے ساتھ واپس چلی جاو ان کی بیوی تنگ ہوتی ہے اور میں ان کی بیوی کے اس خواہش پہ تپ جاتی یہ کیسے خواہش ہوئی بھلا

پہلے خواہش تھی کے وہ مما کو ڈائیورس دیں دے مما نے چُپ کر کے مان بھی لی حلانکہ نانو نے اپنی قسم بھی دی تھی لیکن ماما کا دماغ واقی خراب ہو گیا تھا جو کسی کی ایک نہ سُنی بابا نے کہا کے وہ آرام سے ان کے گھر رہ سکتی ہے وہ انھیں پریشان نہیں کریں گئے یہ کہہ تو دیا تھا انھوں نے

لیکن نہ کرنے کے بجائے مزید کرنے لگے بابا نے آصل میں گھر ماما کے نام کیا تھا اور اب اکر کہنے لگے وہ گھر ان کی دوسری بیوی کے نام کر دیں ان کی خواہش ہے ماما نے پھر چُپ چاپ کر کے نام کر بھی دیا بابا نے کہا وہ پھر بھی رہ سکتی ہیں ماما مان گئ

www.novelsclubb.com

کبھی کبھار لگتا کے ماما کوئی روبورٹ ہے جو بابا کہتے ہیں وہ سُن لیتی ہے پھر اس طرح مزید ڈیمانڈ پڑھتی گئی آخر میں جو کچھ میرے نام تھا وہ مانگنے لگے میری امی ڈٹ گئی لیکن یہ ڈٹنا مہنگا پڑ گیا اور بابا نے گھر

چھوڑنے کا کہہ دیا امی چُپ اس لیے تھی کے کلیفورنیا میں رہائش مہنگی تھی وہ چاہتی تھی کے بابا جو خرچہ دیں رہے ہیں اس سے میری پڑھائی اور پرورش ان کے بچوں کے برابر ہی ہو اور واقی ایسا ہی ہوا تھا لیکن شاہد بابا کی بیوی کو میرے اچھے نمبرز ہضم نہیں تھے شروع تک چھوٹی معاملی ڈیمانڈ کرتی لیکن جب سے میرا آڈمیشن سٹنفورڈ میں سائیکولجی کے لیے ہوا تو ان کے دماغ ہی آوٹ ہو گیا حلانکہ میرا آڈمیشن سکولرشپ پہ ہوا تھا لیکن وہ سمجھی سارا خرچہ بابا نے کیا ہے ہنو! بابا نے جیسے کرنا تھا، خیر تو ڈیمانڈ پر ممی نے گھر دینے سے انکار کر دیا جب تک میری شادی نہیں ہو جاتی لیکن بابا کو ایک بار جب ان کی بیوی کانوں میں بات ڈال دیں وہ شروع ہو جاتی ہے

www.novelsclubb.com

"ہما! جاو بیٹا وضو کر لو نماز کا وقت ہو گیا ہے۔"

نانو کی آواز نے میری سوچوں کی داخل اندازی کی ابھی تو ابا کی سو بُرایاں کرنی تھیں لیکن شاہد اللہ تعالی بھی نہیں چاہتے کے میں بابا کی شان میں گستاخی کرو"

"جی نانو!"

میں منہ بسورتے ہوئے اُٹھ پڑی

💀💀💀💀💀💀💀

"میرے خیال میں اب شفق نہیں رہی تو اب آپ لوگوں کا یہاں رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔"

میں جو اپنی نانو کے لیے سوپ لیکر جا رہی تھی ڈرائینگ روم میں بابا کی آواز سُنتے ہوئے رُکی یہ کب آئے!

www.novelsclubb.com

"ہما تمھاری بیٹی ہے ریحان !اس کا تو سوچو ابھی اس کو ڈگری نہیں ملی ابھی ایک سال ہوا ہے تین سال رہتے ہیں اوپر سے اس کی شادی بھی کرنی ہے۔"

"وہ سب میں نہیں جانتا آپ پاکستان اپنے گھر کیوں نہیں چلی جاتی اس کی بھی شادی وہاں کروادیں ویسے بھی اتنا لڑکیوں کا پڑھنا اچھا نہیں ہے خراب ہوتی ہے ۔"

اس سے آگئے مجھ سے برداشت نہیں ہوا میں اندر داخل ہوئی

"تعلیم سے لڑکیاں برباد نہیں ہوتی ریحان صاحب !بلکہ بے جا لاڈ سے خراب ہوتی ہے اور آپ کی بیٹیاں ہو ہی ہے میں نہیں۔"

میں تیزی سے کہتے ہوئے ان کے سامنے آئی

"ہما!"

نانو کی تنبیہ آواز آئی

"یہ تربیت کی ہے شفق نے باپ سے زبان چلائے اور اپنے باپ کو نام سے پکارے ۔"

بابا کی آنکھوں میں سُرخی آگئی جبکہ چہرہ غصے سے لال ہو گیا

"ابھی تو میں نے کچھ نہیں کہا ریحان صاحب

اور انسان اپنی عزت خود کرواتا ہے میری ماں کی تربیت پہ انگلی نہ ہی اُٹھائے تو بہتر ہے۔"

"ہما! یہ تم کس لہجے میں اپنے بابا سے بات کر رہی ہو۔"

"آپ تو رہنے ہی دیں نانو اور کیوں ان کے سامنے التجا کر رہی ہے اتنا سب کچھ کر دیا اس شخص نے اور آپ منتوں ترلوں میں لگی ہے امی کی زندگی انھوں نے برباد کر دیں یہاں تک کے ان کو ختم کر دیا۔"

میں نے چیختے ہوئے کہا

بابا تیزی سے اُٹھے

"میرے گھر میں مجھ سے زبان چلا رہی ہو شرم نہیں آتی اور میں نے کب مارا ہے اسے ہارٹ اٹیک ہوا تھا مجھے الزام نہیں دیں سکتی۔"

بابا بھی میری طرح چیخے

"ہما! اپنے باپ سے کس لہجے میں بات کر رہی ہو سوری بولو!"

نانو غصے سے بولی جبکہ میں ٹرے سامنے رکھتے ہوئے دل میں ایک مضبوط ارادہ بنا کر بولی

"سوری نانو! لیکن میں انھیں سوری نہیں کہو گی اینڈ فائن! آپ کو یہ اعتراض ہے نا کے میں آپ کے گھر میں بلکہ اس ملک میں رہ رہی ہوں کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں میں اور نانو اگلے ہفتے پاکستان کے لیے روانہ ہو جائیں گئے اور آپ کو اپنی شکل بھی نہیں دکھائے گئے۔"

میں کہہ کر تیزی سے بھاگی

کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کے میرے آنسو کوئی دیکھے کیونکہ لڑکے نہیں روتے

اور میں مما کا بیٹ

میں کمرے میں بیٹھی پیکنگ کر رہی تھی ساتھ لیپ ٹاپ آن کیے

امریکن ہارر سٹوری کی asylum بھی دیکھ رہی تھی

مجھے ہارر چیزوں سے اوبزیشن سی تھی گو کے کبھی کبھار ڈر جاتی لیکن پھر مطمن بھی ہو جاتی تھیں کیونکہ نانو میرے ساتھ سوتی ہے اوپر سے ان کا کہنا تھا جو نماز پڑھتا ہے ساتھ میں آیت الکرسی کا ورد کریں اسے تو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اس لیں میں ریلکس انداز میں ڈھیروں ایڈونچر کرتی اب ہارر ناولز اور مویز بھی کسی ایڈونچر سے کم ہے کیا؟"

ہاں تو میں بڑے امہناک سے سین دیکھ رہی تھی ایک نرس ائی سی یو کے قریب آرہی تھی مجھے پکا لگ رہا تھا کوئی ضرور آ گئے ہو گا اُف ایک چیز ہارر فلم میں مجھے بہت بُری لگتی ہے اتنا سلیو موشن اتنی دیر میں تو بھوت بھی اپنا سر پیٹ لیں گا جتنا یہ لوگ آہستہ آہستہ اس جگہ کو پہنچتے ہیں ہاں تو جیسے میں نے سوچا تھا ویسے ہی ہوا لیکن ائپیسوڈ ختم ہو چکی تھیں

میں نے بے زاری سے سے لیپ ٹاپ بند کیا اور پھر پیکنگ میں لگ گئی اب کیا سائیکولجی پاکستان سے کرنی پڑیں گی ورنہ بابا نے جینا حرام کر دینا ہے میں جانتی ہوں امی کو بہت دُکھ ہو گا لیکن کیا کر سکتے ہیں اب میرے پاس ایک نانو ہی رہ گئی ہے میں نہیں چاہتی بابا ان کو بھی تنگ کر کے مار دیں وہ ویسے ہی بیٹی کی موت کے بعد بہت سنسیٹو ہو گئی ہے اور نانو کے علاوہ میرا کون ہے فیصلہ مشکل تھا لیکن نانو کے لیے کرنا پڑا امی سے وعدہ جو کیا تھا میں انھیں سوچ میں گُم امی نانو کو سوچ رہی تھی جب مجھے لگا کوئی مجھے دیکھ رہا ہے

www.novelsclubb.com

میں نے تیزی سے سر اُٹھایا وہاں کوہی نہیں تھا لیکن مجھے ایسا کیوں لگا کے کوئی بہت ہی گہری نظروں سے دیکھ رہا ہے اُف ہما! تم بھی کیا سوچنے لگ جاتی ہوں ابھی ہارر سریز دیکھی ہے وہم تو لازمی ہونا تھا میں اپنے سر کو جھٹک کر آخری بیگ کی زپ بند کرنے لگی بس کپڑے اور بُکس، امی کی تصویر کے علاوہ اور کچھ نہیں لیے کے جانا تھا ظاہر ہر چیز میرے باپ کی تھیں بیگ کو بیڈ سے اُٹھا کر میں نے سائڈ پہ رکھا اور ارد گرد کا جائزہ لینے لگی سب کچھ سیٹ پا کر میں نے نیچے نانو کے پاس جانے کا سوچا

میں دروازے کے قریب آئی کوئی کالا سایہ میرے پاس سے بڑی ہی تیزی سے گزرا میری چیخ نکلتی نکلتی رہ گئی ایک دم تیزی سے پھیچے ہوئی یہ کیا تھا میں گھوم کر گھر کو دیکھا یہ ائیپیسوڈ واقی کچھ زیادہ دماغ میں آثر کر گئی تھی

www.novelsclubb.com

میں نے تیزی سے جا کر دروازہ کھولا اور گھبراہٹ کو مٹانے کے لیے نانو کو آواز دینے لگی

Nightmares will come pouring out of Hell
.when the Devil gets desperate

میں اس آندھیرے کو پار کر کے چل رہی تھیں جب میں ایک جگہ داخل ہوئی جہاں ہر طرف آئینے تھے اس آئینے میں میرا عکس نظر آرہا تھا حیرت کی بات میرے بال شولڈر کے بجائے کافی لمبے تھے اور میری رنگت پہ دمک رہی تھی ساتھ میں میں نے سفید رنگ کا لیس گاون پہنا ہوا تھا ایک پرنسس یا ایک پری لگ رہی تھی اب یہ جھٹکے والی بات تھیں میں اور اتنی خوبصورت مجھے لگا ایک آئینہ مجھے دھوکہ دیں رہا ہے میں چل کر دوسرے کی طرف بڑھی وہ بھی یہی دکھا رہا تھا سب آئینے مجھے دھوکہ دیں رہے تھے میں نے کنفرم کرنے کے لیے اپنے جسم کو دیکھا تو اس میں میں سفید لیس میں ملبوس نہیں تھی جبکہ آئینے میں تھی دیکھا میں کہہ رہی تھی یہ آئینہ مجھے دھوکہ دیں رہا ہے مجھے یہ جگہ بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی تو میں یہاں

www.novelsclubb.com

سے جانے کا راستہ تلاش کرنے لگی لیکن یہ کیا اب رستہ کہاں گیا میں گھوم کر دیکھنے لگی لیکن ُہر طرف آئینے کے سوا کچھ نہیں تھا اُف اللّٰہ کہاں پھنس گئ

میں ایک آئینے کے قریب آئی اسے چھوا تو اس سے مجھے جھٹکا لگا میں ایک دم پیچھے ہوئی

میرے ہاتھوں میں یک دم درد کی لہر اُٹھی میں نے اپنے لب سختی سے بھینچ لیں کے میں چیخوں نا میں نے اپنے ہاتھ کو پکڑا اور زمین پہ بیٹھ گئ اُف اتنا درد کیا تھا اس آئینے میں میں آئی کہاں سے میں رونا نہیں چاہتی تھی لیکن تکلیف سے میری آنکھوں میں آنسو آنے لگے پھر ایک سایہ میرے قریب آیا میں نے تکلیف سے سر اُٹھایا وہاں کوئی نہیں تھا لیکن آئینے میں مجھے نظر آرہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ بلیو جینز اور سفید شرٹ میں ملبوس تھا اس کی پُشت ہی نظر آئی وہ میرے قریب ہی تھا بہت قریب میں ایک طرف بیٹھی اپنے ہاتھ کو پکڑیں آنسو سے بھری آنکھوں سے اس کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی پھر آئینے سے نظر ہٹا کر اپنے آس

پاس دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا پہلے یہاں سایہ تو تھا وہ کہاں گیا پھر اچانک میں نے اس کی آواز سُنی

"شش! مائی ایجنلُ!"

میں ڈر کر تیزی سے اُٹھی یہ آواز تھیں تو بڑی خوبصورت آواز لیکن میرا جسم ناجانے کیوں کانپ اُٹھا تھا یہ آخر کون تھا جو مجھے پندرہ دن سے چھیڑ رہا تھا

"ہما! رُک جاو یہ بہت خطرناک آئینے ہیں!"

اس کی نرم آواز میں بے اختیار اُٹھی اور میں نے آئینے میں اس بلیو جینز گائی کو دیکھا وہ میرے فیورٹ گانے کی طرح تھا

"آگ کا شعلہ لیکن روح کی ٹھنڈک۔

www.novelsclubb.com

سپارک جس کی نیلی آنکھوں سے ہی روشنی پھوٹ کر میرے اندر زندگی بھر رہی تھی اس کو دیکھ کر بندہ جم کر ہی رہ جائیں یا پھر وہی بیٹھ کر ساری زندگی اس کا جائزہ لیتا رہے اور اس شخص کو میرا نام کیسے پتا۔"

اس کو دیکھنے سے میں اپنا درد ہی بھلا بیٹھی تھی آئینے میں وہ بلکل میرے قریب آرہا تھا اتنے قریب کے مجھے ڈر تھا ڈر پتا نہیں کیسا ڈر وہ دیکھنے میں تو کتنا پیارا لگ رہا تھا کیا وہ مجھے نقصان دیں گا

وہ جیسے میرے قریب آرہا تھا کے میری آنکھوں میں آندھیرا چھا گیا اور میرا بلیو جینز گائی کہی غائب ہو گیا

💀💀💀💀💀💀

www.novelsclubb.com

میں آج پھر خواب سے اُٹھی آج اس خواب میں

میں نے وہ سایہ دیکھ لیا تھا وہ سیاہ بلیو جینز والا تھا

جس نے میرا نام پکارا تھا وہ مجھے بچا رہا تھا یا کوئی نقصان کرنے والا تھا میں یہ سمجھنے سے قاصر تھی میں نے چہرہ موڑ کر دیکھا نانو بستر میں ہی موجود تھی اور سو رہی تھی مطلب ابھی تہجد کا وقت نہیں ہوا تھا میں ان کو دیکھتے ہی آہستہ سے اُٹھی کمرہ ضرورت سے زیادہ ہی گرم تھا اور مجھے پیسنہ بھی خوب آ رہا تھا سلیپرز پہن کر میں واش روم کی طرف بڑھی.

واش روم کی واش بیسن پہ جھک گئی پانی کا ٹیپ آن کیا اور پانی نکلنے لگا میں ابھی تک اسے بلیو جینز والے کو سوچ رہی تھی مجھے وہ نظر آیا بھی تھا اور نہیں بھی لیکن جیسے وہ قریب آ رہا تھا مجھے اس کے عکس کا دُھندلا پن کم ہوتا محسوس ہو رہا تھا اُف میں کیسی گہری باتیں کر رہی ہوں جس سے میں خود بھی کنفیوزڈ ہو رہی ہوں میں نے منہ پر چھینٹے مارنے کے بجائے ٹیپ بند کر دیا اور آئینے کو زرا بھی نہیں دیکھا

"رُک جاو ہما! یہ آئینہ خطرناک ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس کی نرماہٹ زدہ آواز میری کانوں میں اب بھی گونج رہی تھی سر جھٹک کر میں کمرے میں آئی دیکھا تو نانو نے کروٹ بدلی تھی میں انھیں دیکھتی رہی پھر میری نظر ماما کی تصویر پہ پڑی انھیں دیکھ کر میرے دماغ میں کچھ آیا میں بڑی ہی آہستہ دبے قدموں سے کمرے سے نکلی اور آہستگی سے دروازہ بند کیا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

میرے قدم قبرستان کی طرف بڑھے، میں نے اپنی ہوڈی کو اپنے سر پہ لیکر گئی اور تیز تیز قدم اُٹھانے لگی

نانو کو اگر پتا چلتا میں رات کے وقت گئی ہوئی ہوں تو انھوں نے تو مجھے جان سے مار دینا تھا جتنی بھی نرم میری نانو ہے اُتنی ہی غصے والی بنے میں وقت نہیں لگتا

جو ہی قبرستان کے قریب پہنچی مجھے لگا میرے دل میں ڈر آئے گا لیکن میرا دل بلکل خالی سا محسوس ہو رہا تھا صبح مجھے اس ملک کو چھوڑ دینا تھا اور امی سے بھی دور ہو جانا تھا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

ہم اس وقت ایر پورٹ پہ بیٹھے ہوئے تھے نانو نے ابھی ایر پورٹ والوں کے ساتھ صحیح بعث لگا چکی تھی وجہ یہ تھی ہماری فلائٹ چار گھنٹے ڈیلے ہو گئی تھیں اور نانو کا غصے کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا

"بتاو بھلا صبح ہی صبح آنا پڑا میری ابھی نفل رہتے تھے اسے بھی اسے موئے فلائٹ کی خاطر چھوڑنے پڑے

اب ہم چار گھنٹے بیٹھ کر کیا کریں گئے۔"

نانو غصے سے کہتے ہوئے بیگ سے اپنی تسبی نکالتے ہوئے بولی میں سٹیفن کنگ کا ناول پکڑے ایک نظر نانو کو دیکھا اور مسکرا پڑی

"کوئی نہیں نانو دیکھیں کتنی شاپس ہیں اگر آپ نے کوئی دیکھنی ہے تم میں لیں جاوں آپ کو!"

میں نے صفحہ پلٹتے ہوئے کہا

"مجھے کہی نہیں جانااور لڑکی کہی تو چھوڑ دیا کرو کتابوں کو کبھی اللہ اللہ بھی کر لیا کرو ۔"

میں نے ہلکی سی گھوری اپنی نانو کو نوازی

"کیا مطلب نانو پانچ وقت کی نمازی ہوں پھر بھی آپ ناخوش ہی رہے گا۔"

"صرف نمازوں سے کچھ نہیں ہوتا چندا اللہ کی ذات کو ہر وقت یاد کرنا چاہیئے بیشک ہمارے پاس سب کچھ کیوں نہ ہوں لیکن اس کی ہر ایک ایک نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔"

نانو نے اب کی بار نرمی سے کہا ویسے ان کی استغفار کی تسبی ویسے کمال کی ہے ایک دم ہی ان کا غصہ ٹھنڈا کر دیتی ہے خیر میں نے آگئے سے کچھ نہیں کہا بس سر اثبات میں ہلا کر پڑھنے لگی اس کی سٹوری تھی بڑی ہی دلچسپ اس کو پڑھتے پڑھتے انسان دوسری دُنیا میں چلا جاتا ہے یہ کہانی بھی بڑی ہی دلچسپ تھیں اس میں انسان لگتا اسی ہی دُنیا کا ہو جاتا میں بھی اس دُنیا میں چلی گئی یہ ایک سادے سے کوٹیج کا منظر تھا

جہاں اندھیرے کے بجائے دوپہر کی روشنی تھیں میرے قدم اس کوٹیج کی طرف بڑھ رہے تھے میں نے ارد گرد دیکھا دیکھنے میں تو بالکل شاندار اور خوبصورت سمر ہاوس لگ رہا تھا میں دروازے کے قریب آئی جہاں گھر کے ساتھ ایک جھولا لگا ہوا تھا جو ہی میں نے دروازے کی ہینڈل کو پکڑا ہی تھا تبھی جھولا تیزی سے جھولنے لگا میں نے ایک دم چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہ بلکل سٹل تھا میرا وہم ہو گا میں نے اپنا سر جھٹکا اور دروازے کے ہینڈل کو پھر پکارا اور کھولا

اندر تیز روشنی نے میری آنکھوں میں چُبن ہونے لگی

کے میں ایک دم ہوش کی دُنیا میں آئی جب نانو کی آواز پہ چونکی اور بُک میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی

www.novelsclubb.com

میں نے نانو کو دیکھا جو تیزے سے انگریزی میں سکیورٹی سے بات کر رہی تھی وجہ مجھے نہیں سمجھ میں آئی میں سر جھٹک کر کتاب پہ متوجہ ہوئی لیکن یہ کیا میری بُک کدھر ہے؟ میں نے نیچے جھک کر دیکھا وہاں بھی نہیں تھیں

"بیڑا غرق کریں امریکا والوں کا جب سے یہ ڈونلڈ ٹرمپ آیا ہے سُکھ ہی چھین لیا ہے ہمارا۔"

نانو کی آواز سُنتے ہوئے میں بنا جواب دیں تیزی سے اُٹھی

اور ارد گرد دیکھنے لگی میرے اس طرح چہرے پہ پریشانی سے ڈھونڈتے ہوئے نانو نے مجھے دیکھا تو بولنے لگی

"کیا ہوا کیا ڈھونڈ رہی ہو؟"

"نانو میری بُک!"

"ایک تو توبہ لڑکی ابھی بھی تم پڑھ رہی تھی دھیان کہاں ہوتا ہے تمھارا!"

میں نے اپنا بیگ اُٹھایا اور تقریباً اپنا منہ گھُسا کر ڈھونڈنے لگی آخر وہ گئیں کہاں

بلا آخر اِدھر اُدھر دیکھنے کے بعد میں تھک ہار کر چیر پہ بیٹھ گئی اپنا سر تھام لیا وہ میری فیورٹ بُک تھی اور اتنی مہنگی تھی پورے پوکٹ منی اس پہ خرچ کیے تھے مما سے

بھی ڈانٹ پڑی تھی مما کی ڈیٹھ کے بعد تو پڑھی ہی نہیں اور جب پڑھنے کا وقت ملا تو غائب

"اب منہ نہ لٹکائے بیٹھی رہنا کوئی بات نہیں دوسری لے لینا۔"

"نانو وہ فیوٹی ڈالرز کی بُک تھی!"

میں نے انھیں صدمے سے دیکھتے ہوئے کہا

"جانتی ہوں میں اب بھگتو پھر تمھاری ماں کو پتا تھا تم چیزیں سنبھال کے نہیں رکھتی اس لیے تو ڈانٹا تھا تمھیں۔"

"پر نانو اس کی سٹوری اتنی ریل تھی۔"

www.novelsclubb.com

میں بس اتنا سا کہہ کر پھر ارد گرد دیکھنے لگی شاہد اِدھر ہی ہو کچھ سوچتے ہوئے میں اُٹھی

"اب کدھر!"

نانو نے سر اُٹھا کے دیکھا

"ایسی ہی شاپس کا چکر۔"

اگر انھیں کہتی کے میں بُک ڈھونڈنے جا رہی ہوں پہلے تو وہ مجھے ڈانٹتی پھر جھاڑ پلا کر اپنے پاس زبردستی بیٹھاتی

"کوئی ضرورت نہیں ہے بیٹھو میرے ساتھ۔"

نانو نے لگتا ہے میری سوچ پڑھ لی تھی اس لیے انھوں نے مجھے کہا

"نانو اب میں تین چار گھنٹے ایسے تو نہیں بیٹھ سکتی۔"

میں نے ریزنگ دیں

www.novelsclubb.com

"میں بھی تو بیٹھی ہوں۔"

"اب کی بات اور ہے۔"

"ٹھیک ہے پھر جاو!"

میں مسکراہٹ دبا کر آگئے بڑھ گئی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

میں نے اپنے ہیڈ فون اتارے اور آخری بیگ اُٹھایا اور ٹرالی پہ رکھ کر نانو کو دیکھا جو اپنے بیگ سے کچھ ڈھونڈ رہی تھی

"کیا ڈھونڈ رہی ہے نانو۔"

نانو نے سر اُٹھایا نہ ہی کوئی جواب دیا

میں ان کا انتظار کرنے لگی کے وہ جب آگئے چلے گی تو میں چلوں گی اس لیے بازو ٹرالی کی ہینڈل کے ساتھ رکھ کر میں بیگز پہ نظر رکھی نانو نے اپنا پاسپورٹ نکالا اور بولی "چلو!"

www.novelsclubb.com

"ویسے نانو کیا مری میں بھی امریکا جتنی ٹھنڈ ہے۔"

میں دلچسپی سے نانو کو دیکھتے ہوئے بولی

"ہاں امریکا میں تو دو ہی موسم ہے یا تو شدید سردی یا شدید گرمی یہاں پاکستان میں ہر قسم کے موسم پائے جاتیں ہیں ہر جگہ کی بات ہی الگ ہے اور ہمی ! اگر تم میرا گھر دیکھو گی نا تو پھر تم امریکا کو بھی بھول جاو گی۔"

نانو اپنے گھر کے ڈیٹیلز بتانے لگی اور میں ساتھ ٹرالی گھسیٹے دلچسپی سے اُنھیں سُن رہی تھی جب مجھے ایک بار پھر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی میں نے مڑ کر دیکھا وہاں کوئی بھی مجھے نہیں دیکھ رہی تھا اُف لگتا ہے میں مما کی ڈیتھ کے بعد ٹروما میں چلی گئی ہوں لگتا ہے کچھ دن تو ناولز اور فلمز کو فل حال چھوڑنا پڑیں گا۔ سارے کام نپٹا کر ہم بلا آخر ائیر پورٹ سے باہر نکلے اور نانو نے ائیر پورٹ کے گاڑی لینے کے بجائے فون سے اُبر ہی منگوائی باہر بھی وہ ایسے ہی کرتی تھی میں تو بہت کم جایا کرتی تھی کیونکہ میری پاس اپنی سائیکل تھی اگر بارش ہوتی تو کبھی کبھار بس کا استعمال کرتی تو ہاں نانو نے کار منگوائی اور مجھے پارکنگ والی سائڈ پہ چلنے کو کہا میں سر ہلاتے ہوئے ان کے پیچھے چل پڑی اچانک میری ٹرالی اٹک گئی میں اسے گھسیٹنے لگی لیکن

www.novelsclubb.com

وہ پھر بیچ میں رُک جائیں جھنجلا کر زور سے پُش کیا وہ جھٹکا کھا کر آ گئے گیا میں اسے پکڑنے کے لیے بھاگی نانو نے مڑ کر مجھے دیکھا اور مجھے پکارا اور میں نے تیزی سے بھاگتے ہوئے پکڑا اس کو پکڑ کر میں نے دیکھا میرا ایک بیگ دور جا کر گرا تھا میں نے اسے ایک سائڈ پہ کھڑی کر کے بیگ کی طرف بڑھی اور بیگ اُٹھانے لگی جب ایک کار میرے سامنے تیزی سے آئی میرا چہرہ سفید ہو گیا لیکن کسی نے میرا بازو سختی سے پکڑا اور مجھے کھینچا میرا پیر پھسلا اور میں گرنے لگی جب اس نے میرا دوسرا بازو پکڑا میں نے آنکھیں سختی سے بند کر کے لمبے لمبے سانس لینے لگی اُف اللہ کا شُکر جان بچ گئی میری اور جب میں نے آنکھیں کھولی میں ایک دم سٹل ہو گئی واٹ اندا ور لڈ یہ کیسے ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

یہ تو بلیو جینز والا تھا

💀💀💀💀💀💀💀💀

اس پہلے میں اسے غور کرتی یا اس کا جائزہ لیتی وہ چل پڑا، میں نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو نانو بھاگتے ہوئے آئی اور میرا چہرہ موڑ کر اپنے ساتھ لگایا

"اگر تمھیں کچھ ہو جاتا ہما!۔"

نانو کا لہجہ بھرا گیا اور وہ مجھے اپنے ساتھ لپٹائے پیار کرنے لگی میری توجہ اس کے بجائے نانو کے کانپتے وجود پہ آئی نانو بہت بہادر تھی وہ ممی کی ڈیتھ کے بعد بھی نہیں روئی لیکن ان کا آخری سہارہ اور مما کی آخری نیشانی میں ہی تھی اگر وہ مجھے کھو دیتی تو ان کا کیا ہوتا لیکن وہ کیا تھا کیا وہی تھا جو میرے خواب میں آیا تھا اُف یا آخر ہو کیا رہا ہے؟

"میں تمھارا صدقہ اتارتی اللہ نے میری بچی بچالی۔"

نانو میرے سے الگ ہوتے ہوئے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے بولی میں مسکرا کر نانو کے گرد بازو حمائل کر کے جھک کر بیگ اُٹھایا

"چلو نانو مجھے اندازہ ہوا آپ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہے اب تو مجھے ڈانٹی گی تو نہیں۔"

نانو نے مجھے گھورا اور میں ہنستے ہوئے انھیں پیار کرنے لگی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

میں سفر میں اتنی تھکی ہوئی تھی کے میں نے مری دیکھا ہی نہیں اُف مجھے اپنے سونے پہ اتنا غصہ آیا لیکن جب دروازہ کھول کر باہر نکلی تو ایک منٹ کے لیے ٹھہر گئی واو آئی مین یہ کوئی ونڈر لینڈ سے کم نہیں تھا میں نے آج تک اتنا امیزنگ ہل سٹیشن نہیں دیکھا تھا پتا نہیں باہر کے اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گئے لیکن اِدھر میری ماما کا بچپن گزرا تھا وہ بڑی ہوئی تھی ان کی شادی ہوئی تھی مجھے ابھی بھی مما کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی کچھ لوگوں کو بیشک عجیب لگ رہا ہو گا لیکن کیا کرو اپنی ماں کی دیوانی ہوں

www.novelsclubb.com

"ہما اب اندر بھی آجاو!"

نانو نے دروازے پہ پہنچ کر مجھے کہا میں اسے دلکش نظارے کو اپنے اندر سموئے لمبی سانس کھینچ کر اپنی ہوڈی کے جیب میں ہاتھ ڈالے مڑ پڑی

ہاں لگتا ہے زندگی میں بہت کچھ ہونے لگا جو پہلے کبھی نہیں ہوا اب ہو گا پتا نہیں بس مجھے لگ رہا ہے

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی میں نے ارد گرد کا جائزہ لیا

یہ باہر سے جتنا بڑا لگ رہا تھا اندر سے اُتنا ہی چھوٹا تھا یہاں زیادہ جگہ نہیں تھی کیونکہ میں جیسے لیفٹ ہوئی تھی کچھ آدمی ہمارا وہاں سامان رکھ رہے تھے اس لیے وہاں سے مڑ کر واپس سیدھا جانے لگا اوپر کی سڑھیاں نظر آئی اس کے ساتھ دو چھوٹے صوفے جن کے اوپر کپڑا پڑا ہوا تھا نانو نے اپنا بیگ سائڈ ٹیبل پہ رکھ کر کپڑے کو کھینچا جس سے دھول اور مٹی اوڑھی اور وہ بے اختیار کھانسنے لگی میں نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور آگے بڑھی

"آپ ہٹ جائے میں کر دیتی ہوں نانو۔"

"نہیں دو ہی صوفے ہیں تم ایسا کرو پردے ہٹا دو پیچھے لان کا بہت خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے۔"

نانو نے دوسرا کپڑا کھینچا اب میں کھانسنے لگی اور منہ پہ ہاتھ رکھا پھر ہٹا کر بولی

"رئیلی نانو!"

"ہاں میں اور تمھارے نانا ہمیشہ پردے ہٹا کر کافی پیا کرتے تھے۔"

میں نے جا کر پردہ ہٹایا اور میرے منہ سے ایک بار پھر واو نکلا واقی میں کسی جنت میں آگئی تھی یہاں چھوٹے سے بیک یارڈ کے ہر قسم کے پھولوں سے بھرا ہوا تھا بیچ میں چھوٹا سا میڈیم سائز فوارہ تھا جو ابھی بند تھا لیکن دیکھنے میں تو بڑا صاف ستھرا لگ رہا تھا گھاس بھی کٹی ہوئی تھی مطلب صحیح کش پش لان تھا جس میں چھوٹے چھوٹے گرین لائٹس نظر آرہی تھی وہ جگنو تھی ٹوٹلی چھوٹی سے فیری لینڈ ویسے ایک بات

ہے گھر کا تو خیال نہیں رکھا گیا کیونکہ ابھی اِدھر سے دھول مٹی نکلی لیکن پھیچے کے لان کا رکھا گیا یہ بڑی عجیب سی بات ہے

"نانو!"

"ہمم!"

"آپ نے کسی بیک یارڈ کا خیال کرنے والا رکھا تھا۔"

"نہیں تو!"

"تو یہ دیکھیں یہ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے۔"

نانو میرے سامنے آئی انھوں نے دیکھا پھر مجھے

"یہ ویران سا تمھیں خوبصورت لگ رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

میں نانو کی بات پہ حیران ہوئی "یہ آپ کو ویران لگ رہا ہے یہ کتنا خوبصورت ہے ایسا لگتا ہے کے کوئی چوبیس گھنٹے سے اس جگہ کا خیال رکھتا رہا ہے اس میں اس کی لگن اور محبت دکھ رہی ہے۔

میں نے انھیں اشارہ کیا جو ابھی بھی میری آنکھوں کی چمک بڑھا رہا تھا

"مجھے تو کافی سارے گھاس اور جھاڑیاں کے علاوہ کچھ نہیں نظر آرہا ہے تم بھی نا اپنی نانا کی زبان میں بات کرتی ہو بیکار سی چیزوں کو بھی شاعرانہ انداز میں بیان کرنے لگتی ہو۔"

میں منہ کھولے نانو کو حیرت سے دیکھ رہی تھی کبھی اس دلکش ترین لان کو اُف میں سائیکولجسٹ بن تو رہی ہوں لیکن لگ رہا ہے سائیکٹریسٹ کی ضرورت پڑ نہ جائے

میں پردے کو ایسے ہی چھوڑ کر نانو کی طرف بڑھی اب جو سامان لائی تھی اسے تو سیٹ کرنا تھا اوپر سے مجھے اب شدید بھوک لگ رہی تھی مطلب شدید ترین

نانو کا ارادہ تھا وہ اپنے کمرے میں سوئے جو ایک سائڈ پہ ہی تھا اور تھا بھی خاصا چھوٹا سا لیکن میں ماما کے کمرے میں سونا چاہتی تھی کیونکہ ان کی جو کھڑکی تھی وہ پیچھے کی لان کے نظارے کے ساتھ بہت سے ہلز درخت سے بھرے نظر آتے تھے ایک اور بات تھی چھوٹی سی بالکنی بھی تھی جس کے ساتھ ایک درخت لگا ہوا تھا لیکن نانو کے وہم خبر ادر رات کے وقت بیٹھی جن حاضر ہو جائے گئے اور وہ بھی عاشق ہو جائے گئے ایسا بھی کبھی ہوتا ہے بھلا جن آج کل کے دور میں بھی ہو اور میرے پہ انسان عاشق نہیں ہوئے جن ہو گئے بھلا؟

نانو تو سونے چلی گئی جبکہ میں ایسی صوفے پہ بیٹھی رہی، ہاتھ میں کافی لیں سوچ میں گُم ہو گئی زندگی نے مجھے کہاں سے کہاں لیکر جانا تھا امریکہ سے پاکستان میں ماما سے بارہ ہزار کلو میٹر دور ہو گئی کیا میں نے صحیح کیا یہاں آکر پتا نہیں افسوس جیسے فیلنگز تو

www.novelsclubb.com

نہیں تھی بس ایک عجیب سی بے چینی تھی اور اس بے چینی کو میں سمجھنے سے کاثر تھی

میں اتنی سوچ میں گُم تھی کے اچانک سرد ہوائوں نے میری گردن کے بال کو کھڑا کر دیا میں ایک دم کانپ اُٹھی یہ ہوا کہاں سے آئی مڑ کر دیکھا کھڑکھی لائونج کی کھلی ہوئی یہ کب کھلی؟ آخر یہ ہو کیا رہا ہے سر جھٹک کر اُٹھی اور کھڑکھی کو بند کرنے کے لیں اُٹھی لان ابھی بھی میرے نظر کو روشنی سے بھر رہا تھا پتا نہیں نانو کو کیوں نہیں نظر آرہا تھا لگتا ہے ان کی نظر کمزور ہو گئی ہے یا پھر ان کا دل اتنا ویران ہو گیا ہے کے انھیں خوبصورت شہہ بھی آندھیرے سے بھری لگتی ہے لیکن نانو کے دل میں آندھیر کیسی ہو سکتی ہے ان کا دل تو اللّٰہ کی یاد میں رہتا ہے اور جو شخص دل سے اللّٰہ کو یاد کرتا ہے تو اس کا دل ویران کیسے ہو سکتا ہے۔

اچانک ایک جگنو میرے قریب آیا میرے چہرے پہ بے اختیار مسکراہٹ آگئی میں اس کو چھونے لگی کے وہ دور جانے کے بجائے میرے قریب آگیا جیسے وہ میرا منتظر

www.novelsclubb.com

تھا میں نے اپنی ایک انگلی آگئے کی اور وہ میری انگلی پہ جا بیٹھا یہ کیسے ہو سکتا ہے میں خوشی سے جھوم اُٹھی کچھ سوچتے ہوئے اپنی پینٹ کی بیک پوکٹ سے میں موبائل اُٹھا کر سنیپ لو موبائل نکالا اور اپنی انگلی کے قریب لیکر گئی لیکن یہ کیا جگنو نظر نہیں آرہا تھا میں نے کنفرم کرنے کے لیں دوبارہ انگلیوں میں دیکھا وہاں تو وہ بیٹھا ہوا تھا پھر دوبارہ کیمرہ اس پر لیکر گیا اب اچانک مجھے عجیب سی گڑبڑ محسوس ہوئی میں سیدھا کیمرہ لان کی طرف لیکر جانے لگی کے اچانک میرا فون ڈیڈ ہو گیا "واٹ دا ہیل ! "میں نے تیزی سے کہا ابھی تو چارج کیا تھا اُف یہ آئی فونز زندگی عزاب مچا کر رکھ دیتی ہے جنجھلا کر میں نے فون اپنی جیب میں واپس رکھا اور سویٹر کے بازو اپنے ہاتھوں تک لیکر میں نے دو منٹ کے لیں لان کو دیکھا اور پھر سر جھٹک کر کھڑکی بند کر کے چل پڑی

www.novelsclubb.com

ماما کا کمرہ چھوٹا سا تھا لیکن ماما نے بہت مینٹن کر کے رکھا تھا چھوٹا سا راڈ کا بیڈ کے ساتھ دو سائڈ ٹیبل اور ایک الماری کے ساتھ ساتھ سے ڈیسک جس میں وہ پڑھا کرتی تھی ٹی پنک کے کمبنیشن کا کمرہ مجھے ماما کی یاد دلاتا تھا ماما سے پوچھتی کے وہ ان کا فیورٹ کلر ہے تو وہ ہمیشہ سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہہ دیتی یہ میرا فیورٹ کلر نہیں ہے یہ کسی سپیشل انسان کا ہے اور یہ سپیشل انسان مسٹری رہا کیونکہ آج تک مجھے یہ سپیشل انسان پتا ہی نہیں چلا نہ کیں نے پتا کرنے کی کوشش کی نہ ماما نے مجھے کبھی بتایا

گرم گرم بستر سے اُٹھنے کا دل نہیں کر رہا تھا مجھے لیکن خیر اُٹھنے تھا نماز تو ہر گز چھوڑنی نہیں تھی لیکن وضو میرے لیں اتنی ٹھنڈ میں کرنا اتنا مشکل ہو جاتا نانو کو بتایا بھی تھا تو کہتی تھی کے حضرت علی کا کہنا کے انھیں دنیا میں سردی کا وضو اور گرمی کے روزے بے حد پسند تھے اور پھر جو بات نانو نے منہ سے نکالی وہ کیسے ٹالا جا سکتا ہے سو بڑی ہی مشکلوں سے اُٹھی اور وضو کے لیں واش روم کی طرف بڑھی آج

www.novelsclubb.com

حیرت کی بات ہے میرے خواب میں وہ بلیو جینز والا نہیں نظر آیا توبہ ہے ہما تم نے تو اس کا نام بلیو جینز والا ہی رکھ دیا خود سے کہتے ہوئے ہنس پڑی وضو کر کے باہر آئی تو مجھے حیرت کے طور پر مجھے اتنی ٹھنڈ نہیں لگی چلوں اچھا ہے نانو کہہ رہی تھی کے جائے نماز الماری کے نیچے پڑی ہوئی ہے حالانکہ اس کی بھی ضرورت نہیں تھی میرے بیگ میں پڑی ہوئی تھی بیگ سے لمبی سے چادر نکال کر میں نے اپنے گرد لپیٹی اور الماری کی طرف بڑھی اور جیسے ہی الماری کھولی میرا منہ حیرت سے کھل گیا یہ کیا واقی ماما کی الماری ہے بڑے بڑے پوسٹر لگے ہوئے تھے اور وہ بھی مائیکل جیکسن کے ماما کو کیا مائیکل جیکسن پسند تھا یہ میرے لیں قابل شاکڈ کی بات ہے کیونکہ جہاں تک مجھے یاد ہے ماما کو تو زہر لگتا تھا پلاسٹک کی منہ والا اور یہاں تو ان صاحب کے پوسٹر لگے ہوئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

میں نے جائے نماز نکال کر الماری کو بند کیا اور مڑی کر نانو سے پوچھنے کا ارادہ کر کے جائے نماز بچھانے لگی اور نیت باندھ لی

💀💀💀💀💀💀

"تمھاری اصل ہستی تو تمھاری سوچ ہے باقی تو صرف ہڈیاں اور خالی گوشت ہیں ۔"~رومی

میں نیچے آئی تو مجھے کھٹ پھٹ کی آوازیں آرہی تھیٔ امریکہ میں تو ایسا لگتا کسی میوزم یا لائبریری آگئے ہو ایک خاموشی تھی وہاں خاموشی دو قسم کی ہوتی ہے روح کو سکون بخشنے والی اور روح کو کانپ دینے والی میرے لیں دونوں ہی تھیں کتابیں پڑھتے وقت سکون بخش اور سوچتے ہوئے خطرناک سڑھیوں سے اُتر کر میں کچن کی طرف بڑھی نانو ناشتے بنارہی تھی ساتھ میں کسی سے بات کررہی تھی اور وہ تھی ایک پیاری سی سولہ سال کی بچی دیکھنے میں تو کوئی فارنر لگ رہی تھی لیکن لباس اور بولنے کا انداز یہاں کا معلوم ہورہا تھا وہ بچی مڑی اور مسکرائی میں بھی مسکراپڑی اور میں نے اسے سلام کیا اس نے بھی جواب میں مجھے سلامتی بھیجی اور اس کی آواز ہاو کیوٹ ! چھوٹی سی بچوں جیسی آواز نانو مڑی اور مجھے دیکھا

www.novelsclubb.com

"اُٹھ گئی! نیند کیسی رہی ڈر کر اُٹھ تو نہیں گئی؟"

توبہ ایک تو نانو کو ڈیٹیل سے ضرور پوچھنا تھا اب بچی کے سامنے تھوڑا ہی اچھا لگے گا کے میں رات کو سوتے ہوئے اُٹھ جاتی ہوں وہ بھی ڈر کر

"نہیں نانو آرام سے سو گئی تھی۔"

"چار دفعہ آیت الکرسی پڑھی ہو گی تبھی آرام سے سو گئی چلو اچھا ہے نماز کے لیں بھی ٹائیم سے اُٹھ گئی تھیں۔"

میں چھوٹے سے کچن کے چھوٹے سے ٹیبل کی کُرسی پہ بیٹھ گئی اور مسکرا کر نانو کو دیکھا اور اس لڑکی کو وہ بھی شرمیلی انداز سے مسکرا پڑی

www.novelsclubb.com

"جی نانو پڑھ لی تھی وقت پر نام کیا ہے آپ کا؟"

میں نے نانو کو جواب دیں کر لڑکی سے پوچھا

"غالیا!"

وہ آہستہ سے بولی

اس کا نام کافی یونیق لگا مجھے کیونکہ میں نے آج تک نہیں سُنا

"ہاں ہمایہ غالیا ہے تمھاری ماما کی دوست تھیں ناغزل اس کی بیٹی ہے۔"

نانو نے پلیٹ میرے سامنے رکھی سامنے جوس کا ڈبہ اُٹھایا اور اس سے بولی

"آو بیٹھو اچھا! تو یہ غزل آنٹی کی بیٹی ہے تبھی کہوا تنی پیاری کیوں ہے۔"

غالیا میرے جواب پر بلش کر گئی

"تھینک یو آپی!"

"تو کیسی ہے آپ کی ماما کدھر ہے وہ آئی نہیں۔"

www.novelsclubb.com

میں نے پینٹ بٹر اُٹھایا اور اپنے ٹوسٹ پر لگاتے ہوئے بولی ایک دم خاموشی چھا گئی جو مجھے بہت محسوس ہوئی اور میں نے سر اُٹھا کر دیکھا غالیا کی آنکھوں میں نمی آ گئی تھی میرے دل کو کچھ ہوا کیا اس کی بھی میری طرح مما نہیں ہے

"امی کا تین سال پہلے اکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور ان کی دونوں ٹانگیں نہیں رہی وہ گھر پہ ہوتی ہیں۔"

او تو وہ زندہ ہے لیکن پیرالایز ہیں مجھے بہت دُکھ ہوا یہ ماوں کی زندگیوں میں اتنے دُکھ کیوں ہوتے ہیں

"اِدھر آو!"

میں نے ہاتھ آگئے کر کے اشارہ کیا پہلے تو وہ مجھے دیکھتی رہی پھر اپنی نمی صاف کرتے ہوئے آگئے بڑھی میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پاس پڑی کُرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ بیٹھ گئی تو میں نے اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا بلکہ پکڑیں رکھا اور لہجے میں بشاشت لاتے ہوئے بولی

"نانو آپ نے اس گڑیا کی کوئی خاطر داری کی یا ایسی باتوں میں لگ گئی اس کے ساتھ اگر نہیں تو بہت ہی بیڈ کام کیا آپ نے ناشتہ کیا ہے آپ نے۔"

میں نے اس سے پوچھا اس نے سر اثبات میں ہلایا میں مسکرا پڑی

"چلو اگر کیا بھی ہے تبھی پینٹ بڑ ٹوسٹ کھانا ہو گا مجھے اکیلے کھاتے ہوئے بوریت ہوتی ہے۔"

نانو مجھے حیرت سے دیکھ رہی تھی لیکن میں ان کی حیرت زدہ آنکھوں کو اگنور کر کے لگی ہوئی تھی

"چلو شاباش پھر مجھے اپنی پیاری ماما سے بھی ملوانا۔"

www.novelsclubb.com

میں نے اسے پلیٹ آگئے کی

"آپ کے گھر میں اور کون کون ہے۔"

"صرف میں اور میری ماما۔"

وہ ٹوسٹ کا بائٹ لیتے ہوئے بولی

"آہا اچھا!"

میں خاموشی سے کھانے لگی نانو بھی اپنا ناشتہ لیکر ہمارے پاس آگئی

"آپی آپ نے ویسے میرے پاپا کی بارے میں نہیں پوچھا۔"

اس کی حیرت زدہ لہجے پہ میں نے ایک دم سر اُٹھایا

"ہاں آپ کے پاپا؟

مجھے اس سوال پر سمجھ نہیں آئی کے کیا بولوں

"سب پوچھتے ہیں میرے پاپا کے بارے میں صرف آپ ہے جنھوں نے نہیں پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

اب کی بار وہ آرام سے بولی میں نے خود کو کمپوز کیا

اور پوچھا

"آپ کے پاپا کیا آرمی میں ہیں جو آپ کے پاس نہیں ہوتے۔"

مجھے پتا تھا فضول سوال تھا لیکن پوچھنا پڑا

"جی آپ کو کیسے پتا۔"

وہ مزید حیرت سے بولی

"کچھ لوگوں کے فادر زان کے ساتھ نہیں ہوتے ویسے ہی گیس لگایا۔"

"لیکن وہ تو لاہور ہوتے ہیں اپنی دوسری وائف اور بچوں کے ساتھ۔"

او تو سیم سٹوری

"اواو کے!"

www.novelsclubb.com

میں آگئے سے کیا کہتی وہ لڑکی مجھ سے باقیوں کی طرح پوری سٹوری سُنے اور مضنوعی ہمدردی کی توقع کر رہی تھی مگر میں ایسی نہیں تھی

نانو نے میری طرف مسکرا کر دیکھا میں نے بھی اور اس کے ساتھ آنے کا وعدہ کیا کے ابھی میں گھر سیٹ کر لو پھر ضرور آو گی وہ خوشی سے مجھے ضرور آنے کا تاکید کرتے ہوئے چلی گئی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

نانو کو صفائی والا یا والی نہیں مل رہا تھا تو وہ خاصی پریشان دکھ رہی تھیں اور دوسرا ان کے گھر میں جھاڑوں بھی نہیں تھا تو وہ اور جنجھلا اُٹھی اور بڑبڑانے لگی

"لو بتاو بھلا اب گھروں میں سے جھاڑوں بھی چوری ہونے لگیں ہیں ضرور اس سکینہ کا کارنامہ ہو گا میں سال تک نہیں دیکھنے آئی تو سوچا کیوں نہ اُٹھا ہی لو میں۔"

نانو بڑابڑتے ہوئے گرد اور مٹی کو کپڑے سے مارنے لگی

www.novelsclubb.com

میں جو ٹی وی کی ڈسٹنک کر رہی تھیں ہنس پڑی

"اللّٰہ نانو ایک سال پُرانے جھاڑوں کا کیا کرتی آپ اس نے بھی تو مٹی سے بھرا ہوا ہونا تھا اور بُری بات نانو ایسے کسی بھی الزام نہیں لگاتے۔

نانو نے مجھے گھورا میں نے اپنی مسکراہٹ دبائی

"پاکستان آکر آپ کی زبان زیادہ نہیں چلنے لگی ہما بیگم۔"

"نانو شوہر! میری تو پہلے بھی چلتی تھی ابو کے سامنے لگتا ہے آپ بھول گئی۔"

میں شرارت سے بولی

"کتابوں میں لگی ہوئی زیادہ ہی اچھی لگتی ہو اور ٹی وی کو ایسے تھوڑی صاف کرتے ہیں اوہو ایک تو تمھاری ماں پڑھنے کے علاوہ کچھ تو سکھاتی لگتا ہے مجھے ہی اب ٹریننگ کرنی ہو گی۔"

"یہ آپ کو پورے بیس سال بعد یاد آیا نانو۔"

www.novelsclubb.com

"لڑکی پٹو گی مجھ سے۔"

"اچھا بھئی۔"

میرا پیر ٹیبل سے لگا میں زور سے گری مجھے لگا میرا سر جا کر ٹی وی ٹرالی پہ لگے گا لیکن شکر ہے بچ گئی

"میں ٹھیک ہوں!"

میں نے تیزی سے کہا

"ہما! او خدایہ کیا کر واس لڑکی کا!"

نانو پریشانی سے کپڑا اچھینک کر میری طرف لپکی

میں بامشکل اُٹھ پائی لیکن شکر ہے اُٹھ گئی نانو نے میرا چہرہ تھاما

"اِدھر دکھاو کہی چوٹ وٹ تو نہیں لگ گئی۔"

www.novelsclubb.com

ان کے لہجے میں پریشانی ہی پریشانی تھی

"میں ٹھیک ہوں۔نانو!"

میں نے مسکراتے ہوئے انھیں تسلی دیں ویسے سر بڑی زور سے لگا تھا

"تم نا بیٹھی رہا کرو جان نکال دیتی ہو میری۔"

نانو نے ہلکی سے چپٹ لگائی

"اچھا میں ایک کام کرتی ہوں جا کر کچھ سامان لیں آتی ہوں اس میں آپ کا یہ جھاڑوں بھی شامل ٹھیک ہے۔"

"نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے میں کسی سے منگوالو گی تمھیں تو راستے بھی نہیں پتا ۔"

"نہیں نانو سامنے تھوڑے سے فاصلے پہ ہے دُکان۔"

میں تیزی سے بولی

www.novelsclubb.com

"تم نے کب دیکھی تم تو سوئی وی تھیں۔"

ہاں میں نے کب دیکھی میں تو سوئی وی تھیں

"شاہد دیکھیں ہے اِدھر ہی پاس میں ہے واکنگ ڈسٹنس پر ویسے بھی مجھے چلنے کی بڑی عادت ہے دو دن ہو گئے اب پیروں میں درد ہو رہا ہے۔"

"اچھا ٹھیک ہے رُکو میں پیسے لیں آو اور سنو کوئی فضول جگہ کہی مت جانا سیدھا دُکان جانا اور جلدی سے واپس آ جانا۔"

"جی نانو!"

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

میں شاپ کی طرف چل رہی تھیں آج میں کچھ نہیں سوچ رہی تھیں بس ایسے ہی کبھی وادیوں تو کبھی گیلی سڑک کو چلتے چلتے میری نظر ایک دم ایک بڑے سے محل نما گھر پہ پڑی اس کا ڈیزان بلکل کسی برٹس ٹایپ تھا اس کی طرف ایک راستہ بنا ہوا تھا اور بل بورڈ پہ لکھا ہوا تھا

"زلفیقار ہاوس!"

میں بڑھنے لگی پھر نانو کی آواز کانوں میں گونجی لیکن دیکھنے میں کتنا مزے کا لگ رہا ہے بلیک اینڈ وائٹ کھڑکیاں بھی صحیح ہارر ٹائپ لگ رہی میں دیکھنے ہی جا رہی ہو کون سا کوئی حملہ کرنے

میں وہ کار ٹریک کے بجائے سڑھیوں والی سائڈ کی طرف بڑھی جس کے فاصلے میں اتنے بڑے بڑے سٹیپ تھے

میں ایک دم اوپر پہنچ گئی تو دیکھا بیچ میں ایک اور ٹریک تھا میں اس سائڈ پہ چل پڑی اب مجھے گھر قریب سے نظر آیا بہت سے پھول اور پودے پڑیں ہوے تھے ہر قسم کے پھول پڑیں ہوئے تھے کچھ پتوں کی ڈیزان پورے پلر اور دیواروں میں ہوئے وے تھے سوکول میں آگئے چل رہی تھی یہ جگہ تو بہت بڑی ہے بھئی اور یہ ٹریک کتنا لمبا چلنا پڑیں گا میں ارد گرد دیکھ رہی تھی کے پانی جہاں اکھٹا ہوا تھا وہاں میرا پیر پھسلا اور میں حسبِ معمول گرنے لگی جب کسی نے مجھے پکڑا

"میں ٹھیک ہوں!"

www.novelsclubb.com

میں خود سے بڑبڑائی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

میرا پیر پھسلا تھا میں زور سے گری تھی یا نہیں گری تھی یہ کیا تھا یہ سٹیفن کنگ کے ناولز کا زیادہ ہی آثر ہو رہا ہے

"آپ ٹھیک ہے!"

کسی کی بہت ہی سوفٹ آواز اتنی سوفٹ آواز میرے کانوں میں گونجی میرا جسم پتا نہیں کیوں کانپ اُٹھا میں مڑی میں نے اسے دیکھا وہ میرا بلیو جینز گائی وہ تو میرے خوابوں میں آیا تھا یہ کیا

وہ اس وقت پولیس یونی فورم میں ملبوس تھا اس کی ہائیٹ بہت لمبی تھی، میں تو کوئی بچی لگ رہی تھی حالانکہ ایسا بالکل بھی نہیں تھا میری ہائیٹ بہت اچھی تھی لیکن یہ اس کی بلیو جینز جیسی آنکھیں پتا نہیں کیوں میں اس کی آنکھوں کو جینز کے ساتھ کمپیر کر رہی تھی اس کے سلکی کالے بال واقی کسی لڑکی سے زیادہ ہی سلکی تھے اور

اس کے شارپ جبڑوں پہ ہلکی کالی سی شیو بڑھی ہوئی تھی جو اس کی سُرخ سفید رنگت پہ جچ رہی تھی پتا نہیں وہ کیا تھا مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی میں اسے کیسے ڈیسکرایپ کرو لیکن ایک لفظ میرے دماغ میں تھا

"وہ واقی کوئی سپارک تھا جو میرے وجود کو ہلا گیا تھا۔"

"مس ہما! اریو او کے۔"

اس کے منہ سے میرے نام سُنتے ہی میں بے ہوش ہوتے ہوتے رہ گئی اس کو میرا نام کیسے پتا کیا میں واقی کسی ناولز کی دُنیا میں چلی گئی ہوں

اس نے میرے سامنے چٹکی بجائی میں چونکی

www.novelsclubb.com

"آئی آئی آام او۔"

ہائے ہما مت ماری مجھے سمجھ نہیں آئی کے کیا بولو

اس کے بھنویئے کھینچی گئی

"آپ ٹھیک تو ہے نا؟"

وہ اب کی بار تیسری بار پوچھا

"جی جی کچھ کہا آپ نے۔"اُف! میرا لہجہ کیوں گھبڑایا ہوا ہے وہ جیسے میری کیفیت سمجھ چکا تھا کیونکہ اس الو کے چہرے پہ دبی سی مسکراہٹ آئی تھی

"جی میں ٹھیک ہوں!"

میں نے جلدی سے اس کے کچھ کہنے سے پہلے کہا

"اور جی میں خراب ہوں!"

وہ مسکرا کر اب بولا

www.novelsclubb.com

"جی!"

"آپ کو جو ورڈ کچھ زیادہ ہی پسند ہے بہر حال آپ کو اس سائڈ پہ نہیں آنا چاہیے تھا ۔"

وہ اس طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا مجھے شرمندگی ہوئی

"ایئم سوری!

میں رُکے بنا تیزی سے بھاگی

"ارے! سُنیے!"

اس کی آواز پیچھے سے آئی تو بہ نانو کو پتا چلا تو کٹ پڑیں گی

اس لیں دُکان کی طرف بھاگو

میں نے مڑ کر بھی نہیں دیکھا کیا یہ واقی معجزہ تھا کیا واقی خواب میں دیکھا انسان سچ ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

یہ سال بہت عجیب ہونے لگا ہے میں تو کہہ رہی ہوں

میں جلدی پاتھ سے نکلی اور دُکان کی طرف بڑھی..

*****

"نانو!"

میں نے جب نوالہ منہ میں ڈالا تب نانو سے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"جی بولو چندا!"

نانو نے پانی کا گھونٹ پہلے پیا اور پھر کہا

"ام یہ ماما کے کلوزٹ میں مائیکل جیکسن کی تصویریں کیوں تھیں؟"

مجھے اب یہ بات یاد آئی سارا دن تو وہ بلیو جینز سوار تھا

نانو کا ہاتھ ایک دم رُک گیا اور انھوں نے سر جھکا لیا

"پتا نہیں اچھا مجھے تو نہیں پتا تھا۔"

www.novelsclubb.com

میں سمجھ گئی نانو نہیں بتانا چاہ رہی تھیں

"نانو سمپلی کہہ دیں کے نہیں بتانا۔"

میں نے منہ بنایا

"نہیں مجھے واقی نہیں پتا کے شفق نے کوئی ایسے پوسٹر رکھیں ہوئے ہو مجھے دکھانا ۔"

"آپ ماما کے کمرے میں کبھی نہیں گئی۔"

مجھے سمجھ نہیں آرہی تھیں کے آگئے سے کیا کہوں نانو نے نظریں چرائی اوپر سے وہ کہہ رہی ہے انھوں نے ماما کی الماری آج تک نہیں دیکھی

"گئی ہوں لیکن اس کی الماری وغیرہ کو میں نے کبھی نہیں چھیڑا اسے پسند نہیں تھا ۔"

وہ کہہ کر دوبارہ کھانا کھانے لگ گئی سمجھ نہیں آرہا کے ہو کیا رہا ہے بڑی ہی عجیب باتیں اتنی مسٹری ممی کے مرنے کی بعد ہونی تھیں

"جی میں خراب ہوں!"

"آپ ٹھیک تو ہے نا ہما!"

www.novelsclubb.com

اوشوٹ ساری باتوں میں بھول گئی اس کو میرا نام کیسے پتا اس نے بولا تھا میرا نام

آپ ٹھیک ہے ہما؟

اُف اُف میں اس سے پوچھ کیوں نہیں سکی

"ہما کہاں کھو گئی؟"

نانو کی آواز پہ میں نے سر اُٹھایا اور نفی میں سر ہلایا

"پڑھائی شروع کر دو ہما اس سے پہلے تمھارا دماغ خراب ہو جائیں!"

میں نے اپنے دل میں کہا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

صبح کے سات بج رہے تھے میں بور انداز میں اپنے نوٹس بنا رہی تھیں میرا آڈمیشن اس سال ویسے ہونے سے رہا تو ایک سال تو بیٹا ضائع نیکسٹ ایر مجھے جانا پڑیں گا نانو کو تو بہت افسوس تھا لیکن مجھے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا ٹھیک ہے اس سال نہیں تو

اگلے سال شروع کر لو گی بیٹھے بیٹھے ایسی سوچ میں گم ہوئی جب جھاڑوں مارنے کی آواز پر میں ایک دم چونکی اس بلیو جینز کے بعد مجھے خواب کوئی نہیں آیا حیرت کے بات ہے میں کیا دوبارہ دیکھنے جاو نہیں اگر اس نے مجھے پھر سے دیکھ لیا تو بڑی بے عزتی ہو جائیں گی لیکن مجھے وہ گھر دیکھنا ہے کتنا خوبصورت گھر تھا اُف مجھے اندر سے دیکھنا اس لیں اُٹھ پڑی اور ماسی کو دیکھا اس سے سوچا کے پوچھو

"ام بات سُنے۔"

اس نے سر اُٹھایا

"جی بی بی۔"

"وہ جو ذولفیقار ہاوس ہے اُدھر کون رہتا ہے۔"

پھر میں نے اس کا چہرہ ایک دم سفید ہوتے دیکھا

"جج جی مجھے نہیں پتا۔"

www.novelsclubb.com

اگر پتا نہیں تو ہکلا کیوں رہے ہیں نیور مائینڈ

"لیکن وہ ایک۔"

"بانو! بات سُنو یہ کھڑکی صاف کر دینا۔"

نانو کی طرف وہ جلدی متوجہ ہوئی جیسے جواب نہیں دینا چاہ رہی تھیں اُف دل کرتا ہے اس عجیب دُنیا اور عجیب لوگوں کو گولی سے اُڑا دوں لیکن گولی دُنیا سے کیسے ختم ہو گی اللّٰہ!"

میں باہر کی طرف بڑھی جب نانو کی آواز آئی

"تم کدھر ہے!"

www.novelsclubb.com

اُف نانو کی تیز نظریں

"ایسی واک کے لیں اب گھر میں تو ایسے نہیں بیٹھ سکتی۔"

"دو دن تو ہوئے تمھیں کوئی ضرورت نہیں ہے فضول میں باہر جانے کی۔"

"نانو یہ کیا بات ہوئی۔"

میں نے منہ بسورا

"میں بس اِدھر اُدھر واک کرو گی۔"

"نہیں اتنی صبح صبح اچھا نہیں ہے بعد میں چلی جانا ہے۔"

"جیسے آپ جانے دیں گی اِدھر ایسا کیا ہے۔"

"میں نے یہ کہا کے یہاں کچھ ہے۔"

انھوں نے تیزی سے جواب دیا

"تو میں بھی کہہ رہی ہوں سیف جگہ ہے اور۔"

www.novelsclubb.com

"ہما بعث نہیں اور اس وقت تو ہر گز نہیں!"

"سات ہی تو۔۔"

"ہما!"

نانو کا لہجہ سخت سے سخت ہو رہا تھا

"اُف ٹھیک ہے!!!"

میں اپنی آنکھیں گھما کر بُکس اُٹھانے لگی یہ کیا واٹ ان داور لڈ میری بُک میری کھوئی ہوئی بک

"نانو!"

میں اونچی آواز میں اس بُک کو پکڑتے ہوئے بولی

"کیون چیخ رہی ہو اِدھر ہی ہوں!"

"نانو میری کھوئی ہوئی بُک لیکن یہ اِدھر کیا کر رہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہما میرا اب دماغ خراب نہ شروع کر دینا۔"

"نہیں نانو میں ابھی تین کتابیں لائی ہوں اور یہ اس کے ساتھ پڑی ملی ابھی اور یہ مجھے ایر پورٹ میں نہیں ملی تو اِدھر کیسے آگئی۔

نانو نے سر تاسف سے ہلایا اور ماسی کو دیکھا

"میری نواسی جھلی سائیکولجی پڑھ رہی ہے اور سائیکو ہو جائے گی۔"

وہ ماسی کھی کھی کرنے لگی میں نے اسے گھورا

"نانو کوئی بات تو بلیو کر جایا کریں۔"

"ہاں ہاں میں نے کون سا انکار کیا۔"

نانو نے سر جھٹکا

"اللہ اللہ یہ غائب ہو گئی تھیں تو یہ اچانک کیسے مل گئی۔"

نانو خاموشی سے چلی گئی مطلب میں اپنی بکواس میں لگی رہو!

www.novelsclubb.com

میں نے بُک پھینک کر باہر جانے کا فیصلہ کیا چاہیے نانو کو اچھا لگے کے بُرا

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

توبہ

نمبر ون مما کی ڈیتھ

نمبر دو پاپا کو ہمارا یہاں سے نکلانا میرا اس ملک آنا

تیسری ویرڈ ڈریمز پلس وہ بلیو جینز والا

اور لاسٹ بٹ ناٹ لیسٹ عجیب حرکتیں اور کچھ مسٹری

چلتے چلتے خود سے بڑبڑا رہی تھی اس وقت میں بلیک پینٹ اور گرین شیفون ڈریس جس کے اوپر گرین سویٹر تھی پھر بھی صبح کی ٹھنڈ سے میرے دانت بج رہے تھے اللہ ان حرکتوں پر اتنی جنجھلاہٹ ہوئی وی کے کچھ پہنا ہی بھول گئی لیکن ویسے بھی باہر جا رہی تھیں جب نانو نے روکا

کسی کار کی ہارن کی آواز آ رہی تھی اور میں اپنی دُنیا میں گُم ایک تو میری دُنیا سے آپ سب بھی بور ہو گئے کیسی عجیب پاگل سے لڑکی جس کے ساتھ پاگلوں والی حرکتیں ہو رہی ہیں اس لیں اسے دو رُخ سے دیکھیں تب ہی آپ کو اصل کہانی سمجھ آئے گی

تعارفی تقریر کا اختتام

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

ہما اپنی دُنیا میں کھوئی چل رہی تھیں جب پیچھے سے رینج رور کی ہارن کی آواز نے اسے چونکانے پر مجبور کر دیا وہ مڑی تو اس نے پہلے نا سمجھی سے دیکھا اور پھر جلدی سے سائڈ پہ ہوئی اس کی نظر کار کے اندر انسان پر نہیں پڑی لیکن اس شخص کی نظر ہما پر پڑ گئی تھیں اس لیں کار ایک جگہ روکی اور ہما ابھی تک سوچوں میں گھڑی درخت کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی

اور زُلنین ذولفیقار بس اسے دیکھتا رہ گیا وہ بہت ہی زیادہ سوچ میں تھیں وہ اتنا سوچتی کیوں تھیں زُلنین کار سے اترا اور اس طرف بڑھا اور جو ہما تھیں وہ اپنے ناخن درخت پر کر ھوچ رہی لب کو دانتوں تلے دبائے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی پھر وہ ایک دم درخت کو مکا مار کر مڑی اس کا پیر پسھلا اور وہ گرنے لگی جب زُلنین نے پوری سپیڈ سے اسے بھاگ کر پکڑا اور ہما تیزی سے بولی

www.novelsclubb.com

"میں ٹھیک ہوں۔"

تیزی سے کہتے ہوئے جب اس کی نظر جب زُلنین کی سکائی بلیو آنکھوں پر پڑی کیونکہ کے یہ آنکھیں اس کا ہر جگہ پیچھا کرتی رہی تھیں تو

اس کا منہ کھل گیا اور جیسے زُلنین سمجھ گیا کے وہ کیا سوچ رہی ہے اس نے جلدی سے ہما کو سیدھا کیا لیکن چھوڑا نہیں کیونکہ جو اس کی کفیفیت ہو گئی تھیں اس سے وہ دوبارہ گر سکتی تھیں

اور ہما کا منہ ابھی تک کھلا کا کھلا رہا

"آپ گرتی بہت ہے۔"

حالانکہ یہ دوسری بار تھا لیکن زُلنین ایسے بول رہا تھا جیسے ہما بار بار اس کے سامنے گر چکی ہو یہ بات ہما نے نوٹس نہیں کی کیونکہ وہ ابھی تک اس کی میجیکل آنکھوں

میں کھوئی وی تھیں پھر ایک دم اس کا منہ بند ہوا پھر بنھوئے کھینچی گئی اور پتا نہیں کنفیوزڈ سوچ میں وہ تیزی سے بولی

"یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔"

اب کی بار زُلنین کی ائی بروز اوپر ہوئی کنفیوزڈ سی

"میری وجہ سے۔"

اس نے ابھی تک ہما کو پکڑا ہوا تھا

"اب چھوڑ بھی دیں!"

ہما نے اس کا ہاتھ تیزی سے ہٹایا لہجے میں ڈھیروں ناگواری لے آئی جو زُلنین کو بہت محسوس ہوا

www.novelsclubb.com

"سارا کام تو آپ کی وجہ سے ہوا ہے کون ہے آپ! ہر طرف کیوں نظر آتے ہیں ۔"

ہمادل کی بات بول بیٹھی

"ہیں! میں کل ہی تو نظر آیا ہوں اور میری وجہ سے البتہ میں نے آپ کو بچایا ہے رہی بات کون کی تو میں ایس پی زُلنین ذولفیقار ہوں!"

"اچھا تو یہ اسی کا گھر ہے آواز کتنی پیاری ہے۔"

ہمادل میں بولی

"آپ ایس پی ہوں یا ڈی ایس پی میری بلا سے لیکن بار بار نہ آیا کریں۔"

اس کے کہنے کا مطلب خواب تھا لیکن زُلین کے خاک پلے پڑنا تھا

"میں کہاں آیا ہوں آپ کی طبیعت ٹھیک ہے!"

www.novelsclubb.com

"آپ آتے تو ہیں؟"

ہما جھنجھلا کر بولی

"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی گھر جائے ویسے بھی باہر ٹھنڈ ہے۔"

وہ کہہ کر مڑ پڑا جب ہما کو وہ بات یاد آئی

"آپ کو میرا نام کیسے پتا!"

زُلنین مڑا

"کیا؟"

"آپ کو سُنائی نہیں دیا لگتا ہے لیکن یہ کے آپ کو میرا نام کیسے پتا!"

ہما کے لہجے میں بے چینی تھیں

"ام مجھے کیا پتا آپ کا نام؟"

"ہے آپ نے اس دن مجھے کہا تھا ہما آپ ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ آئی

"آو آپ کا نام ہما ہے بیرڈ سے انسپریشن لی تھیں

ہما کو اس بات پر غصہ آیا

"ناٹ فنی مسٹر بلیو جینز!"

"بلیو جینز مس ہما؟"

وہ نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"اُف مجھے بتائیں کے آپ کو میرا نام کیسے پتا!"

ہما نے چڑ کر کہا

"ابھی تو آپ نے مجھے بتایا نیور مائینڈ مس ہما پھر بات کریں گئے ویسے کہاں رہتی ہے آپ۔"

www.novelsclubb.com

اس کے لہجے میں دلچسپی تھیں

"کوئے کاف اب بتائیں مجھے بلیو میرا مطلب ہے ایس پی صاحب کے اس دن آپ نے مجھے جب پکڑا تھا تو میرا نام کیسے پتا چلا۔"

"ارے وہاں تو جن رہتے ہیں آپ کیا جن ہیں!"

اس کے لہجے میں اشتیاق آیا

"ویسے آپ بڑی مزے کی باتیں کرتی ہے لیکن کیا کریں ڈیوٹی پر جانا ہے پھر ملاقات ہو گی۔"

وہ پیاری مسکراہٹ اچھال کر چلا گیا

اور ہما مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی

"اُف! آگ لگے سب کو!"

وہ غصے بھری نظر زُلنین کی طرف دیکھنے لگی جواب اپنی ریچ رور پہ بیٹھ چکا تھا زُلنین نے ایک نظر مرر پر ہما کا لال بھبوکا چہرہ دیکھا اور پھر گلاسس پہن کر آگے بڑھ گیا

اور ہما اپنے گھر کی طرف مڑ چکی تھیں

💀💀💀💀💀💀

www.novelsclubb.com

"کدھر گئی تھیں؟"

نانو نے جیسے ہی اسے اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو گھور کر بولی

"ایسی ہی چہل قدمی کرنے۔"

ہما کے لہجے میں بیزاری تھیں

"اور یہ چہل قدمی ذولفیقار ہاوس سے آگئے تک کیوں گئی۔"

ہما ایک دم رُک گئی اُف پکڑے گئے بیٹا

"کون سا زلفیقار ہاوس؟"

انجان لہجے میں وہ کہتی اگے بڑھنے لگی جب نانو اس کے سامنے آئی

www.novelsclubb.com

"ہما! جھوٹ بھی بولنے لگی گئی ہو!"

"ایسا کیا ہے وہاں جو آپ مجھے منع کر رہی ہے۔"

"وہاں کچھ نہیں ہے لیکن وہاں کی سڑک کافی خطرناک ہے۔"

نانو نے نظر چراتے کہا

"اوکام آن یہ تو کوئی ریزن ہی نہیں ہوئی رہنے دیں آج مجھے سے کوئی بات نا ہی کریں تو بہتر ویسے ہی دماغ میرا پہلا خراب ہے۔"

ہما خراب لہجے میں کہہ کر سڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

اور نانو اس کو دور جاتا ہوا دیکھنے لگی اب انھیں لگ رہا تھا یہاں آکر انھوں نے سب سے بڑی غلطی کی ہے

بیڈ پہ جانے کے بجائے وہ سیدھا پچھلے ٹیرس کی طرف چل پڑی

اس کنفیوزن نے اس کا بیرا غرق کر دینا تھا اس لیں اس کنفیوزن کو گولا مارنے کے لیں وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی سرد ہوائوں کی لہروں نے اس کے چہرے کو چھوا

خود کو ریلکس کرنے کے لیں وہ زمین پہ بیٹھ گئی اور بازو اپنے ٹانگوں کے گرد لپیٹ لیے پھر اس نے آنکھیں بند کر دیں اچانک وہی آنکھیں

"اُف بھاڑ میں جاو تم! جو کوئی بھی!"

جنجھلاتے ہوئے اُٹھی اور اپنی بے چینی دور کرنے کے لیں وضو کرنے لگی سوچا کے سارے شیطانی کام چھوڑ کر قران پاک کی تلاوت ہی کر لی جائے مما نے تو ہمیشہ سے اس کو عادت ڈالی تھیں کے فجر کے بعد فورن تلاوت کرنی ہے بس ماما کی ڈیتھ کے بعد وہ سب بھول گئی تھی بس نانو کی ڈانٹ زور سے نماز پڑھ رہی تھیں اور اس کو بھی یہی لگ رہا تھا یہ ساری عجیب حرکتیں اللّٰہ کی عبادت نہ کرنے کا نتیجہ ہے جب انسان کو لگے وہ بہت بے چین ہے ایسی بے چینی جس کا وہ تو کیا کوئی حل نہیں کر پاتا تو وہ اپنے اللّٰہ سے ربطہ کریں بیشک وہ دلوں کا حال جانے والا ہے اور مشکلات دور کرنے والا ہے

وضو کر کے وہ کمرے سے باہر نکلی اور سڑھیوں کی طرف بڑھنے سے پہلے رُکی

"اسے جیل کیوں نہیں بھیجا گیا!"

"کیسے بھیجتے بی بی جی اسے کوئی ہاتھ تو لگائیں تو موت کو دعوت دینے والی بات ہے ۔"

نانو اور کام کرنی والی ماسی کی آواز پر وہ وہی رُک کر سُننے لگی

"مجھے تو ہما کی فکر ہے اسے تو شوق ہوتا ہے انھو کی جگہ جانے کو اور اس جگہ تو سب سے انھو کی جگہ ذولفیقار ہاوس ہے اور اگر اس کی نظر ہما پر پڑ گئی اس سے آگے میں سوچ نہیں سکتی۔"

"ہائے بی بی جی ہما بی بی کو اتنی ڈروانی جگہ جانے کا شوق ہے۔"

"ہاں وہ ایسی ہے ڈرتی ورتی نہیں ہے امریکہ میں بھی رات کے تین بجے اپنی ماں کی قبر پر چلی جاتی تھیں۔"

ہما کا منہ کھل گیا یہ سب نانو کو کیسے پتا چل جاتا ہے

"ہائے اللہ جی پھر تو بی بی جی دور ہی رکھیے آپ ہما باجی کو ورنہ اس جلاد نے ہما باجی کے عورت ہونے کا بھی لحاظ کرنا۔"

یہ کس جلاد کی بات کر رہے تھے ہما سوچ میں پڑ گئی

بہر حال اس نے ابھی کچھ نہیں سوچنا اسے ابھی صرف زہنی سکون چاہیئے

وہ دبے قدموں نیچے آئی اور نانو کی طرف بڑھی جواب

تسبی پڑھنے میں مصروف تھی اور ماسی اُٹھ چکی تھیں

"نانو مجھے اپنا قُرانِ پاک دیں دے۔"

ہما کا لہجہ سپاٹ تھا اور وہ نا چاہتے ہوے بھی بڑے ہی غور سے نانو کو دیکھ رہی تھیں

جو سر ہلاتے ہوئے اُٹھی لیکن منہ سے کچھ نہیں بولی

نانو اُٹھ گئی تو ماسی جو جانے والی تھیں ہما نے اسے روکا

"بات سُنے!"

www.novelsclubb.com

ماسی ایک دم مڑی

"جی بی بی!"

"دیکھیں آپ مجھ سے کچھ چھپائے گا نہیں لیکن یہ زُلنینُ زولفیقار اس بڑے محل نما گھر کا مالک ہے۔"

ہما نے بڑی نرمی سے کہا

"جی جی مجھے نہیں پتا آپ کس کی بات کر رہی تھیں۔"

"جھوٹ سے کیا فائدہ ہو گا ایسا کیا ہے جو سب اس جگہ سے بے حد گھبڑا رہے ہیں۔"

"ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے بی بی جی مجھے واقی نہیں پتا میں اس سائڈ پہ کبھی گئی نہیں ہوں نہ اس کے بارے میں پوچھا یہ تو کونے کی طرف ہے ہیں میں تو دوسرے راستے پر جاتی ہوں۔"

وہ اتنا لمبا اور تیزی سے بول رہی تھی جیسے ہما کو اس نے نہ بتانے کا ہی ارادہ رکھ لیا تھا

www.novelsclubb.com

نانو کو آتا دیکھ کر وہ بولی

"ٹھیک ہے صحیح کہہ رہی ہو گی آپ!"

"نانو میں سوچ رہی ہوں کے میں تیاری شروع کر دیتی ہوں ایسے بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے خالی دماغ شیطان کا ہوتا ہے کچھ کر لو۔"

رات کو وہ نانو کے کمرے میں ایسے ہی باتیں کرنے کے لیں آئی تھیں تب اچانک بولی

"ہاں کیوں نہیں ویسے بھی تین چار مہینے کے بعد تمھاری یونی شروع ہو جائیں گی اس پہلے جو دل کریں وہ کرو۔"

www.novelsclubb.com

نانو نے پیار سے ہما کا چہرہ دیکھا

"ویسے کرو گی کیا؟"

"ام مزے کی بات بتاو آپ کو میں ایک ہارر ناول لکھنا چاہتی ہوں۔"

ہما مزے سے بولی نانو نے منہ کھولے حیرت سے دیکھا

"توبہ ہے ہماریحان آپ کا کیا بنے گا!"

ہما نے اپنا نام کے ساتھ ریحان کہنے پر انھیں گھورا

"مجھے ہماریحان نہیں ہما شفق کہا کریں۔"

"نام تو وہی کاغذ میں ہر جگہ ہے اب تم ریحان کی بیٹی ہوں اس تو انکار مت کرو بیشک جتنی ناراضگی ہوں۔"

"ناراضگی ناراضگی نانو میں ان سے نفرت کرتی ہوں انھیں زرا میری ماں کی پروا نہیں تھی ایک پل بھی میری ماں سے انھیں محبت چلے محبت کو چھوڑیں ہمدردی محسوس ہوتی چلو ماما کو بھی چھوڑیں ان سے تو کوئی تعلق واسطہ نہیں رہا تھا لیکن میں میں تو ان کی بیٹی تھی انھیں زرا بھی پروا نہیں تھی کے میری پڑھائی حرج ہو گی اوپر

www.novelsclubb.com

سے میں ماما کی موت کے بعد کتنی ٹوٹ گئی ہوں وہ تو یہ ہے کے میں ظاہر نہیں کرتی لیکن میں بھی انسان ہوں مجھے بھی باپ کا شفقت بھرا ہاتھ اپنے سر محسوس کرو چلے وہ تو نہیں لیکن ایک دلاسے کا ایک جملہ تو دیں دے ہما کے فکر نہ کرو تمھارا باپ ہے نا بس لیکن انھوں نے تو گھر سے کیا اس ملک سے بھی نکال دیا کے وہ مجھے دیکھنا نہیں چاہیتے کسی بھی حالت میں خیر چھوڑیں کیا باتیں لیکر بیٹھ گئے ہیں۔"

خود اس نے بات شروع کی اور خود ہی اس نے ختم کی نانو خاموشی سے اسے دیکھتی رہی پھر خود کو کمپوز کرتے ہوے بولی

"کیا نام رکھو گی اپنے ناول کا؟"

ہما کو اپنے کام کی بات پر تھوڑی ہلکی پھلکی ہو گئی

"ابھی تو سٹوری سوچنی ہے پھر دیکھنا نانو کیسے مشہور ہو گا۔"

ہما چہکتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

اور کھڑکی میں کھڑا زُلنین اسے مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا تو خود بھی مسکرا اُٹھا اور مڑنے لگا جب اس نے جزلان کو دیکھا تو اس کے چہرے کے تاثرات بدل گئے

"تم یہاں کیا کر رہے ہو!"

زُلنین کا لہجہ کرخت ہو گیا جبکہ آنکھیں سچ مچ والی سُرخ

"سچ میں زُلنین؟ ایک انسان سے۔"

"بکواس اپنی بند رکھو!"

وہ غرایا

"اور میں بتا رہا ہوں کوئی اس پہ نظر نہیں رکھا گا اور اگر تم نے ایسا ویسا کچھ بھونکا تو سوچ لینا کے تمھارا کیا حال کروں گا"

www.novelsclubb.com

زُلنین جانے لگا جب جزلان بولا

"تم نے ٹھیک نہیں کیا زُلنین اس لڑکی کے ساتھ!"

"یہ میرے بس میں نہیں تھا اس کی معصومیت نے مجھے جکھڑ لیا تھا۔"

"اور تم نے اسے عزاب میں دکھیل دیا ہے۔"

زُلنین نے سر اُٹھایا

"جب تک میں زندہ ہوں کوئی درد یا تکلیف اسے چھو کر نہیں گزرے گی۔"

وہ کہتے ہوئے تیزی سے چل پڑا....

*****

وہ آج کچھ سوچ کر کہانی لکھنے بیٹھی تھی لیکن تھوری کنفیوزڈ سی تھیں

کے کیا لکھے پہلے سوچا کے کوئی ہارر فلم سے آئیڈیا لے لیکن پھر اپنی سوچ پہ لعنت

بھیجا کے اس طرح تو کاپی ہو گی اس نے اپنی کہانی میں کچھ الگ لکھنا جو دیکھنے میں

بالکل اصلی ہوں سوچتے سوچتے اچانک وہ ڈیسک سے اُٹھ گئی کے باہر آندھیری

ٹیرس میں جا کر لکھے

www.novelsclubb.com

لیپ ٹاپ اُٹھا کر وہ باہر آ گئی اور ایک چیر جو درخت کے قریب تھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی جبکہ ٹانگیں سامنے چھوٹے سے ٹیبیل پر رکھ دیں

اور کچھ سوچتے ہوئے اس کی نظر سامنے فل مون پر پڑی پورے چاند کو دیکھ کر وہ بے اختیار کھو گئی تھیں

اچانک اس کا فون بجا اس نے چونک کر نظریں ہٹائی اور پھر دیکھا کے انون نمبر کی کال تھیں اس نے بے اختیار اُٹھا لیا

"ہلیو!"

"کیسے آپ فارغ تو ہے نا؟"

ہما نے فون کو کان سے ہٹا کر دیکھا آواز تو جانی پہنچانی لگ رہی تھیں

"ارے مس ہما بھول گئی آپ کو کہا تھا نا میں نے کے بڑی مزے کی باتیں کرتی ہے آپ اس وقت تو ڈیوٹی تھی اب فارغ اب بتائیں کیا کہنا ہے آپ کو۔"

زُلنین کی شرارت سے بھری آواز پر اس کی بھنویئے کھینچ گئی لیکن پھر جھٹکا لگا پہلے نام پھر نمبر

"آپ کو میرا نمبر کیسا پتا چلا؟"

"ارے آپ نے ہی تو مجھے نمبر دیا تھا یاد تو کریں۔"

"میں نے کب دیا تھا آپ کو میں آپ سے پوچھ رہی تھیں اور آپ بھاگ گئے۔"

"میں بھاگا تو نہیں تھا مس ہما میں اصل میں چل کر گاڑی میں گیا تھا اور آپ کو بتا کر گیا تھا۔"

"اُف کیا چیز ہے یہ۔"

www.novelsclubb.com

ہما بڑبڑائی

"اور اب کال کس خوشی میں کی ہے ایس پی صاحب نے۔"

"خوشی کی تو خیر آپ بات ہی نہ کریں کے کوئی انتہا نہیں ہے۔"

"خاصے چھچھورے ہے آپ۔"

ہما دانت پیستے ہوئے بولی

"نوازش!"

"کون ہو بھائی کیوں تنگ کر رہے ہو اور اتنے عجیب کیوں ہو۔"

"اللہ توبہ میری! اتنا ہینڈسم لڑکا آپ کو بھائی لگتا ہے

اُف اُف میرے کان کے پردے کیوں نہیں پھٹ گئے یہ سُننے سے پہلے۔"

وہ صدمے سے بولا

"یا اللہ کیا چیز ہے یہ!"

www.novelsclubb.com

"چیز تو کھانے والی ہوتی ہے مجھے آپ چیز سے کیوں کمپیر کر رہی ہے۔"

وہ ہما کے کہنے پر مزا یا انداز میں بولا

ہما نے گھورتے ہوے فون بند کر دیا

"بدتمیز! اویے فری ہو رہا ہے۔"

دوبارہ فون بجنے لگا

"اُف! ہلیو!"

"کسی سے بات کرتے کرتے اچانک فون کاٹ دینا ایک انتہائی غیر اخلاقی حرکت ہے۔"

بات تو سنجیدگی سے کی جانی تھی لیکن اس کے لہجے میں کوئی خاص سریسنس لگ نہیں رہی تھی

"اور کسی لڑکی کو چھیڑنا کیا اخلاقی حرکت ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے طنزیا لہجے میں کہا

"او مائی لارڈ! اناوڈا الزام مس ہما تُسی کی ایے سٹائل نہیں جچتا!"

"مسٹر زالنین!"

"ایک منٹ ایک منٹ میں زالنین نہیں زُلنین ہوں اچھا خاصا نام بگاڑ دیا آپ نے میرا۔"

وہ جیسے بُرا منا گیا تھا

"آپ زُلنین ہو یا زالنین ہو میری طرف سے آپ سمندر میں ڈوب جائیں۔"

"واہ کیا نیا سٹائل ہے عموماً لڑکیوں سے بھاڑ میں جاو یا جہنم میں جاو سُنا تھا سمندر کی کیا خاص بات ہے۔"

"سوڈھیٹ مرے ہو گے تب آپ پیدا ہوئے ہو گے۔"

ہما ابھی تک اس کی بونگیاں سُن رہی تھی

www.novelsclubb.com

"یار مس ہما آپ اتنا بھی نہ بنے مجھے پتا ہے آپ میری باتوں کو انجوائی کر رہی ہے ۔"

"جی بالکل!"

ہما نے نظریں گھمائی اور سپاٹ لہجے میں کہا

"دیکھا!"

"ہو گیا آپ کا ایس پی صاحب!"

"ہائے مس ہما اتنی عزت نہ دیں مجھے۔"

"اُف بولتے رہے میں بند کر رہی ہوں۔"

وہ سمجھے اب منتے کریں گا لیکن الٹ ہی حساب ہوا

"کوئی نہیں پہلی کال تھی ہماری اتنا کافی ہے آپ اپنا کام کریں ال دا بیسٹ اللّٰہ حافظ !"

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر فون بند کر چکا تھا اور ہما کو یقین نہیں آ رہا تھا کے کتنے آرام سے اس سے بات کر چکی تھی وہ بھی اجنبی تھا لیکن جانے کیوں نہیں لگا تھا اور اس کی سوچ پہ اسے یہ نہیں پتا چلا کے اس نے آل دی بسٹ بولا

"اُف توبہ توبہ نانو کو پتا چلے تو کچا چبا جائے۔"

اس نے لیپ ٹاپ کو دیکھا جا اس کے نہ یوز کرنے پر بند ہو گیا اس نے جنجھلاتے ہوئے لیپ ٹاپ بند کیا اور اُٹھ گئی

"عجیب ہے ٹوٹلی عجیب خوامخواہ فری ہو رہا تھا میں دوبارہ اس طرف نہیں جاؤ گی نانو صحیح کہہ رہی تھی۔"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے اندر گھسی اور ٹیرس کا دروازہ بند کیا

اچانک زُلنین نے دیکھا وہ اب دوبارہ نہیں آئے گی تو درخت سے اترا اور دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا

www.novelsclubb.com

"مائی بیوٹفول اینجل!"

اس کی سکائی بلیو آنکھیں چمک رہی تھی جب کے لب مسکرا اُٹھے

وہ خود سے کہتے ہوئے مڑ گیا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"نانو آپ کو پتا ہے غالیا کا گھر کس طرف ہے؟"

ہما نانو کے کمرے میں آئی جہاں وہ کوئی دوائی ڈھونڈ رہی تھی

"کیوں؟"

نانو نے حیرت سے سر اُٹھایا

"ایسے ہی بور ہو رہی ہوں ایک تو آپ نے ہر جگہ کی پابندی لگائی ہوئی ہے سوچا اس کے گھر ہو آؤ بولا بھی تھا کے میں اس کی مما سے ملنے آؤ گی اب پانچ دن ہو گئے ہیں اچھا تھوڑی لگتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"لیکن وہ تو شہر گئی ہوئی ہے۔"

"کیوں؟"

ہما نے پوچھا

"غالیا کے ماموں آئے تھے انھیں لیں گئے کیوں فرزین کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔"

"ہے یہ کیسا بھائی ہے جو اپنی بہن کو تن تنہا معزور حالت میں جس کے پاس صرف چھوٹی سی بیٹی ہے اگر خدانخواستہ انھیں کچھ ہو جاتا پھر کہاں جاتی کس سے مدد مانگتی! اُف یہ خونی رشتے ہوتے ہی فضول ہے۔"

ہما کو نا جانے کیوں بہت بُرا لگا یہ خون کے رشتے وقت کے ساتھ اتنی سفید کیوں ہوتے جارے ہیں آخر انسان تعلیم اور ترقی کے پاتے ہی اپنے اندر کی انسانیت اور ہمدردی کیوں ختم کر رہا اس سے لاکھ درجہ بہتر تو جاہل ہے کم سے کم اپنے سے جڑے رشتے کی اسے قدر تو ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

وہ سوچنے لگی

"کیا ہوا اتنی خاموش کیوں ہو گی۔"

نانو نے اپنا چشمہ ٹھیک کیا اور اس کو پُر سوچ انداز میں دیکھا

"اتنا مت سوچا کرو ہما پاگل ہو جاو گی۔"

نانو کی بات پہ اس نے سر اُٹھایا

"کیا کرو اس جگہ پہ رہوں گی کوئی بولنے والا نہیں ہو گا تو انسان کے پاس سوچنے کے علاوہ کیا کام ہو گا۔"

"ہما پہلے بھی تو کوئی نہیں تھا اب اچانک کیا ہوا؟"

"پہلے ماما تو تھی نا!"

ہما بڑبڑائی

www.novelsclubb.com

"میں نہیں ہو کیا!"

نانو نے منہ بنایا ہما مسکرائی اور ان کے کندھے پہ سر رکھنے سے پہلے ان کے گال پہ پیار اور پھر بولی

"ایک بات مانے گی!"

"ہاں بولو۔"

"مجھے کچھ چیزیں چاہیئے وہ بھی مال روڈ جانا پڑیں گا کیا میں جا سکتی ہوں؟"

نانو نے مڑ کر اسے گھورا

"اگر آپ کو رش نہیں پسند تو میں اسلام آباد چلی جاتی ہوں۔"

"کیا چاہیئے تمھیں؟"

نانو نے مڑ کر اسے دیکھا

"مجھے پاکستان گھومنے کا موقع مل جائے گا اور۔۔ام کچھ خرید لو گی۔"

www.novelsclubb.com

"اکیلے! ہمارے پاس تو گاڑی بھی نہیں ہے ہما!"

"نانا کے پاس کوئی گاڑی نہیں ہے کیا!"

"ہے بہت اچھی جا کر گیراج میں دیکھ آو بس کسی مکینک کی ضرورت ہے۔"

نانو مسکراتے ہوئے بولی

"اچھا واہ داٹس امیزنگ میں دیکھ کر آتی ہوں۔"

ہما جانے لگی جب نانو نے اسے روکا

"ہمار کو!"

نانو کی پریشانی زدہ آواز پر مڑی

"کیا ہوا نانو!"

"یہ تمھاری گردن پر کیا ہوا ہے!"

نانو نے اس کی گردن کے پچھلے حصے کو چھوا ہما نے الجھن زدہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"میری گردن۔"

"یہ نیل ٹائپ پڑا ہوا تمھیں کہی گری تھی۔"

"نہیں تو مجھے زرا دیکھنے دیں!"

ہما نے بڑھ کر نانو کی شیشے کی طرف دیکھا اور سویٹر کو تھوڑا سا کھینچا تو دیکھا یہ bruise تھے یہ کیسے ہوا کال تک تو ایسا کچھ نہیں تھا

"تکلیف تو نہیں ہو رہی بیٹا!"

نانو نے ہولے سے چھوا ہما کو تھوڑا سا درد محسوس ہوا ویسے پہلے تو ایسا ویسا کچھ نہیں محسوس ہوا اچانک یہ کہاں سے۔

"نہیں نانو ایسے ہی ہو جاتا ہے کبھی کبھار گری ہو گی اب نیشان نظر آیا ہو گا۔"

ہما نے سویٹر کو چھوڑ دیا اور مڑ کر نانو کو کہا

"ویسے تمھارے بال بھی لمبے ہوتے جا رہے ہیں کٹوانا نہیں بہت پیاری لگ رہی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

نانو نے پیار سے میرے بالوں کو چھوا جو واقی تھوڑے سے بڑے ہوئے تھے امو من میں کٹنگ کروایا کرتی تھی ہر مہینے لیکن عرصہ ہو گیا ہے موقعہ ہی نہ ملا

اپنے آپ کو دیکھا اور ہولے سے مسکرا پڑی پھر مڑی

"اچھا چلے گاڑی دیکھنے۔"

"تم جاو میں زرا نفل پڑھ لو۔"

"اوکے گیراج کی چابی دیں دے۔"

"اچھا رکو!"

مانو مڑی تو ہما نے دوبارہ سے بالوں کو ہٹا کر اپنے نیشان کو دیکھا یہ کیسے ہوا آخر وہ اسے چھونے لگی جو پرپل اور بلیو ش سا ہوا تھا لگتا تھا جیسے کسی نے اس کو مارا ہوں

💀💀💀💀💀💀💀💀

اس نے گیراج کا دروازہ اوپر ڈریگ کیا اور پھر سائڈ لائٹ آن کی کار کے آوپر کپڑا چڑھا ہوا تھا کار دیکھنے میں تو خاصی بڑی لگ رہی تھی نانو نے بتایا تھا نانا دو چیز رکھنے کے بے حد شوقین تھے پُرانی گاڑیاں وہ بھی انٹیک دوسرا ڈفرنٹ ڈیکروشن پیسس

جو لندن کے زمانے کے سٹائل کے ہوں اصل میں ہما کے نانا لندن سے بلانگ رکھتے تھے وہ تو جب اس کی ماما تھوڑی سی بڑی ہونے لگی تو اس کی تربیت کی خاطر انھیں پاکستان آنا پڑا وہ اکثر ماں باپ جو کرتے ہیں تاکہ بیٹے آزاد ماحول میں بگڑ نہ جائے لیکن ظاہر ہے جس ماحول میں ان کا گزارا تھا ان کا مزاج اور شوق نہیں بدل سکتے تھے اس لیں ان کا تو کانچ برٹس سٹائل پہ بنا تھا

ہما نے سوچا اس طرح نظر نہیں آئے گا کیوں نہ دھکا دیں کر باہر نکال کر دیکھے وہ کار کے پیچھے کی سائڈ کی طرف گئی اور اسے دھکا دینے لگی پہلے تو بہت مشکل تھا پھر اسے نے بہت زور لگایا اور اتنا زور سے پُش کرنے سے اس کا سانس پھول گیا

"پہلے کپڑا تو ہٹالو۔"

www.novelsclubb.com

کار ہلکی سے آگئے ہوئی تھی جب اس نے خود سے کہا

اور کھینچ کر اُتارا دیکھا تو اس کا منہ کھل گیا یہ تو واقی انٹیق گاڑی تھی لائٹ بلیو کلر کی بلیو تو اس کا فیورٹ تھا اس کی آنکھیں بھی اس رنگ کی تھی پھر اپنے سر کو جھٹکا

تو اس کو دیکھنے لگی

Wow Chevrolet 1957 one of the best vintage car it's yours

ہما اس کی کو چھو رہی تھی جب کسی کے کہنے پر اچھلی دور ہی وہ کھڑا ہوا تھا بلیو جینز ایس پی صاحب جو اس وقت ڈارک گرے ٹریک سوٹ میں ملبوس تھے کالے بال ماتھے پہ گرے وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا ہما وہی کھڑے ہو کر بلیو کار کو دیکھنے کے بجائے اس بلیو بیوٹی کو دیکھنے لگی

وہ قریب آ کر اس دیکھنے لگا

"آپ اِدھر بھی آ گئے۔"

ہما نے چونک کر اسے قریب آتے ہوئے دیکھا تو تیزی سے بولی

www.novelsclubb.com

"وہ آپ اتنی چھوٹی سی جان مونسٹر کو دھکا دیں رہی تھی سوچا آجاو دور سے نظر آرہا تھا اوپر سے کار واوا تنی یونیق کار ہے آپ کے پاس اب تو یہ بہت کم او یلیبل ہے۔"

"بہت ہی فارغ ہے آپ ویسے پاکستان کی پولیس خاصی کام چور لگتی ہے۔"

ہما نے مسکراتے ہوئے طنز کیا وہ بُرا منائے بغیر ہنس دیا

"صبح کے آٹھ بجے سے لیکر میری شام کے پانچ بجے تک ڈیوٹی ہوتی ہے اب کیا کرو کبھی کھبار تو رات تک بھی بھاگنا ہوتا ہے وہ تو آج کل آپ کے مبارک قدم پڑیں ہیں تو ٹف روٹین کم ہیں۔"

"واٹ اویور!"

ہما نے اس کی اتنی لمبی سٹوری پہ نظریں گھمائی اور کار کو دیکھنے لگی واقی بہت پیاری تھی لیکن اسے صاف کرنے کی ضرورت تھی

"تو آپ نے بتایا نہیں کے یہ آپ کی کار ہے۔"

"میرے نانا کی ہے بس اب آپ یہاں سے تشریف لیں جائے۔"

ہما نے اسے جانے کا رستہ دکھایا

"ارے اتنی روڈ نس مس ہما امریکہ والوں کا سُنا تھا آج دیکھ بھی لیا۔"

اب تیسرا جھٹکا اسے کیسے پتا چلا

"ایک بات بتائیں آپ میری جاسوسی کرتے رہے ہیں۔"

ہما نے بازو اپنے گرد لپیٹ کر اسے دیکھا

زلنین نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

"میں بھلا کیوں کرو گا آپ کی جاسوسی!"

www.novelsclubb.com

"تو میرا نام، نمبر پتا کیسے پتا لگا۔"

"آپ کو تو پورا مری جانتا ہے میں تو آپ کا نیبر ہوں لیکن آپ اور آپ کی نانی ہمسائیوں کے حقوق نہیں جانتی۔"

وہ مضنوعی ناراضگی سے بولا

"اُف جائے اپنا کام کریں اور ہم فضول لوگوں کے حقوق نہیں ادا کرتے۔"

"اچھا فضول!"

وہ بدستور مسکرا کر اسے دیکھتا رہا

Why are you so creep

ہما نے اس کے دیکھنے پر جنجھلا کر کہا

"پتا نہیں حالانکہ اتنا جینٹل مین ہوں سب کو لگتا ہے آپ کو کریپ۔"

"چلے نام اور پتا کو تو ٹھیک ہے نمبر کیسے پتا لگا۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے قریب آ کر اسے گھورا

"ایزی ایزی محترمہ!! نمبر آج کل کے زمانے میں اتنا مشکل نہیں ہے پر آپ نے ہی تو دیا تھا۔"

"میں نے نہیں دیا تم کون ہو کیا ہو؟"

زلنین نے اس کے کہنے پر قہقہہ لگایا

"پچاس دفعہ بتایا ہے لیکن خیر میں ہوں زُلنین زولفیقار، عمر ہے میری ستائیس سال ،ایس پی کے عہدے پر ہوں انگلش لیٹرچر میں ماسٹر کیا تھا پویٹ بنے کے لیں لیکن اچانک سے پولیس میں چلا گیا ماں باپ کا اکلوتا وارث ہوں بابا میرے سائنٹسٹ تھے ماما میری پویٹس پوئٹری لکھتی تھی دونوں اس دُنیا میں نہیں ہے اور میں اکیلا اپنے دادا کے گھر میں رہتا ہوں بالکل اکیلہ فرائی ڈے سے سُنڈے اپنے باقی کام کرتا ہوں صبح چھ بجے کے وقت جاکنگ اور شام کے چھ بجے جاکنگ جم تو ہے گھر میں لیکن مجھے کھلی فضا میں اکسیر سائز کرنا پسند ہے۔

www.novelsclubb.com

"وہ بولتا جا رہا تھا کے اسے بولنا پڑا

"اچھا اچھا بس بس! جان لیا کیا ہے آپ ساتھ میں چھچھورے بھی بے حد ہے۔"

ہما نے منہ بنایا

"تھینک یو کمپلیمنٹ کے لیں خیر چلے گی میرے ساتھ واک کرنے اگر گھر نہیں بلانا۔"

"اس وقت تو پاگل کرتے ہیں واک! اور نقصان ہے آکسیجن کے بجائے انسان کاربن ڈائی اوّکسائیڈ اپنے اندر گھساتا ہے اور دوسرا میں ایک اجنبی کے ساتھ بھلا کیوں واک کرو۔

وہ غصے سے بولی

"خیر مجھے اس سے کون سا فرق پڑنا ہے کون سا کاربن ڈائی اوّکسائیڈ مجھے اثر کریں گی ۔"

www.novelsclubb.com

"کیا!"

"میرا مطلب ہے سالوں سال سے کر رہا ہوں مجھے تو ایسا ویسا کچھ نہیں ہوا۔"

وہ گڑبڑا کر بولا

"اُف جاو یہاں سے۔"

"ہما دیکھ لی تو آجاو!"

نانو کی آواز پہ وہ گڑبڑائی اور اس کا بازو پکڑا اور اسے دھکا دینے لگی

"جاو نانو نے دیکھ لیا تو مارے گی۔"

"ارے ملنے تو دیں مجھے۔"

اچانک اس کی نظر ہما کی گردن پر پڑی تو اس کے تاثرات بدلے اور یہ تاثرات خاصے سخت ہو گئے

www.novelsclubb.com

"یہ آپ کے گردن پر کیسے ہوا!"

لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی پتھر سے بھی سخت ہو گیا

ہما نے اسے دیکھا پھر اپنے گردن کو

"اپنی نظر کو نیچی رکھا کریں۔" ہما نے اپنی سویٹر کو تھوڑا اوپر کیا اور سخت لہجے میں کہا جبکہ زُلنین نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیے لیکن کنڑول کر کے پیاری مسکراہٹ لایا

"پھر ملاقات ہو گی مس ہما خدا حافظ !"

اس کی نظریں ابھی تک ہما کی گردن پر تھی تیزی سے مڑا اور چلنے لگا

ہما نے اسے دور جاتے ہوئے دیکھا اور نانو کی آواز پر سر جھٹک کر یہاں سے نکلی

"نانو !"

ہما انھیں ڈھونڈ رہی تھی انھیں کہی نہیں نظر آئی

www.novelsclubb.com

"یہ کہاں گئی ابھی تو مجھے پکار رہی تھی نانو !!!"

ہما نے دیکھا لائونج کے سائڈ پہ سٹور روم کا دروازہ کھلا ہوا تھا لیکن اس طرف اندھیرا تھا نانو دروازہ کھلا کیوں چھوڑ گئی بھلا اسے حیرت ہوئی کہی ماما کے کمرے میں تو نہیں

گئی اُدھر جانے سے پہلے وہ دروازہ بند کرنے کے ارادے سے آگئے بڑھی اور پُش کرنے لگی اچانک کسی فورس نے اسے دھکا دیا وہ سیدھا دروازے کو جا کر لگی

"آاااا!!!!"

اسے دروازہ بہت زور سے سر پر لگا تھا

اس نے اپنا سر تھاما اور سنبھل کر نیچے بیٹھی

"میں ٹھیک ہوں!"

خود کو ہمیشہ کی طرح بولی لیکن اسے حیرت ہوئی کے دروازہ اسے لگا آخر کیسے ایسا تھا جیسے کسی نے بڑی زور سے دھکا دیا اسے اب احساس ہوا کے اس کے کمر میں بھی شدید درد ہے

www.novelsclubb.com

"ہما!"

نانو کی آواز پہ اس نے اپنا دکھتے سر کو اگنور کیا اور کھڑی ہوئی درد کو اپنے اندر دباتے اُٹھی فل حال درد ایسا تھا کے باقی چیزیں سوچنے کی ہمت نہ ہوئی

"آئی نانو۔"

نانو کو کہتے ہوئے وہ پہلے کمرے میں جانا چاہتی تھی کے تھوڑی پین کلر کھالے سڑھیوں پہ پہنچی تھی تو ایک دم لگا کسی نے اس کا ہاتھ چھوا تھا اسے اپنا وہم لگا جب اسے لگا کے دوسرا ہاتھ بھی چھوا ہے تو وہ ایک دم ڈر کے ہاتھ اپنے سینے تک لیکر گئی ایک اور اونچی آواز میں کہا

"اللہ اکبر!"

www.novelsclubb.com

"ہما کیا ہوا!"

ہما نے نانو کی آواز سُنی تو پُر سکون ہو گئی ایک دم وہ جھک کر سڑھیوں پہ بیٹھ گئی

"ہمی! کیا ہوا ہمی! ٹھیک تو ہوں نا میری چندا!"

نانو نے ایک دم اس کا پیلا چہرہ دیکھا تو ان کا دل بیٹھ گیا

"ہما! منہ سے بولو کچھ ہما!!"

"میں ٹھیک ہوں نانو!"

اس نے آہستگی سے کہا

"میں پانی لائی!

ہما اپنا سر تھامے بیٹھی رہی اسے احساس نہیں ہوا کوئی اس کے پیچھے بیٹھا بہت ہی حقارت زدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

www.novelsclubb.com

زُلنین تیزی سے جزلان کے کمرے میں آیا جزلان کو دیکھا جو اپنے کمرے کے ڈیسک پہ مصروف کچھ کیمیکل بنا رہا تھا

زُلنین نے آگئے بڑھ کر اسے دھکا دیا کیمیکل کا فلاسک اس کے ہاتھ سے چھوٹا!

زُلنین نے اس کا گیڑبان پکڑ کر کھینچ کر اسے دیوار کے ساتھ لگایا اور ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پہ لگایا

"میں نے کچھ بکواس کی تھی کے تم کسی کو کچھ نہیں بھونکو گئے لیکن دکھادیں نا اپنی اوقات! کیوں بتایا تم نے سب کو میری پوزیشن ہما ہے! ایک انسان ہے!"

اس کے دھاڑنے پورے زولفیقار ہاوس کو ہلا دیا

جزلان نے خود کو کنڑول کیا اسے پتا تھا زُلنین کے غصے کا سب سے زیادہ خطرناک اور غصیلے طبیعت کے دو ہی فرد تھے ان کے خاندان میں ایک فائیق زولفیقار دوسرا زُلنین

"میں نے کچھ نہیں بتایا!!! زُلنین!"

تو ہما کو گردن پہ بروز کیوں پڑے تھے!"

www.novelsclubb.com

اس کی دھاڑ میں زرا سا بھی فرق نہیں تھا اور وہ آگ برساتی آنکھوں سے سچ مچ والی آگ برساتی آنکھوں سے جزلان کو دیکھ رہا تھا

"مجھے چھوڑو تو صحیح!"

اس نے زُلنین کا اپنے اوپر ہاتھ ہٹانا چاہا لیکن زُلنین نے مضبوطی سے پکڑیں رکھا

"اس کو پتا نہیں کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی اس کے پاس بھی نہ رہ سکا منع کر رہا ہوں سب کو میری لائف میں اور میرے معاملے میں مت پڑیں تو بہتر ہے ورنہ تم سب لوگوں کو ختم کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤ گا۔

وہ اس کا گیربان چھوڑ کر اپنا سر کے بال پیچھے کرنے لگا آنکھوں کی تپش تھوڑی سی کم ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"دیکھو زُلنین خوامخواہ پاگل ہو رہے ہو کیا پتا کہی گری ہوں عموماً ایسے زخم پڑ جاتے ہیں۔"

"وہ کوئی عام زخم نہیں تھے اور اگر مجھے لگا کے اس کا ہاتھ ہے میں سارے رشتے کا لحاظ بھلا دو گا۔"

"تم تو واقی اس کے عاشق ہو گئے ہو زُلنین مجھے ڈر ہے یہ ہسٹری ریپیٹ نہ ہو جائیں پلیز یار دادا ابا بہت پریشان ہے پہلے سے تم ہی ان کی امیدیں۔"

"بس چُپ کرو تم!"

"کیوں چُپ رہو! تم اس کی ایک چوٹ برداشت نہیں کر رہے تم واقی اس کے عاشق ہو گئے ایسا کیا تھا اس میں۔"

"یہ تم فائیق زولفیقار سے پوچھتے اسے شفق فہیم سے کیسے عشق ہوا تھا۔"

وہ تلخ لہجے میں کہتا وہاں سے جانے لگا لیکن جانے سے پہلے مڑا

"میں بتا رہا ہو تمھیں اور سب کو دور رہنا اس جگہ سے۔"

اس کے لہجے کی کرختگی پر وہ کیا کر سکتا تھا سوائے سر ہلانے کے

"تم فکر نہ کرو کوئی ہما کو ایک نظر بھی نہیں دیکھے گا۔"

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

"کیا ہوا تھا گر گئی تھی!"

نانو نے اسے پانی پلایا اور اسے اپنے ساتھ لگایا

"ڈاکٹر کے پاس لیں جاو زیادہ تو نہیں لگی۔"

ہما مسکرا پڑی نانو کی پریشانی سے

"نہیں نانو کچھ نہیں ہوا بس ایسی ہی پتا ہے بہت ہی فرکشنلیس ہوں تبھی بار بار گر جاتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا تمھاری پیلنس ختم کرو کچھ دوں کھانے کے لیں۔"

نانو گھٹنے پہ ہاتھ رکھ کر زور لگا کر اُٹھی

"اُف لگتا ہے بلینسگ کلاس لینے پڑی گی۔"

ہما خود سے کہتے ہوئے بڑبڑائی اچانک کسی ناک کی آواز آئی وہ ایک دم ڈر کر اُٹھی اس نے دیکھا مین ڈور پہ ناک ہو رہی تھی ایک دم اس کے دل میں ڈر آیا تھا لیکن اپنی اس بیوقوفی پہ غصہ آیا ایسے ڈرتا ہے کوئی بھلا

وہ ہمت کر کے مین ڈور کی طرف بڑھی اور ہینڈل کو گھمایا اور کھلا اور زُلنین کو دیکھ کر بولی

"آپ!!!!!"

زُلیُن اسے دیکھ کر چونکا وہ اتنے پیل کیوں لگ رہی تھی اچانک کنڑول کرنا پڑا اور نہ اپنے غصے کا اسے خوب پتا تھا ہر چیز ایک منٹ میں تہس نہس کر دیتا تھا

اس نے پلیٹ اوپر کی

"آپ تو ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے سے رہی سوچا میں کر دو مجھے اندر آنے کا نہیں کہی گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ چہرے پہ گہری مسکراہٹ لاتے ہوئے بولا ہما ایک بار پھر ہمیشہ کی طرف اس کی بلیو اُف یہ بلیو اتنے اٹر کیٹو کیوں ہوتے ہیں۔"

"ہلیو! آپ ٹھیک تو ہے۔"

"اُف کتنے بار پوچھے گئے ٹھیک ہو بھئی سب کہتے ہیں ایون میں خود کو کہتی ہوں اُف جب سے مری آئی ہوں ایک دن اس پاگل پن میں ہی مری میں مر جانا ہے۔"

وہ اب چڑ گئی تھی زُلنین ہنس پڑا

"ہائے اتنی چھوٹی سے عمر میں مرنے کی باتیں مس ہما۔"

"میں کیا ٹیچر ہوں جو بار بار مس کہہ کر اپنے آپ کو چھوٹا بنا رہے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"خاصی سمجھدار ہے آپ ابھی تو تھوڑی دیر پہلے اپنی عمر بتائی تھی آپ کو میں تو آپ کو ریسپیکٹ دیتا ہو لیکن لگتا ہے امریکہ والوں کو راس نہیں آتی عزت۔"

"کون ہے ہما!"

نانو کی آواز پر ہما مڑی اور پھر بولی

"کوئی نہیں نانو ایک فقیر ہے۔"

"بہت شکریہ آپ کا لیکن یہ جو آپ لائے ہیں یہ مجھے اور نانو کو بالکل نہیں پسند اس لیے آنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے خدا حافظ !"

اس سے پہلے دروازہ بند کرتی زُلنین نے پاوں رکھ دیا

"توبہ توبہ پہلے بھائی بنایا اب فقیر ایسے کرتے ہیں کسی جینٹل مین کے ساتھ جو اتنے جینٹل طریقے سے پیش آرہا ہے۔"

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"کیا چیز ہو !"

"میں چیز ہوں بڑی مست مست اب بس بھی کر دیں نہیں تو میں سارے ثبوت لیں آو گا اتنا انٹروڈیکشن تو کوئی سکول والوں اور سی ایس ایس والے انٹرویو والے

نے نہیں لیا جتنا آپ لیں رہی ہے اور یہ نہیں پسند آپ کو سریلی گلاب جامن جسے نہیں پسند تو واقی وہ بہت ہی کڑوا انسان ہے جیسے کے آپ!"

"میرے گھر پہ مجھے ہی کڑوا کہہ رہے ہو آپ خود کڑوے ہو!" ہما اب تیزی سے اس کے قریب آئی اور انگلی اُٹھا کر کہا

"ارے آپ تو بُرا مان گئی آپ واقی بہت سویٹ ہے اتنی سویٹ کے سب کی سویٹنس کھا گئی اس لیں آپ کو میں کڑوا لگ رہا ہوں!"

"اُف دو مجھے اور جا واب جب دیکھو منہ اُٹھا کر آ جاتے ہیں۔"

"آئیندہ میں منہ گرا کر آو گا ٹھیک ہے۔"

زُلنین کی شرارت سے کہنے پر اسے ہنسی آئی لیکن لب دبا لیں

"چھچھورا!"

خود سے بڑبڑائی

www.novelsclubb.com

"دیکھے میری بُرائی آپ اونچی آواز میں بھی کر سکتی ہیں میں بالکل بھی بُرا نہیں مناؤں گا لیکن سردی ہے تھوڑی سا تو اندر آنے دیں۔"

وہ اب چہرے پہ مسکنیت تاری کرتے ہوئے بولا....

******

"میرے خیال ہے آپ اسی ٹائیم جاکنگ کرتے تھے اور اس ٹائیم سردی نہیں لگی اب لگ رہی ہے۔"

اس نے طنزیا مسکراہٹ سے زُلنین کو دیکھا جو ابھی تک ٹریک سوٹ میں ملبوس تھا

"میری ایک ایک چیز پہ غور کرتی رہی ہے آپ خیرت ہے؟"

www.novelsclubb.com

اس نے ایک بار پھر ایک خوبصورت مسکراہٹ سے نوازا اُف اس کی مسکراہٹ واقی اچھے اچھوں کی جان لیں لے وہ گڑبڑا گئی اگر وہ دو منٹ میں بھی اس کے ساتھ کھڑی رہی یقینن وہ اس کی اسیر ہو جائیں گی پتا نہیں کتنی لڑکیاں اسیر ہوئی ہو گی

I'm one women man

وہ گنگناتے ہوئے کہنے لگا ہما نے ایک دم اسے دیکھا یہ سوچے بھی پڑھ لیتا ہے

"اس بات سے کیا مطلب ہوا؟"

"ارے میں تو جان لیجنڈ کا گانا گا رہا تھا میرا فیورٹ! ویسے آپ کا فیورٹ کون ہے؟"

یہ بلیو آنکھیں بلیو جینز جیسی آنکھیں اُف بھاگو!"

"بائی اینڈ تھینک یو!"

ہما نے تیزی سے دروازہ بند کیا اور دروازے کے ساتھ لگ گئی اس نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھا اور اپنی تیز دھڑکنوں کو قابو کرنے کی کوشش کرنے لگی

www.novelsclubb.com

پھر اس نے اپنے پلیٹ کو دیکھا شیرے سے بھرے گلاب جامن دیکھے اسے بالکل نہیں پسند تھے لیکن زُلنین کو پسند تھے

"کون تھا ہما کس سے بات کر رہی تھی!"

وہ سامنے آئی جب نانو کھانا لگا رہی تھی ہما نے پلیٹ۔ سامنے دکھائی

"ہمارے نیبر تھا! یہ دینے آیا تھا"

"آیا تھا یا نی لڑکا!"

نانو نے اسے تیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ہما کُرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

"جی لڑکا! ایس پی صاحب تھے۔"

نانو ایک دم ساکت ہو گئی

"کون؟"

خود کو سنبھل کر وہ ایک دم ہما کو دیکھنے لگی البتہ ان کا چہرہ سفید ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

"جی وہ زولفیقار ہاوس میں ہوتا ہے اس نے دیں ہیں۔"

"ہما! وہ یہاں کیوں آیا ہے!"

ہما نے سر اُٹھایا نانو نے کی آواز بڑی عجیب تھی

"نانو آئے گا نا کیوں کے وہ ہمارا نیبیر ہے۔"

"تم وہاں گئی تھی!"

ان کی سختی سے کہنے پر ہما کا منہ کھل گیا

"میرا جانے سے اور اس کے آنے سے کیا تعلق ہو گا۔"

ہما ہمت کر کے بولی

"ہے بہت بڑا تعلق ہے وہ کبھی نہیں آتا اگر تم وہاں نہ جاتی۔"

"میں نہیں گی۔"

ہما نے جھوٹ بولنا ضروری سمجھا

www.novelsclubb.com

"ہما میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہو!"

نانو کی آواز سخت سے سخت ہوتی جا رہی تھی

ہما نے جلدی سے ان کی آنکھوں میں دیکھ کر یہ بات دُرائی پتا نہیں وہ کیوں جھوٹ بول رہی تھی شاہد وہ زُلنین کو دیکھ نہ پاتی پھر

"اچھا ٹھیک ہے کھاو لیکن تم وہاں جانے کی کوشش نہ کرنا میں نے اس لڑکے کی بارے میں کچھ اچھا نہیں سُنا۔"

وہ اب ہما کے کہنے پر تھوڑا سا مطمن ہو گئی تھی اور پھر بولی

"اور کیا سُنا ہے آپ نے!"

ہما کو اچھا نہیں لگ رہا تھا زُلنین کے بارے میں اس طرح بات کرنا

"وہ اس علاقے کا جلاد مشہور ہے!"

www.novelsclubb.com

"رئیلی!"

جلاد اور زُلنین ذولفیقار امپوسبل

"اور وہ سب سے خطرناک ہے۔"

اچھا! ہما خاموشی سے ان کی سُنتے رہی ضرور اس ماسی نے پٹی پڑھائی ہو گی ورنہ زُلنین اور ایسا کبھی نہیں

"اور میں بتا رہی ہوں ہما تم وہاں نہیں جاو گی اور اس لڑکے سے دور رہنا۔"

"نانو وہ دیکھنے میں کتنا جینٹل مین ہے لوگوں کی رائے اتنی بُری کیوں ہے۔"

ہما ایک دم بول اُٹھی نانو نے سر اُٹھایا

"جینٹل مین اور وہ چھ بندوں کا قتل کر چکا ہے اور کوئی بھی اس جگہ جاتا ہے کبھی واپس نہیں آتا۔"

اب ہما کے ہاتھ سے نوالہ چھوٹ گیا چھ بندوں کا قاتل نہیں ایسا کبھی ہو نہیں سکتا

www.novelsclubb.com

"بس اور کچھ سُنا چاہتی ہو اب میں بتا رہی ہوں ہما اس جگہ سے دور رہنا اور یہ جب آئے اس سے زیادہ بات نہ کرنا ہاں لیکن لڑنے نہ شروع کر دینا کل میں اسلام آباد

جا رہی ہوں میری دوست ہے اس کی پوتی کی شادی ہے اٹینڈ کرنا ہے نہیں تو اسلام آباد گھوم لینا۔"

نانو کہہ کر بات ختم کر چکی تھی اور ہما کو ساکت بیٹھی زُلنین کی آنکھوں کو سوچنے لگی

"نہیں وہ ایسا نہیں ہے سب جھوٹ ہے میرا دل کہہ رہا ہے وہ ایسا نہیں ہے وہ ہو نہیں سکتا!"

دل کو تسلی دیتے ہوئے وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"آج میرے لاڈلے کو میری یاد کیسے آ گئی۔"

دادا ذولفیقار اپنے خوبرو پوتے کو دیکھ کر چہکے سب سے زیادہ جان ہی اس میں تھی کیوں اس میں تھا ہی ایسا جو سب کو اپنا دیوانہ کر دیں

"یاد نہیں آئی مجھے آپ کے بیٹے کی وجہ سے آیا ہوں۔"

وہ نفرت سے کہنے لگا دادا زولفیقار کا دل بیٹھ گیا

"اب کیا کیا اس نے وہ تو یہاں ہے ہی نہیں!"

"دادا زولفیقار سمجھا دیں انھیں کے اپنے کام سے کام ہی رکھے تو زیادہ بہتر ہو گا ورنہ میں نے لحاظ نہیں کرو گا۔"

"تم میرا لحاظ نہیں کرو گے تم ہو کیا چیز زُلنین!"

زُلنین سے زیادہ گرجدار اور چیر پھاڑ دینے والی آواز اس گھر میں گونجی زُلنین مڑا نہیں لیکن اس کے چہرے پہ نفرت سے بھری مسکراہٹ آ گئی

"تم کب آئے فائیق!"

www.novelsclubb.com

دادا ابا نے اگنور کیا اور فائیق کو دیکھتے ہوئے کہا

"میں چار سکینڈ میں یہاں پہنچ چکا تھا جب مجھے خبر ہوئی کے بھتیجے صاحب میری تعریفوں میں لگے ہوئے تھے۔"

وہی سرد سے بھری آواز جس سے انسان تو کیا جن بھی کانپنے لگ جائے

زُلنین جانے لگا جب اسے ایک دم روک دیا گا فائیق نے اس کا ہاتھ نہیں پکڑا تھا پکڑنے کے لیے اس کی ایک ہی نظر کافی تھی زُلنین نے نفرت سے سر اُٹھایا اور دیکھا

فائیق زولفیقار کو

وہ زلینن سے ایک انچ بڑے تھے ان کی بلڈ آپ بھی زلینن سے زیادہ تھی چوڑے شانے اور خوبصورت نقوش جس کی آنکھیں آگ رنگ کی تھی لگتا تھا ان آنکھوں سے شعلے ہی نکلے گے بال بھی سفیدی کی طرف جا رہے تھے اور وہ کوئی نہیں زلینن کے سگے چاچا فائیق زولفیقار تھے

www.novelsclubb.com

بستر پر جانے کے بجائے آج وہ پھر لیپ ٹاپ پہ بیٹھ کر کچھ لکھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسے ایک بار پھر نہیں سمجھ آ رہی تھی ڈفرنٹ ڈفرنٹ گھر اس نے دیکھے ،ہانٹ سٹوری پڑھی سب نا جانے کیوں ایک جیسی ہی لگ رہی تھی

"یا آللہ ! کچھ ایسا ہو جو بہت ہی منفرد ہو لیکن سمجھ نہیں آ رہی۔"

اس نے لیپ ٹاپ ڈیسک پہ رکھا اور اُٹھ کر اپنے کمرے میں چکر کاٹنے لگی

"سوچ سوچ پر اسے احساس نہیں ہوا کے چیر چلتے ہوئے اس کے بالکل قریب آ گئی اور اسے پتا ہی نہیں چلا جو ہی مڑی اچانک پیر چیر پہ جا کر لگا اور وہ گرنے لگی کے ایک دم اس نے کُرسی کو تھام لیا

"ایئم او کے ! !"

اس کا تاکیہ قلام بن گیا تھا جب بھی گرتی

پھر سنبھل کر اس نے دیکھا اور اس کا منہ کھل گیا چیر یہاں پر کیسے آئی سر جھٹک کر وہ چیر اُدھر لیکر گئی پھر وہ مڑی تھی اسے محسوس ہوا کوئی اس کے بہت قریب آ رہا ہے اتنے قریب جیسے اس کا ارادہ گلا دبانے کا تھا آنکھ بند کر اللہ کا نام لیا تو مڑی کوئی نہیں تھا سینے پہ دونوں ہاتھ رکھے دل کیا نانو کے پاس چلی جائے لیکن نانو ڈر جائے

گی اس کے گھبرانے سے اور دوبارہ کمرے میں اکیلے سونے بھی نہیں دیں گی اور اگر اکیلے نہیں سونے دیں گی تو کہانی بھی نہیں لکھ پائے گی

"وہم ہے ہار رسوچو گی تو ہار رہی ہو گا۔"

خود کو مطمن کرتے ہوئے وہ ٹیرس پہ جانے لگی تاکہ کھلی ہوا میں کچھ صحیح سوچ آئے باہر زیادہ سردی تھی لیکن اسے بالکل نہیں محسوس ہو رہی تھی عجیب سی گھبراہٹ تھی چہرا پسینے سے بھر چکا تھا عجیب سی متلی محسوس ہوئی

"یہ کیا ہو رہا ہے۔"

پیٹ کو اس نے پکڑ لیا اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

اور آنکھیں بند کر دیں اور بس ایک بار اس نے پکارا تھا اور وہ آللّٰہ ہی تھا اور اللّٰہ بیشک سُننے والا اور مدد کرنے والا ہے

زُلنین اس سے پہلے کچھ کہتا اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا فائیق زولفیقار اسے دیکھ رہے تھے

"کیوں بھتیجے صاحب چُپ کیوں ہو گئے آج میری شان میں قصیدے نہیں پڑھنے تھے آپ نے۔"

زُلنین کی آنکھ سیاہ کالی ہو گئی

"میں آپ کے منہ نہیں لگنا چاہتا راستہ چھوڑے میرا۔"

"فائیق راستہ چھوڑو اور میرے کمرے میں کوئی تماشہ نہیں ہونا چاہیے۔"

داداز ولفیقار کو سختی سے بولنے پڑا کے دونوں ایک جیسے طاقت کے حامل بندے تھے ایک بار جب غصہ آجائیں دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائیں کوئی ان کو روک نہیں سکتا تھا چاہیے بیچ میں ہزار جن ہی نہ آجائے۔

www.novelsclubb.com

"آپ کی ہی لحاظ ہے مجھے اباورنہ میں اچھے اچھوں کو سیدھا کرنا بہت آچھی طرح جانتاہوں۔"

فائیق نے شعلہ بار نظروں سے زُلنین کو دیکھا جبکہ زُلنین تیزی سے ایک دم غائب ہو کر فورن ہما کے گھر پہنچا

اور تیزی سے اس کے کمرے میں آیا خطرے کی گھنٹی بار بار بج رہی تھی اور اس کی چھٹی حس بالکل دُرست نکلی کیونکہ ہما بیہوش پڑی ہوئی تھی

"ہما!"

وہ تیزی سے پہنچا اور اتنی ہی تیزی سے اس بیڈ پہ لیٹایا

"ہما!! اینجل آنکھیں کھولو! ہما۔"

اس نے اس کی نبض چیک کی تو تھوری رُک رُک کر چل رہی تھی پھر اس نے ہاتھ دیکھا جو بالکل ٹھنڈے ہو چکے تھے اچانک اس کو گڑبڑ محسوس ہوئی اس نے ہما کا

ہاتھ سختی سے پکڑا اور اتنی سختی اس کی آنکھیں بالکل فائیق کے طرح ہی آگ رنگ ہو گئی کچھ بڑبڑاتے ہوئے اس نے ہما کے پیٹ پہ پھونکا اچانک ہما کی آنکھیں کھلی زُلنین کی جان میں جان آئی ہما اسے دیکھ نہیں سکتی تھی اچانک ہما نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا اور تیزی سے اُٹھی اور واش روم کی طرح بھاگی

زُلنین وہی بیٹھ گیا وہ اس کے پیچھے نہیں گیا تھا اچانک اس کے نظر اسے جن پر پڑی وہ تیزی سے اس کے پاس گیا اور اس کی گردن پکڑ لی اور سائڈ پر لیکر گیا

"تو تم تھے! کس کمینے نے تمھیں بھیجا ہے اور اگر یہ فائق زولفیقار کا کام ہے تو ابھی بتادو ورنہ تمھارا وہ حشر کروگا کے یہ درخت میں ایک ایک مخلوق تمھاری چیخوں سے کانپ جائے گے بھونک!"

www.novelsclubb.com

وہ اتنا گردن پہ دباؤں بڑھا رہا تھا کے اس کے آنکھوں سے خون ٹپکنے لگا

"وہ۔۔وہ میں نے شش رارت کی تھی۔"

اس کو لگا وہ ابھی بسم ہو جائیں گا

"آئیندہ ایسی شرارت کی تو میں تمھاری ساری نسلوں کو برباد کر دوں گا دفعہ ہو جا یہاں سے اور بتا دینا دور رہنا سمجھے!!!"

اُٹھا کر اس نے اتنی زور سے اس پھینکا کے وہ دور جا کر کسی درخت سے لگا

خود کو سنبھالا اس نے اور پھر کمرے میں گھسا جہاں ہما کمرے سے باہر نکل رہی تھی

وہ اس کے پیچھے آیا

وہ نیچے پہنچی تب تک زُلنین اپنی پاور سے دروازے پہ دستک کرنے لگا وہ بھی ہلکی ہلکی سی ہما ایک دم ڈر گئی اور ایک دم پیچھے ہوئے زُلنین نے اسے سنبھالا

وہ ہما کی دھڑکن کی تیزی کو بہت اچھی طریقے سے محسوس کر سکتا تھا اس لیے آنکھ بند کر کے اس پکڑیں رکھا جب تک وہ نیچے نہیں پہنچ جاتی ریلنگ کو سختی سے تھامے ہما ہراساں ہو کر چلی رہی تھی زُلنین نے اسے ڈرانا ضروری نہیں سمجھا

وہ جب نیچے پہنچ گئی تو کچن کی طرف بڑھی پھر ایک دم زُلنین دروازے کی طرف گیا اور دستک دینے لگا

ہما نے آنکھیں سختی سے بھینچ لی اور درود پاک پڑھنے لگی اب وہ مڑ کر نانو کے کمرے کی طرف بھاگنے لگی تھی جب شیشے پہ ناک ہوا ہما نے کڑ کر دیکھا زُلنین کو دیکھ کر اس کی رُکی ہوئی سانس بحال ہوئی اور وہ بالکل ریلکس ہو گئی نا جانے کیوں اس کو دیکھ کر ایک عجیب تحفظ کا احساس جگا تھا اس نے اشارہ کیا کے کچن کا دروازہ کھول دیں ہما نے جا کر آہستگی سے دروازہ کھولا اور اسے دیکھا جس کے چہرے پر پریشانی تھی

"آپ ٹھیک تو ہے ہما آپ کی چیخ کی آواز سُنائی دیں تھی۔"

وہ فکر مندی سے پوچھ رہا تھا ہما کو جھٹکا لگا

"میں کب چیخی اور آپ کو اُف آپ۔۔"

"میں چھچھورا ایس پی بلیو جینز ہوں اس کو چھوڑیں بتائیں آپ کو ہوا کیا تھا۔"

وہ جلدی سے جواب دیں کر پوچھنے لگا

ہما کی ہوا کی وجہ سے ٹھنڈ محسوس ہو رہی تھی اس نے اپنے گرد بازو لپیٹے

"مجھے بتائیں آپ مجھے جوتے تو نہیں مارے گی۔"

اس کی بات پر ہما نے سر اُٹھایا

"کیا؟"

"تو کیا میں آپ کے گھر میں اپنے مبارک قدم بڑھا سکتا ہوں اگر آپ اجازت دیں کیونکہ آپ کو ٹھنڈ لگ رہی ہے اور مجھے بھی میرا نہیں تو اپنا خیال کر لے۔"

"ٹھیک ہے اندر آجائیں!"

www.novelsclubb.com

ہما آہستگی سے کہتی ہوئی پیچھے ہوئی اور وہ اندر داخل ہو کر دروازہ بند کر چکا تھا

"ہوا کیا تھا!"

"میں چیخی کب تھی اور آپ کو کیسے پتا چلا۔"

"میں جن ہوں اس لیے۔"

وہ چڑتے ہوئے سچ بول چکا تھا

"ویری فنی!"

"آپ اپنے لفیٹ سائڈ پہ دیکھے تو آپ کو میرا گھر ٹاپ پہ نظر آئے گا اور بالکل سامنے میرا کمرہ ہے میں ویسے ہی چیر پہ بیٹھا سگ۔۔۔"

"کیا آپ سگیرٹ پیتے ہیں۔"

ہما اس کا آدھا جملہ سمجھ چکی تھی

"نہیں میرا مطلب ہے نقلی سگیرٹ جو ویسے سردی میں فاگ سے نکلتی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اُف زُلنین کیا بکواس کر رہا ہے اس نے خود کو ملامت کی

"بہر حال اچانک آپ کی آواز آئی میں نے اُدھر اُدھر دیکھا کوئی نہیں نظر آیا پھر دوربین لایا اور پھر آپ کو دیکھا آپ ریلنگ پہ جھکی ہوئی تھی اور اور میں پریشان ہو گیا سوری اس ٹائیم آنا پڑا۔"

اس نے گھڑی کی طرف اشارہ کیا جہاں رات کے ایک بج

"کوئی بات نہیں تھینک یو کے آپ آئے۔"

"یور ویلکم جی خیر اگر مہمان آگیا ہے تو اس کی تھوڑی خاطر داری نہیں ہو سکتی میں غریب مسکین بھوکا بچارا۔"

"آپ اور غریب اتنے بڑے محل میں آپ کو کھانا نہیں ملتا کیا اور ویسے بھی آپ کی تو بھوک لوگوں کی دماغ کھانے سے نہیں پوری ہو جاتی۔"

www.novelsclubb.com

"اب اس بچارے کی کوئی ماں یا بہن نہیں ہے جو اس کا خیال رکھے خود ہی بناتا ہوں اور خود ہی کھاتا ہوں آج کچھ بنایا نہیں تھا سوائے گلاب جامن کے۔"

"اتنے بڑے گھر میں کوئی نوکر ہی نہیں رکھا آپ نے؟"

ہما نے آہستہ آواز میں کہا اسے بُرا بھی لگ رہا تھا اگر نانو کو پتا چل جاتا

زُلنین نے معصوم سی شکل بنا کر نفی میں سر ہلایا

"کچھ پاگلوں نے فضول باتیں پھیلا دیں ہیں کے وہ ہانٹڈ ہاوس ہے اس لیں کوئی قریب نہیں آتا اس گھر کے آئی مین اتنی خوبصورت جگہ کبھی ہانٹڈ ہو سکتی ہے سٹوپڈ!"

"واقی تبھی وہ ماسی نانو کو۔۔ خیر آپ کوئی ایسا ڈھونڈے نا جو واقی ان باتوں پہ بلیو نہ کرتا ہو آئی مین میری بات سمجھ رہے نا آپ ایسا تو بہت مشکل ہوتا ہو گا آپ کے لیے"۔

زُلنین کھل کر مسکرایا جس پر اس کے موتی جیسے دانت نظر آئے پھر وہی ہما کو مسمرائز ہونا پھر ایک دم سر جھٹکا

"یہ کیا کہا آپ میں آپ کو تو اپنا نوکر نہیں بنا سکتا۔"

وہ باقیدہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولا ہما گھورنے کے باوجود کھل کر ہنس پڑی اور زُلنین کو اس کی ہنسی ٹھنڈی پھوار کی طرح پڑی

"کیا کھائے گے آپ!"

وہ ہنسی پہ قابو پاتے ہوئے بولی

"جو آپ کھلانا چاہیے میں بس دعا دوں گا اور کچھ نہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہی نرم مسکراہٹ سے کہا گیا

"ویسے سارے لوگ ڈر گئے آپ کیوں نہیں ڈری اس بات سے حتا کہ آپ وہاں پہنچ بھی گئی تھی کوئی خوف نہیں تھا آپ کے دل میں۔"

زُلنین کے دماغ میں سوال اُٹھا تو پوچھ بیٹھا

"مجھے بہت کم ڈر لگتا ہے ایسی چیزوں سے ہاں ماما کی ڈیتھ کے بعد میں گھبڑا ضرور جاتی ہوں!"

وہ فریج سے کچھ ڈھونڈ رہی تھی لیکن اسے کچھ مل نہیں رہا تھا

"رائٹ!"

وہ خاموش رہا

"کیا ہوا؟ ارے رہنے دیں اگر کچھ نہیں ہے ویسے بھی اب تو ناشتے کا ٹائیم ہو جائیں گا اور میرا اس طرح ہونا اچھا نہیں لگتا آپ اپنا خیال رکھیے گا آللہ حافظ!"

وہ یہ کہہ کر چل پڑا اور ہما اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی کتنا بُرا لگا وہ اس کے لیے پریشان دوڑا چلا آیا ہے اور وہ اس کے لیں کچھ نہیں بنا سکی نہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا وہ مہمان

تھااور مہمان اللہ کی رحمت ہوتے ہیں نانو کا کہنا تھا"کوئی بھی آپ کے گھر آئے چاہیے وہ آپ کا دُشمن ہی کیوں نہ ہو اسے بھوکے پیٹ اور پیاسا مت واپس بھیجنا۔"

ہما کشمکش میں پڑ گئی پہلے تو اس نے اپنے گلاس میں پانی ڈالا اور گھونٹ پی کر اس کی باتوں کو سوچنے لگی

"گھر میں کوئی نہیں ہے جو میرے لیے کچھ کریں۔"

اس کا دل اچانک پریشان ہو گیا پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے سٹوآن کیا اور کچھ سوچتے ہوئے ماما کی آل فینس چار منٹ کا سیلڈ کے ساتھ ٹونا سینڈ یوچ اویس جلدی سے اس نے پہلے چیک کیا کے آواز نہ آئے کچن کا دروازہ بند کر کے وہ سب بنانے میں مصروف ہو گئی

www.novelsclubb.com

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

زُلنین اپنے کمرے میں آیا دیکھا تو اپنی پھوپھو کشف کو دیکھ کر ٹھٹکھا اور پھر لب بھینچ لیے جبکہ ماتھے پہ بل آ گئے

"تم کدھر گئے تھے۔"

کشف آئینے میں اپنی سُرخ لپ سٹک کو بند کر کے جینز کی پوکٹ میں رکھا اور زُلنین کو دیکھتے ہوئے کہا

"آپ بغیر اجازت کے میرے کمرے میں کیا کر رہی ہیں۔"

زُلنین عورتوں کی ہمیشہ رسپیکٹ کرتا تھا اس نے کبھی بھی اونچی آواز اور سخت لہجہ نہیں اپنایا چاہیے وہ عورت اس کو زہر سے بھی بدتر لگتی ہوں

"بات کرنی تھی فائیق بھائی سے بدتمیزی سے کیوں بات کی تمھیں پتا ہے وہ ابھی تک اتنے غصے میں ہیں آدھی سے زیادہ چیزیں تو وہ تھوڑ پھوڑ چکے ہیں وہ تو ابا نے زرا ڈانٹ زور کی تو چُپ ہوئے زلی بچہ ایسے تو نہیں کرنا چاہیے تھا بھائی ویسے بھئ دو مہینے بعد آئے ہیں پہلے سے تھوڑے شانت لگ رہے تھے پھر بڑ کھا دیا تم نے زُلنین کب یہ نفرت ختم کرو گے۔"

اس نے کشف کی بات مکمل کرنے دیں اور خاموشی سے سر جھکا کر منتظر تھا کے اب آپ کی بات سُن لی گی ہے برائے مہربانی تشریف لیں جائے

"زیادہ غصہ مت کیا کرو اور بھائی کو اوئیڈ کیا کرو اور آج کل بڑے بزی ہو خیرت تو ہے نا۔"

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی جبکہ زُلنین سے اپنا غصہ کنڑول کرنا مشکل لگ رہا تھا دل کر رہا تھا جزلان کے پاس جا کر گلا دبا دیں پھو پھو کا تو پکا سہیلی تھا دل میں جزلان کا حشر کر دینے کا اعزم باندھے وہ بولنے لگا

"بس مصروف ہوں اب مجھے تنہائی چاہیے۔"

اب وہ نارمل لہجے میں کہنے لگا کیونکہ اس کی سوچ پہ ابھی ہما سوار تھی

"اوکے مائی سن ٹیک کیر میں زرا اپنی دوستوں سے ملنے جا رہی ہوں ابا اور بھائی کو پتا نہ چلے احتیاط کرنا۔"

زُلنین نے سر ہلایا

وہ اس کا چہرہ تھپ تھپا کر چل پڑی جبکہ وہ اپنے اعصاب کو ڈھیلا چھوڑتا ہوا بستر پہ گر گیا

💀💀💀💀💀💀

ہما نے ہوڈی پہنی اور لنچ باکس پکڑ کر بڑی ہی آہستگی سے دروازہ کھول کر باہر نکلی اندھیری کالی رات جس پہ آج چاند بھی کہی کھویا ہوا تھا سُر سراتی ہوئی آوازوں کو اس نے اگنور کیا تھا حتا کہ پہلے والا ڈر زُلنین کے آنے سے کب کا غائب ہو گیا تھا لیکن اس ٹھنڈ سے بھری کالی رات اور سُنسان سڑک نے اس کا دل ایک بار پھر کانپنے پہ مجبور کیا

www.novelsclubb.com

اپنے فون کے ٹارچ ذریعے وہ تیزی سے راستہ ناپنے لگی

یہاں تک کے وہ پل پہنچ گئی جزلان بیٹھا ٹی وی آن کیے اپنے شغل میں مصروف تھا جب اسے احساس ہوا کے کسی انسان نے ابھی آس پاس قدم رکھا یہ طاقت اس کے

پاس تھی اس ٹائیم کوئی انسان ! وہ گلاس رکھ کر اُٹھا اور سیدھا گھر سے باہر نکلا اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگا جب نیچے ہی ٹارچ کی روشنی نظر آئی وہ اس روشنی کی طرف بڑھا دیکھا تو بونچھکا گیا

"یہ شفق کب آئی اور ابھی تک اتنی ینگ سمارٹ یہ انسان بوڑھے نہیں ہوتے میں جا کر چاچو کو بتاتا ہوں خوشی سے پاگل ہو جائیں گئے ان کی شفق واپس آگئی ہیں۔"

وہ تیزی سے مڑا اور سیدھا فائیق زولفیقار کے کمرے کے دروازے پہ پہنچا کیونکہ اس کے بعد وہ جگہ رسٹرکٹ تھی کوئی بھی جنات اس کمرے کے اندر انٹر نہیں ہو سکتا تھا جزلان کو ڈر لگ رہا تھا لیکن اس ہمت کرنی پڑی اور ناک کیا دو بار ناک کرنے کے بعد کوئی جواب نہیں آیا

www.novelsclubb.com

"ہیں ! کہی چاچو سو تو نہیں گئے یہاں کمرے میں موجود نہیں ہے پتا لگاتا ہوں ! وہ مڑنے لگا جب دروازہ ایک دم کھلا اور فائیق زولفیقار نکلے آنکھیں سُرخ تھی جبکہ چہرے پہ کرخت آثار تھے جزلان گھبڑا گیا اُف ان کی نظریں کسی کو بسم کر دینے کے

لیں کافی تھی زُلنین کی ہمت ہے جو زبان چلالیتا تھا شاہد وہ اللّٰہ کے کلام کی طاقت پہ زیادہ یقین رکھتا تھا اس لیں اس کے دل میں کوئی ڈر اور خوف نہیں تھا

"اب بولو گئے!"

ہمیشہ کی طرح کرخت لہجہ

"چاچو شفق واپس آگئی!"

اب اچانک فائیق کے چہرے پہ کچھ عجیب سے چیز آئی جو جزلان کیا وہ خود بھی آئینے میں دیکھتا تو سمجھ نہ پاتا ایک نام کا ہی اتنا جادو تھا کے سب کو پگھل گیا ساری نفرت سارا غصہ لیکن سوچتے ہوئے پھر اچانک وہی تاثرات واپس آئے لیکن اس بار خطرناک آئے

www.novelsclubb.com

"کیا کر رہی ہے وہ یہاں!!!"

اب اس کی پھاڑ دینے والی آواز زُلنین تک پہنچی وہ تیزی سے اُٹھا اور اس نے محسوس کیا جیسے ہما یہی اس پاس ہیں

"اوشٹ پاگل لڑکی اس وقت کیوں آگئی۔"

زُلنین تیزی سے اُٹھا

بال سنوار کر وہ باہر نکلا اور دیکھا ہما پریشانی سے دروازے کے قریب پہنچی تھی زُلنین کو سمجھ نہیں آرہی تھی کے کیا کریں اگر وہ اس کے پورشن میں آتی تو کوئی مداخلت نہ کرتا لیکن یہ پورشن فائیق چاچو کا تھا اسلیے اس پریشانی ہوئی کے کیسے ہما کو اپنے پورشن پہ لیکر آئے کچھ سوچتے ہوئے اس کے دماغ میں آئیڈیا آیا لیکن اس کا دل نہیں تھا لیکن کرنا پڑیں گا وہ نہیں چاہتا تھا کے فائیق زولفیقار کی اس پر نظر پڑے ہما بیل بجانے لگی تھی جب ایک دم زُلنین اندر گھس گیا اس کے بعد ہما کے سامنے آندھیرا چھا گیا

ہما کی آنکھیں کھلی تو خود کو بے حد نرم بستر پہ پایا

وہ تیزی سے اُٹھی اس نے دیکھا وہ اپنے کمرے کے بجائے کہی اور تھی یہ بہت ہی کوئی بڑا ماسٹر بیڈ روم معلوم ہو رہا تھا جس پہ بہت ہی ہیوی قسم کی دیواروں پر کارونگ ہوئی تھی سامنے اتنا بڑا لارج سائز ایل آئی ڈی لگا ہوا تھا کمرے میں روشنی کی وجہ اوپر شینلیر (فانوس) تھا جو بہت ہی بڑا اور دیکھنے میں پُرانا لیکن بیش امیر لگ رہا تھا خود جس بستر بھی تھی وہ کنگ سائز کا تھا ایسا جیسے کسی بادشاہ کا کمرا ہوں

اس نے ترکی میں جتنے پیلس ٹی وی پہ دیکھے تھے بالکل ایسا ہی کمرا تھا

بلیو ائینڈ وائٹ کے امتزاج کا یہ کمرا ہما کو اپنی ونڈر لینڈ میں لے گیا

"توبہ کتنا گرتی ہیں آپ یا آپ جہاں قدم رکھتی ہے وہاں شاہد بھر مار کیلے کے چھلکے ہو گئے یا پھر اس جگہ گریوٹی کم ہوتی ہے یا بالکل ہی ختم ہو جاتی ہے جس سے آپ گر جاتی ہیں خیر اتنی رات کو آنے کی کیا تک بنتی تھی مس ہمانو سے مار کھانی تھی کیا "۔

وہ اس کے سامنے آیا ہما نے سر جھٹکے سے اُٹھایا پھر اسے سمجھ آئی وہ یہاں کیسے پہنچی لیکن وہ گری کب تھی وہ بیل بجانے لگی تھی کے اچانک اس کے سامنے آندھیرا چھا گیا تھا اور اب وہ زُلنینُ کے بستر پہ اسے شرمندگی ہوئی

"ایئم سوری میں نے آپ کے لیں کچھ بنایا تھا اور یہاں آئی تو پتا نہیں۔"

"ہاں دیکھ بھی لیا اور کھا بھی لیا سو سویٹ آف یو بٹ ہما آپ کو واقی اس ٹائیم نہیں آنا چاہیے تھا وہ تو ویسے ہی ایک تو آپ کی چیخ خاصی صاف سے کے چڑیلوں کو بھی اچھی طرح سُنائی دیں کے وہ بھی کانپ جائے میں تو ٹھہرا ایک انسان! نے تو ڈرنا تھا باہر آیا تو مجھے گھر کے پچھلے حصے میں ملی میں دوسرے سائڈ پہ رہتا وہ جگیٔ بندر رہتی ہے سوری بولتا بہت زیادہ ہوں یہ لے پانی پیجیے۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم پاس آکر سائڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اُٹھا کر پکڑانے لگا ہما نے اپنا سر پکڑا ٹھیس ہلکی سی اُٹھی تھی جب تھوڑا سا ہلی

"آپ کا بیلنس بہت خراب ہے تھوڑی پریکٹسٹ کیجیے۔"

"آپ تھوڑے دیر کے لیں چُپ نہیں ہو سکتے کتنا بولتے ہیں آپ۔"

وہ پانی کا گھونٹ لیتے ہلکی سے بیزاری سے بولی

"اوسوری بس میں بھی شروع ہو جاتا ہوں آپ کو پوچھا ہی نہیں آپ ٹھیک تو ہے نا ۔"

ہما خاموش رہی

"پتا نہیں کس عزاب میں پھنس گئی ہوں عجیب خواب، عجیب حرکتیں میرا بار بار گرنا بے ہوش ہو جانا عجیب سی طبیعت ہونا۔"

زُلنین خاموش رہا پھر اسے تھوڑی دور کُرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"آج آپ کی ویسے ہی ٹھیک نہیں تھی طبیعت اس لیں شاہد آپ کو چکر آ گئے ہوں ۔"

"ہاں یہ بھی میں اب چلتی ہوں!"

وہ اُٹھنے لگی جب اس نے ہاتھ اُٹھا کر روکا

"بیٹھے ابھی آپ کی پیلنس ہیں اوپر سے اتنی ٹھنڈ میں اکیلے جانے دو گا میں چھوڑ دوں گا۔"

"دیکھیے زُلنین۔"

"سمجھ جائے ہما ابھی صرف ڈھائی ہوئے ہیں۔"

"اللّٰہ ڈھائی ساڑھے تین نانو اُٹھا جاتی ہیں۔"

"تو بے فکر رہیں ساڑھے تین سے پہلے پہنچا دو گا آئی اشوریو۔"

وہ دھیمے مسکراہٹ سے کہنے لگا

www.novelsclubb.com

"پر آپ بھی تو ڈسٹرب ہو رہے ہیں۔"

*****

"میں بالکل ڈسٹرب نہیں ہوں ہما ویسے بھی کل سنڈے ہیں میری آف ہے۔"

وہی دھیمی سی مسکراہٹ اور روشن آنکھوں سے دیکھنا ہما نے نظر چُرا لی

"دیکھیں زُلنین۔"

"میں دیکھ ہی تو رہا ہوں!"

ہما نے جھٹکے سے سر اُٹھایا

زُلنین نے خاموشی سے اسے دیکھا پھر بول کر اُٹھا

"آئے میں آپ کو چھوڑ دو۔ مجھے آپ کمفرٹیبل نہیں لگ رہی۔"

"تھینک یو۔"

"مجھے بار بار تھینکس مت کہا کریں۔"

www.novelsclubb.com

وہ جھنجھلاتے ہوئے کہنے لگا

"کیوں؟ آپ کو اچھا نہیں لگتا۔"

"مجھے سوری، تھینکس بڑے ہی بے معانی لفظ لگتے ہیں۔"

"حالانکہ یہ تو سب سے بڑے میجیکل ورڈز ہیں۔"

وہ آرام سے اُٹھی اور اسے دیکھتے ہوے کہنے لگی

"سپاٹ لہجے میں آ گر آپ تھینک یو اور سوری کہے گئے تو خاک میجیکل ورڈز۔"

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا

"آپ خائف کیوں لگ رہے ہیں۔"

"خائف نہیں ہو یار آپ کا اخلاق میٹر کرتا ہے یہ سوری اور تھینک یو ورڈز رہ گئے اخلاق تو جیسے غائب ہی ہو گیا ہے معاشرے میں۔"

"یہ بات تو بالکل صحیح کہی ہے آپ نے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے کہنے لگی

"اور ویسے بھی دوستوں میں ایسے بتکلفانہ اور فیک ورڈز اینڈ فار میلٹی تو ہر گز نہیں ہونی چاہیئے اس لیں آپ پر ہیز کیجیے گا۔"

"میں آپ کی دوست کب سے بن گئی۔"

ہما کے حیرت زدہ لہجے پہ وہ مڑا اور مسکراہٹ دبائی

"آج سے اور دوست بنے کے لیں یہ بچوں کی طرح تو نہیں بولنا پڑتا کے آپ مجھ سے دوستی کرو گی۔"

"میں نے آپ سے بات کیا کی اور آپ نے دوست ہی بنالیا۔"

وہ گھور کر بولی مسکراہٹ اب غائب ہو چکی تھی

"دیکھ لے پورے مری میں مجھ سے زیادہ اچھا اور مخلص دوست کہی نہیں ملے گا ۔"

www.novelsclubb.com

جب کی اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی

"اپنے منہ میاں مٹھو!"

"یہ لفظ مجھے آج تک سمجھ نہیں آیا کیا انسان اپنے منہ کا میاں ہوتا ہے یا نی وہ اپنی زبان کا شوہر ہوتا ہے اور ساتھ میں طوطے کا کیا ذکر۔"

"اُف کیا کہہ رہے ہیں۔"

وہ اس کی الجھی بات پہ الجھنے لگی

"نہیں میں یہی کہہ رہا ہوا رہنے دیں آپ سمجھ نہیں پائے گی ویسے ہم دوست ہے اب بس یہ تہہ ہو گیا میرا تو آپ نے انٹرویو لیتی رہی ہیں چلے آپ بتائیں آپ نے کیا پڑھا اور اس وقت کیا کر رہی ہے۔"

"جیسے آپ کو پتا نہیں ہو گا!"

"ارے اب ایسی بھی بات نہیں ہے نام نمبر کہاں سے آنے کے علاوہ مجھے معصوم کو کچھ نہیں پتا!"

"معصوم!"

وہ اپنی ناک چڑا کر بولی زُلنین نے بھی ایسا کیا

"جی معصوم!"

وہ خاموشی سے چلنے لگی

"جلدی انٹرو دینے میں کیا ہے بتائے نا۔"

"ہما شفق نام ہے میرا اپنی نانو کے ساتھ کلیفورنیا سے یہاں آئی ہوں رہنے کے لیں ۔"

"وطن کی محبت!"

زُلنین نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"کچھ ایسا ہی سمجھ لے میری نانو کی یہاں پوری زندگی گزری تھی تو ان کا اب دل تھا ہم دونوں ماما کی ڈیتھ کے بعد یہاں آ گئے۔"

"ایئم سوری!"

زُلنین نے اہستگی سے کہا

"کس چیز کے لیں؟"

ہما چونکی

"آپ کی مام!"

"ہاں بس اللّٰہ کی چیز تھی واپس جانا تو تھا!"

ہما کا لہجہ تلخ سا تھا جو زُلنین نے بہت محسوس کیا

"ظاہر ہے اللّٰہ کی چیز تھیٔ وہ اور اپنے وقت پر گئی ہیں جیسے میرے جب میں دو سال کا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے سر اُٹھا کر دیکھا

"اور آپ ایسے اکیلے! کون سنبھالتا تھا۔"

"خود ہی سنبھل گیا!"

"کیا؟"

"ماں باپ نے اتنی جائیداد چھوڑی تھی اور دوسرا مجھے ہمارے گھر کے پُرانے ملازم نے سنبھالا خوش قسمتی سے ایمان دار نکلے اپنے وائف کے ساتھ مل کر ایک پڑھا لکھا انسان بنا دیا ٹل سیکنڈ ایر اس کے بعد بس دونوں بھی سال کے گیپ میں اللّٰہ کے پاس!"

وہ مسکراتے ہوئے بتا رہا تھا دُکھ اس کے چہرے پہ کہی نہیں تھا ہما کنفیوزڈ ہو گئی یہ دُکھی کیوں نہیں ہے یا اپنا دُکھ ظاہر نہیں کرنا چاہتا اور وہ جیسے اس کی سوچ پڑھ چکا تھا تبھی بولا

"ہما اپنے درد اور ہزار فیلنگز چھپانے کے لیں سپاٹ چہرہ یا سختی کا لبادہ نہیں اپنانا پڑتا اس سے آپ مزید کمزور دکھتے ہو، ایک میجک صرف ایک میجک وہ ہے آپ کی ہنٹوں کا کچھاوں لوگ آپ کو ہر وقت مسکراتا ہوا دیکھ کر آپ کی اندر کی کمزوری بھی

نہیں ڈھونڈ پائے گئے انھیں اپنا درد دکھانے کے بجائے دھوکے میں ہی رکھو تو زیادہ بہتر ہے۔"

وہ اسے مشورہ دیں رہا تھا اور اپنی اس مسکراہٹ کی وجہ بھی بتا رہا تھا

"آپ نے اپنی چھوٹی سی ڈیٹیل دیں اور آپ کا گھر بھی آ گیا خیر پھر ملے گئے دوست خدا حافظ۔"

زُلنین نے اسے اشارہ کیا ہما اس کی باتوں میں اتنی کھوئی ہوئی تھی اسے احساس ہی نہیں ہوا کے وہ پہنچ گئی ہے۔

"تھینک یو فور

"آاابس چُپ کر کے جائے!"

اس نے ہلکی سی گھوری دیتے ہوئے کہا

"اللّٰہ حافظ!"

www.novelsclubb.com

ہما کہتے ہوئے چل پڑی اور دروازے کی طرف پہنچ کر مڑی تو دیکھا وہ چلا گیا لیکن اتنی جلدی اس نے اس طرف دیکھی لیکن اتنی دُھند میں وہ نظر نہیں آیا اور ہما کو پتا بھی نہیں چلا وہ اس کے قریب کھڑا ہے

اور وہ اسے سوچتے ہوئے مسکرا پڑی

"کتنا سویٹ ہے ویسے!"

وہ خود سے بولی اور پاس کھڑے زُلنین کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آ گئی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"آج لیٹ کیوں اُٹھی۔"

نانو نے اسے سڑھیوں سے نیچے اُترتے ہوئے دیکھا اور ٹائیم دیکھتے ہوئے کہا جدھر صبح کے دس بج رہے تھے

"رات کو نیند دیر سے آئی تھی۔"

ہما اپنے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

"اچھا! ناشتہ پڑا ہوا ہے اور نماز تو پڑھی نا۔"

"نماز پڑھ کر سوئی تھی۔"

وہ کچن کی طرف گئی بڑھی جب اس نے کچن کی کھڑکھی کی طرف دیکھا زُلنین دور ہی کھڑا کسی سے بات کر رہا تھا لیکن جس سے بات کر رہا تھا وہ نظر نہیں آ رہا تھا وہ اسے دیکھ رہی تھی نیوی بلیو سویٹر کے ساتھ بلیو جینز پہنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہما کو اچھا لگ رہا ہے یا پیارا

"کیا دیکھ رہی ہو ناشتہ کرو نا!"

www.novelsclubb.com

نانو کی آواز پہ ایک دم اچھلی

"نانو آپ نے تو ڈرا دیا!"

ہما اپنی کفیت کو چھپانے کی خاطر پانی کا گلاس اُٹھاتے ہوئے بولی

"تیار ہو جاو میں نے نکلانا۔"

"نانو آپ چلی جائے میں گھر ٹھیک ہوں!"

ہما کا دل نہیں کر رہا تھا اس کا دل زُلنین کے پاس جانے کو کر رہا تھا لیکن اس نے یہ اعتراف خود سے بھی نہیں کیا تھا

"کیوں کل تک تو مان گئی تھی اور مجھے بھی کہہ رہی تھی کچھ لینا ہے اچانک سے کیا ہو گیا۔"

اُف ایک تو نانو کی مشکوک آواز

"نانو بس طبیعت ٹھیک نہیں ہے میری!"

www.novelsclubb.com

وہ بیزاری سے بولی

"ٹھیک ہے پھر میں نہیں جاتی کیا ہوا ہے طبیعت کو!"

نانو ایک دم پریشان ہو گئی

"کچھ نہیں نانو ایسی سر میں درد ہے آپ جائے خوا مخواہ رُک کر کیا کریں گی اچھا ہے اپنے لوگوں سے ملے۔"

ان کے رُک جانے پر ہما بھوکلا گئی لیکن پانی کا سپ لیتے ہوئے بولی

"پھر ایک وعدہ کرو!"

نانو اسے تھوڑی دیر دیکھنے کے بعد بولی

"کیسا وعدہ؟"

وہ ٹوسٹ اُٹھاتے ہوئے نانو کو بولی

"تم اس لڑکی کے سامنے دوبارہ نہیں اوگی اور خبر ادر ذولفیقار ہاوس گی۔"

www.novelsclubb.com

"نانو وہ دیکھنے میں قاتل نہیں لگتا اور وہ پولیس آفسر ہے۔"

ہما کو اچھا نہیں لگا زُلنین کے بارے میں نانو کی رائے

"تم یہاں ہر بندے سے پوچھو گی تو سب کی یہی رائے ہو گی اور تم نئی آئی ہو جبکہ یہ لوگ برسوں سے رہ رہیں ہے وہ اچھا نہیں ہے خوبصورت شکل ہی انسان کو دھوکہ دیتی ہے اور میری جان میں تمھیں اس لیے کہہ رہی ہو کے میں تمھیں کھونا نہیں چاہتی میری جان۔"

"لوگوں کی باتوں میں کیوں آرہی ہیں آپ!"

"نہیں آرہی میں اور مجھے لگتا ہے تمھاری اس سے بات ہوئی ہے اور کچھ زیادہ گہری باتیں ہوئی اس لیے ایسا کہہ رہی ہو میں نہیں جاتی!"

نانو کے فیصلہ کن انداز پہ وہ ایک دم بھوکلا گئی

"نانو میری نہیں ہوئی قسم سے وہ بس پلیٹ دینے آیا تھا میں نے پوچھا وہ کون ہے اپنا بتا کر وہ چلا گیا تھا اور میں ذولفیقار ہاوس نہیں گئی تھی آپ کو پہلے بھی بتایا ہے۔"

ہما کو پریشانی ہو گئی پہلی بار ایسی پابندی پر اسے اعتراض ہوا تھا ورنہ وہ کسی چیز منع ہونے پر نہیں مائنڈ کرتی تھی

"پھر وعدہ کرو!"

"نانو یہ کیسا وعدہ ہے آپ تو ایسے کہہ رہی ہے جیسے وہ سامنے آئے گا گولی سے اُڑا دیں گا بہر حال نہیں جاتی یہی رہو گی گھر میں سٹوری لکھوں گی۔"

اب نانو کے چہرے پہ اطمینان آ گیا اور ہما کو حیرت ہوئی اسے پتا لگانا کے آخر ایسا سچ ہے یا یہ جھوٹی افواہیں ہیں زُلنین نے کہا تھا کے کچھ لوگوں نے اس کے گھر کو ہانٹڈ کہا ہے کیا سچ میں ہانٹڈ ہے کیا واقی زُلنین نے چھ بندوں کا قتل کیا ہے اس کے لیے ایک نیا ایڈونچر بھی تھا دوسرا وہ زُلنین کو قریب سے جانے گی آخر وہ ویسا ہے جو دیکھنے میں لگتا ہے یہاں اس نے اچھائی کا لباس پہنا ہوا ہے

وہ سوچ رہی تھی اور مڑ کر دیکھا جہاں زُلنین اب بھی کھڑا تھا لیکن وہ اب کسی سے بات کرنے کے بجائے سوچ میں گُم تھا پھر وہ گہرا سانس لیتا ہوا چہرہ موڑ کر اس

طرف دیکھنے لگا جہاں ہما اسے دیکھ رہی تھی پھر زُلنین کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آئی اسے دور سے ہی ہما نظر آ گئی مگر کیسے وہ ہات ہلا رہا تھا اور ہما نے دیکھا نانو چلی گئی ہیں اسے سمجھ نہیں آئی کے کیا ریکائٹ کریں

نانو اس پیار کر کے اور بار بار تاکید کر کے چلی گئی اور وہ دروازہ بند کرنے لگی جب وہ مڑی تو زُلنین نے بھاؤ کیا اس نے چیخ مارتے ہوئے منہ پہ ہاتھ رکھا اور زُلنین کا قہقہ چھوٹ گیا

"ہاہاہا اتنی ڈرپوک ہے آپ اُف آپ کو تو نانو کے ساتھ چلے جانا چاہیے تھا اکیلے تو ڈرتے ڈرتے مر جانا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے غصہ سے اسے دیکھا اور اس کے پاوں پہ زور سے مارا لیکن زُلنین کو کچھ محسوس ہی نہیں ہوا

وہ ہنسے جا رہا تھا

"آپ میرے گھر کیسے اندر آئے جائے یہاں سے!"

اسے تو غصے آ گیا

"ارے دوست آپ تو ناراض ہو گئی آپ جب نانو سے مل رہی تھی میں چھپکے سے گھس گیا اور آپ اُف میں دیکھنا چار ہا تھا کے ہارر ز کی دیوانی کو اگر ریل لائف میں ہارر سین اس کے ساتھ ہو جائے تو وہ کیا کریں گی

وہی جو ساری لڑکیاں کرتی ہے چیخ مار نا یار ویسے آپ سے امید نہیں تھے اور کیا کوئی جن بھوت آئے گا تو کیا آپ اس کا پیر کچلے گی اور یہ کہی گی کے جاو یہاں سے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہنے لگا

"پہلے بات ہے بھوت وغیرہ اکزیزٹ نہیں کرتے۔"

"چلے بھوت نہیں جن تو کرتا ہے نا!"

وہ اب بالکل سنجیدگی سے بولا

"تو میں کیا کروں اور پلیز جن اور بھوت کو ذکر کیوں لے بیٹھے یہ میرے شوق ہیں آپ کے نہیں۔"

"شوق ہے تو ڈرتی کیوں ہیں۔"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا

"ایس پی صاحب آپ کے بارے میں اور آپ کے گھر کے بارے میں میں نے اچھی رائے نہیں سُنی پھر بھی میں آپ کے گھر آئی اور آپ کے سامنے ہوں کیا مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"اللّٰہ آپ بھی لوگوں کی باتوں میں مس ہما!"

زُلنین نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا

"اس سے بھی زیادہ ہانٹڈ جگہ ہیں میں آپ کو دکھا سکتا ہوں!"

"تو میں کیا کرو!"

"کچھ نہیں پتا نہیں میرے خوبصورت سے گھر کو سب نے کیوں نو انٹری کا بورڈ لگا دیا ہے۔"

وہ بیچارگی سے بولا

ہما اس سے پوچھنا چاہتی تھی کے کیا اس نے سچ میں چھ بندوں کا قتل کیا لیکن نہیں ایک قاتل بھلا کیوں کہے گا ہاں میں نے مارا ہے

"کہاں سوچ میں گُم ہو گئی آپ!"

www.novelsclubb.com

زُلنین نے چُٹکی بجائی ہما نے سر اُٹھایا

"ام کہی نہیں!"

"کہی نہیں چلے کہی چلتے ہیں۔"

"میں کہی نہیں جاسکتی!"

وہ زُلنین کو تیزی سے کہتے ہوئے جانے لگی

"اوکم آن دوست آپ میری سے ناراض کیوں ہوگئی۔"

"میں آپ سے بھلا کیوں ناراض ہوگی۔" ہما اپنا لیپ ٹاپ اُٹھانے لگی جب زُلنین نے سٹیفن کنگ کی بے شمار ہارر ناولز دیکھے ان میں سے اس نے ایک اُٹھائی

"او کوئی تو بہت ہی دیوانہ ہے لیکن آپ کو دیکھ کر تو نہیں لگتا!"

"اب کیا شکل دیکھ کر شوق پورے کرنے چاہیے۔"

ہما نے اسے کتاب کھینچی وہ آگئے سے کچھ نہ بولا

www.novelsclubb.com

"تو مس ہما انٹرو تو دیں دے۔"

"میرا کیا انٹرویو ہے جو بار بار میری انٹرو کا پوچھ رہے ہیں۔"

"اُف لگتا ہے نانو سے بہت ڈانٹ پڑی ہے تبھی تو چڑی ہوئی لگ رہی ہے۔"

وہ اس کے سامنے والے صوفے پہ بیٹھ گیا تھا

اور جو لیپ ٹاپ پہ اپنا فیس بک آن کر رہی تھی اچانک کچھ دیکھنے پر اس کا چہرہ سفید ہو گیا اور آنکھیں عجیب سی ہو گئی

"کیا ہوا خیریت!"

وہ ہما کا سُرخ چہرہ دیکھنے لگا جو اپنے لب بھینچ رہی تھی اس نے لیپ ٹاپ سائڈ پہ رکھا اور تیزی سے اُٹھ کر باہر کی طرف بھاگی

"ہما!"

زُلنین نے ایک دم لیپ ٹاپ کی طرف دیکھا تو ایک منٹ کے لیں چُپ ہو گیا واقی یہ بہت تکلیف دے خبر تھی

اور زُلنین تیزی سے ہما کی طرف بھاگا

www.novelsclubb.com

"ہما! ہمارکو!۔"وہ روتے ہوئے تیزی سے بھاگ رہی تھی اور زُلنین تیزی سے اس کے پیچھے آیا

"میری ماما پاگل نہیں تھی کیوں کیا اُنہوں نے ایسا کیوں۔"

وہ خود سے بولی بس نہیں چل رہا تھا ریحان علی کو گولی مار دیں انہوں نے گھٹیا پن کی انتہا کر دیں تھی

اس کی ماما کے نام سے پاگل خانہ کھولا اور انھیں ڈیڈیکیٹ کیا جو پاگل تھی جنہوں نے ان کا جینا حرام کر دیا لیکن ان کا دل کتنا بڑا تھا جو پھر ان سے محبت کرتے ان کی یاد میں پاگل خانہ کھولا اس کے پاپا مشہور سائیکٹریسٹ تھے اس لیے سب کو ان سے دل ہمدردی محسوس ہوئی جب انھوں نے ماما سے متعلق سپیچ کی اور سب جھوٹ تھا ۔ہما کا ضبط جواب دیں گیا تھا پاپا نے ماما کو مرنے کے بعد بھی بخشا نہیں آخر ایسا کیا کر دیا تھا ماما نے جس کا بدلہ پاپا لیں رہے ہیں

وہ ایک جگہ روڈ پہ بیٹھ کر اپنا سر تھام کر رونے لگی

زُلنین کو پریشانی ہوئی اور اس کے پاس آیا

"ہما اُٹھے ہما پلیز کہاں بیٹھ گئی ہے اُٹھے۔"

وہ اسے کھینچتے ہوئے بولا اور اس کی فورس وہ تیزی سے اُٹھی لیکن ہما کو زہنی دھچکا لگنے کی وجہ سے محسوس نہیں ہوا زُلنین اسے سیدھا اپنے گھر کے نیچے والے سٹیپس پہ لیں گیا اور اسے بیٹھایا اور اسے کے ساتھ بیٹھا اس نے ایسے اکیٹ کرنا تھا جیسے وہ کچھ نہیں جانتا اس لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"رو کیوں رہی ہیں آپ!"

زُلنین نے اسے سر تھماتے کھل کر روتے ہوئے دیکھا تھا وہ کسی کے سامنے کبھی نہیں روئی تھی نہ اوین ماما کے سامنے بھی نہیں زُلنین میں پتا نہیں کیا تھا جس سے وہ اپنا ضبط طور کر رونے لگی تھی جیسے لگا تھا وہ تسلی دیں گا اسے دلاسا دیں گا لیکن ایسا کچھ نہیں تھا وہ رو رہی تھی اور وہ ہما کو دیکھے جا رہا تھا

"بہت غصہ آرہا ہے۔"

وہ اس کے مٹھیاں زور سے بھینچتے ہوئے دیکھ رہا تھا جس سے اس کا ہاتھ کافی زیادہ سُرخ ہو گیا تھا

"ہاں بہت زیادہ!"

وہ بھرائی آواز میں بولی

پھر اچانک زُلنین نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اُٹھا کر اوپر لیکر گیا اس نے کچھ نہیں پوچھا اور نہ ہما کچھ بولی چُپ کر ہے روتی رہی

اور اس کے ساتھ زولفیقار ہاوس کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

زُلنین نے دروازہ کھلا اور اسے ساتھ لیکر جانے لگا گھر میں کوئی نہیں تھا سارے دوسرے شہر گئے تھے دادا ابا کے کزن بلا آخر شادی کرنے والے تھے اس لیے

سب وہاں گئے تھے جزلان نے بھی زُلنین کو چلنے کو کہا تھا لیکن زُلنین نے منع کر دیا تھا کیونکہ وہ ہما سے خود کو دور نہیں کر سکتا تھا

وہ کچن میں پہنچ گئے اس نے ہما کا ہاتھ چھوڑا اور الماری کھول کر اس نے پلیٹس نکالی ہما اپنے آپ کو کمپوز کر کے اسے دیکھنے لگی یہاں تک کے زُلنین اس کے پاس آ گیا اور پلیٹس کاونٹر پہ رکھ کر اسے ایک اُٹھا کر دیں

"چلو توڑو!!"

"کیا!"

"پلیٹ توڑ کر اپنی فرسٹیشن نکالو!"

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے کہنے لگا

Are you in your senses

"پتا نہیں ابھی سکیولیجیسٹ کی کلاس نہیں ہے میری توڑو!"

"زُلنین تم پاگل ہو!"

آج پہلی بار اس نے زُلنین کو آپ کے بجائے تم کہا تھا کیونکہ واقی زُلنین کا دماغ توازن پہ نہیں تھا زُلنین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پلیٹ پکڑائی اور ایک ڈر کیشن میں دیکھا کر پلیٹ زور سے پھینکی پلیٹ ٹوٹ گئی

"چلو نیکسٹ!"

اور وہ منہ کھولے اسے ٹوٹی پلیٹ کو دیکھ رہی تھی

"یہ کیا پاگل پن ہے۔"

وہ اس ٹوٹی پلیٹ کو دیکھنے لگی اور پھر زُلنین کو دیکھا جو خطرناک حد تک سینجیدہ لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"وہ سامنے دیوار ہے ہما! اور اس شخص کو سوچو جس نے تمھیں تکلف دیں پلیٹس تمھارے سامنے ہیں جتنا چاہیے اس مارو کوئی تمھیں روکے گا نہیں اور کسی کو اعتراض نہیں ہو گا کیونکہ یہ میرا گھر ہے جو فل چاہیے کرو۔"

"نہیں زُلنین!" اس نے منہ پہ ہاتھ پھیرا پھر اپنی ساری عقل اور تعلیم اور تربیت کو ہٹا کر اس نے پلیٹ اُٹھائی اور زور سے دیوار پہ ماری زُلنین کی ہنسی چھوٹ گئی

"یہی ہوئی نا بات دیکھو ابھی آٹھ پلیٹیں ہیں توڑو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے بہت امیر آدمی ہوں۔"

وہ اشارے کرتے ہوئے بولا

"نہیں بس فرسٹیشن ختم۔"

وہ گھبڑا گئی

www.novelsclubb.com

"ارے پلیٹ کیا ہر چیز دیتا ہوں اسے توڑو کہوں تو دیوار پہ اس شخص کی تصویر لگا دوں۔"

"وہ میرے فادر ہیں زُلنین۔!"

ہما ٹوٹی پلیٹ کو دیکھ کر کہنے لگی

"فادر ایسے ہوتے ہیں جو اپنی اولاد کو تکلیف دیں۔"

وہ اس کی سوجی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

"وہ مجھے اپنی اولاد مانتے ہی نہیں ہے۔"

وہ آہستگی سے کہنے لگی اس کے چھپے کرب نے زُلنین کو بہت زیادہ تکلیف دیں بس نہیں چل رہا تھا اس کے باپ کو الٹا لٹکا کر خوب مارے

www.novelsclubb.com

"تمھاری فرسٹیشن ابھی ختم نہیں ہوئی توڑو!"

"پاگل ہو تم!"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی

"دیکھو کیا کر دیا!"

"کچھ بھی نہیں کیا رکو! اگر پلیٹ نہیں توڑنا چاہتی تو اِدھر او۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لیکر جانے لگا ہما اس خوبصورت ترین گھر کو دیکھ رہی تھی جو بہت سی انٹیق پیسس اور تصویروں سے بھرا ہوا تھا ایسا لگ رہا تھا وہ کسی میوزیم آگئی ہوں پھر اچانک ایک تصویر کے نیچے بلیک روز پہ پڑی جو ایک گلاس میں مقید تھا لیکن وہ چمک رہا تھا وہ مزید اس پر غور کرتی لیکن زُلنین اسے کھینچ کر کمرے میں لیے گیا جو جم ہی تھا سامنے اتنے بڑے پنچنگ بیگ کی طرف لیکر گیا اور ہما کو سمجھ آگئی وہ کیا کرنے والا ہے....

www.novelsclubb.com

*****

کیا شفق واپس آگئی لیکن کب؟"

پھوپھو کشف میک وائپس سے اپنا میک اُتار رہی تھی اور اتنی بھیانک شکل دیکھ کر تو ایک منٹ کے لیے تو جزلان بھی ڈر گیا تھا

"پھوپھو!!! چاچو کو میں نے بتا دیا!"

"کیا!!!!!"

پھوپھو کی چیخ سے چڑیل بھی ڈر جاتی تھی یہ اس کے دوست علی نے کہا تھا اور بالکل صحیح کہا تھا

"ستیاناس جائے تمھارا جیزی!"

پھوپھو کشف نے پرفیوم کی بوتل اُٹھا کر اس پر پھینکی جس نے جزلان نے پھرتی سے پکڑا

www.novelsclubb.com

"اب پتا نہیں فائیق بھیا کا کیا حال ہو گا جزلان کے بچے کیا کر دیا تم نے۔"

"پھوپھو میں نے کچھ نہیں بتایا تھا انھوں نے میری زُلنین کی باتیں شائد سُن لی تھی اور آپ کو پتا ہے چاچو کی نظریں اُف!! سب کچھ اگلوا دیا۔"

"اُف اُف!! اور تمھیں زُلنین نے کچا چبا دینا ہے اس کی کوئی بھی بات اگر فائیق بھائی کے کانوں میں گھسی کیا کرتے ہو جیزی!"

"پھوپھو میں نے اس لیے بتایا فرض کریں کچھ ہوتا تو آپ ہینڈل کر لے گی۔"

"مجھے پتا تھا تم جو کچھ کرتے ہو اس کے بعد مجھے ہی بتاتے ہو کے میں کچھ نہ کچھ حل نکالو اور یہ شفق اتنے سالوں بعد کیوں واپس آئے وہاں مری رہتی نا!"

وہ غصے سے بولی

"پھوپھو مری میں تو رہنے آئی اور وہ اتنی ینگ سمارٹ ابھی تک واقی چاچو کی چوائس پہ داد دیتا ہوں جوان پر اتنے عاشق ہو گئے کے اس کے بعد کوئی ان کے دل میں نہیں بسی!"

"اب اگر وہ آگئی تو فائیق بھائی نے کیا کرنا یہ بات ابا کے سامنے نہیں آنی چاہیئے انھوں نے الٹا ہی کام کرنا ہے۔"

"ایسا تو نہ کہے!"

جزلان نے انھیں ٹوکا

"تب تک فائیق کی نظر پڑی ہے اس پر۔"

"ہلکی سی جھلک دیکھی ہے اس کی اس وقت زُلنین کھڑا ہوا تھا اس کے ساتھ!"

"زُلنین!"

"ہاں زُلنین!"

www.novelsclubb.com

"کچھ تو چکر ہے فل حال خبر ادر فائیق بھائی کو رپورٹ دیں وہ مارے نہ مارے زُلنین نے مار دینا ہے تمھیں۔"

"اُف کہاں پھنس گیا!!"

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"ویسے یہ تو اس سے زیادہ پیاری جگہ ہے نانو کا گھر کیوں نہیں تھا یہاں!"

ہما کار سے اُترتے ہوئے کہنے لگی اس نے کار کھلے میدان کی طرف روکی جہاں دور ہی بچے فٹ بال کھیلتے ہوئے نظر آئے سورج کی روشنی یہاں زیادہ تھی اور جو ہما کے چہرے پہ پڑی تو اس کی رنگت تمتمانے لگی زُلنین ایک منٹ کے لیے مبہوت رہ گیا پھر سر جھٹک کر بولا

"ہاں! افسوس تو ہوا ویسے خیر میں آپ کو لیے جاوں گا آپ جب مجھے کہے گی۔"

وہ اس کے پاس آتے ہوئے گلاسس اپنے آنکھوں میں ٹکاتے ہوئے بولا

اُف ہینڈسم بلیو جینز۔!

ہما کے دل سے بے اختیار نکلا

www.novelsclubb.com

"چلے آج آپ کو یہ جگہ دکھاتا ہوں ایسے ایسے ہانٹڈ پلیسس قبرستان کے آپ باہر امریکہ کے فصول میوزم اور گھروں کو بھی بھول جائیں گی۔"

"نہیں اللہ توبہ وہ جگہ اتنی ڈروانی وہ کنجرنگ مووی ہے نو وہ ٹروسٹوری پہ بیس تھی وہاں اصلی گھر تھے اصلی لوگ بھی میرا بڑا دل کیا وہاں جا دیکھو میں نے وہاں کی رہنے والی عورت کی بُک پڑھی کہتی ہے وہاں اچھے جن بھی تھے اور بُرے بھی کیا واقی ایسا ہوتا ہے جن تو بس بُرے ہی ہوتے ہیں."

"نہیں جن تو بُرے بھی ہوتے ہیں اور اچھے بھی انسان جیسے طور طریقے ہوتے ہیں بس وہ اشرف المخلوقات ہے سب سے بڑا اعزاز اللہ نے دیا ہے ان کو حالانکہ پیدا ہمیں پہلے کیا تھا لیکن جو اہمیت انسانوں کی ہے وہ ہم جن کی کہاں!"

www.novelsclubb.com

"کیا؟ یہ آپ اپنے آپ کو جن کیوں کہہ رہے ہیں۔"

"کیونکہ میں جن ہوں!"

وہ سچ بولا تھا لیکن ہما پہ یہ ظاہر کیا تھا کے وہ شرارت سے کہہ رہا ہے

ہما نے گھورا اور پھر اس کا جائزہ لینے لگی ایک دم سوچ کر کچھ بولی

"آپ کے پاس آئی ڈی کارڈ ہے!"

زُلنین اس کی انھو کی بات پہ حیران رہ گیا ہما کی سوچ کی لکیر بڑھتی گئی

"ظاہر ہے کیوں نہیں ہے سٹیزن ہوں میں یہاں کا!"

وہ اپنی جیب سے والٹ نکالتے ہوئے اسے دکھانے لگا

"زُلنین زولفیقار،

پیدائش چھ جون۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہما نے جھٹکے سے سر اُٹھایا

"آپ کی اور میری برتھ ڈے کی ڈیٹ سیم ہے۔"

زُلنین سپرائزڈ سا دیکھنے لگا

"او میری اور میری دوست کا جنم دن ایک ہی دن ہے واواللّٰہ جلدی سے یہ وقت آجائے پھر خوب انجوائی کریں گے۔"

وہ بہت اکسائیٹڈ لگ رہا تھا

"خیر !اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کے آپ جن نہیں ہے کیونکہ جن کے پاس آئی ڈی کارڈ نہیں ہوتا۔"

"کس نے کہا ہے ایسا؟"

زُلنین مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

"کامن سینس !ایس پی صاحب جو کامن نہیں ہوتی وہ سنینس میرے پاس ہے آئی ڈی کارڈ انسانوں کا ہوتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں تو میں نے کونسا کہا کے جن کا ہوتا ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولا اُف اس کی کلر سمائیل

"ابھی آپ نے کہا آپ جن ہیں۔"

"میں نے کب کہا!"

"اُف!!! آپ کی باتیں!"

جنجھلاہٹ سے نقش کھینچے گئے

"ہے نا دلچسپ! خیر چھوڑیں سائیکولجسٹ صاحبہ تو فارغ کیا کریں گی۔"

"کچھ نہیں جب تک نیا سیشن سٹارٹ نہیں ہو جاتا تب تک ایسی ٹائیم پاس۔"

"تو ٹائیم پاس بھی مزے کا ہو یا یہی نانو کی باتیں سُن کر خود سے باتیں کرنا اور یہ سٹوری پہ لکھ کر گزارے گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب دونوں ہل کی طرف چل رہے تھے جہاں سائڈ پہ بے شمار بڑے بڑے خوبصورت گھر تھے

"کیا کرو دل تو بہت کچھ کرتا ہے مرنے سے پہلے کم سے کم اپنی سو تو نہیں کم سے کم سو خواہشیں پوری کرو۔"

وہ سوچ میں تھی تب بولی

"سوچنے سے زیادہ عمل کرنا زیادہ بہتر نہیں ہے۔"

وہ بول رہا تھا اور وہ اسے کی طرف دیکھنے لگی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"جو سوچا ہے اس پر عمل کرو کرنے سے نہ ڈرو کے یہ صحیح ہے یا غلط میرے خیال سے کام ایسا ہو جس سے آپ کا دل مطمن ہو اور کسی کی دل آزاری بھی نہ ہو اس لیے کچھ کرنے سے نہ ڈرو کر و اکسپرینس تو ہو گا نا گڈ اکسپرینس کے ساتھ بیڈ اکسپرینس بھی ہونے چاہیے۔"

"آپ کہی ٹیچر تو نہیں ہے۔"

اس کی کہنے پر زُلنین ہنس پڑا

"آپ کو کیسے پتا! ہاں میں اپنے علاقے کے بچوں کو انگلش اور میتھس پڑھاتا ہوں چھوٹا سا سکول بنایا ہے ان بچوں کے لیے جو افورڈ نہیں کر سکتے میرا بھی ٹائیم پاس ہو جاتا ہے نیکی بھی کما لیتا ہوں بچوں کا مستقبل بھی بن جاتا ہے آئے اپنا سکول دکھانے کے لیے تو لایا ہوں۔"

وہ اس کی بات پہ شاکڈ ہو گی یہ بندہ کیا چیز ہے اتنی خوبصورت سوچ کا مالک لوگوں کی رائے آخر کیوں بُری ہے اس کے بارے میں شاہد اس کو اتنے قریب سے نہیں جانتے تھے اگر جانتے تو جدھر بھی اس شخص کو دیکھتے سلیوٹ مارے بغیر نہ رہ سکتے

"آپ کے پاس بچے آ کیسے جاتے ہیں اور ان کی ماں باپ بھیج کیسے سکتے ہیں اگر ان کی رائے آپ کے لیے اتنی بُری ہے۔"

"اُف آپ سے پتا لگ رہا ہے بہت ہی ہیٹ پرسن ہوں میں ایسا مجھ معصوم نے کیا کر دیا بس ایک ہانٹڈ جیسا گھر میں رہتا ہوں اور ایک سخت پولیس آفسر جانا جاتا ہوں ایک دفع مجرم کی کٹ لگا دیں لوگوں نے تو مجھے بدنام کر دیا۔"

"لوگ یہ تو کہتے ہیں لیکن ان کا یہ کہنا ہے آپ نے چھ بندوں کا قتل کیا ہے۔"

اب زُلنین کے قدم رُک گئے ہما بھی اس کے رُکنے پر رُک گئی زُلنین نے شُکر ہے گلاسس پہن لی تھی ورنہ ہما اس کی لال آنکھیں دیکھ لیتی وہ ایک دم حلق پھاڑ کر ہنسنے لگا

"اُف جب بھی آپ کی کوئی بُرائی کرتا ہے آپ ہنسنے کیوں لگ جاتے ہیں۔"

ہما نے جنجھلاتے ہوئے اس شخص کو دیکھا جو پیٹ پکڑ کر ہنس رہا تھا

"زُلنین لوگ باہر آجائے گے عجیب لگتا ہے مت ہنسے۔"

ہما اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے اس کے اونچی آواز پہ ہنستے ہوئے کہنے لگی

"افوہ! مجھ سے آدھی مکھی نہیں ماری گئی اور ایک پورا انسان ایک اور ایک بھی نہیں چھ اُف مس ہما کہاں سے لاتی ہیں اتنی دلچسپ خبریں۔"

وہ ہنستے ہوئے ہما کو کہنے لگا

"نانو نے بتایا!"

"لگتا ہے آپ کی نانو سے ملنا پڑیں گا خیر لیکن چھ بندے میرے اللّٰہ!"

"اچھا بس بھی کریں مسخرے لگ رہے ہیں۔"

"آئیڈیا ہما سرکس نہ کھول لے کمائی بھی ہو جائے گی اور لوگوں کو میرے بارے میں رائے بھی بدل جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

اس کی آئڈیئے پہ ہما کو بھی ہنسی آگئی

You're unbelievable

"وہی نا میں یہی سوچ رہا ہو پولیس کا کام بہت بورنگ ہیں لو پہنچ گیا میرا چھوٹا سا سکول!"

ایک چرچ کے ساتھ چھوٹا سا کاٹج ٹائپ گھر تھا اور بالکل ویسا ہی جو ہما نے خواب میں دیکھا اس کا چہرہ سفید ہو گیا اور وہ جھٹکے سے زُلنین کی طرف دیکھنے لگی

"یہ یہی سکول ہے نا!"

زُلنین رُک گیا اس کی ہما کی آواز ٹھیک نہیں لگی

"کیا ہوا نہیں اچھا ہاں میں امیر ضرور ہے لیکن خود اکیلا پینٹ نہیں کر سکا اتنا مصروف تھا اوپر سے میں اسے بہت اچھے سے رینوٹ کرنا چاہتا تھا آئی نو یہ بہت زیادہ سکیری لگ رہا ہے خیر اب آپ آگئی ہے اب تو میں شوق سے اس جگہ کو ایک نوٹ لینڈ بنا دو گا۔"

وہ ہلکے پھلکے لہجے میں کہنے لگا

"یہ گھر میں نے پہلے بھی کہی دیکھا۔"

ہما اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولی

"اونو ایسا گھر کہی اور پر جس نے میری کاپی کی۔"

وہ مصنوعی غصے سے بولا اچانک اس کی نظر جزلان پہ پڑی جو اسے اشارہ کر رہا تھا

زُلنین نے اسے اگنور کیا

"زُلنین اِدھر آو!!!"

اور ہما اس جگہ کو دیکھ رہی تھی بالکل ویسی جگہ ویسا گھر ویسے سامنے پڑیں لہلہاتے پتے جو ہوا کے پاس ہل رہے تھے فرق صرف یہ تھا وہاں جھولا نہیں تھا جو اس نے خواب میں دیکھا تھا اور دروازے کی اوپر پلیٹ لگی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

The macaw

By zulnain zulfiqar

Be like a bird

Smart and independent

"اُف کیا تھا یہ شخص!"

اس کی چہرے پہ دھیمی سی مسکراہٹ آئی اور زُلنین کو دیکھا جواب کہی نہیں تھا

"زُلنین!"

نانو کو فنکشن ختم ہونے سے پہلے ہی جانے کی پڑ گئی انھیں ہما کی فکر تھی وعدہ تو اس نے بیشک کر لیا تھا لیکن اس چیز کا بالکل بھروسہ نہیں تھا وہ کہی ہما کو کچھ نقصان نہ پہنچا دیں

www.novelsclubb.com

"بیٹا عقیل یہ میرے گاڑی والے کو بلوا دو۔"

"ارے آنٹی آپ اتنی جلدی کیوں جا رہی ہیں۔"

عقیل انھیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"بس بیٹا ویسے بھی اندھیری میں مری جانا زیادہ اچھا نہیں ہے اوپر سے میری نواسی ہما بھی اکیلی ہے طبیعت بھی نہیں ٹھیک اس کی۔"

"لے آتی انھیں انجوائی کرتی وہ آپ نے ان بچاری کو گھر میں بند کر دیا۔"

"بس آئیندہ لے آو گی۔"

گاڑی کا انتظار کر رہی تھی کے اچانک بلیک رولز روئیس چمکتی دمکتی نانو کے سامنے آئی نانو بھونچکا گئی

کیونکہ کار کے آگئے جو سائین تھا وہ زولفیقار فمیلی کا پتا دیں رہا تھا

www.novelsclubb.com

"یہ آپ کی کار ہے؟"

عقیل بھی اتنی مہنگی گاڑی کو دیکھ کر حیران رہ گیا

"نہیں یہ میری کار نہیں ہے۔"

وہ گھبراتے ہوئے تیزی سے جانے لگی جب کسی فورس نے انھیں روک دیا جس سے وہ آگے چل ہی نہیں پائی

خوف نے ان کے جسم سے خون نچوڑ دیا جب انھوں نے مڑ کر وہی آگ رنگ آنکھیں دیکھی جو ہمیشہ سے انھیں ہانٹ کرتی رہی اس کی نظروں میں اتنی طاقت تھی کے وہ وہ خود بخود چل کر کار کی سیٹ تک آئی اور دروازہ کھول کر بیٹھ گئی اور جب بیٹھی تو ان کا اثر ختم ہو گیا اور انھیں احساس ہوا کے اب وہ دلدل میں دُھنس چکی ہیں

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"کچھ کہے گی نہیں آپ!"

www.novelsclubb.com

سرد آواز پوری کار میں گونجی نانو نے مڑ کر اسے دیکھا

گرے سوٹ میں ہلکے سفید بالوں والا ابھی بھی وجاہت سے بھرپور فائیق زولفیقار ان کی بیٹی کی محبت تھا ان فخر ہوتا اپنی بیٹی کے چوائس پر مگر وہ انسان ہوتا تب

"شفق کہاں ہے!"

دوبارہ بات بھی فائیق نے شروع کی نانو نے تو جیسے لب سیے لیے

"شفق کہاں ہے؟ طاہرہ بیگم!"

"وہ وہ نہیں رہی مر گئی وہ!"

نانو سے ضبط نہ ہو سکا تو پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"روئے مت!"

وہی دل کا چیر دینے والی دھاڑ نانو ایک دم دہل گئی

"روئے مت! یہی تو ہونا تھا اس کے ساتھ بالکل ٹھیک ہوا ہے اس کے ساتھ۔"

www.novelsclubb.com

اُف فائیق کا چہرہ غصے سے نیلا پڑ گیا جب کے سٹیرنگ پہ گرفت مضبوط ہو گئی

نانو بالکل ساکت ہو گئی اس کو دیکھ کر

"اس نے میرے بجائے اس ریحان کو پر فیر کیا موت تو آنی تھی جبکہ وہ میرے ساتھ رہتی ابھی تک آپ کی نظروں کے سامنے ہوتی۔"

اُف اس کا کٹیلا لہجہ کوئی سُن لے تو اس کے کانوں کے پردے پھٹ جائے نانو کے زبان ہی نہیں ہل رہی تھی کے کوئی اللّٰہ کا کلام ہی شروع کر دیں ان کا گلا جیسے خشک ہو رہا تھا لگ رہا تھا جیسے کے آہ صدیوں کی پیاسی ہوں

"جانتا ہوں آپ کہے گی موت تو اٹل ہے وہ تو ہر ایک مخلوق پر آنی ہیں لیکن اس طریقے سے نہیں آنی تھی جس طرح میری شفق پر آئی اس کے بعد اس کو موت کے بعد میں چین نہیں لینے دیا تالیاں آپ کی چوائس پر

مسز فہیم ! اشر والمخلوقات دیکھ لیے میں نے کیسے ہیں۔"

اس کا چہرہ خوفناک روپ میں لیکر جا رہا تھا نانو بالکل خاموش رہی

"آپ لوگوں نے زرا بھی رحم نہیں کیا اس پر وہ پٹتی رہی اس ریحان سے اور آپ چُپ کر کے خاموش تماشائی بنے رہے اس کے نیل پر بھی نظر چُرا لی آپ لوگوں نے۔"

"اگر تمھیں اس سے اتنی محبت تھی تو تمھاری محبت کے آگے ہم بھی ہار جاتے فائیق اور اگر ہم سے زیادہ تمھیں اس کے درد کی پروا تھی تو کیوں نہیں لیکر گئے کیوں نہیں مارا تم نے اس ریحان کو!"

نانو نے دل میں کہا لیکن فائیق ان کا جواب سمجھ کا تھا اور قہقہہ لگا کر ہنس پڑا اتنا ہنسا کے اس کی ہنسی نے نانو کو خاموش کروا دیا

"کیونکہ وہ کیا کہتے ہیں اللّٰہ کے کلام میں طاقت ہے ایسی طاقت کے ہم مخلوق اِدھر سے اُدھر قدم نہیں رکھ سکتے وہی چیز آپ نے شفق پہ استعمال کی اور میں اس سے دور رہا لیکن اب نہیں یہ کلام کا اثر ختم کرنا پڑیں گا اور یہ تب ہو گا جب آپ ختم ہو گی کیونکہ میں اب کی ناکامی ہر گز برداشت نہیں کرو گا۔"

نانو کو وہ جن نہیں موت کا فرشتہ لگا تھا دل میں کلمہ شہادت پڑھ کر انھوں نے آنکھیں موند لی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"جلدی جلدی کی رٹ لگا دیں آپ نے میں نے تو ابھی آپ کو گھر دکھایا ہی نہیں تھا ۔"

زُلنین نے جلدی سے گاڑی اس کے گھر سے فاصلے پہ روکتے ہوئے کہا

"ایسی دل گھبڑا رہا ہے اور اوپر سے نانو کا میسج آیا تھا اور وہ مجھے گھر میں نہ پاتی تو بس جی میرا اللہ ہی حافظ لیکن یاد رہے ایس پی صاحب میں اپنا بدلہ نہیں بھولی۔"

وہ انگلی اُٹھاتے ہوئے بولی وہ ہنس پڑا

"اچھا ہما سُنے۔"

ہما نکلنے لگی جب زُلنین کی سنجیدہ لہجے پہ وہ رُک گئی

"جھوٹ مت بولیے گا اگر وہ کچھ پوچھے جھوٹ سے ہمیشہ سے بے سکونی پیدا ہوتی ہے اوپر سے بندے کو ابھی تو لگ رہا ہوتا ہے سب ٹھیک ہے لیکن بعد میں انسان نقصان ہی اُٹھاتا ہے دوسرا ہاں کچھ چھپا ضرور سکتے ہیں جیسے کے آپ کی ممی کے ساتھ کی گئی زیادتی کیونکہ وہ مزید دُکھی ہو جائیں گی اُن کی طبیعت بھی خراب ہو سکتی ہے ممکمن ہو سکے تو یہ زکر نہ چھیڑے گا جتنی آپ کو بیٹی ہو کر تکلیف ہوئی ہے وہ تو پھر بھی ماں ہے سمجھ رہی ہے نا۔"

اُف یہ پیاری سوچ کا مالک اگر ایسے دُنیا میں اور آجائیں تو دُنیا جنت سے کم نہیں ہما نے سر ہلایا

"اللّٰہ حافظ !"

"خدا حافظ !"

وہ بھی مسکراتے ہوئے کہنے لگا

www.novelsclubb.com

"اور ایک اور بات ہما ہر وقت مسکراتی رہا کریں صدقہ ہے ہمارے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا فرمان

ہے۔"

ہما کی مسکراہٹ گہری ہو گئی اس شخص سے صرف چار ملاقاتیں ہوئی اور انھیں ملاقات میں وہ بے حد دل کے قریب لگنے لگا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اس نے دیکھا لائٹس آن تھی اس کے دل میں ڈر آگیا کہی نانو آ تو نہیں گی

وہ جلدی سے اندر آئی اور اس کا شک صحیح نکلا نانو آچکی تھی اور اس وقت صوفے پہ بیٹھی آنکھیں موندے شاہد اسی کا انتظار کر رہی تھی

"ایئم سوری نانو! میں وہ!"

"جھوٹ مت بولنا!"

کوئی آواز اس کے کانوں میں گونجی

"ام نانو آپ کب آئی کتنی دیر ہو گئی ہے۔"

وہ گھٹنے کے بل جھک کر نانو کے گود میں سر رکھتے ہوئے بولی

"سوری نانو میں نے آپ سے کیا ہوا وعدہ توڑا لیکن میں کیا کرو میرا دل کھینچا چلا جاتا ہے اس گھر کی طرف پتا نہیں کیا ہے اس گھر میں، اور نانو آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے زلفیقار ہاوس کچھ بھی نہیں ہے اور زُلنین تو جلاد بالکل بھی نہیں ہے وہ تو اتنی پیاری باتیں کرتا ہے اور وہ اسلامی بھی ہے آپ کو تو ایسے لوگ بہت اچھے لگتے ہیں نانو تھک گئی ہو گی میں آپ کے لیے کچھ لاو۔"

اس نے سر اُٹھا کر دیکھا نانو ابھی تک آنکھیں موندے ٹیک لگائی ہوئی تھی

"لگتا ہے آپ سو گئی لیکن اتنی پکی نیند کب سے ہو گئی خیر ایک سکینڈ میں آپ کے لیے کمبل لائی۔"

وہ نانو کے کمرے میں آئی اس نے الماری سے کمبل نکالا اور باہر آئی تو نانو اسی پوزیشن میں تھی ہما کو عجیب لگا پھر سر جھٹک کر آگئے بڑھی

"ٹھنڈ میں ایسی بیٹھ گئی بندہ ہیٹر بھی لگا دیتا ہے۔"

اس نے کمبل اوڑھا اور ان کی ماتھے پہ پیار کیا لیکن دیکھا ان کا جسم بالکل ٹھنڈا ہے اس کے دل کی بیٹ مس ہوئی اس نے سر اُٹھا کر دیکھا نانو میں ہلکی سے بھی جنبش نہیں ہوئی اس نے نانو کی گردن سیدھی کرنا چاہی کے وہ آرام سے لیٹ سکے شائد ٹھنڈ اور تھکن کا اثر تھا لیکن اسی پل نانو کی گردن ایک طرف لڑھک گئی اور ہما کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی

"نانو! نانو نہیں یہ مزاق مت کریں نانو پلیز۔"

اس نے نانو کا چہرہ اپنے طرف کیا اور جنجھوڑا

"نانو پلیز میری غلطی کی اتنی بڑی سزا نہ دیں نانو پلیز میں اکیلی رہ جاو گی پلیز آنکھیں کھولے نانو!"

وہ ان کے سینے میں دیں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی...

*****

کالے بادل نے مری کو اپنے گھیراوں میں لے لیا تھا، تیز بارش اور تیز ہوائیوں نے ایک عجیب سی سوگوارت خاموشی سمیت ایک سوگ کا سماباندیا تھا ان بارشوں کے ساتھ صرف ایک کے اشک بہہ رہے تھے اور وہ تھی ہما کی کالی آنکھیں جو اس وقت بالکل ساکت تھی لیکن نمکین پانیوں نے اس کی آنکھوں کی چمک بڑھادیں تھی اور کالی شلوار قمیض ڈوپٹہ اپنے سر پہ لپیٹے نماز ختم کر کے وہی بیٹھی ہوئی تھی اس کا جسم ساکت تھا سوائے انگلیوں کے جو تسبی کو چھورہی تھی۔ نانو کو اس دُنیا سے گئے صرف چوبیس گھنٹے ہوئے تھے چوبیس گھنٹے بھی گزر گئے اور اسے پتا ہی نہیں چلا وہ

تنہا چوبیس گھنٹے رہی نہیں وہ تنہا کہاں تھی چند لوگ تھے جو اس کے غم میں شریک تھی چند اشک بہا کر افسوس کر کے وہ چلے گئے تھے۔ہاں وہ کیا لگتی تھی ان کی جو اس کے ساتھ بیٹھے رہتے اس کے اپنے اس کے ساتھ نہیں رہ سکے تو اجنبیوں کو کیا ضرورت تھی اس کے پاس رہنے کی

اس کا دل کر رہا تھا کھل کر چیخ چیخ کر روئے اور اس رب سے شکوہ کریں جو اس کو تنہا چھوڑ دیا اس دُنیا میں لیکن اس سے کیا ہونا تھا کیا ماما اور نانو نے واپس آجانا تھا کیا؟ کیا بابا کے دل میں رحم آجائے تو وہ اس کے پاس آکر دلاسا دیں دیتے وہ نہیں ہے تو کیا ہوا میں تو ہو نا!!"

دل جیسے سسک رہا تھا اسے کسی کی آغوش کی ضرورت تھی جسی کے گرد وہ اپنے درد اور آنسوؤں منٹوں میں بہا ڈالے اپنے اندر کا بوجھ اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا لیکن اسے کرنا پڑا لب سختی سے دبائے وہ اپنے آپ کو کنٹرول کر رہی تھی لیکن آنکھوں کو کون کنٹرول کر پاتا جس کو سختی سے میچنے کے باوجود بھی مٹھی بند ریت کی

www.novelsclubb.com

مانند نکلتے جا رہے تھے وہ اپنا راستہ جانتے تھے اس لیے تو نکل رہے تھے کیونکہ آنکھوں میں اتنی سکت نہیں تھی کے وہ ڈھیر جما کر پاتی اچانک کسی کا ہاتھ اس کے سر پہ آن ٹھہرا ہما کا ساکت وجود میں زرا سی بھی جنبش نہیں ہوئی جب کسی کی سوفٹ آواز اس کی کانوں میں گونجی تب اس کے وجود میں حرکت پیدا ہوئی کوئی گھٹنے کے بل بیٹھا اور ہما کو پتا تھا وہ کون ہے وہ اس کی طرف دیکھنا نہیں چاہتی تھی اس کا مخلص دوست کہاں تھا کہاں تھا وہ جو اتنے دعوے کر رہا تھا چوبیس گھنٹے ہو گئے اس پر قیامت گزرے ہوئے اور وہ چوبیس گھنٹے بعد آ رہا ہے اس تعزیت کرنے کم سے کم وہ زُلنین سے یہ اُمید نہیں کر سکتی تھی

"آئیم سوری آئیم رئیلی سوری!"

www.novelsclubb.com

شرمندگی سے بھرا ٹوٹا ہوا لہجہ ہما کا ضبط آزما رہا تھا

"مجھے آئی سویر ٹو گاڈ نہیں پتا تھا ہما کے نانو اتنی جلدی میں تو ملا بھی نہیں تھا اور دل کی وابستگی پیدا ہو گئی تھی ان سے میری طرف دیکھو ہما پلیز آئیم رئیلی سوری۔"

اس نے ہما کے سر پہ ہاتھ رکھا اور اس کے سر پہ ہاتھ دُھرا ہاتھ میں بہت کچھ تھا عزت، احترام، سکون بخش دینے والا احساس اور ایک عجیب سا تحفظ جو ہما کو اپنے گرد محسوس ہوا

"اللّٰہ سے صبر مانگوں ہما وہ صبر دیں گا اگر تمھاری دعاوں میں شدت ہوئی تو لازمی دیں گا اور خوب اشک بہاؤں اس کے سامنے اسے بندے کے آنسوؤں بہت پسند ہے وہ انسانوں کی طرح بے حس نہیں ہے وہ تو بہت رحمان ہے رحیم ہے وہ رحم کریں گا تم پر اللّٰہ کو اپنا محافظ جانو بیشک اس نے ہمیں بنایا ہے اور وہ ہی ہماری حفاظت کریں گا۔"

اس کے نرم لہجے پہ ہما کو ضبط نہ ہو سکا تو وہ اس کے کندھے پہ سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"یہ سب ظالم کیوں ہیں کیوں نہیں رحم آیا انھیں مجھ پر میں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا زُلنین جو سب میرے وجود سے بھاگنے لگے میرے اپنوں کو کیوں میری فکر نہ تھی

انھیں پتا تھا میں ابھی بھی بچی ہوں اور کمزور ہوں سہارے کی ضرورت ہے اور سب سے بڑھ کر انسان ہوں بیشک تنہا پسند ہوں لیکن معاشرتی حیوان ہوں انسانوں کی ضرورت ہے اس ویرانی سے گھر میں اکیلے کیسے رہوں گی میرے اپنوں کو زرا رحم نہیں آیا ایک کے بعد ایک زخم دیں کر چلے گئے کیوں نہیں ہے انسانوں میں رحم کیوں انھوں نے یہ صفت اپنے اندر اوکھاڑ پھینکی ہے کیوں سنگدلی ان کے دلوں میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے میں اس بے رحم دُنیا میں کیا کرو گی زُلنین بتاو مجھے اللّٰہ سے کہتی ہوں مجھے بھی اُٹھالے مجھے اور دُنیا کو ایک دوسرے کی ضرورت نہیں ہے پر اللّٰہ نہیں سُن رہا زُلنین تم تو کہتے ہوں وہ سُننے والا ہے تو کیوں نہیں سُن رہا خدا تم تو کہتے ہوں خدا رحم کرنے والا تو خدا کیوں نہیں رحم کر رہا ہے مجھ پر میں سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں زُلنین یہ تنہائی مجھ سے نہیں برداشت ہو گئی نہیں ہو گی ہو سکتا ہے اللّٰہ تمھاری سُن لے تم تو بہت نیک ہوں بولے انھیں کے مجھے اپنے پاس بلا دیں۔"

"ہما!"

زُلنین کے لہجے میں کرب اور دُکھ تھا اس نے بڑے پیار سے اس کا سر تھپکا

"فضول باتیں مت کرو، کُفر مت کرو اِدھر دیکھو میری طرف۔"

اس نے ہما کا چہرہ اُٹھایا

"بس تھک گئی ہوں پاگل لڑکی اللّٰہ تم سے پیار کرتا ہے وہ اپنے پیارے بندوں کو آزمائشوں میں ڈالتا ہے کیوں نہیں سمجھ رہی وہ تمھیں ٹیسٹ کر رہا ہے ہے تم کتنا چاہتی ہوں اپنے رب کو وہ آزمائش کے لیے ہر طریقے اپنا سکتا ہے چاہیئے وہ تمھیں سب کچھ دینے کی صورت میں ہو یا تم سے چھیننے کی ہو اور مرنا سب نے اپنے وقت پر ہے ہمانا نو اور آنٹی کا وقت تھا اس لیے وہ چلی گئی ہم نے بھی اپنے وقت پر مرنا ہے سمجھی اور مجھے دیکھو اکیلے رہ رہا ہوں نا وہ بھی اتنے سالوں سے لیکن دیکھوں مسکراہٹ ہر وقت میرے چہرے پہ موجود ہے مایوس نہیں ہونا اللّٰہ تعالی کو مایوسی نہیں پسند۔"

"تم لڑکے ہو تم اکیلے رہ سکتے ہو۔"

اس کے دل پہ تھوڑی سی تسلی ہوئی زُلنین واقی اپنے لفظوں سے جادو بکھیر دیتا تھا وہ آنسو سے بھری آنکھوں سے بولی وہ ہولے سے مسکرا پڑا

"اور تم اپنے آپ کو زرا دیکھنا نا تم اپنے اندر جھانکو گی تو دس آدمی نکلے گئے۔"

"یہ کیسی بات کی۔"

اس نے گھورا

"اوہو سمجھی نہیں تمھارا دل تو اتنا مضبوط ہے اور اتنی چٹانوں جیسی سختی ہے تم میں کے اتنی کسی مرد میں بھی نہ ہو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ہلکی سی چپیٹ ہما کے سر پہ لگائی

"تم کدھر تھے کیوں نہیں آئے مخلص دوست کہتے تھی کدھر گئی یہ مخلصی۔"

زُلنین سے اپنائیت محسوس کرتے وہ شکوہ کر بیٹھی

"سوری تمھیں چھوڑنے کے بعد مجھے کسی ایمرجنسی کے لیے جانا پڑا آج واپس آیا تو خبر ملی میں سمجھ سکتا ہوں ہما تم پر کیا گزری تھی معاف کر دوں اب کبھی تمھیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا تم ہر وقت مجھے اپنے ساتھ پاؤ گی۔"

"یہ مت کہو تم بھی مجھے چھوڑ دو گئے سب کی طرح۔"

وہ دوبارہ ہچکی لیتے ہوئے بولی زُلنین کا دل کیا وہ بھی روئے اس کو ہما کی آنسوؤں تکلیف دیں رہے تھے لیکن آنسو نہیں نکل پا رہے تھے ایک دُکھ بھری مسکراہٹ آئی اس نے اپنے کان پکڑے

"سوری! اس کے علاوہ لفظ ہی نہیں ہے پلیز ائی پرامس تمھاری لیے یہ دُنیا آسان بنا دوں گا بس مجھ پہ بھروسہ رکھو!"

www.novelsclubb.com

زُلنین نے ہاتھ آگے کیا اور ہما نے اس کی بلیو آنکھوں کو دیکھا ہما نے صحیح کہا تھا وہ واقی مقابل کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا تھا وہ یہ بات تہے دل سے تسلیم کر چکی تھی لیکن زبان پہ لانے کی ہمت نہ تھی اس نے ہمت کر کے زُلنین کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا

"مجھے منظور ہے لیکن یہ آخری بھروسہ ہے پلیز میرا بھروسہ مت توڑنا۔"

زُلنین نرمی سے مسکرایا اور ہلکہ سا اس کا سر تھپکا

"جب تک میری سانسیں چل رہی ہے تب تک اس وعدے کو نبھاؤں گا اور اس بھروسے کو توڑنے بھی نہیں دوگا

پہلی عنوان کا اختتام

دوسرا عنوان

"ہولناک کنول۔"

www.novelsclubb.com

اسے پیاس لگی تھی وہ اتنی سردی میں اُٹھنا نہیں چاہتی تھی لیکن حلق ایسا سوکھا تھا جیسے صدیوں سے پانی کے ایک بوند سے محروم رہی ہوں اس لیے ناچارا اسے اُٹھنا پڑا اور اپنے سائڈ ٹیبل میں دیکھا تو پانی کا جگ نہیں تھا ہما کو سخت مایوسی ہوئی پھر اس

نے دوبارہ تکیے پہ سر رکھ دیا اور ایسے چھت کو گھورنے لگی زُلنین اسی کے ساتھ تھا پھر ہما نے ضد کی کے وہ چلا جائے وہ رہ لے گی ویسے بھی ساری زندگی ایسے ہی گزرنی ہے زُلنین نے اسے گھوری سے نوازا لیکن پھر اس کی کہنے پر چلا گیا اور کہا وہ کل اسے اپنے ساتھ کہی لیے جائے گا وہ راضی ہو گئی

اور ابھی سوئی تھی کے پیاس کی شدت سے اس کی آنکھ کھل گئی اسے برداشت نا ہوا تو وہ اُٹھی اور پیر میں سلیپرز ڈھونڈنے لگی نیچے جھکی تو اس کچھ محسوس ہوا اس نے جلدی سے سر اوپر کیا جلدی سے لیمپ آن کیا اور اپنا وہم سمجھ کر وہ سر جھٹکتی ہوئی پیر نیچے کرنے لگی جب اسے لگا کے کسی نے اس کا پیر پکڑا ہے اس کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی

www.novelsclubb.com

"اللّٰہ واکبر! نہیں یہ میرا وہم ہے مجھے اکیلہ چھوڑ کر یہ سمجھتے ہیں کے میں جی نہیں پاؤ گی تو ان کی غلط فہمی ہے میں ان کے بغیر بھی بہت خوش ہوں۔"

وہ ہچکی لیتے ہوئے بولی اسے بہت رونا آرہا تھا ہمت کر کے دوبارہ اُٹھی اور دیکھا سلیپرز پڑیں ہوئے تھے دیکھا یہ اس کے اندر کا ڈر تھا اور کچھ نہیں جلدی سے پہن کر وہ اُٹھی اور لائٹ ان کر کے دروازے کی طرف بڑھی اور سڑھیوں کی طرف بڑھی اسے محسوس ہوا جیسے کوئی سایہ گزرا ہوں وہ ایک منٹ کے لیے رُک گئی سڑھیوں کی لائٹ آن کی تو اس نے محسوس کیا جیسے وہ سایہ نیچے جا رہا ہے ہمانے اپنا دل تھام لیا اور زبان پہ جتنے آیت اور سورتیں آتی تھی پڑھنے لگی

"یااللہ یہ ڈیپریشن کی وجہ سے ہو رہا ہوں۔"

وہ خود کو تسلی دینے لگی اور نیچے بڑھی نیچے پہنچتے پہنچتے اس کا پورا جسم بھیگ چکا تھا نقاہت زدہ حالت میں وہ کچن کی طرف بڑھی اسے لگا وہ سایہ تیزی سے اس کے پاس سے گزرا ہوں وہ ایک دم پیچھے ہوئی

"یااللہ!"

www.novelsclubb.com

وہ بالکل رونے والی ہو گئی خوف سے اس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا پیچھے ہوئی تو کسی وجود سے ٹکرائی وہ ایک منٹ کے لیے ساکت ہو گئی پھر اس کے وجود میں جنبش ہوئی مڑی تو دیکھا نانو اس کی نانو واپس آ گئی

"نانو! آپ تھی نانو آپ آ گئی۔"

ہما کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا اور اس میں بے یقینی سی بے یقینی تھی

نانو مسکرائی

"میری جان مجھے آنا تو تھا تیرا جو خون پینا تھا۔"

اچانک بولتے بولتے ان کی آواز بدلی اور شکل عجیب سی خوفناک کے روپ میں دھاڑ لی گئی اچانک اس نے ہما کی گردن کو پکڑا اور دباؤں بڑھایا اور ہما کو لگا آج تو وہ گئی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"نہیں مجھے مت مارو مت مارو مجھے نہیں کوئی ہے نانو امی بابا!!!!"

وہ چیخ رہی تھی اور زُلنین جو باہر ہی اس کے گھر میں موجود تھا اس کی چیخوں پہ بھاگتا ہوا آیا جو کمبل میں دبکی چیخ رہے تھی

"ہما!"

وہ لائٹ ان کر کے اندر آیا دیکھا ہما اوندھی منہ بستر پہ گری رو رہی تھی

"مجھے سب اکیلے چھوڑ گئے سب مارے گے مجھے۔"

زُلنین نے بڑھ کر اسے اُٹھایا اور وہ چیخنے لگی

"ہٹوں مت مارو مجھے مت مارو میں نے کسی کو کچھ نہیں کہا رحم کرو مجھے پر رحم!"

"ہما ہما!! ہوش میں آو ہما۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین نے اسے جنجھوڑا ہما ہوش میں آئی زُلنین نے اس کے منہ ت ہٹائے اور چونک کر دیکھا اس کا چہرہ بالکل سفید ہوا تھا ہونٹ سختی کاٹنے کے باعث خون

سے رس گیا تھا اور روئی روئی شکل نے اس کا چہرے کا نقشہ بدل دیا اُف آج سے پہلے زُلنین کو کبھی اتنی تکلیف نہیں ہوئی تھی جتنی اب ہو رہی تھی

"کیا کر دیا تم نے۔"

وہ بالکل بے رنگ نظروں سے زُلنین کو دیکھ رہی تھی

زُلنین نے بڑھ کر اس کی شال اُٹھائی اور اس کے گرد لپیٹی اس طرح لپیٹی کے اس کا پورا جسم اور بال چھپ گئے اس وقت رات کے تین بج رہے تھے اور یہ وقت مناسب نہیں تھا

"بیٹھو!"

www.novelsclubb.com

وہ نہیں ہلی

"ہما بیٹھو یار!"

اسے زبردستی کر کے بیٹھنا چاہا وہ نفی میں سر ہلانے لگی

"یہ قبر بن جائے گا میری اور وہ مجھے مار دیں گے۔"

وہ درد بھرے لہجے میں بولی

"کوئی نہیں بنے گی قبر میں ہونا بیٹھو!"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

"مجھے اس کمرے میں نہیں بیٹھنا پلیز مجھے باہر لیے جاو۔"

لہجے میں بے پناہ خوف تھا زُلنین نے لب بھینچ لیے اس نے ہما کو چھوڑا

"او گھبڑاو نہیں میں ہوں نا یار!"

وہ شال اپنے گرد سختی سے لپیٹے آگئے بڑھی اسے اپنے ڈر میں ہوش ہی نہ رہا کے زُلنین اس گھر داخل کیسے ہوا

www.novelsclubb.com

وہ سڑھیوں کے پاس پہنچی دوبارہ سے وہ منظر اس کے سامنے گھوما اس نے اپنا چہرہ چھپالیا

"دور ہو جاو دور ہو جاو۔"

"ہما! ایے چُپ بس کچھ نہیں بُرا خواب تھا ریلکس۔"

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کے کندھے پہ بازو پھیلا کر اسے دلاسے دینے لگا

"تم ابھی کچھ بن جاو گئے اور مجھے مارو گئے ہٹاؤ اپنا ہاتھ۔"

وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر چیخی زُلنین نے بڑھ کر اس کی آنکھوں میں دیکھا اور اس سے اسے ہپنوٹائز کرنے لگا

"اب اپنے آنکھیں بند کرو اور دل کو پُر سکون کر دو میں ہو نا بے فکر رہو۔"

اچانک ہما کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا

www.novelsclubb.com

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

وہ ہواؤں کی طرح خانہ بجاں پھرتا ہے

ایک جھونکا ہے جو آئے گا گزر جائے گا

~پروین شاکر

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو نرم بستر پہ پایا

اس نے دیکھا الارم بج رہا یانی نمازِ فجر کا وقت ہو گیا ہے تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں بند کی پھر دیکھا الارم کی آواز تیزی ہوتی جا رہی یانی کے اب اُٹھ جاو سُستی کا ہلی کو مار بگھاوں ہمانے ہاتھ بڑھا کر الارم بند کیا اچانک اس کا ذہن کام کیا اسے بڑا ہی عجیب خواب آیا ایک تو وہ نانو کے روپ میں بد روح یا چڑیل اس کے بعد اس کا چیخنا اور زُلنین کا آنا پھر ایک دم بلینک ہو جانا سب ایک دم ہوا اور ایک دم اصلی لگ ہی نا رہا تھا کے وہ خواب دیکھ کر آئی

"خدا یہ سچ نہ ہوں۔"

www.novelsclubb.com

کہتے ہیں صبح کے ٹائیم کے خواب سچ ثابت ہوتے ہیں اور اب تک ہو بھی چُکی تھے جیسے زُلنین اس کے خواب میں آتا تھا اور اب اس کے اچانک اصل میں آجانا اور اس کو اکیلے تنہا سب کو جھیلنا وہ جھیل رہی تھیٔ

یااللّٰہ اس نے کمبل میں خود کو ڈھک لیا اچانک بیل کی آواز پہ وہ اچھل پڑی تیزی سے کمبل اپنے اوپر ڈھکا اور تیزی سے اللّٰہ کو پکارنے لگی

"یااللّٰہ پلیز یہ سچ میں نہ ہوں یااللّٰہ میرا وہم ہی ہوں مجھے مت آزمائش میں ڈال خدا میں بہت اکیلی ہوں۔"

اچانک اس کا موبائل بجا وہ اور مزید گھبڑا گئی جلدی سے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا کے وہ چیخ نا پڑیں

"اللّٰہ میرے پہ رحم کر۔"

اچانک کسی نے اس کا کمبل کھینچا وہ بے اختیار چیخنے لگی جب زُلنین نے منہ پہ ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

"کیوں پرندوں کو ڈرانے پہ تُلی ہیں محترمہ!"

زُلنین کو دیکھ کر اس کا دھڑکتا دل تھم گیا لیکن جھٹکا لگا یہ کیسے اندر آیا

*****

اس کو دیکھ کر وہ پُر سکون ہو گئی اور اپنے آنکھیں بند کی لیکن جھٹکا لگا وہ کیسے اندر آیا

"کیا ہوا؟۔"

زُلنین نے اسے آنکھیں بند کر کے دیکھا اور اس کے اعصاب ڈھیلے پڑ چکے تھے

"کچھ نہیں بُرا خواب دیکھا تھا ڈر گئی آپ کیسے آئے۔"

وہ نرمی سے مسکرایا اور جلدی سے اُٹھ کر تھوڑے فاصلے پہ کھڑا ہو گیا

"بھول گئی محترمہ نے مجھے خود چابی پیش کی تھی۔"

ہما نے سر ہلایا جیسے اب یاد آیا ہوں کے واقی اس نے چابی زُلنین کو دیں تھی

www.novelsclubb.com

امیر جینسی کے لیے

"اس وقت کیسے آنا ہوا!"

وہ اپنی شال اپنے گرد لپیٹے ہوئے اسے دیکھنے لگی

"نماز کے لیے جا رہا تھا پہلے سوچا حاضری لگا لو کے آیا اُٹھی ہوں یا سو رہی ہوں بیل پہ کوئی جواب نہیں دیا پتا نہیں مجھے عجیب سے پریشانی محسوس ہوئی تو بس آ گیا۔"

اس نے زیادہ تفصیل نہیں بتائی اور ہما نے پوچھی بھی نہیں بس سر ہلا دیا

"مسجد کا ٹائیم گزر گیا ہے نیچے پڑھ لے۔"

وہ کہتے ہوئے اُٹھی

"ٹھیک ہے لیکن اب ٹھیک ہو نا!!"

وہ میری طرف دیکھتے ہوئے بولا

"میں ٹھیک ہوں۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے دھیمی سے مسکراہٹ سے کہا اور واش روم کی طرف بڑھ گئی

نماز پڑھنے کے بعد دیکھا صبح کا وقت ہو چکا تھا ہلکی ہلکی روشنی میرے کمرے میں آنے لگی نانو کو گئے ہوئے دو دن ہو چکے تھے یہ سوچتے ہما کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

اتنا دُکھ تو ماما کا بھی نہیں تھا جتنا نانو کو ہوا وہ کیوں چلی گئی ایسے جائے نماز پہ بیٹھے ہاتھوں میں تسبی پکڑیں آنسو بہا رہی تھی جب سائڈ پہ کافی کا کپ رکھا گیا میں چونکی یہ گیا نہیں ابھی تک وہ بھی زمین کے بل ہما سے تھوڑے فاصلے پہ بیٹھ گیا اس کا دل پگھل رہا ہے یہ شخص کتنا پیارا اس کی ساری پیاری حرکتوں میں سے سب سے زیادہ اس کا احترام اور عزت سے پیش آنا تھا تنہائی کے باوجود اس نے کوئی فائدہ نہیں اُٹھایا کیا ایسی نیکی دُنیا میں پائی جاتی ہے شاہد ہاں

"زیادہ سوچنا زہن کو الجھاتا ہے۔"

نرمی سے کہا گیا فقرہ ہما کو گہرا سانس لینے پہ مجبور کیا

"سوچتی کہاں ہوں سوچ خود بخود آجاتی ہے۔"

وہ کپ کو اُٹھانے لگی

www.novelsclubb.com

"اتنا بھی انڈیپنڈنٹ نہیں ہے آپ کا دماغ جو جب دل کریں اپنی مرضی سے کریں دل اور دماغ ہمارے اپنے کنٹرول میں ہے ہاں کچھ فنکشن پہ ہمارا کوئی رول نہیں۔"

"آپ تو کہی سے ایس پی نہیں لگتے ایک ماہر نفسیات معلوم ہوتے ہیں۔"

اس نے نظریں اُٹھائی اور زُلنین کی بلیو آنکھوں میں دیکھا

"نفسیات کو سمجھنا کوئی مشکل کام تو نہیں ہے اور آپ سے بہتر کون سمجھ سکتا ہے ۔"

"لیکن میں خاصی ڈم ہوں مجھے نہیں پتا کچھ بھی۔"

"اُف ایک تو انسانوں کی عادتیں اتنا انڈر اسٹیمیٹ کیوں کرتی ہے خود کو دوسری کی باتوں میں اتنا بھی ڈیپلی نہیں لینا چاہئیے اچھی بات ہے کسی کے اچھے مشورے پہ عمل کرنا لیکن اپنا دماغ بھی استعمال کریں وہ کیا کہتے ہیں سُنو سب کی لیکن کرو من

کی اور ڈم کہاں سے او پلیز کم سے کم سٹنفورڈ کے ٹاپ یونی ورسٹی سے سکولرشپ کوئی ڈم لڑکی نہیں لیتی۔"

وہ بہت ہی اچھا سپیکر تھا

"لیکن میں پڑھ کہاں رہی ہوں فارغ ہی تو بیٹھی ہوں۔"

"ہاں وہ تم نے خود کو فارغ کیوں رہنے دیا ہے چاہو تو بہت کچھ کر سکتی ہوں۔"

"میں ہارر ناول لکھنے کا۔۔

ایک دم کہتے کہتے رُک گئی اور زُلنین ہولے سے ہنس پڑا

"ابھی ڈر گئی تھی خواب سے ناول لکھو گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ مزاق کرتے ہوئے بولا تاکہ اس کا دل تھوڑا سا ہلکہ ہو جائے

"اب کسی چیز کا دل ہی نہیں کرتا۔"

وہ بالکل رونے والی ہو گئی نانو کے بعد اس کو بہت زیادہ رونا آرہا تھا حالانکہ وہ روندی روح ہر گز نہ تھی لیکن پتا نہیں کیوں شاہد تنہائی کا احساس

"ہمابڑیو بناپڑیں گا، یہ دُنیا بہت مشکل ہے تم کمزور پڑو گی تو اور مشکل بن جائے گی "۔

وہ اپنے گیلے گال صاف کرنے لگی

"تمھیں پتا ہے میں نے کہی سُنا تھا یا شاہد پڑھا تھا

کے آپ کا کوئی اپنا مرتا ہے تو آپ کو اس کے مرنے کا دُکھ نہیں ہوتا بلکہ آپ اپنے اکیلے ہوں جانے کا غم مناتے ہیں کے وہ ہمیں اکیلا اس دُنیا میں کیوں چھوڑ گئے ان کی بغیر کیا کریں گئے، وہی بات ہے مجھے ان کے مرنے سے زیادہ اپنے اکیلے ہونے کا رنج ہے اور اگر نانو ابھی میرے سامنے آجائے تو کہی گی تم تو تنہا رہنے کی عادی ہوں تمھیں کب سے کسی کی ضرورت محسوس ہوئی اب کیا بتاو جتنا مجھے لوگوں کے درمیان اُٹھنا بیٹھنا کھل کر زندگی جینا مستی کرنا دوستیں بنانا ہنسی مزاق کرنا نا کہ ایک

کمرے میں بیٹھ کر ناولز اور مویز دیکھنا اور اپنا پڑھنا بس تنہائی میری مجبوری تھی اور شاہد اب تو نصیب میں لکھ دی گئی ہے۔"

وہ آج اعتراف ایسے شخص کر رہی تھی جس سے ملاقات ہوئے وئے صرف چند دن ہوئے تھے پتا نہیں اس شخص میں ایسا کیا تھا جس کے سامنے وہ اپنا آپ کھول بیٹھی تھی جو ایک خول میں بند کیا گیا تھا

"اوہو بس اتنی سی خواہش مس برڈی آپ کی پہلی خواہش تو پوری کر چکا ہوں میں آپ کا زبردستی دوست بن کر باقی تو ایک دن کی بات ہے لیکن میں چاہوں گا آپ آہستہ آہستہ انجوائی کریں تب تک کے لیے ناشتہ نہ کرلے قسم سے دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔"

www.novelsclubb.com

وہ کپ رکھتے ہوئے بولا مقصد صرف ہما کو کھلانے کا تھا جس نے واقی دو دن سے ایک نوالہ اپنے اندر نہیں ڈالا

"کوفی کافی نہیں ہے ایس پی صاحب۔"

ہما آہستہ سے بولی

"لو جی محترمہ کو نہیں پتا ہم پاکستانی پولیس آفسر کتنا کھاتے ہیں۔"

وہ اُٹھتے ہوئے بولا

اور وہ ابھی تک بیٹھی رہی اب اس کی ٹانگیں بھی آکڑ رہی تھی زیادہ دیر بیٹھنے سے اس سے اُٹھنا تھوڑا مشکل ہو گیا لیکن بہر حال اُٹھ پڑی

💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀 💀

"آپ فرانس کیوں جا رہے ہیں۔"

فائیق فائل پہ مصروف تھا جب اچانک جزلان اندر آتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"بغیر پوچھے میری پرآئیویٹ سپاٹ میں مت آیا کرو۔"

کرختگی سے کہا گیا جواب نے جزلان کو تیش دلایا

"چاچو اگر زُلنین کو پتا چلا۔۔۔آپ نے آخر ایسا کیوں کیا۔"

"کیا کیا ہے میں نے۔"

فائیق کے لہجے میں زرا بھی نرمی شامل نہیں تھی

"آپ نے مارا ہے نا۔"

"کس کو مارا ہے۔"

وہ فائل پٹھک کر اُٹھا

"طاہرہ آنٹی کو!"

فائیق ایک دم رُک گیا بلکہ رُک نہیں گیا وہ تو ساکت ہو گیا اور اس کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر تھا

www.novelsclubb.com

"کس کو مارا ہے۔"

وہ جیسے کنفرم کرنا چاہ رہا تھا اس کے بے حد عجیب لہجے پہ جزلان زرا سا بھی نہیں چونکہ

"پلیز چاچو بس کر دیں آپ کا عشق آپ کو گہری کھائی میں پھینکے گا اپنے عشق کو اپنے لیے سگیرٹ کے مانند نہ کریں جو رفتہ رفتہ آپ کو اندر سے ختم کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے کو بھی ختم کر دیں۔ میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں چاچو بس کر دیں اگر دادا ابا کو پتا چلا کے اب آپ کے ہاتھوں ساتواں قتل ہوا ہے تو ان کی عزت جو زُلنین نے قائم کی ہے اسے ختم نہ کریں ہمارا خاندان

"تم اپنی بکواس بند کرو گے۔"

وہی دھاڑ جو پورے گھر کو ہلا دیتی تھی اور نفرت اور شعلے سے بھری نظریں ۔ جزلان خائف ہوئے بغیر بولا

"میں تو کر دوں گا چاچو لیکن ہمارے جنز نہیں کریں گئے جو پہلے بھی آپ کے بارے میں بولتے تھے مزید بولے گئے

خیر آپ کے مرضی اچھا ہے چلے جائے فرانس آپ کے لیے بھی بہتر ہے اور ہم سب کے لیے بھی۔"

وہ کہتے ہوئے چلا گیا اور فائیق کی نظر شفق پہ پڑی جیسے اس کی آنکھیں فائیق سے شکوہ بلکہ شکوہ نہیں نفرت کا اظہار کر رہی تھی اور فائیق کی حالت عجیب ہو گئی وہ تیزی سے اُٹھا

💀💀💀💀💀💀💀💀

"اس سے اچھا تھا میں گھر پہ ہی ناشتہ کھا لیتا میں یہاں کمپنی کے لیے آیا تھا ہما۔"

ہما کو مسلسل خاموش دیکھ کر وہ جھنجھلاتے ہوئے ناشتے کی ٹیبل کے چیر ڈریگ کر کے بیٹھتے ہوئے بولا

"کمپنی تو یہاں نہیں ہے زُلنین شہر میں مل جائے گی نوکری۔"

وہ سنجیدگی سے کیٹل اُٹھاتے ہوئے کہنے لگی

"میرا اسٹائل مت کاپی کریں آپ اچھا!"

وہ منہ بناتے ہوئے بولا

"مجھے باندروں کا سٹائل کاپی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیا لیے گئے نٹیلا یا پینٹ بٹر؟"

"لے لو گا آجاو اتنا کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے کام پہ جانا ہے میں بس تمھیں دیکھنے آیا تھا کوئی آیا نہیں تمھارا پوچھنے۔"

وہ بھی اب سنجیدگی سے کہنے لگا وہ اسے اکیلا چھوڑنا نہیں چاہتا تھا لیکن اسے نانو کے قاتل کا پتا لگانا تھا اور ہما اکیلے کم سے کم رہ نہیں سکتی تھی منہ سے بولے گی نہیں لیکن دل ابھی بہت ٹوٹا اور خوف سے بھرا ہوا تھا

"کون آئے گا زُلنین؟ مری آئے ہمیں ہفتے سے زیادہ نہیں ہوا تھا اور اتنا سب کچھ ہو گیا ملاقات تو آپ کے علاوہ کسی سے بھی نہیں ہوئی ہاں ماما کی دوست تھی اور ان کی بیٹی وہ بھی بچاری اپنے چکروں میں اسلام آباد

اس سے بہتر تو میں امریکہ میں تھی کم سے کم وہاں کوئی تو تھا۔"

"یانی تمھارے پاپا مجھے سمجھ نہیں آتی کوئی باپ اتنا بے حس کیسے ہو سکتا ایسا نہیں ہو سکتا اور ان کا پتا نہ ہوں۔"

وہ اس کے چہرے کو دیکھنے لگا جو ابھی تک ڈوپٹے کے ہالے میں تھا اور زُلنین بتا نہیں سکتا تھا وہ اس میں کتنی خوبصورت لگ رہی ہے

"چھوڑو کوئی اور بات کرتے ہیں انھیں پتا ہوں یا نہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اب کس کس سے شکوہ کروں مرنے والے نے پروا کی میری جو زندہ والے کریں ۔"

وہ عجیب و غریب بات کر رہی تھی

"ارے کیا بول رہی ہو مرنے والوں کو خود شوق ہوتا ہے بھلا کوئی شوق سے کبھی نہیں مرتا ہماہاں سو سائڈ والی بات ہوتی تو میں تمھاری بات سمجھتا لیکن کیا تمھاری ماما اور نانو نے سو سئیاڈ کیا یہ ان کا وقت تھا ان کے رول دُنیا سے ختم ہو چکا تھا اور ہمیں اللّٰہ کی مرضی میں ٹانگ نہیں اُڑانی چاہیے۔"

وہ پھر رونے والی ہو گئی اور زُلنین کو سمجھ آ رہی تھی یہ اس کے بس میں نہیں ہے جبھی تو وہ بار بار پریشان ہو رہی ہے گھبڑا رہی ہے اس کے بس میں ہوتا تو وہ کبھی کسی کے سامنے نہ روتی نہ اپنے جزبات کا اظہار کرتی یا شاہد بہت جلدی سنبھل جاتی لیکن ابھی زخم بہت گہرے تھے اور خاصے تازہ

"اللّٰہ تعالی نے ٹھیک نہیں کیا میرے ساتھ نانو کی جگہ مجھے اپنے پاس بلا لیتے۔"

وہ اپنے آنکھیں مسلتے ہوئے بھرائی آواز میں بولی

"پھر فضول بکواس منع کیا ہے ایسے نہیں کہتے ایک تو انسانوں کی سمجھ نہیں آتی ہر چیز کو اللّٰہ پہ کیوں بلیم کرتے ہیں بھئی اس کی چیز ہے اس کی تخلیق ہوئی مخلوق جب چاہیئے اس دُنیا میں بھیج دیں جب چاہیئے اپنے پاس بلا لیے ہم کون ہوتے ہیں اعتراض کرنے والے اس لیے ہماد و بارہ ایسے مت کہنا۔"

وہ تنبیہ لہجے میں اسے دیکھنے لگا اور ہما سُرخ آنکھوں سے گھورنے لگی

"اچھا بس بھی کرو اس سے تم زیادہ اچھے اور میں بُری محسوس ہو گئی۔"

وہ شرمندگی سے جوس کا ڈبہ رکھتے ہوئے بولی

"یہ پھر آپ کی سوچ ہے مس ہما۔"

زُلنین جوس کا گلاس اُٹھاتے ہوئے بولا

"ایسا لگتا ہے نانو نے آپ کی بھرپور ٹریننگ کی ہے اگر وہ آپ سے مل لیتی تو آپ کی دیوانی ہو جاتی یا اپنا بیٹا ہی بنا لیتی لیکن اب کیا کہہ سکتے ہیں۔"

وہ جیسے بہت مایوس ہوئی تھی

"کوئی نہیں اگر مجھ غریب کو اگر جنت نصیب ہو گئی تو ضرور مل لوگا ان سے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہولے سے مسکراتے ہوئے کہنے لگا

وہ دوسری طرف بیٹھتے ہوئے اس دیکھنے لگی

"کیوں نہیں ہو گی اتنے نیک تو ہیں آپ۔"

"پتا نہیں!"

وہ ہما کو نہیں دیکھ رہا

"اچھا یہ بتائیں ایسا تو نہیں ہو سکتا کے آپ کے رشتے دار ہی نہ ہوں کوئی تو ہو گا میری تو ماما خیر اکلوتی تو اور بابا بھی پھر بھی بابا کے کزن اور رشتے دار وغیرہ تھے ماما کا تو تھا ہی کوئی نہیں نانا اور نانو بھی اکلوتے تھے اور فنی بات میں بھی اکلوتی ہوں۔"

وہ اپنی بریڈ پہ سپریڈ لگائے سر جھکاتے ہوئے بولی

"فارغ رہو گی تو واقی پاگل ہو جانا ہے لگتا ہے بہت سارے کام پہ لگانا پڑیں گا۔"

"نوکری تو ملنے سے رہی مجھ کو کوئی ڈگری ہی نہیں ہے میرے پاس۔"

www.novelsclubb.com

"ڈگری ایک فارمیلٹی ہے عقل کی ضرورت ہوتی ہے کام کے لیے اور وہ تھوڑا بہت ہے آپ کے پاس۔"

وہ شرارت سے مسکرایا

"یہ آپ جب میرا مزاق بنا رہی ہوتے ہیں تو آپ جناب کیوں خطاب کرنے لگ جاتے ہیں۔"

"عزت اور مزاق کو ساتھ لیکر چلے گے تو بہت کم آپ کی بات بُری لگے گی۔"

"ویسے جتنے لیکچر آپ مجھے دیں چکے ہیں اتنے آپ نے اپنے مجرم کو دیتے نا تو صحیح نیک ہو جانا تھا انہوں نے۔"

وہ ہنس پڑا

"اس کی نوبت ہی نہیں آتی جیل کی ہوا لگتی ہی صراطِ مستقیم بن جاتے ہیں۔"

"ہیں!!"

وہ رُک کر اسے دیکھنے لگی جو اب پلیٹ خالی کر چکا تھا ابھی تو اس نے شروع کیا تھا

www.novelsclubb.com

"بہت کام کرنے ہے تمھارے پہلے تو یہ کے لائیسنس بناوانا ہے پھر یہ انٹیق سی گاڑی آپ کے استعمال میں لانی ہے پھر جاب سے پہلے آپ کے ڈریس کی شاپنگ کریں گئے۔"

"کیوں کیا ہوا میرے کپڑوں کو۔"

گھوری زُلنین کی طرف اچھالی گئی وہ مسکراہٹ دبانے لگا

"بس ایسی ہی میں چاہتا ہوں ہما صاحبہ مشرقی کپڑے پہنے پتا نہیں کیوں آپ کو یہ شلوار قمیض بہت سوٹ کی ہے۔"

"ہاں یہ تو ہے نانو کو بہت شوق تھا جب کبھی عید آتی تو شوق سے میرے لیے بنواتی اور زبردستی پہناتی وہ کہتی میرا حُسن اسی ڈریس میں نظر آتا ہے خیر مجھے پتا ہے ۔۔۔"

"اچھا اچھا اب دُکھی امداد حُسین نہ بن جانا میں لیٹ ہو رہا ہوں ایک کام کرو جلدی تیار ہوں میرے ساتھ پولیس سٹیشن چلو۔"

وہ اُٹھتے ہوئے بولا

"خود بولتے رہتے ہیں میری باری آئی تو چُپ کروا دیا اور پولیس سٹیشن کیوں زُلنین ابھی میں کہی نکلنا نہیں چاہتی اوپر سے لوگ کیا سوچے گئے نانی کے مرنے کا انتظار تھا اور اپنے عاشق کے ساتھ گھومنے پھرنے لگی۔"

وہ پہلے دیکھتا رہا پھر ہنسنے لگا

"کون لوگ؟ جو افسوس کرنے تک نہیں آئے ان کی بات کر رہی ہو اور کوئی آیا ہے تمھارے پاس میرے سوا کے تم اکیلے کیسے رہے رہی ہو گی تم نے کھایا ہے کے نہیں اکیلے سو تو جاو گی اس ویرانے میں اچھا نانو کا غم میں جانتا ہوں بہت بڑا اور مجھ سے زیادہ تمھاری فیلنگز کوئی نہیں سمجھ سکتا لیکن اب موو آن تو کرنا ہے کیونکہ یہی دُنیا کا دستور ہے، ٹھیک ہے غم منانے کے لیے اسلام نے تین دن دیں ہیں جو کے

آج کا دن ہے جتنے چاہیے آنسو بھاڈالو لیکن چلوں میرے ساتھ لوگوں کا کام ہے باتیں کرنا ان کو کرنے دوں ہم بھی کر لے گئے ٹھیک ہے حساب برابر!"

ہما نے سر ہلایا اور آنسو کو زبردستی روکا واقی اچھے انسان اس دُنیا میں پائے جاتے ہیں زُلنین کو دیکھ کر اسے پتا چلا تھا

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"آپ کا پولیس سٹیشن کہاں ہے۔"

ڈھونڈنے پر بھی اسے کوئی سادہ سی شلوار قمیض نہیں ملی تو نہ چارہ اسے ریڈ لمبی سویٹر کے ساتھ بلیک کوٹ اور بلیک پینٹ پہن کر آگئی زُلنین کو وہ پھر بھی اچھی لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"زیادہ دور نہیں ہے یار اور گھبڑا کیوں رہی ہوں ایسے ڈر رہی ہوں جیسے جیل بجھوا دوں گا۔"

"میں بھلا آپ سے اور جیل سے کیوں ڈرنے لگی۔"

ہمانے گھورا

"وہ اس لیے میں اچھا اور پیارا پولیس آفسر ہوں ورنہ میرا اصلی روپ دیکھ لے تو ڈر کر بھاگ جائے۔"

"ہاں چھچھورے اب بھی ہیں اور وہ روپ میں دیکھ چکی ہوں اس لیے میں نہیں ڈرنے والے مسٹر۔"

****

"اتنا دور نہیں ہے بس پندرہ منٹ کے اندر پہنچ جائے گئے۔"

"ویسے کسی جگہ لیکر جانے کے لیے آپ کو پولیس سٹیشن ہی نظر آیا بہت پہلے وہ عجیب سا سکول تو بہ ایک تو آپ اتنی خطرناک جگہ کیوں لیکر جاتے ہیں۔"

"ارے یہ دونوں ہی تو میری فیورٹ جگہ ہے مجھے لگا باقیوں کی طرح آپ کو زولفیقار ہاوس ہانٹڈ اور سکیری لگا ہو گا۔"

وہ اس کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"پتا نہیں مجھے تو ہر گز نہیں لگا سکیری اتنا خوبصورت تو ہے لوگوں نے ایسی جیلسی میں آکر کہہ دیا ہو گا۔"

وہ مسکرا پڑا

"اوہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔"

"ہاں مسٹر پوزیٹو نے یہ بات سوچی ہی نہیں۔"

ہما بھی اسی کے انداز میں بولی زُلنین ہنس پڑا

اور جزلان کار کے پیچھے اپنے سر پکڑ کر بیٹھا تھا کے زُلنین بھی غلطی کرنے جا رہا ہے

www.novelsclubb.com

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"یہ کون سا پولیس سٹیشن ہے جو ابھی تک آ ہی نہیں رہا۔"

ہما اس سے بات کر رہی تھی جب اچانک اس نے دیکھا اب مری کی سر داونچی ہواؤں سے بھری وادیوں کی بجائے وہ اب دھوپ سی بھری ہائے وے میں پہنچ گئے تھے

"پولیس سٹیشن کس نے جانا ہے اب!"

وہ مڑ کر مسکرایا

"لیکن آپ نے یونی فورم پہنا ہے آپ اپنے کام سے چھٹی لے لی کتنی بُری بات ہے ایک تو آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا اور اب یقینن شہر لے آئے ہیں دوسرا آپ نے کام چوری کی بولنے والے کو اپنی باتوں پر عمل ہر گز کرنا چاہیے۔"

ہما نے زُلنین کے ہی سٹائل میں کہا

"پہلی بات نہ ہی میں نے جھوٹ بولا اور دوسرا نہ ہی کوئی کام چوری کی اصل میں میرا کام اسلام آباد ہی تھا وہ تو ویسے آپ کو نیاد کھانا تھا آپ نے خود بوریت کا اظہار

کیااور ویسے بھی ٹائیم ویسٹ ہونا تھادوسرا یہ ہے کے میں کام چوری نہیں بلکہ وقت کی پابندی دکھارہاہوں اور مجھے پورے دس بجے پہنچنا۔"

"پھر توآپ لیٹ ہونے والے ہیں۔"

وہ مسکرا کر بولتے ہوئے کار کی گھڑی دیکھنے لگی تو جھٹکا لگا ابھی صرف نو بجے تھے جبکہ وہ نکلے سوا آٹھ تھے

"میں ایک اچھاڈرائیور ہوں اور انشااللہ آپ کو بھی سکھاؤں گا۔"

"جی بالکل!"

وہ سادہ لہجے میں بولتے ہوئے سیٹ کی پُشت سے سر ٹکادیااور گردن موڑ کر شیشے کے پاراب در آنے والی ٹریفک کو دیکھنے لگی اچانک زُلنین اس کو دیکھتے ہوئے چونکہ ہما کے کان کے نیچے زخم تھا یہ کیسا زخم تھا وہ اس زخم کو دھیان سے دیکھ پاتا کے ہما مڑ کر اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟"

زُلنین پیچھے ہو گیا

"اا کچھ نہیں!"

زُلنین کی نظر اس کے زخم پر ایک بار پھر پڑی ہما نے اس کو اپنے اوپر گھورتے ہوئے پایا تو ماتھے پہ شکن لاتے ہوئے بولی

"کیا دیکھ رہے ہیں مسٹر چھچھوڑے!"

"ارے مجھ جیسے شرافت سے بھرپور آدمی کو آپ چھچھوڑا تو نہ کہے۔"

"تو اتنا سکین کر کے کیوں دیکھ رہے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

شکن ابھی تک تھی

"خدا کو مانے اگر میں چھچھوڑا ہوتا تو آپ کیا میری گاڑی میں بیٹھتی!"

"وہ تو میرے آپ نیبر ہے اور نیبر کے حقوق نبھاتے ہوئے آپ کا دل نہیں توڑ رہی ورنہ اب بھی آپ چھچھوڑے ہی ہیں۔"

"رائٹ! ہم حقوق بنھوئے تو چھچھوڑے آپ نبھائے تو احسان!"

اب زُلنین بڑبڑاتے ہوئے بولا تو ہما نے اپنے ہنسی روکنے کی بھرپور کوشش کی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"فائیق بھائی فرانس ایسے ہی گئے ہیں ابا ورنہ کون سا بزنس ان کا۔"

کشف نے اپنے لپ سٹک کو آخری ٹچ دیا کشف کو انسانوں کی ایک چیز پسند تھی وہ تھی لپ سٹک کی کریشن جتنا وہ دیوانی تھی لپ سٹک کی شاہد ہی کوئی عورت ہوئی ہو۔

www.novelsclubb.com

"فائیق انسان کے روپ میں کام بھی کرتا ہے کشف! زُلنین بھی تو پولیس کی وردی میں کام کرتا ہے۔"

دادا ابا مطمن انداز میں بولے

"زُلنین کا تو مجھے پتا وہ کس لیے کرتا ہے لیکن فائیق بھائی کا ایسا کون سا بزنس ہے جو میرے اور جزلان کے علم میں نہیں ہے۔"

ان کا کہنا کا مطلب صاف صاف تھا ساری رپورٹ انھیں جزلان دیا کرتا تھا اگر جزلان کو نہیں پتا تھا تو سمجھو ان کو بھی نہیں پتا۔

"ہوٹل! اور یہ نیلم ویلی میں ہے جو گھر نہیں یاد ڈیوڈ کا تھا وہ اس نے فائیق کو دیں دیا ہے اور فائیق نے۔"

"یقینن لوگوں کو ڈرایا ہو گا!"

کشف آنکھیں گھماتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"فائیق سخت مزاج ضرور ہے کشف لیکن شرارتی بچہ نہیں ہے جو لوگوں کو ڈرائے ۔"داداز ولفیقار کو گوارا نہیں تھا کے وہ اپنی اولاد کی بُرایاں اپنی دوسری اولاد کے سامنے کریں چاہیے وہ کوئی بھی جتنا بُرا ہی کیوں نہ ہو

"تو پھر لوگ ان کے نام تک سے کانپ کیوں جاتے ہیں۔"

"اس کی بارعب شخصیت سے!"

"رائٹ ابا یہ بات آپ زولی کے لیے کہتے ہیں!"

وہ اپنے لمبے بالوں کا جھٹکتے ہوئے بولی

"میرے لیے تم سب برابر ہوں کاشف!"

www.novelsclubb.com

داداز ولفیقار نے گویا بات ہی ختم کر دیں

"لیکن ابا مجھے یہ فائیق بھائی کا فرانس جانا کچھ ہضم نہیں ہوا۔"

"نہیں ہوا تو بیٹا جا کر ہاج مولا کھالے۔"

دادا ابا کی شرارت سے کہنے پر وہ اونہہ کہہ کر اُٹھ کر چل پڑی

💀💀💀💀💀💀💀💀

وہ شہر پہنچ چکے تھے ہما کو اسلام آباد کو پورا دیکھنے کا دل کیا لیکن زُلنین کو کہہ نہیں سکتی تھی اس لیے ایک دم چُپ ہو کر ایسی اس شہر کی ایک ایک چیز کو اپنے اندر سموئے ہولے سے مسکرائی

"کیا ہوا مجھے چُپ ہونا چاہیے تھا لیکن محترمہ ہما صاحبہ چُپ ہیں خیریت تو ہے۔"

"اپنی بُرایاں کروانے کا شوق ہے تو ضرور میں بولنے کے لیے تیار ہوں۔"

وہ بیزاری سے بولی

"ارے ارے ناراض تو نہ ہوئے میں آپ کو پورا اسلام آباد گھماؤ گا ٹرسٹ می بس تھوڑا سا ویٹ کریں بس کسی ڈی ائی جی سے میٹنگ کر آو۔"

وہ اس کی بیزاری سمجھ چکا تھا

"ٹھیک ہے جائیں آپ میں انتظار کر لو گی۔"

"پکا!"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"پکا!"

وہ جھنجلائی

"کبھی مجھے بھی دھوکہ دیں دیا کرو!"

وہ گہرا سانس لیتے ہوئے نکل پڑا

ہما کو اس کی بات دیر سے سمجھ آئی وہ مسکراہٹ کی بات کر رہا تھا لیکن وہ چاہ کر بھی مسکرا نہ سکی

www.novelsclubb.com

نانو کو گئے اتنے دن بھی نہیں ہوئے تو اور وہ ایک اجنبی کے ساتھ گھوم رہی تھی اکسائٹمنٹ کی جگہ گلٹ نے لے لی تھی اسے شرمندگی ہوئی وہ کتنی بُری ہے۔ لیکن

وہ بھی کیا کرتی اسے اس گھر میں اکیلے رہتے ہوئے خوف آرہا تھا اور زُلنین کی موجودگی اسے تحفظ کا احساس دلاتی تھی وہ کیا کر سکتی تھی وہ مجبور تھی ایک آنسو ہما کے آنکھوں میں جما ہوا اس نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر لی

💀💀💀💀💀💀💀💀💀

"ان کے پیٹ پہ کچھ سپیسفک قسم کے زخم تھے پوسٹ مارٹم کے مطابق دوسرا ان کا سانس بھی روکنے کی بھرپور کوشش کی تھی میرا کہنے کا مطلب ہے ایک تو زخم دیں کر پھر سفوکیٹ کر کے مارا تھا۔"

ایس پی اور ہان زُلنین کا دوست بولا یہ وہ دوست تھا جو انسان تھا اور اسے یہ نہیں پتا تھا زُلنین جن ہے۔

www.novelsclubb.com

"یانی یہ نیچرل ڈیتھ نہیں سراسر قتل ہے۔"

زُلنین لب بھینچتے ہوئے بولا

"یس! قتل اور وہ بے رحمی سے کیا گیا قتل! تم یہ زخم دیکھ رہے ہو یار کوئی انسان اتنا بھی جانوروں کی طرح مار سکتا ہے"

"برما کے حالات تم بھول گئے ہو لگتا ہے وہ کسی دوسری مخلوق نے نہیں بلکہ انسان کا کیا دھرا کام ہے۔"

ڈی آئی جی صاحب جو اتنی دیر سے خاموش تھے بول پڑے زُلنین چُپ رہا

"یہ تو ہے ہم انسان ہی بے رحم مخلوق ہے۔"

"اور ہم پتا نہیں انسان زرا الزام حیوان کو دیں دیتے ہیں۔"

زُلنین تلخی سے بولا سب ایک دم خاموش ہو گئے

www.novelsclubb.com

"ہم اپنے ضمیر کو مطمن کرنے کی خاطر ساری غلطیاں یا تو معاشرے، لوگ، چرند پرند، دوسری مخلوق پر ڈال دیتے ہیں یا ان سے کمپیر کر دیتے ہیں اور تو اور ہم اپنے

خدا کو بھی ہماری ساری حالات کا زمہ دار ٹھہرا دیتے ہیں یہ انسان اور یہ ہے ان کی انسانیت !"

زُلنین کو کچھ شک پڑ رہا تھا پتا نہیں یہ کام جن کا تھا لیکن اتنی نفرت اور حقارت بھلا کیوں ہو گی دال میں کچھ کالا تو تھا

"زُلنین بیٹا ہما کیسی ہے۔"

زُلنین کی سچ اور کڑوی باتیں ڈی ائی جی صاحب سے بھی ہضم نہیں ہوئی اس لیے بات بدلتے ہوئے بولے

زُلنین نے سر اُٹھایا

"ٹھیک ہے سر ابھی کار میں بیٹھی ہے۔"

"اچھا اس سے ملواوں یار اور کوشش کرو اس کا خیال رکھو اگر کسی نے اس کی نانی کو مارا ہے تو اس کا بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"جی سر میں ابھی لاتا ہوں۔"

💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀💀

وہ کار میں بیٹھی ایسی آنکھیں بند کیے اس کا انتظار کر رہی تھی جب کار زور سے ہلی اس نے دیکھا شاہد زُلنین آ گیا لیکن نہیں وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئی گاڑی دوبارہ ہلی اور بڑے زور سے اس نے پیر جلدی سے اوپر کیے اسے لگا جیسے زلزلہ آ گیا ہوں

"یااللّٰہ! اب کون سی آفت آنے لگی ہے۔"

وہ ڈر کر بولی جو مسلسل ہل رہی تھی ایک دم کار ہلنے رُک گئی اس نے گہرا سانس لیا اور پھر اس کی نظر شیشے کی طرف بڑھی جہاں شرارتی لڑکی چلتے ہوئے ہنس رہے تھے اور اور ایک دوسرے کی ہاتھ پہ تالی مار رہے تھے ہما کو سمجھ آئی کسی نے اس کو شرارت سے تنگ کیا غصے نے ہما کو اپنی لپیٹ میں لیا اور ہما تیزی سے کار سے اُتری اور تیزی سے ان کے پاس آئی

"اوہلیو!"

لڑکے ہنستے ہوئے بے اختیار مڑے جہاں سُرخ چہرہ لیے ہما انھیں گھور رہی تھی

"جی ہلیو!"

وہ بھی شرارت سے مسکرائے اور انداز تو بے حد لوفرانہ تھا

"تم لوگوں کو کوئی مینرز نہیں ہیں ایسے کرتا ہے کوئی بھلا۔"

وہ غصے سے بولی

"ہاں نہیں ہے مینرز آپ سکھا دیں۔"

ایک تو بے حد گندی نظروں سے ہما کو دیکھ رہا تھا اور یہ بات ہما کو آگ بگھولہ کر دیا

"لگتا ہے تمھیں نہیں پتا کے دور ہی ایک پولیس سٹیشن ہے اور جس کی کار کو تم شرارت سے چھیڑ رہے تھے وہ ایک ایس پی کی ہے۔"

"چلے جانِ من آپ کو چھیڑتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

ایک میں سے کہتے ہوئے آگئے بڑھا ہی تھا ہما ایک دم پیچھے ہوئی کیونکہ جس طرف وہ چل کر آئی تھی وہ سنسان جگہ تھی

"ابھی بلواتی ہوں میں زُلنین کو!"

وہ تیزی سے مڑنے لگی جب کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا

مڑی

"چھوڑو میرا ہاتھ چھوڑو!!!"

ایک دم اس بندے کے منہ پہ پنچ لگا وہ بندے سیدھا دور جا کر گرا

کسی نے اسے اپنے پاس کھینچا دیکھا تو اور کوئی نہیں وردی میں ملبوس خوبصورت اور بارعب شخصیت والا اس کا ہی دوست زُلنین زولفیقار تھا

"تم نے مجھے بلوایا ہما لو میں حاضر۔"

www.novelsclubb.com

ان لڑکے نے حیرت سے زُلنین کو پھر اپنے دور گرے دوست کو دیکھا جس کا منہ خون سے لت پت ہو گا

"زُلنین یہ کیا کیا آپ نے!"

ہما منہ کھولے دیکھ رہی تھی

"ہاں تو کیا کہہ رہے تھے انھیں چھیڑو گئے تو چھیڑو میں بھی دیکھتا ہوں کیسے چھیڑتے ہو۔"

"اے ایس پی تم جانتے نہیں ہو

میں کس کا بیٹا ہوں ایک کال لگاوں گا نوکری سے باہر۔"

www.novelsclubb.com

ان میں سے ایک دھاڑا

زُلنین نے سیدھا موبائل پھینکا اور اس کے منہ پہ جا کر لگا

"اوسوری لگی تو نہیں ہاں ملائے اپنے ڈیڈی کو کیا نام ہے منسٹر اُف لاحدید ربانی ہاں کرو کال میرا اسلام بھی دینا اور ہاں پھر میں میڈیا کو کال کر کے تمھارے ایک ایک کارنامے کو اکسپوز کروں گا اور انکل کو بولنا نیوز چینل آن کر لے۔"

اس نے ہما کو ابھی تک پکڑا ہوا تھا اور ہما شاکڈ سے اس زخمی بندے کو دیکھ رہی تھی

"ہم تھوکتے نہیں ہے تمھاری لڑکی کو یہ خود فری ہو رہی تھی خود چل کر ہمارے پاس آئی تھی۔" وہ کہتے ہوئے اپنے دوست کو اُٹھا کر چلنے لگے

کے زُلنین نے اس کی بات پہ آگ بگھولہ ہوا اور آگے بڑھ کر مارنے لگا اور ہما ہوش میں آتے ہی اس کے پاس بھاگی

****

زُلنین اس پہ تھپڑوں کی بارش کر چکا تھا جس سے اس شخص کا چہرہ نیلا ہو گیا تھا ہما کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی اور بھاگی اور زُلنین کی پُشت سے شرٹ پکڑ کر کھینچا

www.novelsclubb.com

"زُلنین زُلنین! چھوڑے اسے اتنی مار کافی ہے زُلنین بیشک انھیں سلاخوں میں ڈال دیں لیکن مار تو نہ دیں۔"

زلینن کو ایک منٹ لگا ہوش میں آیا وہ جلدی سے اسے چھوڑ کر پیچھے ہوا لیکن ایک کو ٹھوکر مار کر غرایا

"ان کی وجہ سے چھوڑ رہا ہوں ورنہ آج تمھارا ٹھکانہ کفن تھا سوری بولو اپنی بہن کو ۔"

"زلینن بس ٹھیک ہے چلے۔"

وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"کیا کہا ہے میں نے سوری بولو!"

وہ دھاڑا

"س س سوری۔"

"اٹس اوکے چلے زلینن۔"

زلینن تیزی سے مڑا اور ہما کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا

"لوگ صحیح کہتے ہیں آپ واقی جلاد ہیں میں خوامخواہ آپ کو شریف سمجھتی تھی اب تو قسم سے اتنے خطرناک۔"

وہ ناراضگی سے بولی زلینن خاموش ہی رہا اسے خود پہ حیرانگی ہو رہی تھی کے وہ اپنے اس غضیلی طبیعت کو ہما کے سامنے بھی چھپا نہ سکا اسے خود پر غصہ آ رہا تھا لیکن ان لڑکوں کی نظریں اور الفاظ بھی تو برداشت سے باہر تھے

وہ تھانے کے اندر آیا اور ایک طرف لیے گیا اور وجدان کے آفس میں انٹر ہوا

وجدان اس وقت فائل پہ مصروف تھا زُلنین کو اندر آنے کے ساتھ ایک لڑکی کو دیکھ کر جھٹکے سے اُٹھا

"یہ کون ہے؟"

"طاہرہ میڈیم کی نواسی۔"

چونکہ وجدان اس کیس کے لیے کام کر رہا تھا اس لیے زلینن نے اسے بتا دیا

"اسلام و علیکم ہما پلیز بیٹھیے۔"

وجدان سمجھ گیا اور ہما کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکی سے مسکراہٹ پر بولا ہما نے سر ہلایا اور نا سمجھی سے زلینن کو دیکھا

"وجی میں زرا ابھی آیا تم بیٹھو ہما میں ابھی آرہا ہوں۔"

"لیکن!"

"آرہا ہوں پھر چلے گئے ٹھیک ہے بیٹھو وجدان میرا دوست ہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہلکی سی مسکراہٹ اچھال کر چل پڑا ہما اسے دیکھتی رہی

"ارے مس ہما بیٹھے۔"

وہ اس کے کہنے پر سر ہلاتے ہوے بیٹھی

"کیا لے گیا آپ ٹھنڈا گرم؟"

وہ اب انٹر کام اُٹھاتے ہوئے پوچھنے لگا ہما نے نفی میں سر ہلایا اور ارد گرد اس شاندار آفس کو دیکھنے لگی

"ارے کچھ تو لے گی آپ زلینن کی فرینڈ ہیں موسم کے لحاظ سے کافی چلے گی میں منگواتا ہوں۔"

وہ دو کافی کے آڈر دیں کر ہما کی طرف مڑا جو کسی سوچ میں۔ گُم تھی

"ہاں جی مس ہما کیسی ہے آپ بہت افسوس ہوا آپ کی نانو کا سُن کر اللہ ان کی مغفرت کریں۔"

www.novelsclubb.com

"امین۔"

ہما کے آنکھوں میں نانو کے ذکر سے پھر سے نمی آنے لگی جس اس نے سختی سے روکا

"ہما جب آپ آئی تھی تو آپ کو نانو کس حالت میں ملی تھی۔"

ہما نے چونک کر سر اُٹھایا وجدان کو دیکھا جو بالکل سنیجدہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

"جی!"

"میں کہہ رہا ہوں آپ کو نانو مرتے ہوئے کس حالت میں ملی تھی۔"

"نانو شہر گئی تھی اپنے دوست کے کسی فنکشن پر تو میں زلینن کے ساتھ ایسے ہی گئی تھے جانا نہیں چاہیے تھا لیکن جو میرے باپ۔"

وجدان ایک دم چونکہ

"جو آپ کا باپ؟ ہما مجھے آپ کھل کر بتائیں اس میں آپ کا ہی بھلا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"میرا بھلا؟"

"جی آپ کا بھلا؟"

"کوئی بات ہوئی ہے سر؟"

ہما کو شک کی گھنٹی بجی

"آپ کچھ کہہ رہی تھی۔"

وجدان ابھی فل حال جیسے بتانے کو تیار نہیں تھا

"جی تو زلینن کے ساتھ واپس میں سات بجے آئی مجھے لگا نانو آٹھ نو بجے آئی گی اس لیے جلدی آگئی گھر آتے دیکھا نانو لائونج کے صوفے سر ٹکائے لیٹی تھی اور میں گھبڑا گئی نانو تھوڑی سخت مزاج تھی اس لیے لیکن زلینن نے کہا کے سب بتا دینا وہاں گئی نانو نے کوئی رسپونڈ نہیں کیا پہلے لگا مجھ سے ناراض ہے پھر پتا چلا سو گئی ہیں انھیں کمبل اوڑھنے کے لیے اُٹھی واپس آئی اب اُٹھا نہیں سکتی تھی اس لیے یہی انھیں سوجھا یہی لٹا دو جیسے نانو کی گردن پکڑی۔۔"

www.novelsclubb.com

اس سے آگئے بولا نہیں گیا وجدان نے پانی کا گلاس اسے پکڑایا ہما نے تھام لیا اور اسے پینے لگی، وجدان اسے دیکھ رہا تھا پھر نظریں چینج کر لی کیونکہ زلینن صاحب کہی نہیں گئے تھے عین ہما کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور وجدان کو وہ دیکھ رہا تھا

وجدان کو پتا تھا زلینن کیا اس کے لیے کوئی حیرانگی والی بات نہیں تھی ہاں اس کے لیے بالکل بھی نہیں تھی کیونکہ اسے سب پتا تھا

"اچھا پتا چلا کے نانو کو کیا ہوا؟"

وہ اب سیٹ کے پیچھے ہو گیا تھا

"پتا نہیں مجھے اس وقت ہوش ہی نہیں رہا کے نانو تو بالکل ٹھیک تھی بالکل فریش اچانک پتا نہیں کیا ہو گیا!"

"اوکے! اور غسل کس نے کروایا تھا نانو کو۔"

"مجھے کچھ نہیں یاد پتا نہیں شاہد عورت آئی تھی مجھے کہہ رہی تھی میں کرواوں گی میری دوست ہے۔"

www.novelsclubb.com

"کون تھی وہ؟"

اچانک زلینن چونکہ اور وجدان کو دیکھا جواب ہما کو ہی دیکھ رہا تھا سوچ کی لکیر اس کے چہرے پہ پائی جا رہی تھی

"مجھے یاد نہیں ہے۔"

" صحیح سے یاد کریں ہما کیا آپ نے انھیں کبھی دیکھا ہے۔"

"نہیں۔"

ہما نے نفی میں سر ہلایا

"اوکے اگر ہم آپ کو کبھی بلائے تو آپ آئی گی۔"

"جی اگر زلینن کہے۔"

www.novelsclubb.com

اس کی معصومانہ بات پر زلینن اور وجدان کی چہرے پہ مسکراہٹ آئی

"زلینن کا تو بس نہیں چلے گا وہ تو کہی آپ کو پولیس آفسر ہی نہ بنا دیں۔"

"جی!"

زلینن نے اسے گھورا

"مزاق کر رہا ہوں یہ لے آپ کی کافی میں ابھی آیا۔"

وہ اُٹھ گیا اور ہما اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی

"کمفرٹیبل۔"

وہ زلینن کی آواز سے اچھلی اور دل پہ ہاتھ رکھا

"اللہ!"

اس نے دیکھا زلینن بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

"کیا ہوا ڈر کیوں گی۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کب آئے۔"

وہ اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"ابھی ایک سکینڈ پہلے اوہو کافی پیے جا رہی ہے۔"

وہ کپ کی طرف اشارہ کرتے ہوے بولا

"ہم یہاں کب تک ہے زلینن؟"

ہمابیزار سے اِدھر اُدھر دیکھنے کے بعد اسے بولی

"کیوں میرا آفس پسند نہیں آیا؟"

"یہ آپ کا تو آفس نہیں ہے۔"

"ہاں پر کام تو ہوتے ہے نا! وجدان کیسا لگا تنگ تو نہیں کیا!۔"

"بس نانو کی پوچھ گچھ کر رہے تھے! نانو کو تو ہارٹ اٹیک ہوا تھا نا تو یہ ایسے کیوں پوچھ رہے تھے جیسے ان کا مرڈر ہوا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"پاگل تھوڑا شکی سا ہے ایسے موت اس کو ہضم نہیں ہوتی۔"

"اواو کے!"

"ویسے آپ نے ٹھیک نہیں کیا اتنا نہیں مارنا چاہیے تھا انھیں بیچارے کے منہ سے خون کے فوارے نکلنے لگے تھے۔"

زلینن نے اسے گھورا

"ہما وہ بیچارے نہیں تھے دیکھا نہیں تھا کتنی غلیض نظریں تھی ان کی۔"

"مجھے پتا ہے لیکن اتنا ٹارچر نہیں بنتا تھا۔"

"شکر ہے محترمہ آپ پولیس میں نہیں ہے ورنہ آپ نے ہر مجرم کو معاف کر دینا تھا کے کوئی نہیں ہو جاتی ہے غلطی اتنا بھی قصور نہیں بنتا تھا ان کا۔"

وہ اب تیزی سے اور تمسخرانہ انداز سے بولا

www.novelsclubb.com

"آپ بہت روڈ ہو رہے ہیں۔"

ہما کو اس کے اس نئے قسم کے لہجے کی عادت نہیں تھی۔

"آپ بات ایسے نہیں کریں گی تو نہیں ہو گا روڈ۔"

زلینن کے لہجے میں نرمی آگئی تھی

"جو لوگ کہتے ہیں صحیح کہتے ہیں آپ کے بارے میں۔"

وہ خفگی سے کہتے ہوئے کافی کا کپ اُٹھانے لگی

"اور کیا کہتے ہیں لوگ میرے بارے میں؟"

"یہ کے آپ جلاد ہے اور سو فیصد سچ کہتے ہیں میں بس آپ کو بہت سویٹ سمجھتی تھی۔"

زلینن کو عجیب سی ناگواری ہوئی وہ ہر کسی سے اپنے بُرے کمنٹس سُن سکتا تھا لیکن ہما سے نہیں۔

www.novelsclubb.com

"میں تو اب بھی سویٹ ہوں ہما، بس جو چیز غلط ہے میں اس کے خلاف ہوں۔"

"آپ ہی تو کہتے تھے بُرائی کو بُرا بن کر ٹریٹ مت کرو اسے اچھا بن کر مات دو تو یہاں آپ کی کون سی اچھائی تھی۔"

زلینن ایک دم لاجواب ہو گیا پھر جب بولا تو آواز نارمل تھی

"تم نے سوشیلوجی پڑھی ہے ہما؟"

"یہ کیسا سوال ہے؟"

وہ چونکی

"اس میں ایک جرمن فیلوسفر ایندا کنامسٹ ہے مکث ویبیر اس کا کہنا تھا سوشیل ایکشن کے دو طریقے ہیں جس سے سوسائٹی کو طریقے سے چلایا جا سکتا یا کسی کو زبردستی منوانا یا کسی کو قائل کرنے کی کوشش کرنا زبردستی میں دو چیز آتی ہیں یا تو دھمکی وہ دھمکی اب کسی چیز کی بھی ہو سکتی اور دوسرا وائیلنس یانی مار پیٹنا کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کو ہم نرمی سے اپنے محبت اور اچھائی سے قائل کر لیتے ہیں اور وہ قائل ہونا بھی چاہیتے ہیں جبکہ دوسرے لوگ جن کے جسم سے لیکر زہینیت تک گندگی بھری ہوتی ہے تو اس گندگی کا خاتمہ کبھی کبھی اچھائی نہیں ہوتی جو بہر حال آپ سائیکولجسٹ کو سمجھ نہیں آئی گی۔"

وہ اب لاجواب ہو گئی تھی لیکن وہ ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھی

"اور اسلام کیا کہتا ہے اس بارے میں۔"

اب زلینن پھر خاموش ہو گیا

"اسلام میں تو بُرے کے ساتھ بُرا سلوک کا تو نہیں کہا گیا آپ کو پتا ہے جنگ کے قیدیوں کے ساتھ بھی ہمارے نبی صلہ اللّٰہ وعلیہ وسلم نے اتنا اچھا سلوک کیا تھا کے وہ ان کی اتنی اچھائی پر اسلام قبول کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔"

زلینن اس کی بات پہ مسکرا پڑا وہ واقی اس بارے میں جواب نہیں دیں سکتا تھا

"اچھا میڈم آپ جیت گئی ٹھیک ہیں آئیندہ اچھائی اور نرمی سے ہینڈل سے کرو گا مجرموں کو لیکن کہی یہ نہ ہو کے میں ہی مارا نہ جاوں اس چکر میں۔"

ہما کے دل میں اچانک تکلیف کی لہر اُٹھی وہ کبھی سوچ نہیں سکتی تھی زلینن کو کچھ ہوئے پتا نہیں بہت ہی عجیب سا احساس اس پر گزرا تھا

"فضول باتیں مت کرا کریں۔"

وہ گھورتے ہوئے بولی

"کیا کریں ہم آدمی ہے بڑے فضول سے۔"

وہ کافی کے سپ لینے لگی

"آپ کا کام ہو گیا۔"

زلینن نے نفی میں سر ہلایا

"تو پھر جائے اپنا کام مکمل کریں بارہ بج گئے ہیں زلینن!۔"

"کام ہی تو کر رہا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہما کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"کیا؟"

"تمھیں دیکھ کر۔"

ہما حلق میں کافی اٹک گئی

"واٹ!"

زلینن گڑبڑایا

"آئی مین تمھیں دیکھ کر کافی کا دل ہو رہا میں ابھی آیا!۔"

وہ خود کو ہزار دفعہ کوستے ہوئے وہ باہر نکلا اور ہما اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی پھر کندھے اچکاتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے لگی

"ہاں جی تو مس ہما کہاں جانا ہے آپ کو؟۔"

www.novelsclubb.com

زلینن نے کار اسلام آباد ہائے وے کی طرف لیکر گیا جب چہرے موڑتے ہوئے ہما سے پوچھنے لگا

"ام مجھے وہاں جانا ہے پتا نہیں کیا نام ہے اس کا۔"

"ہاں بولے کیا یاد کریں گی آپ زلینن زولفیقار آپ کو آج کہی لیکر جائے گا جہاں آپ چاہیے۔"

وہ مسکرا کر موڑ کاٹتے ہوئے بولا

"نام تھا ہاں یاد لنڈی بازار! مجھے وہاں جانا ہے۔"

زلینن پہلے اسے دیکھتا رہا وہ بھی حیرت سے اور پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا

"سب سے پہلے بات وہ لنڈی نہیں او گاڈ ہاہاہا لنڈا ہوتا ہے یا سمپلی ایل مارکٹ دوسرا پورے اسلام آباد میں سینٹورس سفامال کو چھوڑ کر آپ وہاں جانا چاہتی ہیں اور ویسے بھی باہر کی چیزیں ملی گی۔"

"آپ لیکر جا رہے ہیں کے نہیں ویسے بھی سُنا وہاں بہت سستی اور اچھی چیزیں ملتی ہیں ڈیکوریشن پیسس کارپٹس رگز اور سبزیاں بھی ضروری بندہ کپڑے لینے ہی جائے اور اگر آپ اجازت دیں زلینن میں چاہتی ہوں میں آپ کا سکول اپنے ہاتھ

سے ریسینیوٹ کرو کچھ کرنا چاہتی ہوں جب تک میری یونی نہیں سٹارٹ ہو جاتی آگر آپ اجازت دیں دوسرا دیکھنا پھر کیسا آپ کا ایمج کلیر ہو گا اور پھر بچوں سے بھرا ہو گا سکول۔"

زلینن نے بے حد پیار سے اس کو دیکھا

"ہاں کیوں نہیں ضرور داٹس داسپرٹ! میں تو کہنے والا تھا لیکن ابھی غم تھا نانو کو کہنے کی ہمت نہیں ہوئی۔"

ہما کی مسکراہٹ غائب ہو گئی

"اب جانے والے پہ صبر کرنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔"

وہ اداسی سے بولی

www.novelsclubb.com

ایل مارکٹ میں اس وقت رش کم تھا کیونکہ عموماً چھٹی والے دن زیادہ رش پایا جاتا تھا

ہما ارد گرد ہر چیز کو دیکھ رہی تھی اور ہر دُکان کا مالک

"دو دو سو بیس بیس روپے۔" کا نعرہ لگا رہا تھا تاکہ گاہک کو اپنی طرف متوجہ کر سکے

ہما کی ہنسی چھوٹ گئی

"کیا ہوا۔"

"یہ کیسے بول رہے ہیں۔"

زلینن بھی مسکرا پڑا

www.novelsclubb.com

"کام ہے ان کا۔"

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا، وہ کپڑے کی دُکان چھوڑ کر کارپٹس والی جگہ گئی اور لال رنگ کا خوبصورت آفغانی کارپٹ دیکھ کر ہما کی آنکھیں چندھیاں گئی

"زلینن یہ دیکھے کتنا خوبصورت ہے۔"

زلینن دیکھ رہا تھا کب کسی فورس نے اسے کھینچا

اس نے مڑ کر دیکھا کوئی نہیں تھا زلینن نے ارد گرد نظریں دوڑائی ضرور جزلان کمینہ ہو گا ایک بار نظر تو آئے پھر بتاتا ہے اس کو۔

وہ اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا جب ہما نے دو کارپٹس پسند کر لیے

"یہ دیکھیے اچھے ہے نا ایک تو میں نے انٹرنس کے لیے اور دوسرا اپنے روم کے لیے ۔"

"اچھے ہیں۔"

"ہم باقی چیزیں دیکھ کر آتے ہیں تب انھیں اُٹھا لے گئے بہت ہیوی ہے نا۔"

"ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ چلنے لگی جب زلینن کی کسی کی ساتھ ٹکر ہوئی اور وہ آ گئے چلنے لگا جب مڑا تو بچی گر گئی تھی

"ایک منٹ ہما۔"

وہ واپس آیا اور اس بچی کی ہلیپ کی

"سوری بیٹا۔"

وہ بچی پہلے رونے والی ہو گی لیکن زلینن کی نرم مسکراہٹ کو دیکھ کر بولی

"اٹس او کے انکل !۔"

ہما کو لگا تھا جن سے زلینن اس کی زندگی میں آیا مسکراہٹ کبھی اس کے چہرے سے الگ نہیں ہوئی اتنا اچھا اور پیارا انسان۔

www.novelsclubb.com

وہ اُٹھ کر مڑا ہی تھا ہما کے پیچھے دیکھا وہی گروپ کے لڑکے ساتھ تین چار نئی پارٹی تھی

"ایس پی صاحب بھول گئے۔"

ہما بھی زلینن کی نظروں اور آواز پہ تیزی سے مڑی

ہما مڑی تو اس کو انھیں لڑکوں کو دیکھ کر جھٹکا لگا ایک میں سے زخمی کھڑا انھیں اشارہ کر رہا تھا کے یہی لوگ ہیں، ہما مے جلدی سے زلنین کو دیکھا جو بالکل سپاٹ نظروں سے انھیں دیکھ رہا تھا پھر ہما کو دیکھا کے اب بتاو ان بُرے لوگوں کے ساتھ کیا کرو ہما نے شرمندگی سے نظریں ہٹالی

"ہاں ایس پی صاحب آج تو تیرا پولیس سٹیشن بھی پاس نہیں ہے اب تو کیا کریں گا "۔

ہما جلدی سے زُلنین کے پیچھے آئی، تھیں تو ازل سے ڈرپوک کون کہتا کے وہی بہادر ہما ہے جو لوگوں سے آنکھ ملا کر بنا کسی کے خوف کے بات کرتی تھی لیکن اچانک زُلنین کی وجہ سے پتا نہیں خود کو کیوں کمزور سمجھنے لگی زُلنین نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کے سامنے لایا

"ویری گُڈ مجھے ہر چیز کا درس دیں کر خود ہی میرے چھپ گئی، ہمااب تمھارے ساتھ کوئی نہیں ہے میں بھی نہیں یہ سمجھ لو گی خود کو تم مضبوط کرو گی تمھیں بہادر بناپڑیں گا ان بھیڑیوں کو اپنے پیروں تلے خود روندوں گی۔" کوئی بھاگتے ہوئے ہاکی زُلنین کے پیچھے مارنے کے لیے آیا تو ہما چیخنے لگی اس سے پہلے زُلنین کو لگتی زلینن نے مڑ کر ہاکی پکڑی اور یہ پھینک کر ایک تھپڑ مارا اس کا ایک ہی تھپڑ ہی کافی تھا تو وہ اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا

"مجھے میری بات کے درمیان آنے والے لوگوں سے نفرت ہے اس لیے مائینڈ اٹ۔"

ہمانے دہل کر اپنے دل پہ ہاتھ رکھ لیا اور صرف ہمانے ارد گرد دیکھنے والے لوگوں نے بھی

"زُلنین پلیز کام ڈاون۔"

ہما اس کے سامنے آئی اور اس نے زُلنین کا ہاتھ پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

"چلے دیکھے ہم کوئی لڑائی نہیں چاہیتے آپ پلیز ان کو ہوسپیٹل لیے جائے۔"

وہ کہتے ہوئے تیزی سے زُلنین کو اشارہ کرنے لگی اور زلینن آنکھیں گھماتا ہوا اسے دیکھنے لگا جو اسے بہادر بنانے کی کوشش کر رہا تھا اور وہ ڈرپوکو کی طرح بھاگ رہی تھی پھر بھی اس کی خاطر چُپ ہو گیا

وہ مڑنے لگا جب کسی نے کھینچا یہ کیا ہو رہا ہے کون اسے کھینچ رہا ہے وہ مڑا تو وہ لوگ غائب ہو گئے تھے مطلب اتنی آسانی سے چلے گئے اسے شک کی گھنٹی بجی

"زُلنین!!!"

ہما کی چیخ پر وہ مڑا تو دیکھا اس میں سے ایک نے ہما کو پکڑا تھا اور چھڑی گردن پہ رکھی تھی زُلنین کو تو آگ ہی لگ گئی۔

"تم لوگوں کو ضرور آج اپنا جنازہ پڑھوانے کا شوق ہے؟۔"

وہ اب اپنے اصلی روپ میں آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"جنازہ تو تیری محبوبہ کا ہو گا ایس پی۔"

ہما کا چہرہ سفید ہو گیا لیکن ایک بات اسے نانو کی یاد آئی تھی

"جب انسان خود کو بے بس اور مجبور محسوس کریں جب اس کے پاس کوئی نہ ہو تو وہ اپنے رب کو پکارے بیشک وہ سُنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے۔"

اور اس وقت ہما نے شدت سے اپنے رب کو پکارا تھا

اچانک اس کا دماغ کام کیا اس نے اپنی ساری ہمت جمع کی اور اپنا پیر اُٹھا کر زور سے اس بندے کے پیر پہ مارا اور کُہنی اس کے پیٹ پہ ماری وہ بندہ ایک دم چیختے ہوئے درد سے پیچھے ہوا ہما نے رکھ کر اس کے منہ پہ زُلنین جتنی طاقت کے برابر تھپڑ مارا اسے سمجھ نہیں آئی یہ ہوا کیا ہے زُلنین کو بھی جھٹکا لگا یہ سب وہ بھی تو ہما سے کروانے لگا تھا تو یہ کون ہے ہما کے آنکھیں آگ رنگ کی برابر ہو گئی جو کسی اور کی بھی ہوا کرتی تھی اس نے جلدی سے ایک کی گردن پکڑی جس سے ایک کا چہرہ نیلا

ہو گیا سارے لوگ ہما کی اس حالت پہ خوف کھانے لگے زُلنین۔ بھاگتے ہوئے آیا لیکن ہما نے اس دھکا دیا

"ہما!۔" وہ یقینن ایک کی انتھے باہر نکال دیتی کے زُلنین نے پکڑ کر کھینچا کے اس سے پہلے کوئی اقربندہ اس کے سامنے آیا مار نے آج تو لگتا تھا پورے ایل مارکٹ میں فائٹنگ شو ہے یا ڈبلیو ڈبلیو ڈی ریسل مینیا ہے کچھ لوگ تو ویڈیو بنانے لگے اور کچھ تو پریشانی سے بھاگے

کے بھاگو زُلنین اسے مارنے لگا لیکن ہما نے پتا نہیں کہاں سے ڈنڈا برآمد کیا اور زُلنین کا ہاتھ پکڑا

"بھاگے ایس پی صاحب!۔"

وہ کھکھلائی زُلنین ابھی تک حیرت میں تھی اس ڈرپوک لڑکی کو اچانک اتنی طاقت کہاں سے آگئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"واہ میڈیم مجھ منع کر کے خود بروس لی بنی ہوئی تھی کیا مارا ہے ایک دن میں ٹریننگ لے لی کیا؟۔"

"پتا نہیں بھاگے اس سے پہلے وہ آجائے اب اتنی طاقت نہیں ہے مجھ میں۔"

وہ ہنس پڑا

"یار میں تو پولیس والا ہوں پہلا کوئی پولیس والا ہے جو کسی مجرم سے بھاگ رہا ہے ۔"

"یہی تو ایڈونچر ہے۔"

وہ کھکلاتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"کہی یہ تمھارا ایڈونچر مجھے مار ہی نہ دیں ہما!"

"ارے اتنی جلدی آپ نہیں مرنے والے۔"

وہ جگہ دیکھ رہی تھی اور زُلنین اسی میں کھویا ہوا تھا وہ واقی اپنے بنا پاور کے اس کے ساتھ ایسی ہی لائف گزارنا چاہتا تھا

"مجھے تو اصولاً آپ کو جیل بھجوانا چاہیے آپ نے اس بچارے کو لہولان کر دیا۔"

"یہ پاکستان ہے یہاں جیل کرپٹ اور بُرے لوگ نہیں جاتے اگر جاتے بھی ہیں تو جلدی نکل جاتے ہیں۔"

"اچھا! میرے لیے نئی انفورمیشن ہے۔"

"آئیڈیاز زُلنین مجھے جیل میں گھسا و میں بھی دیکھوں ایک مجرم کی زندگی کیسی ہوتی ہے اور انصاف تو ملنا چاہیے۔"

وہ ایک جگہ روک کر گہرا سانس لیتے ہوئے زُلنین کو بولی اور زُلنین اس جھلی کو دیکھنے لگا جس کی خواہش بڑی عجیب و غریب تھی۔

"کیا؟۔"

"ہاں نا۔"

"مجھے تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"کہاں ہے تمھاری ہتھکڑی؟۔"

وہ منہ پہ ہاتھ رکھتی کھلکھلائی

"ارے زُلنین یہ تم تین تین کیوں لگ رہے ہو؟۔

اسے نے ہما کا بازو رکھ پکڑ کر اس کی آنکھوں میں دیکھا اسے کچھ گڑ بڑ لگی لیکن ہما اس سے پہلے آنکھیں بند کر کے اس کے باہوں میں جھول گئی۔

www.novelsclubb.com

امریکہ میں اس وقت صحیح ٹھہر ٹھہرا دینے والی سردی تھی ہر طرف برف جمی ہوئی تھی ایسے میں نکلنا لوگ کا محال ہو جاتا لیکن پھر بھی طرقی کے دور میں ہر ایک

مجبوری تھی اسی طرح سردی کی صبح میں کوئی چلتا ہوا قبرستان کے اندر داخل ہوا اس کے قدموں کے چاپ سے پتے نہیں ہلے تھے نہ ہی اس کی موجودگی کا کسی کو احساس تھا آج اس کی آگ رنگ جن میں سے شعلے پھوٹتے تھے بالکل بُجھی ہوئی تھی اور چہرے پہ زمانوں بھر کی تھکن تھی وہ خوبصورت ترین جن اس وقت ایک ہارا ہوا اور بے حد بوڑھا معلوم ہو رہا تھا چلتے چلتے اس کے قدم برف سے ڈھکی قبر کی طرف آیا جو وہ جانتا تھا کس کی تھی, وہ سائڈ میں گھٹنوں کے بل بیٹھا اپنے ہاتھوں سے اس برف کو ہٹانے لگا چہرہ پہ درد سا آ گیا تھا۔ پھر اس نے نام دیکھا جو انگریزی الفاظ میں لکھا گیا تھا

"شفق فہیم۔"

www.novelsclubb.com

فائیق اسے نام کو بار بار چھوا جیسے وہ شفق کو چھو رہا ہو

"اسلام و علیکم کیسے ہو شفی!۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے بولا کہتے ہیں کے انسان جب بھی کسی کے قبر میں آتا ہے اس سے بات کرتا ہے تو مرنے والا اس کے سُنتا تو کیا کسی جن کی پکار کوئی انسان سُن پائے گا

"شفق کیا تم مجھے سُن سکتی ہو کیا تمھیں میری آواز آرہی۔"

پہلے وہ بے چینی سے بولا پھر بولتے ہوئے دُکھ سے ہنس پڑا

"میں پاگل بچوں جیسے سوال کر رہا ہوں خیر اُمید کرتا ہوں تم بہت پُر سکون جگہ پہ ہوں تمھیں تنگ کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے لیکن شفی ایک دفعہ تو تکلیف میں مجھے پکارتی میں نے آجانا تھا پر تمھیں بھی لگا تمھاری ماں کی ہی جیت ہونی ہے صحیح کہا وہ جیت ہی تو گئی سب سے بڑی جیت ان کا تمھیں مجھ سے الگ کرنا تھا۔"

وہ کہتے ہوئے ایک دم خاموش ہو گیا

"تمھیں پھولوں سے سخت چڑ تھی سوائے روز کے لیکن جب سے تم مجھ سے الگ ہوئی سارے گلاب سیاہ ہو گئے شفی میرے گھر میں موجود سارے گلاب جنھیں میں

نے اور تم نے بے حد پیار سے لگائے تھے سیاہی ان کا مقدر ہو گئی اور اب میں روز ز کو ہاتھ لگاتا ہوں تو وہ سیاہ ہو جاتے ہیں اس لیے میں صرف کنول ہی لا سکا یاد ہے کنول اور اس دن کا ہولناک واقع خیر چھوڑو ہما تو واقی تمھاری طرح نکلی ویسے ہی آنکھیں ویسے ہی چہرہ اور تم نے جان بوجھ کر اس کو بال نہیں بڑھانے دیں کے کہی میری طرح کوئی اس پہ عاشق نہ ہو جائے تو آپ کو ناکامی ہوئی کیونکہ میرے بھتیجے صاحب زُلنین صاحب ہما کی عشق میں گرفتار ہو چکے ہیں اب کیا ہو گا۔"

وہ بولتے بولتے ایک دم چُپ ہو گیا واقی اب کیا ہو گا

کیا وہی تاریخ دھرائی جائے گی؟

یا پھر وہ ایک دوسرے کے ایک ہو جائے گے؟

www.novelsclubb.com

ہما کی آنکھیں کھلی تو اس نے خود کو کار کی سیٹ پہ ہی پایا اس نے موڑ کر دیکھا زُلنین اسے ہی دیکھ رہا تھا ہما کو اپنا سر بھاری محسوس ہو رہا تھا

"زُلنین!۔"

"یہ لے پانی کی بوتل اتنا مار الڑکوں کو کے ساری توانائی اس میں ضائع کر دیں۔"

"مجھے کیا ہوا تھا۔"

"آپ کو ڈیزینس ہوئی پھر آپ بہکی بہکی باتیں کرنے لگی اس کے بعد آپ فینٹ یانی بیہوش ہو گئی حتا کہ آپ کو کہی بھی نہیں لگی تھی لیکن سائنس کے مطابق مارتے وقت آپ میں چودہ سو کلو جولز ویسٹ۔

"افوہ چُپ کریں آئینسٹائین کی اولاد۔"

وہ جھنجھلاتے کر پانی پیتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"میرے ابو سائینٹسٹ تھے۔"

"جبھی نیوکلیر بم بیٹے کے صورت بنا دیا۔"

وہ ہنسنے لگا

"فنی!۔"

"ہم کہاں ہے اس وقت۔"

"ہم اس وقت مارگلہ کے پہاڑ میں ہے جہاں سے ایک سلار سکندر برآمد ہو گا اور وہ ہمیں ڈنر کروائے گا اچھا خاصا پیسے والا ہے۔"

"توبہ آپ تو اس تک کو بھی جانتے ہیں۔"

"اس کو کون نہیں جانتا اور میری ماما پوٹیٹس تھی ناولز اور شاعری کی دیوانی مجھے بار بار پُرزور سے انسانوں کی لکھت بیٹھ کے سُناتی اور ویسے بھی محترمہ میں لٹریچر کا سٹوڈنٹ تھا میں نے بہت پڑھے ہیں۔"

"خیر اس وقت ہم مونال ہیں اور یہ اچھا انسان آپ کو اچھا سا کھانا کھلائے گا۔"

"میں نے تو ابھی تک چیزیں ہی نہیں لی اور دیکھا بھی نہیں اور میرے کارپٹ۔"

"کارپٹ آپ کے گھر میں کل آجائے گے اور دوسرا پھر کبھی چلے جائے گے واٹس دا بگ ڈیل چلو شاباش توبہ پہلی لڑکی کو ایل مارکٹ کا اتنا شوق۔"

ہما نے اسے گھورا اور سر درد کو اگنور کر کے اُٹھی کوئی بہت ہی نفرت سے پیچھے بیٹھا ہما کو دیکھ رہا تھا اور اچانک تیزی سے بیک سیٹ پہ زوردار ناخُن مارا جس سے لیدر اکھڑ گیا.

****

مونال کے ریسٹورنٹ میں وہ اس کے ساتھ اندر آئی سڑھیوں سے اُترتے ہوئے اسے عجیب سا سر درد ہو رہا تھا جیسے وہ اگر سوئے گی نہیں تو اس کا درد ٹھیک نہیں ہو گا ریکنگ کو تھامے وہ زُلنین کی پیچھی تھی جو نیچے تقریباً پہنچنے والا تھا, جب وہ مڑا تو دیکھا ہما بہت آہستہ آہستہ نیچے آرہی تھی۔

"کیا ہوا ابھی تک نیند چڑھی ہوئی ہے۔"

اس نے سڑھیوں پہ ایک قدم رکھا فورن دس قدم پھلانگتے ہوئے وہ ہما کے پاس پہنچا ہما نے دھیان ہی نہیں دیا۔ لیکن وہ کھڑے آنکھیں مسلتے ہوئے مڑ کر دور ہی روشنی سے نہائے شہر کو دیکھنے لگی ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ کسی جہاز پہ بیٹھی ہو اور نیچے پوری دُنیا کے رنگ کو اپنے آنکھوں میں سموئے وہ اپنی ہی ونڈر لینڈ میں چلی گئی ہو

زُلنین نے اسے دیکھا وہ کہی کھو چکی تھی شاہد اپنی سوچوں کی دُنیا میں چلی گئی ہو اس کی بالوں کی لٹ ہوا کو چھوٹی اس کے نرم گالوں پہ کلوک وائز کی طرح کبھی اِدھر کبھی اُدھر زُلنین نے انھیں چھونا چاہا لیکن اپنے جزبات کو لگام دیں کر وہ نظر اس طرف کر چکا تھا

لیکن وہ لٹے اسے بے چین کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اگر یہ مومنٹ اتنا اچھا لگ رہا ہے تو نیچے چلو اس سے زیادہ قریب سے دکھاؤں گا اور کمیرہ بھی مقید کر لینا وہاں پیکس زیادہ اچھی آئے گی۔"

وہ سر ہلا کر اس کے ساتھ نیچے اُترنے لگی آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھی اس نے اپنی آنکھوں کو دوبارہ مسلا لگتا ہے منہ دھونا پڑیں گا تب جا کر کچھ بہتر ہو گا۔

"زُلنین!۔"

"ہاں!۔"

"وہ میں کہنا چار ہی تھی واشروم کس طرف ہے۔" وہ اس طرف آئے جہاں ٹیبل آڈر کروانے والا بندہ سڑھیوں کے قریب کھڑا زُلنین کے کہنے کا منتظر تھا پھر وہ دوسرے بندے کی طرف متوجہ ہو گیا جب زُلنین ہما کے پاس آیا

"وہ سامنے ہے میں تمھارا انتظار کر رہا ہوں۔"

"ضرورت نہیں ہے تم ٹیبیل آڈر کرو میں آجاوں گی۔"

وہ کہتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھی واش روم میں چند عورتیں جو ہاتھ دھو کر اپنے آپ کو آئینے میں غور سے دیکھ رہی تھی کہی ان کا میک آپ تو نہیں خراب

ہو گیا ہما ایک سائڈ پہ ہو کر ان کا نکلنے کا یا کم سے کم تھوڑا سا سائڈ پہ ہونے کا انتظار کر رہی تھی لیکن یا تو لگتا تھا پارلر کھل چکا تھا میک آپ بال برش ہونے لگے تو اس نے سوچا واش روم استعمال کر لیتے ہیں واش روم کا دروازہ کھول کر وئ اندر گھس گئ جب اسے یقین ہو گیا وہ اب چلی گئ ہو گی تو دروازہ کھولا تو واقی کوئی نہیں تھا شُکر کا سانس لیتے ہوئے وہ ٹیپ آن کرنے لگی اور سب سے پہلے ہینڈ واش سے ہاتھ دھوئے اس کے پانی ہاتھوں کے پیالے میں پانی بھرا اور میں مارا اس نے نظر شیشے میں دیکھا تو ماما کھڑی تھی لیکن ماما کی آنکھیں پوری سال تھی جب گردن پہ عجیب سے زخم تھے ہما نے منہ پہ ہاتھ رکھتے دیوار سے ٹیگ لگائی

"تمھیں شرم نہیں آئی نانی کے مارنے کے بعد کسی غیر کے ساتھ رنگ رلیاں منانے لگی۔"

www.novelsclubb.com

آواز تو ماما کی تھی لیکن ہما کو خوف میں کچھ سمجھ نہیں آئی

"ماما آپ!۔"

"مت لو میرا نام زرا سا بھی شرم آتی تمھیں۔"

ان کا جسم اُدھر ہی تھا اور وہ بول نہیں رہی تھی آگ اُگل رہی تھی

"ماما وہ میرا دوست ہے ماما آپ اور نانو نے بے وفائی۔"

وہ ڈر بھی رہی تھی لیکن نا جانے کیوں واضحت کر رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے ماما کو واقی تکلیف پہنچی ہو

"دوست بیوفوف سمجھا ہے مجھے میری تربیت تم نے داغ لگا دیں میں تمھیں کبھی معاف نہیں کرو گی ہما۔"

ایک دم سایہ غائب ہوا

www.novelsclubb.com

"ماما ماما پلیز بات سُنے۔"

وہ رونے لگی اچانک ہما کی آنکھیں کھلی وہ ابھی تک اسے شیشے کو دیکھ رہی تھی پیچھے سے چہرہ پانے کے ساتھ ساتھ پسینے سے شرابو ہو گیا, کیا واقی اس نے زُلنین کے

ساتھ آکر گناہ کیا ہے کیا واقی لیکن اس نے تو کچھ غلط کام نہیں کیا تو کیوں ماما ایسے کہہ گئی اور پہلی بات ماما آئی کیسے مرنے والے دوبارہ کیسے آسکتے ہیں

اس کا کوٹ میں موجود فون بج اُٹھا اس نے نکالا دیکھا تو زُلنین کا تھا کافی دیر ہو گی تھی وہ بیچارا انتظار کر رہا ہو گا اس نے اُٹھایا

"ہلیو!۔"

"ہما ٹھیک ہو کتنی دیر لگا دیں ہے سب خیریت ہے نا؟۔

وہ پریشانی سے پوچھنے لگا

"ہاں وہ دیر ہو گی آرہی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے فون رکھ کر دوبارہ اس طرف دیکھنے لگی جہاں اس کی ماما کھڑی تھی

میرے عشق پر پتھر بھی پگھل گئے

مگر اس کا دل تو سخت فشرہ تھا(ثمرین شاہ)

"یہ لو گھر بھی آ گیا ہے اب جا کر نماز پڑھ کر سیدھا سو جاوا گر ڈرلگ رہا ہے تم رُک سکتا ہوں۔"

وہ بالکل چُپ چُپ سی تھی کھانے کے وقت بھی کچھ نہ بولی زُلنین کو عجیب لگا اور غور غور سے اس کو اندر تک پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن آج اسے کچھ پتا کیوں نہیں چل رہا تھا جزلان سے بات کرنی پڑے گی

"نہیں بہت شُکریہ آپ کا آج کا دن تو واقی بہت ہیکٹیک تھا۔"

"ہاں ہما میڈیم نے مار مار کر ان کا قمیہ بنا دیا تھا۔"

ہما نکلنے لگی جب اس نے نا سمجھی سے زُلنین کی بات پہ مڑ کر دیکھا

"کیا؟۔

"ان لڑکوں۔ کو لہو لہو کر کے مجھے ہاتھ آ گئے کرتی ہے مجھے جیل گھسا دو۔"

اسے لگا زُلنین مزاق کر رہا ہے

"آپ بھی نا! کیسی باتیں کرتے ہیں۔"

"میں تو تمھیں دیکھ کر ڈر گیا تھا۔"

زُلنین ہنستے ہوئے بولا اسے سمجھ نہیں آئی وہ کہہ کیا رہا ہے پھر بھی ہلکہ سا مسکرا کر وہ دروازہ کھل کر نکل پڑی

"صبح آو گا پھر چلے گے سکول۔"

وہ سر ہلا کر آگئے بڑھ گئے اور زُلنین اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگا ایک دم اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی اور وہ گاڑی پوری تیزی سے بھگاتا ہوا ذولفیقار ہاوس پہنچا

www.novelsclubb.com

وہاں کار روک کر وہ جزلان کے کمرے میں پہنچا وہ وہاں نہیں تھا اس نے اپنی اونچی دھاڑ سے جزلان کو پکارا ان کی ملازمہ میری جین آگئی

"یس سر۔"

"جازی کہاں ہے؟۔"

وہ سرد مہری سے پوچھنے لگا۔

"وہ تو سر کشف بی بی کے ساتھ لاہور گئے ہوئے ہیں۔"

"اچھا! یہ اچانک لاہور کا پروگرام کیسے بن گیا۔"

لہجے میں انتہا کی سرد مہری تھی

"پتا نہیں سر۔"

وہ زُلنین سے ڈرتی تھی اس لیے گھبراتے ہوئے بولی

"ٹھیک ہے تم جاو۔"

www.novelsclubb.com

اچانک وہ جزلان کے کمرے نکلا اور اپنے کمرے میں آیا اور دیکھا تو آنکھوں میں خون اُتر آیا پر میس اس کے بیڈ پہ نیم دراز تھی اور اس نے سفید رنگ کی لمبی سلیولس فراک پہنے وہ بہت خوبصورت جنزادی زُلنین کی پھوپھو کشف کی بیٹی تھی

جو یقینن آج جاپان سے واپس آئی تھی وہ بہت بے باکی سے زُلنین کے حُسین چہرے کو دیکھ رہی تھی جس کا چہرہ سُرخ انگارہ ہو گیا

"میرے کمرے میں کیا کر رہی ہوں۔"

وہ جبڑے بھینچ کر غرایا وہ مسکرا کر رنگی ہونٹوں سے مسکرائی

"اُف مائی ہینڈسم کزن اتنے دنوں بعد آئی ہو اس کا پوچھنے کے بجائے یہ تو نہ پوچھے ۔"

"ایک سکینڈ میں میرے کمرے سے دفع ہو جاو ورنہ اپنی گردن تڑپانے کے لیے تیار ہو جاو۔"

وہ کڑوے لہجے میں بولا وہ اُٹھی اس کے سامنے آئے زُلنین تیزی سے پیچھے ہوا اس کی آنکھوں میں حقارت تھی

"اُف بد کتے تو ایسے ہو جیسے کوئی چڑیل ہوں تمھاری پھوپھی زاد ہوں زلی۔"

"شٹ آپ! تم کسی چڑیل سے بھی کم نہیں ہو میرے قریب مت آیا کرو۔"

"اچھا ہے میری گردن مڑورتے ہوئے اسے چھوؤں گے تو صحیح۔"

وہ اس کا لہجہ زُلنین کا دل کریں اس کو کھینچ کر تھپڑ مارے لیکن اس نے آج تک کسی لڑکی پر ہاتھ نہیں اُٹھایا تھا

"دیکھو پر میس یہاں سے ایک سکینڈ نہ نکلی تمھارا حشر کر دینا۔"

"میں حشر ہو جانے کے لیے تیار ہوں لیکن خیر کزن صاحب کے مزاج گرم لگ رہے ہیں اس لیے آج تم بخشا لیکن یہ مت سمجھنا کے تمھارا پیچھا چھوڑ دو گی۔"

وہ اس فلائنگ کس دیں کر غائب ہو گئی اور زُلنین نے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا

"اُف دل کرتا ہے یہاں سے چلا جاوں اس سے زیادہ پُر سکون تو ہما کا ساتھ ہے۔"

اور وہ سوچتے ہوئے وہاں چلا بھی گیا اور ہما کے کمرے میں آیا جہاں وہ عیشا کی نماز شروع کر چکی تھی

www.novelsclubb.com

زُلنین اس سفید لمبی سی چادر میں دیکھتے ہوئے کھو گیا اس لیے خود تیزی سے اپنے کمرے میں دوبارہ آیا وضو اور اور کالی شلوار قمیض پہن کر دوبارہ ہما کے پاس آیا اور اس سے تھوڑا آگے پڑھنے لگا

وہ سلام پھیر چکا جب اسے ہما کی ہچکی سُنائی دیں وہ مڑا تو اس نے دیکھا ہما سجدے کچھ بڑبڑاتے ہوئے رو رہی تھی

"امی مجھے کنگھار مت سمجھے امی میں آپ کی تربیت میں کبھی حرف نہیں آنے دوں گی امی زُلنین بھی بہت اچھا ہے امی اتنی پاکیزہ نظریں میں نے کسی کی آنکھوں میں نہیں دیکھی آپ بالکل غلط مت سمجھے۔"

"اسے کیا ہوا ہے۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین پریشان ہو گیا وہ مڑا اور اسے دیکھنے لگا اب کیا کریں کچھ سوچا اور اس نے اس کے موبائل پہ بیل بجانا شروع کر دیں ہما کے جسم ایک دم رُکا پھر اس نے اُٹھ کر دیکھا زُلنین کو اس کی سُرخ آنکھوں کو دیکھ دل پھسیج گیا پر بے حد تحمل سے بیٹھا اس کو ہی دیکھ رہا تھا جو سسُت قدموں سے فون کی طرف بڑھی نمبر دیکھا زُلنین تھا جس کا نام اس نے بلیو جینز کے نام سے سیو کیا تھا گلے کو نارمل کر کے اس نے فون اُٹھایا

"ہلیو؟۔"

"اسلام وعلیکم یہ تمھاری آواز کو کیا ہوا ہے۔؟"

زُلنین ایک دم چوکنّے والے انداز میں بولا اور اسے دیکھا رہا تھا جو سامنے پڑا پانی کا گلاس پی رہی تھی

www.novelsclubb.com

"وعلیکم وسلام کچھ نہیں آپ پانی پیا تو آواز ایسے آ رہی تھی آپ بتائیں فون کس لیے کیا۔"

"ڈر تو نہیں لگ رہا؟۔"

"ڈر کیوں لگنا ہے۔"

وہ اپنے سر سے ڈوپٹہ ڈھیلہ کر رہی تھی۔

"ظاہر سی بات ہے اکیلے گھر میں انسان ڈر جاتا ہے۔"

زُلنین اُٹھتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور وہ بے خبر اسے دھوکہ دیں رہی تھی جب کے اسے خود نہیں معلوم تھا وہ دھوکے کی زد میں ہے۔

"ڈر تو پھر آپ کو بھی لگنا چاہیے میرا گھر تو پھر عام سا ہے آپ تو اچھے خاصے ہانٹٹ ہاوس میں رہتے ہیں اب بتائیں کیسے رہ لیتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ مزے سے بولی زُلنین مسکرا پڑا اور نا محسوس طریقے سے ڈوپٹہ کا کونہ مزید ماتھے پر لیے گیا ہما کو پتا نہیں چلا

"اپنے گھر میں کیسا ڈر۔"

"دُرست اپنے گھر میں کیسا ڈر زُلنین جب مقدر میں ہی تنہائی لکھی ہے تو مقدر سے لڑنے کے بجائے اس قبول کر لینا چاہیے کیونکہ تقدیر نے بڑی سُن لینی ہے ہماری ۔"

وہ اُداسی سے بولی

"اتنی مایوسی !اور تقدیر کون سی سُنتا ہے سُنے والا تو اوپر کی ذات ہے اس سے جو بولو گی تو وہ کیوں نہیں مدد کریں گا بیشک وہ رحم کرنے والا ہے۔"

"پتا نہیں زُلنین مجھے لگتا ہے جیسے میں بہت گنہگار ہوں اب دیکھ لو تم سے اتنی رات کو بات کر رہی ہوں حالانکہ ہم کوئی غلط بات یا حرکت نہیں کر رہے لیکن پھر بھی تم میرے نامحرم ہو اور اللّٰہ نامحرم سے آنکھ ملانے کی اجازت نہیں دیتا کجا کے بات اور گھومنا۔"

زُلنین ایک دم خاموش ہو گیا اس کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں تھا کہتا بھی تو کیا سچ تھا اور سچ بڑا ہی کڑوا ثابت ہوا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمھیں اچانک کیا ہوا ہے ہما سب ٹھیک تو ہے نا؟۔"

"پتا نہیں ایسا لگتا ہے یہ سب ٹھیک نہیں ہے۔"

وہ تھکے انداز میں اب اپنے بیڈ پہ بیٹھ گئی اور زُلنین اس کے ساتھ تھوڑے فاصلے پہ بیٹھا اس کے تھکے چہرے کو دیکھ رہا تھا

"زیادہ سوچنا بھی اچھا نہیں سر میں درد کے ساتھ فضول سوچے آئے گی فضول مت سوچو صبح تیار ہو جانا پھر سکول جا کر ڈسکشن کریں گی دوست کے ناطے اب تم میری کو۔ورکر اور سٹاف کا حصہ ہو۔"

ہما خاموش رہی پھر اس طرف دیکھنے لگی جہاں زُلنین اسے ہی دیکھ رہا تھا ایک منٹ کے لیے زُلنین کو لگا کے وہ اسے ہی دیکھ رہی ہے لیکن زُلنین نے مڑ کر دیکھا وہاں ہما اور نانو کی تصویر تھی

"مگر۔"

"تم تھکی ہوئی لگ رہی آج طبیعت بھی صحیح نہیں لگ رہی اپنے آنکھیں بند کرو اور سو جاو۔"

"فون کھول کر!۔"

زُلنین مسکراپڑا

"نہیں مجھ مسکین کا بیلنس ختم ہو جائیں گا۔" وہ ہولے سے ہنس پڑی

"ایک گاڑی آپ کی پانچ کڑور کی ہے گھر اب کا عربوں کا ہو گا اور بیلنس ختم ہونے کا غم۔"

"وہ کیا ہے ہم پولیس والے تھوڑے کنجوس ہیں کنجوسی نہ کریں تو اتنی دولت کہاں سے آئے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں بہت پیسے ہے آپ کے پاس آپ جیسے دوست کا تو فائدہ اُٹھانا چاہیے پہلے دوست ملا ہے وہ بھی امیر اور میں پاگلوں کی طرح آپ سے لڑتی ہوں۔"

"میری نہیں قدر آپ کو میری دولت کی قدر ہے۔"

"کیا کریں مڑ یلیسٹک دُنیا میں رہتی ہوں تو اس لیے۔"

"اچھا محترمہ سو جائیں اب مجھے بھی بڑی نیند آرہی ہے آپ فارغ عوام کی خدمت میں حاضر ہونا ہے۔"

ہما نے گھوری فون کو نوازی

"اللّٰہ حافظ !۔"

واقی ہما کو نیند آرہی تھی اس لیے اس نے فون بند کر دیا۔اور بیڈ پہ جا کر لیٹ گئی تھی کمبل اوڑھ کر سو گئی اور زُلنین اسے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

****

"آپ مان کیوں نہیں جاتے نانا ابا۔"

پرمیس نے ان کے ہاتھ پیار سے پکڑے اور منت بھری نظروں سے دیکھا

"زُلنین نے ہمیشہ اپنی ہی کی ہے پر میس وہ کسی کی نہیں سُنے گا پہلے اس کے تعلقات سب سے خراب ہے سوائے میرے اب تم چاہتی ہو میرے سے بھی خراب ہو۔"

"لیکن نانا ابا۔"

"لیکن ویکن کچھ نہیں تم اگر کسی اور کی بات کرتی تو میں بالکل انکار نہیں کرتا لیکن زُلنین اور فائیق ایسی شہ ہیں جن سے میں نہیں پنگا لے سکتا۔"

پر میس نے منہ بنایا اور بولی

"آپ سے چھوٹے ہیں دونوں اور آپ ان سے ڈرتے ہیں۔"

زولفیقار دادا نے اسے گھورا

www.novelsclubb.com

"ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے نہیں لیکن وہ دونوں پہلے ہی گھر کم آتے ہیں میری سختی کے بعد ہمیشہ کے لیے غائب ہو جائیں گے۔"

"اوہو نانا ابا اویں خوا مخواہ آپ ایک دفعہ بات کر کے تو دیکھیں۔"

"مجھے یقین ہے وہ انکار کریں گا اور بڑے دھڑلے سے کریں۔"

"آخر کب کریں گا وہ ایسی کون سی لڑکی چاہیے کہی یہ بھی تو فائیق ماموں کی طرح کسی انسان کے عشق میں تو نہیں چلا گیا۔"

زولفیقار دادا ٹھٹکے

"اللہ نہ کریں اسے کسی انسان سے محبت ہو۔"

"کیا پتا نانا ابا لیکن آپ اس پہ نظر رکھے پھر دوسرے فائیق زولفیقار نہ آجائیں۔"

وہ آگ لگانے میں ماہر تھی اور اس نے اس بار بھی آگ لگائی تھی۔

زولفیقار دادا کے تاثرات عجیب سے ہو گئے ان کی پُر سوچ نظریں فائیق کی تصویر پہ تھی جہاں وہ بیس سال پہلے بالکل زُلنین کی کاپی تھا فرق صرف یہ تھا وہ زُلنین کی طرح اس وقت کرخت مزاج نہیں تھا اس کے خوبصورت چہرے میں کسی قسم کا

www.novelsclubb.com

غم نہیں تھا اس کی آنکھیں روشن تھی اور اس کی آنکھوں میں شفق فہمیم کا عکس نظر آتا تھا

****

مجھے وہ موم سی گڑیا

اندر سے پتھر لگی تھی

لیکن میں جانتا تھا

یہ اس کی مجبوری تھی

پر یہ اس کی مجبوری

مجھے اندر سے مار رہی تھی

(ثمرین شاہ)

www.novelsclubb.com

وہ بریڈ پہ پینٹ بٹر لگا رہی تھی جب دروازے پہ دستک ہوئی۔وہ دروازے کی طرف جانے لگی جب ایک سکینڈ کے لیے رُکی

اس نے مڑ کر دیکھا جیسے ڈرائینگ روم کے بڑے سے آئینے میں اس نے لال انچل دیکھا تھا اور وہ بھی اڑتے ہوئے

وہ دروازے کو بھول کر وہاں گئی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا شیشے کے قریب آئی لیکن بیل کی آواز پہ اس مڑ ناپڑا کے اچانک پازیب کی آواز آئی پائل کی ساز پہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی جب اچانک کسی زوردار دروازے کی بند ہونے کی آواز آئی وہ ڈر کر اچھلی منہ پہ ہاتھ رکھ وہ تیزی سے بھاگی کے دوسرے دروازہ بند ہونے کی وہ بھی خاصی فورس سے آئی آپ تو اس کو سچ مچ یقین ہو گیا کے کچھ ہے وہ جلدی سے مین دروازے کی طرف پہنچی کے ایک دم کسی چیز اس کے پیروں میں آئی دیکھا تو پائل تھی لیکن ساتھ خون لگنے پر ہما پوری فورس سے دروازے کی طرف بھاگی جہاں

www.novelsclubb.com

زُلنین ہما کو فون کرنے لگا تھا جب اچانک ہما روتے ہوئے بھاگ کر اس کے پاس آئی اور اس سے لگ کر رونے لگی زُلنین ایک دم گھبڑا گیا

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔"

"پلیز مجھے یہاں سے لیے جاو مجھے نہیں رہنا وہ خون۔

وہ گھٹی ہوئی آواز میں بولی

زُلنین نے اس الگ کیا اور اس کا گیلا چہرہ اپنے سامنے کیا

"اِدھر دیکھو ہما کیا ہوا۔"

وہ اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"زُلنین پلیز پلیز وہاں خون ہے اور پائل کی آواز۔"

اس کا جسم خود سے ٹھنڈا ہو گیا تھا

"میں اندر جا کر دیکھتا ہوں۔"

وہ جانے لگا ہما نے اس کا بازو پکڑا

"نہیں! پلیز مت جاو پلیز۔"

"دیکھنے تو دو مجھے دو دن سے تم ڈر رہی ہو کیا بات ہے مجھے بتاو آو اندر چلو ایسے ہی بھاگ آئی سویٹر بھی نہیں پہنی آو۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر لیکر گیا وہ اس وقت وردی میں ہی ملبوس تھا اور ہمیشہ کی طرح ہینڈسم لگ رہا تھا۔

وہ مزید زُلنین کے ساتھ چپکی اس وقت اسے صحیح غلط کی پروا نہیں تھی اب جو بھی تھا اس کا زُلنین ہی تھا اور آج اس نے دل سے یا خوف سے مانا تھا لیکن مان لیا تھا زُلنین اندر آیا

www.novelsclubb.com

"وہاں سامنے پڑی ہے پائل۔"

"کون سی پائل۔"

"یہ تمھارے آ گئے۔" وہ دیکھ نہیں رہی تھی اس کے پُشت پہ ہوئی بولی اچانک دروازہ پھر زور سے بند ہوا وہ پھر زُلنین کی جیکٹ تھام کر بولی

"دیکھا دیکھا وہ دروازے کی آوازیں زُلنین پلیز مجھے یہاں نہیں رہنا سب مجھے اکیلہ چھوڑ گئے پلیز مجھے یہاں سے نکالوں۔"

"ریلکس اِدھر دیکھو میری طرف۔"

ہما سامنے آئی زُلنین کی کہنے پہ اس نے سر اُٹھایا

"سب چھوڑ گئے زُلنین کسی کو بھی پروا نہیں ہے میری کچھ تو خیال کرتے میں کتنی اکیلی ہو گئی ہو۔"

"تم اکیلی نہیں ہو ہما میں تمھارے ساتھ ہو چاہیے پوری دُنیا تمھیں چھوڑ دیں میں تمھیں کبھی نہیں چھوڑوں گا یہ میرا تم سے وعدہ ہے اب اِدھر آو۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی یقین پر رُک گی ٹھہر کر اس شخص کو دیکھنے لگی سپارک تھا وہ واقی ایک سپارک تھا جو اس کی زندگی میں نہیں روح میں روشنی بکھیر چکا تھا

اچانک پھر دروازے بند ہوا وہ پھر ڈر گئی وہ پھر باہر جانے لگی

"اِدھر آو ڈرپوک لڑکی حد ہو گئی کل گنڈوں کا حشر کر دیا اب اتنی سی آواز پہ گھبڑا رہی ہو ضرور یہ بیسمنٹ کا دروازہ ہے جو ہوا کے باعث زور سے بند ہو رہا ہو۔"

وہ اس کا ہاتھ کھینچ کر آگئے بڑھا اور دیکھا تو وہ واقی ہوا کے باعث بار بار بند ہو رہا تھا لیکن اتنی فورس زُلنین نے سینس کرنا چاہا کے کوئی ہے ضرور ہے جو اسے تنگ کر رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

"ناشتہ کیا تم نے۔"

وہ لب بھینچ کر جزلان کو سگنل دیں چکا تھا پھر ہما کی طرف بولا ہما نے نفی میں سر ہلایا

"جاو جیکٹ پہن کر آو باہر ناشتہ کرتے ہیں اور پھر تمھاری چیزیں بھی آگئی ایک اور بات آج تو میں تمھارا بندوبست کرتا ہو۔"

"آپ کیا کرنے والے ہیں اور پلیز میرے ساتھ اوپر چلے مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

"حد ہو گئی اتنی ایمان کی کمزوری ہما۔"

زُلنین نے اسے گھورا

"مجھے واقی خوف آرہا ہے زُلنین آپ کو نہیں پتا مجھے بار بار ایسا محسوس ہوتا ہے۔"

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے یہ سب تمھارے وہم ہے ایک انسان جو تنہا رہتا ہو اور اس کے ساتھ ٹریجیڈی ہو جائے تو وہ ایسا ریکائٹ کرتا ہے اس لیے خود کو ریلکس رکھو۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

"تو کیا کرو میری پڑھائی۔"

"کچھ نہیں ہو گا تم تب تک کے لیے کورس کرو چھ مہینے کا ہے پھر تمھاری یونی کا ٹائیم شروع ہو جائیں گا۔"

"کس چیز کا کورس۔"

"کسی کا بھی ہو سکتا ہے میرے خیال سے گرافکس ڈیزائنگ یا ٹیکسٹایل میں کر لو ہاتھ کا ہنر آ جائے گا دوسرا سکول کا بھی کام شروع کرتے ہیں۔"

"اچھا ٹھیک ہے چلے آپ!۔" زُلنین گہرا سانس لیا اور ہنس پڑا اور اس کے سر پہ ہلکی سے چپیٹ لگائی

"تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا! چلو۔"

"ہلیو۔"

سرد بھاری آواز پہ زولفیقار صاحب نے گہرا سانس لیا

"تم تو پیرس کا کہہ رہے تھے امریکہ میں کیا کر رہے ہو۔"

"آپ کو کوئی کام تھا۔"

سرد لہجہ ہنوز قائم تھا

"ہاں کام تھا پاکستان واپس آو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔"

"بات کرنے کے لیے پاکستان واپس آنا ضروری ہے۔"

اب سختی آگئی لہجہ میں

"شفق کی قبر پہ ہو اس وقت۔!"

وہ خاموش رہا

www.novelsclubb.com

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں کیا تم تین دن سے سارا دن اس کی قبر کے پاس تھے۔"

"میں آپ کو جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔"

"کیوں نہیں سمجھتے! باپ ہوں تمھارا میں بھول رہے ہو شاہد۔"

"ابا پلیز! جو کہنا ہے کہہ دیجیے میں اس سے پہلے کال کاٹ دوں۔"

"پہلی فُہرست میں تم اس لڑکی سے دور ہو جاو۔"

اب فائیق کی آنکھیں آگ رنگ میں شعلے بڑھنے لگے

"اب لوگ کیوں مجبور کرتے ہے کے میں اپنے وجود کو ختم کر دوں پہلے اس کی زندگی میں مجھے کسی نے اجازت نہ دیں اب اس کے مرنے کا بعد بھی آپ سب کو چین نہیں یا برداشت نہیں ہوتا اس کے پاس میں رہو نہیں ابا مجھے یہاں ہزار سال بھی بیٹھارُ ہنا پڑیں تو میں رہوں گا آخری سانس تک میں شفق کے ساتھ اس کی زندگی میں نہ رہ سکا لیکن اب اس کی زندگی بعد اس کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں اب میری یہ عجیب خواہش سمجھ لے یا میرا پاگل پن لیکن اب میری اختیار میں کچھ نہیں ہے۔"

زولفیقار صاحب نے پہلی بار اس کا ٹوٹا ہوا لہجہ دیکھا تو اک دم تڑپ اُٹھے

"فائیق فائیق۔!"

******

وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو زُلنین کھڑا ہوا تھا

لیکن اس کے ساتھ وجدان بھی تھا پر وہ براون جیکٹ اور بلیک پینٹ میں اچھا لگ رہا تھا لیکن آگر زُلنین کھڑا نہ ہوتا تو زیادہ خوبصورت معلوم ہوتا کیونکہ زُلنین کی خوبصورتی ہر چیز کو مانند کر دیتی تھی۔

"لو آگئی ڈرپوک پلیز زرا اس کا کام ہوتے ہی فورن آجانا کیونکہ میں نے آج ان محترمہ کے ساتھ میٹنگ کرنی ہے۔"

زُلنین نے وجدان کو کہا جو ہلکہ سا مسکرا کر ہما کو دیکھ رہا تھا جو بلیک ٹاپ اور لمبی پرپل سویٹر کے ساتھ اونچے جوڑے میں اچھی لگ رہی تھی۔

"زُلنین!۔"

"ہاں یہ میرا دوست ہے سمجھو اب تمھارا دوست ہے ٹھیک ہے ابھی میرا ایک کام ہے اور یہ تمھارا ایک انسٹیٹیوٹ میں آڈمیشن کروائے گا بہت ہو گئے سٹیفن کنگ کے ناولز اور تمھارے ڈرامے۔"

"لیکن زُلنین!۔"

وہ وجدان کے ساتھ جانے پر جھجک رہی تھی

"پلیز مجھے کام نہ ہوتا تو میں واقی ساتھ لیکر جاتا سمجھا کرو نا۔"

ہما کو ناچار منا پڑا وہ کیا کرتی اب جب زُلنین اتنا پُر زور اثرار کر رہا تھا تو کیا کہا جا سکتا ہے۔

وہ وجدان جے ساتھ چل پڑی اور زُلنین ایک دم غائب ہو گیا اور نیچے بیسمنٹ سے زُلنین اوپر آیا

"ہما! یار اب ابھی جاوں! ہما!۔"

وہ بولا اسے نیچے کچھ خاص نہیں ملا تھا اسے پتا تھا کچھ گڑ بڑ تھی اور یہ جو کر رہا ہے اس کا تو ریشہ ریشہ کر دیں گا۔

"ہما! کہی کچھ ہو تو نہیں گیا یا اللّٰہ نہ کریں۔"

وہ تیزی سے اس کے کمرے میں پہنچا وہ وہاں نہیں تھی کہاں گئی ہما!!!

"ہما!!!

اب اس کے لہجے میں پریشانی اور آنکھوں میں وحشت آگئی وہ جان گیا وہ گھر نہیں تو گئی کہاں

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

وہ اس کی کار کے اندر بیٹھی باہر کے نظارے میں کھوئے وی تھی اسے یہ اجنبی ماحول عجیب سا لگ رہا تھا

"آپ سائیکولجی پڑھ رہی تو یہ زُلنین نے آپ کو اس طرح دوسرے کورس کرنے کو کیوں کہا۔"

وجدان ڈرائیو کرتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا ہما چونک کر اسے دیکھنے لگی وہ بہت نرمی سے اسے دیکھ رہا تھا

"بس ایسے ہی پتا بھی ہے آپ کو نانو کی وجہ سے بہت ڈیپریسڈ ہو گئی ہوں مجھے Hallucination ہی نہ ہو جائے۔"

وہ دھیرے سے ہنسا

"اب ایسی بھی بات نہیں ہے خیر ویسے سُنا ہے آپ سٹینفورڈ سے کر رہی تھی بیکچلیر اتنے اچھا انسٹیٹوٹ چھوڑ آئی آپ یار زندگی بدل جاتی۔"

وہ چُپ رہی پھر بولی

"بس نانو کی خواہش تھی یہاں آنے کو اب میں وہاں تھوڑی ہی رہ سکتی ہوں۔"

وہ سر ہلا کر ڈرائیو کرنے لگا اسے لگا ہما زیادہ بات نہیں کرنا چاہتی جبکہ ہما کا دل خراب ہو گیا اسے زُلنین کے ساتھ جانا تھا۔

وہ جب نظروں سے اوجھل ہوئی

میری سانسیں الجھنے لگی

جزلان بیٹھا اپنے فرو ملاز بنا رہا تھا جب زُلنین اندر داخل ہوا اس کی آنکھ اتنی لال ہو گئی تھی کے جزلان نے سر اُٹھا کر گھبرا گیا اب خوامخواہ پٹائی ہی نہ ہو جائے

"مجھے ہما نہیں مل رہی!۔"

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے بولا

"کیا مطلب یہی کہی ہو گی اور جدھر بھی ہے آپ کو کیوں نہیں مل رہی۔"

وہ غصے سے اس کا ٹیبل اُٹھا کر دیوار پہ مار چکا تھا

"میرا دماغ کام نہیں کر رہا وہ بیچاری پہلی ڈری ہوئی تھی میں نے اسے چینج کرنے کو کہا اور نیچے بیسمنٹ میں اس کو ڈھونڈ رہا تھا جس نے اس کو ڈرانے کی کوشش کی ہے وہ جھوٹ نہیں بول رہی تھی ضرور کوئی تھا! کدھر ہے وہ پلیز بتاو ورنہ میں پاگل ہو جاو گا۔"

زُلنین تو جیسے دیوانہ ہو گیا جزلان تو ایک دم شل ہو گیا

"زُلنین بھائی! آپ مجھے فائیق چاچو کی طرح لگ رہے ہیں۔"

"نام بھی مت لو اس کا میرا سامنے اس نے محبت نہیں کی تھی سمجھے!! اس نے محبت نہیں کی اسے تو بس ہوس تھی انسان کی ہوس!۔"

جزلان کو تیر کی طرح لگی یہ بات کیا زُلنین اتنا لہجے کا کڑوا ہو سکتا ہے شاہد جب وہ ہما سے دور ہوتا ہے تو ایسے ہی ہو جاتا ہے سخت بے رحم!

"ٹھیک ہے مانا کے چاچو کو ہوس تھی تو کیا آپ کو نہیں ہے ہما کی شفق تو ہما کی ماں ہے انہوں نے ماں کی ہوس رکھی آپ نے بیٹی کی۔"

وہ آگئے مزید بول نہیں پایا کیونکہ زُلنین کا ہاتھ چلتا گیا

"میری محبت کو تم ہوس نہیں کہہ سکتے۔"

وہ مارنے لگا کے جزلان نے اسے دھکا دیا زُلنین دور جا کر گرا اب جھٹکا دونوں کو لگا کیونکہ زُلنین تو کسی بھاری جن پر بھی حاوی ہو جاتا تھا یہ جزلان میں اتنی طاقت کہاں سے آگئی کے زُلنین دیوار کو جا کر لگا

"سوری بھائی لیکن یہ کیا ہو رہا ہے۔"

"مجھے ہمالا کر دوں بس میرا دماغ نہیں کام کر رہا!۔"

"آپ نے کہی پی تو نہیں ہے۔"

جزلان بڑھ کر اس کی طرف آیا اور زُلنین کو کھینچا

www.novelsclubb.com

"بکواس مت کرو! تمھیں پتا ہے میں تم لوگوں کی طرح حرام شے کو منہ نہیں لگاتا ۔"

"تو اتنے ہی پارسا ہے تو کر کیوں نہیں لیتے ہما سے نکاح اس کو اپنا کیوں نہیں اپنا لیتے مجھے اسلام کا اتنا نالج تو نہیں ہے لیکن کچھ باتیں ضرور معلوم ہے کے کسی غیر عورت کو چھونا یا دیکھنا بھی مرد پہ حرام ہے اور آپ اتنے بھی پارسا نہیں ہے مسٹر زُلنین زولفیقار۔"

"مجھے چیلنج مت کرو میں چاہتا ہوں دل سے قبول کریں مجھے !۔"

وہ کھڑا ہوا

"آہا دل سے قبول ہی نہ کر لے آپ کو وہ بچی۔"

"پلیز کچھ کرو بکواس مت کرو میری حالت عجیب ہو رہی وہ گھر میں نہیں ہے۔"

زُلنین کی پھر آواز بھاری ہو گئی

"رُکے مسٹر بون بریکر اچھا خاصا کیمیکل بنا رہا تھا برباد کر دیتے ہیں آپ اس وقت کیوں آتے ہے جب میں کچھ بنا رہا پایا جاتا ہوں۔"

زُلنین نے اپنے سر پہ ہاتھ رکھا بلیو آنکھیں عجیب سی ہو رہی تھی یہ آج اسے ہوا کیا ہے اتنا کمزور تو وہ نہیں تھا اتنی کمزوری کیا یہ ہما کی دوری کا باعث ہے یا کچھ اور؟

****

"آپ کا بہت شکریہ آپ کو زحمت ہوئی۔"

وہ اس کا آڈمیشن کروا کر کہی اور لیکر جانا چاہتا تھا لیکن ہما نے انکار کر دیا وہ زُلنین کے ساتھ کہی جا سکتی تھی زُلنین کے علاوہ ہر کوئی اس کے لیے اجنبی ہی تھا

"ارے زحمت کی کیا بات کرتی ہے آپ! زُلنین نے کہا کے وہ آپ کی دوست ہے سمجھے ہماری لیکن آپ کمفرٹیبل نہیں لگ رہی تھی۔"

وہ نرمی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"میں چلتی ہوں!۔"

وہ کہہ کر کار سے نکل گئی زُلنین دور اس کے رؤف پہ بیٹھا دیکھ رہا تھا اس کی آنکھیں عجیب تھی اسے کچھ عجیب لگ رہا تھا کچھ گڑ بڑ ایک ہی منٹ میں اس نے فیصلہ کیا ہما دروازے کی قریب آئی پھر صبح کا واقع سوچ کر ہی وہ رُک گئی اس کے ہاتھ پیر دوبارہ کانپنے لگے

"کدھر گئی تھی تم؟۔"

ہما مڑی تو اس نے دیکھا زُلنین ٹریک سوٹ میں کھڑا پوکٹ میں ہاتھ ڈالے اس کا بلیو جینز پرنس لگ رہا تھا ہما کا دل دھڑک اُٹھا وہ ہر بندے سے مختلف تھا کوئی بھی اس جیسا نہیں تھا نہ ہی ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

"ہما کچھ پوچھ رہا ہوں کدھر تھی۔"

ہما نے گھورا اب بس بھی کرو خود بھیجتے ہو اور خود ہی پوچھ رہے ہو

"مجھے نا آپ سے بات ہی نہیں کرنی یہ کوئی طریقہ ہے آپ کو پتا ہے میں سٹرینجر کے ساتھ جانا ہی نہیں پسند کرتی۔"

جبکہ زُلنین کو کچھ اور سُنائی دیا

"آپ کو تو پتا ہے آپ کے سنگ میں بور ہو رہی تھی اور وجدان کے ساتھ مجھے اچھا لگ رہا تھا گھومنا پھرنا۔"

"کیا؟۔"

زُلنین نے اسے حیرانگی سے دیکھا یہ کیا کہہ رہی تھی

"ہاں بہت بہت زیادہ ناراض ہوں مجھے آپ کی ضرورت تھی۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے آپ کی ضرورت نہیں ہے۔"

"ہما ہوش میں تو ہوں۔"

اسے لگا وہ پاگل ہو گیا ہے یا ہما کا دماغ خراب ہو گیا ہے

"ہاں اب بندہ ناراض بھی نا ہو ہے آپ سے۔"

پھر زُلنین کی عجیب سی شکل کو دیکھ کر کھلکھلا کر ہنس پڑی

"ارے آپ ناراض تو نہ ہوئے میں مزاق کر رہی تھی ویسے آپ کا کام تھا ہو گیا۔"

اچانک زُلنین گرنے لگا اس کی طبیعت آج کچھ زیادہ خراب تھی ہما ایک دم بھاگ کر پکڑا

"زُلنین! زُلنین۔"

زُلنین نے اپنا سر پکڑا ہما کی تو جان پر بن آئی

"آپ بیٹھے!۔"

www.novelsclubb.com

اس نے گملوں کے ساتھ لگے تھوڑی سی سپیس پہ بیٹھایا بڑی مشکلوں سے وہ تو شکر تھا زُلنین ابھی ہوش میں تھا ہما جھکی اس نے زُلنین کا چہرہ تھاما

"زُلنین آنکھیں کھولے! زُلنین!"

وہ آنکھیں نہیں کھول پا رہا تھا وہ کھول سکتا تھا لیکن نہیں چاہتا تھا وہ اس کی آگ رنگ آنکھیں دیکھی

"آپ کا چہرہ لال کیوں ہو رہا زُلنین اندر آئے رُکے میں پانی لائی۔"

اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے نانو کے حادثے کے بعد زُلنین کی حالت دیکھ کر اس کا دل بند ہو رہا تھا

اندر آئی اس نے فریج کھولا پانی نہیں تھا پانی کہاں ہے وہ ہر جگہ ڈھونڈنے لگی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا اسے کچھ نہیں مل رہا تھا پھر اس نے گلاس اُٹھایا اور سنگ کی طرف بڑھی اور نل کھولا اس میں سے پانی نہیں آ رہا تھا

"یا اللہ انھیں ہوا کیا ہے!۔"

www.novelsclubb.com

وہ گلاس چھوڑ کر سیدھا بھاگی زُلنین نے ابھی تک سر تھاما ہوا تھا

"زُلنین آئے ہو سپیٹل چلتے ہیں زُلنین آنکھیں کھولے۔"

"میں ٹھیک ہو یار۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامنے لگی ایک دم چیختے ہوئے ہاتھ پیچھے کیا اس لگا تھا کسی دہکتے کوئلے کو ہاتھ لگا دیا ہوں اور اس نے اپنا ہاتھ دیکھا تو اس کا ہاتھ بہت لال ہوا تھا

"زُلنین!۔"

زُلنین بڑی مشکلوں سے اُٹھا

"میں ٹھیک ہوں چلتا ہوں۔"

وہ ایک بار پھر لڑکھڑایا

"زُلنین!۔"

www.novelsclubb.com

وہ منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے پاس بڑھی اور اس کا بازو تھاما زُلنین رُک گیا اور پھر اسے لگا کوئی بہت زور سی چیز اس کے سر پہ ماری ہو ایک دم اس کی آنکھیں بند ہو گئی ہو

"زُلنین!۔"

ہما چیخی

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

جب تیری سانیس الجھنے لگی تو

میرا بھی وجود ریزہ ریزہ ہونے لگا

"انھیں کیا ہوا تھا ڈاکٹر۔"

ہما جزلان کو دیکھ رہی تھی جو زُلنین کا چہرہ چھوڑ کر ٹائیم کو دیکھ رہا تھا اس نے ڈرپ زُلنین کو لگا دیں تھی جو کے ہما کو لگا گلوکوز کی ہے لیکن وہ اس کی غذا خون کی تھی وائٹ بلڈ جس سے زُلنین کو طاقت ملے گی جزلان نے زُلنین کا کزن انٹروڈیوس کروایا تھا اور وہ فون سُننے کے لیے اِدھر ہوا تھا تو زُلنین آپ کے گھر چلا گیا ہما نے اتنی دھیان سے نہیں سُنی اسے تو زُلنین کی پروا تھی وہ اس کا ہاتھ پکڑے سورہ فاتحہ پڑھ

کر پھونک رہی تھی زُلنین کا انگارہ وجود کا درجہ حرارت بھی مدھم ہونے لگا تھا اور وہ اب پُر سکون لگ رہا تھا

"کچھ نہیں کام کام اور کام کا ہی نتیجہ ہو گا تو یہی حال کریں گا ایسی ہی ہیٹ سٹروک ۔"

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا اور اس کی نبض چیک کر رہا تھا

"اتنی رات کو اور مری میں ہیٹ سٹروک!۔"

وہ اتنی بھی بھولی نہیں تھی جتنا جزلان سمجھ چکا تھا

"میرا مطلب ہے طبیعت ویسے بھی خراب تھی بس ظاہر نہیں کر رہا تھا دوسرا آج سخت گرمی میں کھڑے ہو کر انسپیکشن کی اور اس کے اوپر گاڑی کی ٹھنڈی ہوا اور پاگل ابھی بھی واک کر رہا تھا تو خراب تو ہونی ہی تھی۔"

وہ اس کو دیکھ رہی تھی جو زُلنین سے مشابہت رکھ رہا تھا لیکن زُلنین جیسا بالکل بھی نہیں تھا بلکہ زُلنین جیسا تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا وہ اس وقت سب کچھ بھول گئی تھی اس یاد تھا تو صرف زُلنین اور اسے اسی پل احساس ہوا وہ اس شخص کو ٹوٹ کر چاہنے لگی ہے اور اس کے بغیر ایک پل نہیں رہ پائی گی وہ تو پہلے ہی عشق کے دلدل میں دُھنس چکی تھی اور اسے اپنے خواب کا مطلب فورن سمجھ آ گیا کوئی اسے کھینچ رہا تھا اور وہ زُلنین ہی تھا وہی نیلی آنکھوں والا اس کا پرنس اور اسے احساس ہوا تھا وہ کسی بھی مصیبت میں ہو گی زُلنین اس کے ساتھ ہو گا اور ہمیشہ سے تھا تھوڑے ہی پل میں وہ اس کا سب کچھ بن گیا تھا اب وہ زُلنین سے دستبردار نہیں ہو سکے گی

"آپ کچھ لیے گی چائے کافی۔"

www.novelsclubb.com

جزلان اس کو اتنا سٹل دیکھ کر بولا تو وہ چونکی اس نے دیکھا ابھی تک اس نے زُلنین کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اب اسے احساس ہوا کے اس کا کزن کیا سوچتا ہو گا کزن لیکن زُلنین نے تو کہا تھا اس کا کوئی نہیں ہے تو کزن سے کہاں آ ٹپکا اس نے زُلنین کا ہاتھ چھوڑ دیا

اور اسے دیکھا جو کافی ینگ لگ رہا تھا زُلنین سے اور ڈاکٹر بھی نہیں لگ رہا تھا دماغ جب کام کرنا شروع ہوا تو اسے کچھ سمجھ میں آئی

"آپ زُلنین کے کزن ہے لیکن زُلنین نے تو کہا تھا اس کا کوئی نہیں ہے۔"

"یہ بس آپ کو امپریس کرنے کے لیے ورنہ ان صاحب کا تو پورا خاندان موجود ہے۔"

جزلان نے زُلنین کے قریب کُرسی رکھ کر بیٹھ کر اسے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ ہما نے منہ کھولا پہلے اسے پھر قریب لیٹے زُلنین کو دیکھا

"مزاق کر رہا ہوں ہاں نہیں تھا لیکن میں اس کے چاچو کا بیٹا تو تھا باہر ہوتا ہوں تو کیا ہوا بندہ پوچھ ہی لیتا ہے بات ہی کر لیتا ہے لیکن نہیں ان صاحب نے اپنی ڈیڈ اینٹ کی مسجد بنائی ہوئی ہے کیا کہہ سکتے ہیں۔"

وہ خاموش رہی پھر زُلنین کا چہرہ دیکھنے لگی پر میس اندر داخل ہونے لگی جب ایک لڑکی کو زُلنین کے قریب دیکھ کر اس کا لپ سٹک سے بھرا ہوئے ہونٹ کھل گئے اور جسم ایک دم ساکت ہو گیا زُلنین کے ساتھ ایک لڑکی

جو پرپل سویٹر میں عام سی شکل کی زُلنین کے مقابلے کچھ نہیں لگ رہی تھی پر ایک جھٹکا دینے والی بات زُلنین نے آج تک کسی ایک لڑکی کو بھی اپنے قریب بھٹکنے کو تو کیا ان کی خشبو تک سے خود کو دور رکھا کجا کے ایک لڑکی اس کے پاس بیٹھی اس کو دیکھ رہی تھی اتنی جُرعت آگ جسم میں بڑھی تھی ایش گرے آنکھوں نے آگ رنگ بڑھانا شروع کر دیا جبکہ اس کی کرلی چمکتے کالے بالوں میں سفیدی آگئی

اور مٹھیا بھینچے وہ ہما کو دیکھ رہی تھی اور جزلان بھی بیٹھا ہوا تھا اس کی خبر لے گی لیکن ایک بات تو وہ بھول گئی زُلنین کو کیا ہوا ہے اس کو ہر سال کی طرح پھر تو نہیں دورے پڑ گئے۔

www.novelsclubb.com

جزلان نے پرمیس کی شکل دیکھ لی تھی اس لیے ایک دم اُٹھا ہما نے سر نہیں اُٹھایا تھا وہ بس زُلنین کو دیکھ رہی تھی اس کی نظریں کہی اِدھر اُدھر جانے کی گستاخی نہیں کر رہی تھی اچانک زلنین کا رنگ عجیب سا ہو رہا تھا ہما ایک دم جھٹکے سے مزید اس کے پاس آئی

"زُلنین زُلنین آپ ٹھیک تو ہے نا یا اللّٰہ میں مزید نہیں سہہ سکوں گی پلیز زُلنین کو کچھ نہیں ہونے دیں گا۔"

وہ رونے لگی وہ زندگی میں کبھی کسی کے لیے اتنا نہیں روئی تھی جتنا وہ زُلنین کے لیے رو رہی تھی کیا محبت ایسی ہوتی ہے آپ کو مضبوط کے ساتھ کمزور کر دے وہ اپنے بہتے آنسو کے ساتھ زُلنین کا ہاتھ پکڑ کر اسے رگڑ رہی تھی اچانک اسے محسوس ہوا یہ ہاتھ عام ہاتھوں سے بہت مختلف تھا دیکھنے میں بھاری ہاتھ اس وقت بالکل محسوس نہیں ہو رہا تھا اور یہ بالکل شیشے کے طرح ہاتھ انگلیوں میں بھی اک عجیب

www.novelsclubb.com

سا تاثر تھا وہ دیکھ رہی تھی جب زُلنین کے چہرے پہ دوبارہ نظر پڑی تو وہ پیلا ہو رہا تھا وہ ایک دم گھبڑا گئی

"ڈاکٹر جزلان ڈاکٹر جزلان!!!"

وہ چیخنے لگی زُلنین نے درد سے ہاتھ اپنے سر پہ رکھا اور دھاڑا

ہما ایک دم پیچھے ہوئی اس نے اپنی آنکھیں کھولی تو ہما ایک دم ٹھہر گئی زُلنین کی تو بلیو جینز آنکھیں تھی یہ یہ تو آگ تھی ایسا لگ رہا تھا ساری آگ اس کی آنکھوں میں سما گئی ہو زُلنین کو محسوس ہوا ہما آس پاس ہی ہے اس نے فورن آنکھیں بند کی اور سر تکیہ پہ ٹکا دیا

"کیا کر رہی ہو ہما یہاں۔"

ہما وہی کھڑی رہی پھر اس کی درد بھری آواز نے اسے مجبور کیا کے وہ اس کے پاس جائے وہ دوبارہ قریب آئی اور بولی

"آپ کو کیا ہوا آپ کی طبیعت۔"

"میں ٹھیک ہوں۔"

اب آواز خاصی بھاری تھی

"یہ ڈاکٹر آپ کو ہوسپیٹل نہیں لیکر جا رہا کہہ رہا ہے آپ کا علاج یہاں ہو گا۔"

زُلنین نے منہ اِدھر کر لیا تاکہ وہ اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات نہ دیکھ لے

"کون ڈاکٹر؟۔"

ایک دم ہما کے کہنے پہ وہ چونک پڑا

"وہ آپ کا کزن جزلان!۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین ایک دم سے آنکھیں کھولی دل کیا جزلان کا ریشہ ریشہ کر دیں درد کے باوجود اس کا دل کیا سیدھا اُٹھے اور اس کے وجود کو ختم کرنے میں ایک سکینڈ نہ لگائے

ہما نے دیکھا زلنین کی گردن کے پاس کچھ سوئی لگی ہوئی تھی یہ کیا زُلنین کو سوئی لگی اور اسے پتا نہیں ہے تبھی شاہد اس کو تکلیف ہو رہی تھی اس نے ہاتھ بڑھ کر سوئی کھینچی ایک دم زُلنین اُٹھ پڑا

"اُف!!۔"

اس نے اپنی گردن پہ ہاتھ اور درد سے تقریباً چیخی پڑا ہما نے دیکھا اس کی گردن میں سیاہ رنگ کی نمی نکلی تھی زُلنین فورن اُٹھا اور واش روم کی طرف بڑھا

****

تو درد میں تھا

تو میں بھی کون سا سکون میں تھی

www.novelsclubb.com

جزلان اندر آیا تو دیکھا ہما واش روم کی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ زُلنین بستر پہ نہیں تھا

"یہ کدھر گیا۔"

"واش روم میں ان کی پیچھے کوئی سوئی لگی وی تھی اور اس کو کھینچنے سے ان کی گردن پہ کالی نمی۔"

"کیا؟۔"

وہ ایک دم حیران ہوا اُف اگر ہما کو پتا چل گیا تو زُلنین نے تو بس ختم کر دینا ہے

"نہیں خون ہو گا اور سوئی بستر پہ کہی پڑی ہو گی اُس لیے تکلیف سے اُٹھا۔"

"آپ انھیں ہو سپیٹل کیوں نہیں لے جاتے اگر انھیں کچھ ہو گیا تو میں زندہ کیسے رہ پاوں گی۔"

www.novelsclubb.com

ہما کے منہ سے ادا ہونے والے لفظ نے جزلان کو کیا اندر سنگ میں جھکے زُلنین کو بھی ساکت کر گیے

"میں مزید صدمہ نہیں برداشت کر سکو پلیز زُلنین کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے۔"

اندر دور سے ہی فائیق کے کمرے میں موجود مختلف پھولوں میں سے کنول کے کالے رنگ میں ایک عجیب سی تبدیلی ہوئی جیسے اس پھول میں جان آگئی ہو بلکہ وہ گرا ہوا کنول اونچا ہونے لگا اس کی ہولناکی میں کمی آگئی تھی اگر ہما مزید لفظ بولتی تو اس کے پھول میں جان آجاتی لیکن ہما نے آگئے سے کچھ نہیں کہا

"آپ ریلکس ہو جائے اگر واقی معاملہ سریس ہو گا تو میں لیکر جاوں گا زُلنین آپ سے زیادہ مجھے قیمتی ہے کیونکہ وہ میرا بھائی ہے۔"

"اور وہ میرا دوست ہے اس کے بعد تو میں بالکل اکیلی ہو جاو گی نئ میری ماں ہے نا باپ نہ نانی نہ بہن بھائی کوئی تو نہیں ہے میری تو اب پوری دُنیا ہی زلنین زولفیقار ہے۔"

www.novelsclubb.com

محبوب کے درد سے زبان سے نکلنے والے الفاظ بے اختیار ہو رہے تھے اور ایک بار پھر اس کنول میں توانائی آنے لگی اس کی رنگت کی سیاہی ختم ہونے لگی تھی اور اندر کھڑا زُلنین زولفیقار میں کمزوری کے باوجود ایک عجیب سی طاقت آگئی تھی اس کی

پاکیزہ محبت پہ اتنی طاقت تھی جو اتنے کم دنوں میں ہما کے دل پہنچ گیا اس نے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا تو ہلکی سی نمی اس کے گالوں سے پھسل گئی وہ جنزادہ پہلی بار اپنی کامیابی پہ خوش بھی ہوا تھا اور رویا بھی تھا۔

"زُلنین دروازہ کھولو زُلنین تم ٹھیک ہو۔"

جزلان کی آواز پہ وہ اپنے نمی کو دیکھنے لگا تو پاس پڑا کیمیکل اُٹھایا اور اپنے گردن پہ گرایا نمی رُک گئی تھی جب کے درد میں کمی ہو گئی تھی اعصاب ڈھیلے ہوئے گہرا سانس لیتا ہوا وہ دوبارہ سنگ پہ جھکا اور ومیٹ کرنے لگا اس سے فارغ ہو کر اپنی آنکھوں کو دیکھنے جس میں آسمانی رنگ کہی غائب ہو چکا تھا اور صرف تپش نے جگہ لے لی تھی

اس نے جیزی کو سگنل دیا اور جزلان سمجھ گیا

"مس ہما آپ تھوڑی دیر کے لیے باہر جا سکتی ہے کیا پتا وہ آپ کی وجہ سے باہر نہ آ رہا ہو۔"

www.novelsclubb.com

"لیکن!۔"

پر جزلان نے اپنی طاقت استعمال کر کے اس باہر جانے پہ مجبور کیا اور وہ باہر چلی گئی اور ایک دم اس نے دروازہ بند کیا اور اندر آیا دیکھ زُلنین اپنی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا

"یہ کس نے کیا ہے حالت اچھے خاصے بھلے تھے ہما کے پاس جا کر اچانک کیا ہو گیا ۔"

زُلنین نے اپنے منہ صاف کیا

"پتا نہیں۔ بات کر رہا تھا ہما عجیب سے جواب دیں رہی تھی اور میں جانتا ہو یہ ہما نہیں کہہ رہی۔"

"بتاو تو صحیح ہوا کیا تھا ابھی بھی بہت عجیب لگ رہی ہے آواز اتنی زیادہ بھاری کے مجھے لگا ہما نے ڈر کر بھاگ جانا۔"

"اس کو اِدھر کیوں لایا اور تمھیں پتا میں ہوش میں نہیں تھا۔"

وہ آگ برساتی نظروں سے جزلان کو دیکھ رہا تھا

"ہما جب ہوتی ہے تو آپ کو کہاں ہوش ہوتا ہے وہ تو سب شراب سے بھی بھاری نکلی۔"

"بکواس مت کرو۔"

وہ دھاڑا

"اتنی مقدس لڑکی کو تم گھٹیا چیز سے کمپیر کر رہے ہو میرے پاس طاقت نہیں ہے ورنہ ابھی تمھاری گز بڑھ لمبی زبان کو کاٹ کر پھینک دیتا خبردار وہ میرے لیے صرف ایک ہے دا اور نیجل جو اس جیسا کوئی نہیں ہو سکتا۔"

"بڑے بڑے شاعر اور عاشق تو چاند کے ساتھ موتی کے ساتھ اور پتا نہیں کس کس چیز کے ساتھ کمپیر کرتے ہیں تو نے آج تک نہیں کیا۔"

جزلان نے اس کو دیکھا جواب چلتا ہوا اپنے کمرے میں آیا اور بستر پہ بیٹھ گیا کمزوری بہت زیادہ تھی

"ایسی چیز تو بہت کامن ہر کوئی بولتا ہے ہر جگہ اویلیبل ہے اور ہما تو ہما ہے صرف میری اس جیسا کوئی ہے ہی نہیں اور نہ ہی کوئی ہو گا یہ سیپ سے نکلے موتی، یہ چاند یہ تاروں سے کمپیر کرنا سب بیکار بات ہے کے تم میرے لیے اس طرح ہو اس طرح ہو یہ تو اللہ کی نعمتیں ہیں نو ڈاؤٹ اور اللہ کی بنائی ہوئی نعمتوں میں سے ہما بھی تو ہے اس کا کسی چیز سے کیا مقابلہ وہ نعمت اللہ نے میری نظروں کو لیے دیں محبت تو کسی چیز سے کمپیر کرنے کا نام ہی نہیں ہے محبت تو وہ آندھی گلی ہے جو ہزار کانٹوں کے باوجود بھی چلتے ہیں ہزار خامی کے باوجود اسے قبول کرتے ہیں اور مجھے اس لڑکی سے بے پناہ ہزار خامیوں کے باوجود بہت زیادہ محبت ہے۔"

www.novelsclubb.com

کنول اب کھڑا ہو چکا تھا سیاہی ختم ہونے لگی تھی دو دلوں کے ٹوٹ کر دینے والے اعتراف نے اس کنول میں اپنے اصلی رنگ بڑھ دیے تھے اور اس کی ہولنا کی ختم ہو رہی تھی لیکن ابھی بھی کچھ کچھ باقی تھی

دوسرے عنوان کا اختتام

******

تیسرا عنوان آشوب شقائق البحر

وہ بیٹھی ہوئی تھی اس کا سر جھکا ہوا تھا وہ بالکل سٹل تھی جبکہ اس کے ہونٹ مسلسل جنبش ہو رہے تھے جیسے وہ کچھ پڑھ رہی ہو آنکھیں رونے کے باعث اب خاصی سُرخ ہو گئی تھی جیسا سارا خون سمٹ کر وہاں سما گیا ہو محبت تو اسے سب سے تھی لیکن اتنا تو ہما کو نہیں تڑپایا تھا جب اس کے خونی رشتے اسے بچھڑ گئے تھے اور وہ جانتی تھی بچھڑنے والے کبھی لوٹ کر نہیں آتے لیکن زُلنین بھی وہ بن پانی مچلی کی طرح ہو گئی اور اسے لگا وہ سب سی قیمتی متاع کھو دیں گی۔

کوئی ہل کی ٹھک ٹھک کرتا چلتا ہوا آیا اور ہما نے سر اُٹھایا تو لمبی اور خوبصورت سی کالے لمبے فراک میں کوئی ملبوس تھی دیکھنے میں تو باہر کی کوئی لگ رہی تھی

"آپ کون؟۔"

وہ عجیب انداز میں مسکرائی اور اس کی عجیب ہی نظریں ہما کو بے حد محسوس ہوئی

"زُلنین کی کزن اور تم کون ہو؟۔"

ہما کو لگا یہ ڈاکٹر کے ساتھ دوسری کزن آئی ہو گی اس نے سر ہلایا اور بولی

"دوست ہو میں ان کی۔"

"او! کون سے نمبر والی۔"

www.novelsclubb.com

ہما نے جھٹکے سے سر اُٹھایا اس نے اپنے سینے پہ بازو باندھے ہوئے تھے اور وہ بڑی سی کنگ سائز والی چیر پہ بیٹھ گئی کیا مالکانہ انداز تھا جیسے اس کا گھر ہو

"جی کیا؟۔"

وہ سمجھ چکی تھی لیکن انجان بنتے ہوئے بولی اسے پتا نہیں کیوں یہ سفید دودھیا جیسی سفید لڑکی سے الجھن سی محسوس ہوئی

"یار جب ہم دو سال پہلے آئے تھے تو زُلنین کی اور دوست تھی پھر سال بعد جیزی آیا تھا تو کوئی اور تھی یہ زُلنین واقی اُتنی کپڑے نہیں بدلتا جتنی گرل فرینڈز بدلتا ہے اگر زُلنین کو پتا چلتا کے اس کے کردار پہ انگلیاں اُٹھائی جا رہی ہے تو وہ پرمیس کی گردن مروڑ دیتا اتنا تو اس کے دشمن گواہی دیتے ہیں کے زُلنین جیسا سچ پکا اور کھڑا مسلمان ہے۔"

ہما کا چہرہ لال ہو گیا جبکہ مٹھیاں بھینچی گئی

"میں زُلنین کی گرل فرینڈ نہیں ہوا اور مجھے لگتا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے زُلنین کی کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے۔"

اُف اتنا غصہ وہ تو اس کی کزن تھی زیادہ جانتی ہو گی لیکن زُلنین جیسے کے لیے ایسے الفاظ اُف!

"او غصہ کیوں آ رہا ہے اچھا اچھا بھئی گرل فرینڈ نہیں دوست تو تھی کیونکہ میں نے خود دیکھیں ہیں۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔"

وہ تیزی سے بولی اسے اپنے طبیعت کی سمجھ نہیں آئی تھی اتنا غصہ تو اس کو اپنے باپ پر بھی نہیں آیا تھا دروازہ کھلا اور جزلان باہر نکلا ہما تیزی سے اُٹھی

"وہ اب ٹھیک ہے نا۔"

جزلان نے اسے نہیں جھٹکے سے پرمیس کو دیکھا تھا جو ہما کے سامنے ہی بیٹھی تھی او گاڈ اب تو زُلنین نے مار دینا ہے

"ہاں آپ جائے اندر لیٹا ہوا ہے آپ کا پوچھ رہا تھا۔"

وہ سر ہلاتے اندر گھس پڑی اور جزلان نے تیزی سے دروازہ بند کیا اور غصے سے دیکھا

"آپ ہما کے سامنے کیوں آئی ہے۔"

پرمیس کی آنکھیں لال ہو گئی اور سرُخ ہونٹ سختی سے بھینچے گئے تھے

"تو یہ ہے وہ جو۔زُلنین زولفیقار اپنا پتھر جیسا دل ہار بیٹھے۔"

کیا کٹیلا لہجہ تھا پرمیس کا جیسے وہ ہما کو اپنے لہجے سے کاٹ ڈالنا چاہتی تھی

"پرمیس زُلنین نے منع کیا تھا کیوں ایسا کام کرتی ہے کے اس گھر میں آپ کی انٹری بند ہو جائے زُلنین اور چاچو جب فیصلہ کرنے پہ آجائے تو دادا ابا اور کشف پھوپھو بھی کچھ نہیں کر سکتی۔"

www.novelsclubb.com

پرمیس کی آنکھوں میں ایک خون کی بوند آنکھوں سے نکلے جزلان نرم پڑ گیا

"اس عام سی انسان میں کیا ہے اور زُلنین کو پتا بھی ہے یہ لاحاصل ہے وہ کبھی بھی ہما کو حاصل نہیں کر سکتا کوئی روکے یا نہ روکے لیکن ایک جن اور انسان کا ڈر فنس سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔"

"آپ کی بات سے میں کب انکار کر رہا ہوں۔"

وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور ان کو نرمی سے دیکھا

"دیکھیں زُلنین کا یہ عشق بس میں نہیں تھا۔"

"کیوں بس میں نہیں تھا۔"

وہ چیخ ہی تو پڑی ا

جزلان ڈر گیا کے اب وہ آئے گا اور گردن دبوچے گا اُف زُلنین کے ہاتھ تو اندر تک گھس جاتے تھے

"آپ کو ایک کمیکیل دکھاتا ہو وہ پیے شاہد زُلنین کا دل آجائے۔"

پر میس نے سر تیزی سے اُٹھایا چہرہ پہ روشنی پھوٹی

"سچی! کیا اس کو پینے سے زُلنین میرا دیوانہ ہو جائے گا تو پھر اُٹھو۔"

اُف اب جزلان کو یہ جھوٹ مہنگا پڑ گیا کیونکہ پر میس کے ناخن حد درجے بڑے تھے جزلان نے دونوں طرف پھسنا تھا

⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂

مجھے تیری اب ضرورت ہے

یہ مجھ کو اب پتا چلا

"بول کیوں نہیں رہی ہوا تنی خاموشی تب ہوتی ہے جب بہت زیادہ رونے کا دل چاہا ہو اور بہت زیادہ رونے سے مراد ہے کوئی بات بہت دل کو لگی ہو اور دل کو لگنے سے مراد ہے کوئی بات تھی اور وہ کیا بات ہے ہما۔"

ہما اس کے سامنے والی کُرسی پہ بیٹھی ہوئی تھی اور بالکل خاموش تھی جبکہ بستر پہ نیم دراز زُلنین اس کی تکلیف بھانپ گیا تھا ہما نے پھر بھی اس کے کہنے پہ سر نہیں اُٹھایا

۔

"کوئی بات نہیں ہے۔"

"فور گاڈ سیک ہما مجھ سے تو چھپانا چھوڑ دوں۔"

زُلنین نرمی سے بولا اس کا نرم لہجہ ہما کو رونے پہ مجبور کرتا

"آپ سے کچھ مانگوں تو کیا آپ مجھے آپ دیں گے زُلنین۔"

پتا نہیں کیا سوچ کر وہ بولی تھی

www.novelsclubb.com

"بولو ہما کیا چاہیے تمھیں ایسے کیوں بول رہی اِدھر دیکھو۔" ہما نے اپنی سرُخ آنکھیں اُٹھائی زُلنین کو جھٹکا لگا تیزی سے اُٹھا ہما نے اس کا بازو پکڑا

"اب کیا کر رہے ہیں ڈرپ کی سوئی چبُے گی لیٹے۔"

ہما اس کے اُٹھنے پر بھوکلا گئی

"کیا ہوا ہے؟ روئی کیوں ہو بتاو ہما کسی نے کچھ کا ہے۔"

وہ اب اسے دیکھ رہا تھا

"کچھ بھی نہیں کہا کسی نے،"

"تمھارے پاپا کا فون آیا تھا۔"

"نہیں!۔"

"پھر کیا ہوا!۔"

"کچھ نہیں!۔"

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے اونچی آواز میں بولی

اب زُلنین خاموش ہو گیا

"زُلنین میں امریکہ واپس جانا چاہتی ہو۔"

ہما کی اس بات پر زُلنین اب تیزی سے اُٹھ چکا تھا

"کیا! ہوش میں تو ہو۔"

ہما پہلے تو گھبڑا گئی پھر سنبھل کر بولی

"جی پلیز ہاں آپ فکر نہ کریں میں آپ کی سکول کا۔"

"ہما سٹاپ آٹ مجھے بتاو کسی نے تمھیں کچھ ہے۔"

اب زُلنین اپنے غصے کو کنڑول نہیں کر سکا یہ اسے ہوا کیا ہے اچانک

"زُلنین آپ لیٹ جائے آپ کی طبیعت۔"

"بھاڑ میں گئی طبیعت ہما! مجھے بتاو کسی نے تمھیں کچھ، ہوا کیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اُف زُلنین نے اپنا سر تھاما ہما گھبڑا گئی

"زُلنین! زُلنین۔"

وہ ڈر ہی تو گئی زُلنین اپنا سر گرایا زُلنین کا دل کیا اس درد اور تکلیف سے جان چھڑانے کے لیے خود کو مار دیں اتنا درد اس کے سر اور گردن میں

"ٹھیک ہو میں، تم جاو پھر امریکہ کیا کر رہی ہو یہاں پیکنگ کرو۔"

ایک تو درد کے ساتھ دل میں تکلیف اوپر سے بے پناہ غصے نے زُلنین کو پھٹنے پہ مجبور کر دیا

"زُلنین پلیز سمجھے میری بات۔"

"ہما میں اس وقت چاہتا ہو آپ یہاں سے چلی جائے پلیز۔"

زُلنین پھر آنکھیں آگ رنگ ہو گئی تھی اور وہ کروٹ لے چکا تھا ہما کو لگا وہ بہت زیادہ ناراض ہو گیا لیکن وہ اس کو نہیں کھونا چاہتی تھی، جو بھی اس کے ساتھ رہتا تھا وہ دور ہو جاتا تھا اب وہ زُلنین کو کھونا نہیں چاہتی تھی اب وہ کیسے بتاتی اسے اس سے

کتنی محبت ہے پر تھی تو لڑکی اور مغرب میں رہنے کے باوجود مشرق تربیت تھی وہ اپنی تربیت پہ دھبا نہیں لگا سکتی تھی۔

"میں کل آو گی۔"

وہ اس کو کہتے ہوئے اُٹھ پڑی لیکن مڑی اور کچھ پڑھتے ہی زُلنین کے سر پہ پھونکا تو زُلنین کو دو منٹ میں اپنے آپ پُر سکون ہوتا ہوا محسوس ہوا وہ جان گیا وہ کیا پڑھ کر گئی ہے۔

****

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی دروازہ بند کر کے جونہی آگے بڑھی اس نے دیکھا ٹی وی آن تھا، ٹی آن تھا؟؟؟

www.novelsclubb.com

اس یاد پڑتا تھا صبح اس نے کوئی ٹی وی نہیں دیکھی تھی ایک دم کھل کیسے گئی ہو گی ہر دن ہیکٹک ہوتا جا رہا تھا اور اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کے نانو کے بعد اس کی زندگی اتنی مشکل کیوں ہو جائے گی

تھکے ہوئے قدموں سے وہ چلتے ہوئے آ گئے آئی اس نے دیکھا کوئی فلم لگی ہوئی تھی اس نے بڑھ کر بند کرنے لگی لیکن ٹی وی بند نہیں ہو رہی تھی اس نے دوبارہ بٹن دبایا پھر بھی ٹی وی بند نہیں ہوئی اس نے جھک کر دیکھا اور پھر زور سے دبایا پھر بھی آف نہیں ہوئے جھلا کر پیچھے ہو کر اس نے پلگ اُتارا اور پھر ٹی وی بند ہو گئی پلگ کو پھینک کر وہ صوفے پہ گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی کیا کریں اب اچانک پیانو بجنے کی آواز وہ ایک دم فریز ہو گئی اس لگا کہی دوسری ٹی وی تو نہیں آن نانو کے اور اس کے کمرے میں تو کوئی ٹی وی نہیں تھی پھر یہ آواز پھر ایک عورت کی آواز ابھری جو درد میں تھی اور لگا اس کی دُنیا کی سب سے بڑی شہ چھین لی ہو پر آواز میں درد کے ساتھ ایک الگ ہی خوبصورتی تھی

www.novelsclubb.com

We could be reveling

Forever in the love you bring

And we could be wasted on

You and not count it lost

پہلے لگا اس کا وہم لیکن ہر لائن میں آواز اونچی ہوتی جا رہی تھی وہ ہمت کرتے اُٹھی آج تو پتا کریں یہ ہو کیا رہا ہے آواز کا تعاقب کرتی وہ چلتے ہوئے اس طرف آئی وہ دروازہ اسے یاد پڑتا وہ کھلا تھا اور جب بند کیا تھا تو کسی چیز نے اسے دھکا دیا تھا ہاں کچھ ہے ضرور تیزی سے چل کر اس نے دروازہ کھولا اور آواز کلیر ہو گئی نیچے بیسمنٹ تھا فون پینٹ سے نکال کر اس نے ٹارچ آن کیا تیزی سے سڑھیوں سے نیچے جانے لگی لیکن مکڑی کے جالے نے اس کے قدم روک دیں ہے

Like fools in love

We're bound to make a scene

Our hearts bleed for you, ohOur hearts

bleed for you, oh

اس نے سویٹر کو تھوڑا سا آگے کیا اور تیزی سے جالے کو توڑا

Our hearts bleed, our hearts

bleedFor youWe could burn down the

daysInside the light of your face توڑتے وقت

وہ آگے چلنے لگی جب پیر کسی چیز سے زور سے ٹکرایا وہ زور سے جا کر سڑھیوں سے گری ایک دم ہلکی سی روشنی بھی تھی وہ بھی اس کے گرنے کے باعث غائب ہو گئی ہما کا سر بڑی زور سے کسی چیز پہ لگا تھا اور درد اس کے جسم میں پھیلتا جا رہا تھا اس نے کچھ فون تلاش کرنا چاہا لیکن کہی مل نہیں پا رہا تھا اپنے سر کو پکڑا تو اسے نمی محسوس ہوئی اس کو اگنور کرتی وہ اپنی دھندلائی آنکھوں اور آندھیرے سمیت اِدھر

And we could throw the years away And not regret the price we paid Like fools in love We're bound to make a scene

اُدھر ہاتھ مارنے لگی

"زُلنین!۔"

پتا نہیں کیوں ہر احساس میں وہ یاد آتا تھا جیسے وہ زُلنین کو پکارے گی تو وہ آجائے لیکن شاہد آشوب کا وقت شروع ہو چکا تھا اس میں زُلنین کی ہر پکار بے معانی تھی

Our hearts bleed for you, oh Our hearts bleed for you, oh Our hearts bleed, our hearts bleed For you

جب ہاتھ کسی چیز پہ لگا تو اس نے اُٹھایا تو سدا شُکر اس کا فون ہی تھا جلدی سے اس نے لائٹ آن کی جب کسی نے اس کے

www.novelsclubb.com

بال زور سے کھینچے وہ چیخ پڑی لیکن فون پہلے کے مقابلے اس نے سختی سے پکڑے رکھا

"کون ہو تم!۔" You have loved alive the dead ? and gone?And filled our thirsty veins with blood and song?Our hearts bleed for you, oh?Our hearts bleed for you, oh

ہمانے کاوئنڑ کو تھاما اور وہ زُلنین کو منہ کھولے دیکھ رہی تھی۔

"زُلنین!۔"

"مجھے پتا ہے تم میری ہو لیکن پھر کہو گا میری بن جاو۔"

آشوب شقائق البحر عام پھولوں کی طرح نہیں تھا وہ کسی بھی انکشاف میں جلدی سے اپنے اصل میں نہیں اسکتا تھا اسے بہت سے لفظوں بہت سے اقرار کی ضرورت تھی

جس سے اس کی بدشگنی ختم کر سکے زُلنین کو کہتے ہوئے سر میں شدید درد ہوا تھا لیکن وہ آج کہہ دینا چاہتا تھا اقرار کر دینا چاہتا تھا لیکن جو جو لفظ ادا کر رہا تھا درد کا دائرہ بھرتا جا رہا تھا اور ہما پہلے لفظ پہ سنبھلتی جب وہ مزید اسے شاکڈ کر دیتا تھا۔اور جزلان نے سر پہ ہاتھ مارا یہ بھی دوسرا فائیق زولفیقار نکلا

"ہما! آئی نو ایسا پروپوز کرنا پسند نہیں آیا ہو گا بٹ ایک دفعہ ہاں کر دوں مجھے ہاں کے علاوہ آاا!۔"

زُلنین نے اپنا سر پکڑا پھر سے تکلیف!!! ہما ایک دم نیچے ہوئی

"زُلنین اُٹھے کس نے کہا تھا نیچے جھکنے کو سر چکرا گیا نا آپ کا۔"

اس نے کندھا پکڑ کر اُٹھانے کی کوشش کی لیکن زُلنین جو وجود بھاری لگ رہا تھا

"میں کچھ پوچھ رہا ہو تم سے۔"

اس نے ہما کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھنے لگی جسے پہلے بار وہ دیکھتے ہوئے جم گئی تھی جس کی آنکھوں میں ایک ہپنوٹائزگ فیلنگز تھی ہما نے نظریں چُرا لی کیونکہ وہ آنکھیں جواب طلب تھی وہ اک دم سے فیصلہ زلنین کو وہ ایک مہینے سے زیادہ جانتی تھی اور ایک مہینے میں محبت! اور ایک ہی مہینے میں شادی کی آفر؟ شاہد وہ خیال کی وجہ سے کر رہا ہے میرا اکیلے رہنا بہت مشکل ہے اور میری چوٹ کو دیکھ کر پریشان ہو گیا ہے تبھی بولا ہو گا

"زُلنین اُٹھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

"میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہو!۔"

وہ تیزی سے بولا

"کیوں؟۔"

ہما کے منہ سے بے اختیار نکلا زُلنین اک دم چُپ ہو گیا

www.novelsclubb.com

"کیوں؟۔"

وہ بھی آہستہ سے بولا

"وہی پوچھ رہی وجہ؟۔"

وہ اب اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"پہلے اُٹھے پھر جواب دوں گی۔"

جب اسے پتا تھا زُلنین جواب سُنے بغیر نہیں اُٹھے گا تو اسے بولنا پڑا کیونکہ اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی کیا جواب دیں اور ابھی زُلنین اس سے پیار کا اظہار کر رہا ہے اسے اپنانا چاہتا ہے کیسے اس کی طبیعت خراب ہو رہی ہے اگر وہ ہاں کر دیں گی تو پھر ماما اور نانو کی طرح زُلنین بھی اسے چھوڑ کر چلا جائے گا اور نہ بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اسی کشمکش میں اس نے زُلنین کو اُٹھانے کی مدد کی اور بیٹھایا، اور سوپ کی طرف دیکھا اب تک تو ٹھنڈا ہو چکا ہو گا ہمانے گہرا سانس لیا

اور مڑ کر دوبارہ گرم کرنے لگی زُلنین کھانسنے لگا ہما نے مڑ کر دیکھا وہ اب کوئی لیکوئیڈ گلاس میں ڈال رہا تھا اور وہ عجیب سے رنگ کا تھا

"یہ کیا پے رہے ہیں آپ۔"

زُلنین نے سر نہیں اُٹھایا

"زُلنین یہ کیا ہے؟۔"

"ڈرنک ہے۔"

وہ آہستگی سے بولا

"کیسا ڈرنک۔"

www.novelsclubb.com

وہ عجیب اور حیرت زدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

"جو ڈرنک ہوتا ہے جو پیتے ہیں سب۔"

ہما آگئے سے کچھ کہتی زُلنین ہنس پڑا

"پاگل ہو یہ جزلان لایا آنار کا جوس ہے مجھے کمزوری ہو رہی تھی۔"

وہ مسکرایا ہما نے اپنے منہ پہ ہاتھ پھیرا

"یہ لو تم بھی پیو!۔"

"نہیں!"

وہ سوپ نکال کر لائی اور اس کے سامنے رکھا

"چلے پیے اور بتائے کیسا ہے۔"

"میری بات کا جواب دیں دوں۔"

ہما نے اپنے لب کاٹے اور دل تیزی سے دھڑکنے لگا زُلنین اسے ہی دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"کیا ابھی جواب ضروری ہے۔"

"نہیں سوچ سکتی ہو لیکن آپ پاس پورے چار گھنٹے ہیں۔"

وہ آپ چمچ اُٹھا کر ایک سپ لینے لگا اسے فلیور پسند نہیں آیا تھا لیکن پھر بھی اس نے پورا پینا تھا کیونکہ یہ ہما نے بنایا ہے

"زُلنین چار گھنٹے!!!۔"

"ہما تمھیں کوئی اور پسند ہے۔"

وہ پوچھنا نہیں چاہتا تھا لیکن ایسی سپاٹ لہجے میں بولا، ہما نے گھوری دکھائی اور چلتے ہوئے اس کے سامنے چیر پہ بیٹھی

"سوپ کیسا ہے؟۔"

وہ ٹاپک بدل رہی تھی زُلنین نے اسے ایسے دیکھا کے سریسلی ہما اب جواب دیں بھی دوں!!!

www.novelsclubb.com

"مجھے کچھ وقت تو دیں دے۔"

"کتنا وقت میرا خیال ہے اب آپ کے ہاں کوئی بڑا نہیں جن کو آپ بتائیں اور مشورہ کریں بول بھی دوں لیکن جواب نہ میں نہیں ہونا چاہیے۔"

"زُلنین! یہ کیسا پروپوزل ہے زبردستی بھی کہتے نہیں کر رہا لیکن جواب ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ ہے ہاں!!!"

وہ اسے دیکھ رہی تھی جو سوپ پینے میں ہی مصروف تھا

"نہ کی ریزن ضرور دینا مجھے پھر میں تمھیں قائل کر کے ہاں کروالوں گا۔"

"آپ کیوں؟۔"

"کیونکہ ہمارا زُلنین سے اور زُلنین ہمارے اینڈ آف اٹ۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے ایک ہفتہ دیں دے۔"

وہ سر اُٹھا کر بولی

"ایک ہفتہ کس لیے۔"

"سوچنے کے لیے زُلنین !انسان اتنا جلدی نہیں فیصلہ کر سکتا۔"

"ٹھیک ہے اگر مجھے ایک ہفتہ بلکہ نہیں 168 گھنٹے انتظار کروایا جائے گا تو میں ہاں میں جواب ایکسپیکٹ کرو۔"

وہ اسے بھی ایسے نظروں سے دیکھ رہی تھی

"کوئی زبردستی نہیں ہے لیکن جواب میری پسند کا ہو۔"

ہما ہنس پڑی

"یہ زُلنین زولفیقار ہی ہیں نا لگتا ہے بخار دماغ پر بھی چڑھ گیا ہے۔"

ہما نے اس کا باول اُٹھایا اور مڑ کر دیکھا پر میس اندر داخل ہوئی تھی اور اس وقت گرین سیلک میکسی میں ملبوس تھی ہمیشہ کی طرح اس کو ہونٹ رنگے ہوئے تھے اور ساتھ میں کل کے مقابلے آج اس نے گہرا سمجی سا آئی لائنر لگایا ہوا تھا زُلنین نے مڑ کر نہیں دیکھا اس کی تو نظریں ہما کی طرف تھی

www.novelsclubb.com

"او تم ابھی تک یہاں ہو کیا اپنے بوئی او سوری دوست ہی ساتھ ہی سپینڈ کی ہلیو کزن سوری تمھارا پوچھنے والی تھی لیکن تمھاری دوست نہیں چاہتی تھی تمھیں ڈسٹرب کرو۔"

وہ زُلنین کو ہاتھ لگانے لگی زُلنین تیزی سے پیچھے ہوا

اور مڑا اس نے پرمیس کو سپاٹ نظروں سے دیکھا اس میں وہ زُلنین کی آنکھوں میں غصہ ایکسپیکٹ کر رہی تھی لیکن زُلنین نے اس لیے کنٹرول کیا تھا ایک تو اس کی طبیعت خراب تھی دوسرا ہما کے سامنے وہ ظاہر نہیں پڑ سکتا

"کوئی بات نہیں پرمیس! اور ہما ابھی آئی ہے۔"

البتہ لہجہ خاصا کاٹ دار تھا ہما کا تو چہرہ ہی دھواں دھوا ہو گیا تھا

"زُلنین میں شہر جا رہی ہوں انٹریر ڈیزائنر دیکھنے کیا مجھے آپ کی گاڑی مل سکتی ہے۔"

ہما نے جھجھکتے ہوئے پوچھا زُلنین مڑا

"میں بھی چلتا ہو!۔"

"نہیں آپ ریسٹ کریں اگر آپ نہیں دینا چاہتے ہیں تو میں کچھ اور انتظام کر لو گی کسی گاڑی ٹھیک کرنے والے کو بھی ڈھونڈنا ہے۔"

"میں کر دیتا ہو اور میں چلو گا میں تمھیں اسے اکیلا نہیں جانے دیں سکتا۔"

زُلنین نے نفی میں تیزی سے سر ہلا پر میس کو اپنا اگنور ہونا سخت بُرا لگا دل کیا اسی کے سامنے ہما کو شوٹ کر دیں وہ مڑ کر فریج کی طرف بڑھی

"نہیں زُلنین کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

"تم رائٹ سے کیسے ڈرائیو کرو گی۔"

"زُلنین میں نے لیفٹ اور رائٹ کی ڈرائیونگ کلاسس لے ہیں آپ گاڑی نہیں دینا چاہتے تو ٹھیک ہے۔"

زُلنین کو ناچار ماننا پڑا

www.novelsclubb.com

"میرے کمرے کے کیز سٹینڈ میں چار چابیاں پڑی ہے میں کہتا ہوا تم رینج رور لیے جاو باقی چھوٹی گاڑیاں اکسیڈنٹ کے چانسسز کم ہوتے ہیں۔"

ہما نے اس کو دیکھا اور پھر مسکراہٹ دباتی چل پڑی

"زُلنین میں آسٹن مارٹن لو گی۔"

وہ پیچھے سے آواز دیتے ہوے چل پڑی زُلنین مسکرایا اور پرمیس نے زور سے فریج بند کیا

زُلنین نے تیزی سے اس کی طرف دیکھا

"واو اس کو چھونے کی اجازت اس کو گاڑیاں دیں جا رہی ہے اس کی پروا کی جا رہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین نے آنکھوں کو کنٹرول کیا اور لب سختی سے دبائے

"ہاں بولو زُلنین! مجھ پہ کیسے پیچھے بدک اُٹھے تم اور ہما کے لیے تو ایک انچ نہیں ہلے ۔"

"ہو گئی تمھاری بکواس! پر میں پوچھ سکتا ہو ہما کے سامنے آنے کا مقصد۔"

سپاٹ لہجہ

"میرا جواب دوں پہلے۔"

"میں دُنیا جہاں کی عورتوں پر حرام ہو سوائے ہما کے بس مل گیا جواب۔"

وہ مضبوطی سے بولا

"وہ تمھاری بیوی نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے غرا کر کہا

"محبت تو ہے میری اور بیوی بھی جلد بن جائے گی۔"

"خواب دیکھتے رہنا زُلنین ماموں کی طرح۔"

اب زُلنین کو غصہ آگیا

"میرا ان سے کوئی مقابلہ نہیں ہے مت نام لیا کرو ان کا۔"

"تو ان کی محبت کی نیشانی سے عشق کیوں ہے تمھیں۔"

زُلنین کچھ کہنے لگا جب ہما اندر آئی

"آسٹن مارٹن کی چابی نہیں ملی تو رینج رور لینے پڑی۔"

"میرا خیال ہے، شاہد جیزی لے گیا ہو گا۔"

زُلنین اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"آپ کا چہرہ پھر لال ہو رہا ہے آئے جب تک آپ کو روم میں سیٹل نہیں کروالیتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ آگئے بڑھ کر زُلنین کو ہاتھ پکڑنے لگی پر میس کو نظریں پھیرنے پڑی ورنہ اس نے ہاتھ میں شیشہ کا گریب جوس پکڑا ہوا تھا سیدھا ہما کی سر پہ مارتی

"میں تمھیں باہر چھوڑ رہا ہو۔"

"ہر گز نہیں۔"

وہ ڈپٹ کر بولی

"آپ کی دوائیاں کہاں ہے مجھے لگتا ہے آپ کے کزن کوئی بہت ہی بیکار ڈاکٹر ہے میں کو ہی شہر سے لاتی ہو ڈاکٹر آپ کا چہرہ اتنا لال ہو گیا اوپر سے آپ کی آنکھیں بھی ایسا لگ رہا ہے رونے والی ہو رہی ہے۔"

"پروا بھی کرتی ہو اور ہاں کرنے میں ہچکچاتی ہو۔"

زُلنین نے کہا وہ مڑی ایک ہاتھ میں چابی جبکہ دوسرے ہاتھ میں زُلنین کا ہاتھ اس نے آہستگی سے چھوڑ دیا

www.novelsclubb.com

دل میں کہا

"پروا کرتی ہوں اس لیے تو ہاں کرنے سے ہچکچا رہی ہوں۔"

اور زُلنین نے اسے دیکھا

"کیا ہوا؟۔"

ہما نے نفی میں سر ہلایا

"چلے لیٹے میں چلتی ہو میں ڈرائیو احتیاط سے کروں گی۔"

زُلنین نے سر اثبات میں ہلایا

"کرنے بھی چاہیے کیونکہ مجھے کار کی نہیں تمھاری پرواہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولا

اور ہما کے دل کو کچھ ہوا فائیق کے کمرے میں موجود شقائق البحر کھڑے ہونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن آشوب اسے پہ بھاری ہو گیا

****

www.novelsclubb.com

ہما شاپنگ کر رہی تھیں جب اس کی نظر ڈیکروشن میں پڑے ایک گلوب پہ پڑی وہ اس گلوب کو دیکھنے لگی اس میں ایک وائٹ پری کو ایک کالے ڈریس میں ملبوس کسی شاہد جن نے پکڑا ہوا تھا اور اس پر نیلے رنگوں کی سٹارز گر رہے تھے یہ چیز ہما کو بڑی اٹریکیٹ کی تھی

ایسے لگ رہا تھا کے بے ہوش پری جبکہ جن زُلنین ہی ہی زُلنین اور جن کتنی عجیب بات ہے اس نے گلوب خریدنے کے لیے اُٹھایا اور باسکٹ میں رکھا پھر اسی طرح شاپنگ کرتے ہوے اس کا ٹکراو ہوا دیکھا تو وجدان کھڑا تھا

"ارے ہما آپ! آپ یہاں کیا کر رہی ہے۔"

ہما نے دیکھا تو ہلکہ سا مسکرا کر بولی

"وہ بس ایسے ہی میں اور زُلنین سکول کھولنے لگے ہیں اس کی ڈیکور کے لیے کچھ چیزیں خرید رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

وجدان نے سر اثبات میں ہلایا

"رائٹ زُلنین کدھر ہے؟"

"ام زُلنین تو مری میں ہی ہے میں صرف آئی ہو۔"

"اکیلے کیسے؟۔"

وہ حیرت سے بولا ہما ہنس پڑی

"نہیں زُلنین صاحب نے چابی دیں دی۔"

وہ مسکراتے ہوئے چابی لہراتے ہوے بولی

"اچھا بڑا دل نکلا آپ کے معاملے میں ورنہ خاصا کنجوس ہے!!۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں بھئی بہت اچھا ہے میرا دوست۔"

"پہلی دوست دیکھی ہے جو اپنے دوست کی بُرائی نہیں کرتی۔"

وہ اس کے ساتھ چلتے ہوے بولا

"مجھے ابھی تک اس کی بُرائی نظر نہیں آئی یا اگر ہے بھی تو میرے لیے کوئی معانی نہیں رکھتی کیونکہ اس کی اچھائی ہر چیز سے پر بھاری ہے وہ اتنا صاف دل کا ہے کے میں کبھی خود سوچ میں پڑ جاتی ہو کیا انسان اتنا صاف دل کا ہو سکتا ہے کسی کی بھی بُرائی کس کے لیے غلط جملہ میں نے آج تک نہیں سُنا خیر آپ کیا کر رہے ہیں یہاں !۔"

"بس امی کے ساتھ آیا ہوں آئے آپ کو ملواوں۔"

وہ مسکراتے ہوے اسے سُن رہا تھا جب ہما کے کہنے پر بولا

"ام !۔"

"آئے نا وہ سامنے کھڑی ہے۔"

"میں، مگر !!"

"ائے انھیں اچھا لگے گا۔"

www.novelsclubb.com

ہما راضی ہو گئی اور پھر وجدان اسے آنٹی سے ملوانے لگا اور وہ بھی ہما کو دیکھ کر مسکرائی اور پیار سے ملنے لگی

"ماشااللہ کتنی پیار ہو تم زُلنین کی دوست ہو ویسے وہ آتا ہے لیکن تمھارا ذکر نہیں کیا اس نے۔"

"اکچلی امی زُلنین نے آپ سے جوتا نہیں کھانا تھا نا!!۔"

وجدان شرارت سے بولا تو وہ دونوں ہنس پڑے کسی نے ان کی فوٹو کھینچی اور سیدھا زُلنین کو بھیجی

زُلنین جزلان سے ڈرپ لگوا رہا تھا تو فون بز ہونے پر اس نے فون اُٹھا کر دیکھا تو پہلے دیکھتا رہا پھر اس کے ماتھے پہ شکن آئی اس نے سیدھا فون ملایا اور اُدھر وجدان ان سب سے ہنس کر بات کر رہا تھا اچانک کال پہ چونکہ دیکھا تو ہما کو بولا

"شیطان کا نام لیا شیطان کی کال آگئی۔"

ہما مسکرائی

"ہلیو!۔"

"کدھر ہو؟۔"

"امی کے ساتھ آیا ہو شاپنگ کے لیے۔"

"اچھا!"

"ہاں اور ہما بھی ساتھ مل گئی تمھارا پوچھا تو تمھاری طبیعت کا بتا رہی تھی سب ٹھیک ہے نا ویسے تو کبھی ایسا نہیں ہوا!۔"

زُلنین کے اعصاب ڈھیلے پڑے

www.novelsclubb.com

"ہاں بس اچانک ہو جاتی کیا کریں اب تم انسان ہی بیمار ہو گے۔"

وہ مسکرایا

"ہاں ویسے تم لوگوں کا بھی بیمار بنے کا حق بنتا ہے۔"

"آہستہ ہما کھڑی ہو گی اسے کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے۔"

"جانتا ہوں ویسے میں ملنے آو تم سے۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے آنٹی کو اس کو کمپنی دوں اور دماغ میں ہمیشہ یہ بات رکھنا وہ زُلنین کی ہے۔"

"اوکے زُلنین صاحب!!"

وہ سر پہ سلوٹ مارتے ہوے بولا اور زُلنین نے فون بند کر دیا

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

وجدان اور اس کی امی نے کھانے پہ بلایا اس نے پھر کبھی کا کہہ کر ان سے ملنے لگی

"آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی مجھے!۔"

وہ مسکرا کر ان سے الگ ہوئی

"مجھے بھی! اگر زُلنین نہ لے کر آئے تم آجانا!۔"

www.novelsclubb.com

"جی ضرور!۔"

وہ وجدان کو بھی مسکرا کر خدا حافظ کرنے لگی اور مڑی تھی تو بولا وہ بولا

"آپ زُلنین کے لیے راستے میں آنار کا جوس لے لیجیے گا فریش پاگل ہے وہ اس کے لیے۔"

"اچھا ویسے انہوں نے کبھی بتایا نہیں۔"

"نہیں وہ اکچلی جب بھی بمیار ہوتا ہے تو ہمیشہ اس کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔"

"شیور، تھینک یو سو مچ۔"

وہ کار کی طرف پہنچی اور پھر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

****

۵ جولائی ۱۹۹۳

کارز ولفیقار ہاوس کو پاڑ کرتی سیدھا بلیک کاٹج پہ رُکی جدھر نیم پلیٹ پہ شاہ ہاوس لکھا ہوا تھا

کار سے سب سے پہلے وہی چل بلی سے لڑکی اپنی براون سکرٹ بلیک شیفون ٹی شرٹ اور بلیک ہیٹ پہنے اپنے بیگ اور ایک چھوٹی سی سفید بلی پکڑتے ہوے باہر آئی آنکھوں سے شوخ سی روائنڈ گلاسس اُتار کر اپنی ببل گم چباتی گھر کا جائزہ لیا جبکہ ساتھ والے دروازے میں بلیو شلوار سوٹ میں اس کی امی طاہرہ اور فرنٹ سیٹ میں گریس فل سے فہیم شاہ نکلے وہ ابھی ابھی ایر پورٹ سے سیدھا یہاں آئے تھے سامان تو پہلے سے ہی شفٹ کروا چکے تھے بس جیسے ہی شفق کے اگزامز ختم ہوے انھوں نے فلائٹ پکڑی اور اس وقت مری کے اپنے ہی کاٹج میں موجود تھے

www.novelsclubb.com

"ڈیڈی اتنا خوبصورت گھر ہے آپ کا آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں!۔"

شفق ان کے ساتھ لگ گئی وہ ہنستے ہوئے اس کے گرد بازو پھیلاتے ہوے بولی

"آئی ٹول ڈیو مائی چائلڈ ! یہ جگہ بہت زیادہ خوبصورت لیکن تم مان نہیں رہی تھی سی ! ! "

"آئی لواٹ لندن از بورنگ ! ۔"

اس نے ناک چڑا کر کہا

"تم تو جدھر بھی جاتی ہو اس جگہ کی ہو کر رہ جاتی ہو۔"

مسز فہیم نے مسکراتے ہوے کہا

"ہاں کیوں ہر جگہ ایک سے بڑھ کر ایک ہوتی ہے تو میں کہے بغیر رہتی نہیں ہو کیوں بابا۔"

بابا ہنس پڑے اور اس کے سر پہ پیار کیا وہ دیکھ رہی تھی اچانک اس کی بل جمپ لگا کر پیچھے چل پڑی

"او جینی رُکو ! میں اسے لائی بابا ! ۔"

وہ بھاگی اس کی طرف وہ بلی روڈ کی طرف بھاگی

"اُف تمھیں کیا ہوا!۔"

وہ تیزی سے اپنی سکرٹ کو اوپر کرتی تیزی سے اس کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس کی بلی رُک گئی اور وہ اچانک چلتے ہوے سیدھا جا کنگ کرتی شخص سے ٹکرائی اس کا سر چکرا گیا اس نے اپنا سر پکڑا اور غصے سے دیکھا

Watch where are you going

سامنے کھڑا خوبصورت شخص کو دیکھ کر وہ رُک گئی فائر آنکھیں بڑی حیرت اور دلچسپی سے اس کو دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"او تو کوئی گوری آئی ہیں۔"

وہ ابرو اُٹھا کر اسے دیکھنے لگی

"آپ بھاگ ایسے رہی ہیں جیسے کوئی اولمپک ریس تھی خیریت تو ہے۔"

"اور آپ بھی کیوں بھاگ رہے تھے اولمپک میں کیا آپ بھی تو نہیں شامل تھے۔"

وہ گھور کر بولی وہ ہنس پڑا

"او میں تو جاکنگ کر رہا تھا اگر آپ کر رہی ہے تو پہلی لڑکی دیکھی سکرٹ اور میک آپ سے بھرپور کیا نیا فیشن آگیا ہے۔"

"توبہ!"

وہ اپنی بلی اُٹھانے لگی وہ پھر سائڈ پہ ہو گئی

"ارے جینی کیا ہوا؟ ناراض تو نہیں ہو گئی۔"

وہ کھڑا شخص ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"بلیاں بھی ناراض ہوتی ہے کیا!!!"

"آپ سے بات کی میں نے جائے جاکنگ کریں۔"

وہ خفگی سے اسے دیکھ کر کہنے لگی

"ویسے آپ سے بھی بات کی جاسکتی ہے آپ کا نام پوچھ سکتا ہو۔"

وہ کچھ نہیں بولی بس بلی کو ہاتھ لگانے لگی وہ پھر دور ہو گئی

"ارے اسے کیا ہوا!۔"

فائیق نے مسکرا کر ہاتھ بڑھایا وہ بلی اس کو دیکھتے ہی اس کے پاس آگئی شفق کا منہ کھل گیا

"یہ کیسے آپ کے پاس یہ میرے علاوہ کسی کے پاس نہیں آتی تھی۔"

"بس میری خوبصورتی کا کمال ہے شاہد بٹوین میں فائیق زولفیقار یہ سامنے ذولفیقار ہاوس میں رہتا ہوں اور آپ!۔"

www.novelsclubb.com

"پہلے میری بلی دیں مجھے اچھا نہیں لگتا وہ کسی کے قریب آئے۔"

"اوہو یہ لے یہ لو میاو آپ کی فرینڈ سے برداشت نہیں ہو رہا۔"

وہ اسے پکڑانے لگا وہ پکڑ چکی تھی

"اب بتائے اپنا نام ؟۔"

"میرا نام جان کر کیا کریں گے۔"

"جان پہچان بڑھاؤ گا۔"

"شفق!!!"

مسز طاہرہ کی دور تک آواز آئی

"او نوامی!"

"او شفق آپ وہاں رہتی نائیس ٹو میٹ یو مس نیبر۔"

وہ مسکرا کر کہتا مڑ گیا اور شفق اس جاتا ہوا دیکھنے لگی یہ اتنا خوبصورت بندہ اس کا نیبر ہے پھر جب اس کی امی کی آواز آئی وہ سر جھٹکتے ہوے مڑی

یہ تھی پہلی ملاقات تھی جس کو بعد میں ہی شفق نے ہی دعا کی تھی کاش یہ ملاقات کبھی نہ ہوتی

www.novelsclubb.com

****

وہ کافی حد تک شاپنگ کر چکی تھی اب اسے کہاں جانا تھا وہ لب دبائے سٹیرنگ تھامے بیٹھی سوچ رہی تھی یاد آیا زُلنین کے لیے جوس کے ساتھ کچھ لینا تھا وہ چلانے لگی جب اچانک اس نے کسی عورت کو سامنے سے جاتے ہوئے دیکھا وہ نانو سے مشابہت رکھ رہی تھیں آنکھیں سکیڑ کر اس نے دیکھا وہ عورت پاگلوں کی طرح کسی کے پاس جا رہی تھی اور کسی کو روک رہی تھی ہما نے مزید آنکھیں سکیڑیں اور دیکھا تو وہ نانو تھی! لیکن ان جیسی کیوں ہو گی وہ تو ہے ہی نہیں اس دُنیا میں، آنکھوں میں نمی صاف کرتے ہوئے وہ کار سٹارٹ کر چکی تھی اور آگے بڑھانے لگی جب وہ عورت سامنے آ گئی ہما کو بریک لگانی پڑی اس کا دل رُک سا گیا تھا وہ وہ نانو ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بات سُنے بات سُنے میری بیٹی اور نواسی غائب ہو گئی ہے آپ پلیز آنکھیں ڈھونڈ لے پلیز۔"

نانو نے شیشے کے پاس جاتے ہوئے ہما کو کہا اور ہما کا چہرہ سفید ہو گیا اس کو لگا اس کی پوری دُنیا ٹھہر سی گئی تھی نانو!

"بات سُنے میں انھیں کھو چکی ہو میری بیٹی مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہے پلیز بات سُنے میری نواسی جتنی ہو گی پلیز۔"

وہ شیشہ کھٹکھٹا رہی تھی اور ہما نے تیزی سے دروازہ کھولا اور نانو کے گلے لگ گئی

"نانو نانو آپ زندہ ہے نانو! یہ سچ پلیز کاش یہ سچ ہو جائے نانو اومائی اللّٰہ کیا خواب تھا کیا یہ پہلے کی طرح خواب تھا میری نانو۔"

اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کے ایسی کون سی نیکی کی تھی اسے اس کی نانو لٹا دیں تھی

****

زُلنین آخری ٹیکہ لگا کر اب خود کو بہتر محسوس کر رہا تھا اس نے پھر نماز پڑھی نماز کے بعد وہ اب درخت پہ ایسے بیٹھا ہوا چاند کو تک رہا تھا اچانک اس کا فون بجا ہما کی کال تھی اس نے کان سے لگائے بنا یا

فون اُٹھایا

"کہاں ہو میں پریشان ہو ٹھیک تو ہو اتنی دیر!۔"

"زُلنین!"

ہما کی بھرائی آواز پہ وہ الرٹ ہو گیا

"ہما! کیا ہوا؟ ٹھیک ہو نا۔"

"زُلنین! نانو۔"

زُلنین حیرت سے فون کو دیکھنے لگا

"کیا کہہ رہی ہو؟ ہما میں وہاں آجاوگا بولو تو صحیح!۔"

www.novelsclubb.com

"زُلنین نانو زندہ ہیں!۔"

زُلنین کو اس بات پہ گہرا جھٹکا لگا

"وہ میرے پاس ہے زُلنین وہ نانو ہے میری نانو میری نانو زندہ ہے میر یکیل زُلنین

"آپ کچھ تو یاد کریں!۔"

ہما نے ان کی طرف دیکھتے ہوے کہا

"مجھے پلیز شفق سے ملا دیں میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔"

وہ روتے ہوے ہما کے سامنے کہہ رہی تھی زُلنین ان کو دیکھ رہا تھا واقی میں انھیں کچھ یاد نہیں تھا سوائے شفق اور ان کی چھ سال کی نواسی ہما!

www.novelsclubb.com

"ہما!۔"

زُلنین نے اس اپنی طرف متوجہ کیا ہما مڑی اس کی آنکھیں سُرخ ہوئی وی تھی جبکہ چہرہ سُرخ ترین ہوئی وی تھی وہ بہت اپ سیٹ تھی لیکن زُلنین کو خود سمجھ نہیں آرہی تھی آخر چکر کیا ہے

"تم انھیں یہ پلاؤ اور کمرے میں لٹاد و فل حال یہ بہت زیادہ تھکی ہوی لگ رہی ہے اور تم بھی! اس ٹائیم کوئی فائدہ نہیں ہے ان سے کچھ پوچھ گچھ کرو۔"

"پر زُلنین انھیں ماما یاد ہے!۔"

ہما بالکل رونے والی ہو گئ

"اچھی بات ہے نا اور دیکھو تم بھی تو یاد ہوا نھیں بس ٹائیمنگ خراب ہیں ان کی۔"

وہ اس کی بات مانتے ہوے انھیں نیند کی گولیاں کھلا چکی تھی

اور انھیں کمرے میں لٹا کر باہر آئی تو زُلنین صوفے پہ بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا ہما کو شرمندگی ہوی ایک تو اس کی طبیعت بھی اتنی خراب تھیں اوپر سے وہ پریشانی میں

بلا کر تنگ بھی کیا اب وہ بیٹھا اس کی خاطر ویٹ کر رہا ہے واقی دوستی ایسی ہوتی ہے یا شاہد اس دوستی میں محبت بھی تھی جسے یہ سب کروا رہی تھی

"آجاو سوچ میں کیوں ڈوبی ہو۔"

زُلنین کی آواز پہ اس نے سر اُٹھایا اور پھر قدم بڑھا کر کچن کی طرف بڑھی اور فریج کی طرف جھکی دیکھا کوئی انار پڑا ہو وہ جوس تو نہیں لے سکی تھیں لیکن بنا تو سکتی ہے اس لیے جب ڈھونڈ کر اسے انار مل گیا تو مڑی زُلنین کھڑا تھا

"کیا کر رہی ہو؟۔"

وہ ہولے سے مسکرا کر پوچھنے لگا

"بس ایسے ہی گھر میں تم آئے ہو اتنی دیر سے پوچھا ہی نہیں!۔"

وہ ہنس پڑا

"چلو کچھ تو خیال آیا میرا ویسے یار یہ کوئی فلمی سین نہیں ہو گیا۔"

"کیا مطلب؟۔"

وہ انار کو چھڑی سے دو حصوں میں کرنی لگی لیکن اس کی بات پہ وہ اس کی طرف دیکھنے پر مجبور ہوئی

"ارے یار دیکھو نانو کی ڈیتھ پھر ان کا اچانک آجانا انھیں صرف انیس آٹھارہ سال پُرانی یاداشت تمھیں کچھ فشی نہیں لگ رہا تم نے خود ان کی میت کو غسل کروایا تھا ان کی موت کی تصدیق کی تھی۔"

ہما خاموش ہو گئی پھر انار کو کاٹ کر بولی

"کیونکہ بہت سے راز میں یہ بھی ایک راز کی بات ہے نانو سے پہلے مجھے سارے راز پتا چل نہیں جاتے تو یہ مسٹری ہی رہے گی۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین چونک پڑا

"کیا مطلب؟۔"

"مطلب یہ زُلنین کے جب تک ہم پہلا صفحہ کتاب کا نہیں پڑھے گے تو ہمیں کہانی کیسے پتا چلی گئی اگر ہم کوئی کتاب کھولتے ہیں اور بیچ سے پڑھنا شروع کر دیتے ہیں تو ہمیں تو کچھ سمجھ نہیں آئی گی یہ ہو کیا رہا ہے یہ کون ہے یہ کیسا ہوا مگر جب ہم پہلا صفحہ شروع کر کے بیچ میں آتے ہیں اس میں سے بھی چھپے ہر راز کو جان لیتے ہیں۔"

"ہما گرل سمجھدار ہو گئی۔"

"زندگی آپ کو سمجھدار کر دیتی ہے کوئی بندہ بیوقوف نہیں ہوتا بس خود کو سنبھالنے میں وقت لگا دیتا ہے۔"

"اب لگ رہا میں کسی ماہر نفسیات سے بات کر رہا ہو۔"

"زُلنین فائیق نامی کسی شخص کو جانتے ہو۔"

اب اس بات پہ زُلنین کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی اور نیلی آنکھوں کی جگہ اگ رنگ نے لے لی تھی

وہ اپنے کمرے میں پوپ میوزک لگائے، چہرے پہ ماسک لگائے اپنے پیروں پہ نیل پینٹ لگا رہی تھی اسے مری آئے ہوے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور ایک ہفتے کی ساری پُر جوشی ہوا میں چلی گئی اب وہ بہت بور ہو رہی تھی اس نے اپنی امی کو کہا تھا وہ کے مری دیکھنا چاہتی ہے تو انھوں نے کہا دیکھ لینا اب تو اِدھر ہی رہنا ہے جدھر کا بھی کہتی امی بعد کا ٹال کر اسے چُپ کروا دیتی اور وہ اب بوریت مٹانے کے لیے نیل پالش کا رنگ تبدیل کے ساتھ ماسک لگائے بیٹھی مائیکل جیکسن کو سُن رہی تھی

جب اچانک اس کو فون بز ہوا اس نے سامنے پڑا چپس کا باول میں سے ہاتھ ڈال کر چُپ نکال کر اپنے منہ ڈالے اور پھر فون کو دیکھا تو کیس کا انون میسج تھا

Looking scary

www.novelsclubb.com

(بہت ڈروانی لگ رہی ہو)

اس نے میسج پڑھا تو اس کے ماتھے پہ بل آ گئے دونوں اتنے دنوں سے میسج آ رہے تھے اس کے اس کا بس حلیہ بتاتا رہتا آج اچھی لگ رہی ہو، آج کچھ زیادہ اچھی، آج بس

ٹھیک لگ رہی اور یہ میسج تین دن سے آرہے تھے اور وہ چڑ گئی تھیں آج اس نے اس نمبر پہ کال کرنے کا سوچنے کا دم کر لیا

کال ملائی تو فورن ایک ہی بیل پہ فون اُٹھا لیا گیا جیسے اسے اسی کی کال کا انتظار رہا تھا

"اسلام و علیکم کیسی ہے مس سکیری۔"

"تم کون ہو اور بار بار مجھے میسجز کیوں بھیج رہے ہو۔"

وہ تیزی سے بولی

"ارے یار آپ کا نیبر ہو بھول گئی وہی ٹال ائینڈ ہینڈسم فائیق ذولفیقار!۔"

اس سے فون گرتے گرتے رہ گیا واقی میں یہ ٹال ائینڈ ہینڈسم اسے کیوں بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"ہلیو بند تو نہیں کر گئی ہلیو۔"

اس کی آواز پہ وہ دوبارہ اس کی طرف متوجہ ہوئی

"نہیں بند کیا میں نے ویسے آپ کو میرا نمبر کیسے ملا۔"

"آپ کی میاو نے دیا۔"

"کیا!۔"

"ہاں جب میں نے اسے پکڑا تھا تو اس میں نے چھپکے سے پوچھ لیا تھا کے اپنی دوست کا نمبر دیں دے اس نے بتا یا دیا۔"

وہ پہلے منہ کھولے سُنتے رہی پھر کھلکھلا کر ہنس پڑی

"توبہ ہے کم بونگیا مارا کریں آپ۔"

"آپ لندن سے آئی ہے نا۔"

www.novelsclubb.com

"یپ!"

"اُردو خاصی صاف اور اچھی ہے آپ کی۔"

"میری امی مجھے سے بات ہی اُردو میں کرتی ہے اور مجھے بھی مجبور کرتی ہے کہ میں انھیں جواب اُردو میں ہی دوں ان کا کہنا ہمیں اپنی زبان بھولنی نہیں چاہیے ویل بورنگ!۔"

وہ ہنس پڑا

"یہ ماسک کسی خوشی میں لگایا ہے۔"

اس نے اپنے کمرے کے ارد گرد دیکھا پھر کھڑکی کی طرف بڑھی

"ایک بات تو بتائیں آپ میرے گھر کے پاس تو نہیں کھڑے ہوے یا پھر اپنے میرے کمرے میں کیمرے لگاوائے ہوے اوگاڈا گر ایسا ہوا تو میں آپ کا منہ توڑ دوں گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ قہقہ لگا کر ہنس پڑا

"اُف غصہ بھی کتنے سویٹ طریقے سے کرتی ہے آپ۔"

"ہنسے مت بتائیں ابھی پہنچ جاو گی اب کے اس گھر میں اور آپ کو اپنی ہیل سے پیٹوں گی۔"

"ہاے ایسا غضب مت کیجیے گا ایک تو آپ کا چہرہ دیکھ کے میرا ہارٹ فیل ہو جانا ہے اور دوسرا جوتی پڑ گئی تو میں تو پکا شہید دیکھے میرے امی ابو کا اکلوتا تو نہیں مگر لاڈلا بیٹا ہوان کو خیال کر لیجیے گا۔"

"اُف اُف اب خبرادر نظر رکھی میرے پر امی کو بتاو گی میں اور دیکھنا میری امی آپ کو حشر کریں گی۔"

"یار آپ پہلی ہی کال پہ اتنا غصہ ہو گئی میں تو آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔"

"مگر میں نہیں کرنا چاہتی آپ سے میرے پاس الریڈی بہت سے دوست ہے۔"

اس نے جھوٹ کہا تھا لندن میں کیا زندگی میں بھی ایک دوست نہیں بنا ساری زندگی بُلی ہوتی رہی اس لیے تنہائی میوزک کا اپنا ساتھی بنا لیا تھا

"اسے دوستوں میں ایک اور دوست کو بھی ایڈ کر لیجیے بہت اچھا دوست ثابت ہو گا ۔"

"واہ پہلی ہی کال میں دوستی! خاصے چھچھورے نہیں ہے آپ۔"

اس نے آئینے میں اپنے آپ کو دیکھا اور ماسک کو پیل کرنے لگی

"آپ کی امی نے واقی آپ کو صحیح ہماری والی اُردو سکھائی ہے مگر دوستی تو یونیورسٹی یا کالج کہی بھی جاتی ہو ایک دن میں ہی ایک ملاقات میں ہو جاتی ہے۔"

"ایسے بھی بات نہیں ہے ابو کے ساتھ مل کر کوئی بھی کتاب پڑھتے اسے ڈسکس کرتے اس لیے میرا اتنی بعث معباثے والے سٹائل سے امپریس ہو کر بابا میرا الا سکول میں آڈمیشن کروا رہے ہیں اور آپ کی دوسری بات وہ تو اتج فیلو ہوتے ہیں اب میں انکل سے دوستی کرنے سے رہی۔"

وہ ایک ہاتھ سے ماسک کو پیل کر رہی تھی

"ہاے انکل! آپ کو ستائیس سال کا لڑکا انکل لگتا ہے۔"

"نو سال بڑے ہیں آپ مجھ سے میں آٹھارہ سال کی ہوں۔"

"نو سال بڑا ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے اور ویسے بھی دوستی کرنے کی بھی تو کوئی عمر نہیں ہوتی۔"

"میرے سے دوستی کر کے کیا ملے گا۔"

"شفق!۔"

امی کی آواز پہ وہ اچھل پڑی اس نے جلدی سے فون بند کیا اور بیڈ پہ پھینکا تین منٹ بعد امی اس کے کمرے میں موجود تھی

www.novelsclubb.com

"کس سے بات کر رہی تھیں۔"

وہ انھیں دیکھنے لگی پھر بولی

"نہیں کسی سے بھی نہیں آپ کو وہم ہو گا۔"

"مجھے تمھاری آوازیں آرہی تھی شفق!۔"

"امی خود سے بولتی رہتی ہوں آپ ہر وقت جیمز بونڈ بنی رہتی ہیں اور میں بور ہو رہی ہو مجھے کہی گھمائے پھیرائے یہ کیا قید کر دیا ہے۔"

"ایک جگہ بھی ٹک جایا کرو شفق!۔"

"مام ایئم بورنا۔"

"ٹھیک تمھارے بابا سے بات کرتی ہو یا ایک نیا گولف سینٹر کھلا ہے وہاں لے جائے گے تمھیں۔"

****

www.novelsclubb.com

زُلنین اسے دیکھتا رہا پھر بولا

"کون فائیق!۔"

آواز سپاٹ تھی

"وہ جو کوئی بھی ہے اس کا میری ماں سے تعلق ہے اور میں پتا کروا کر رہوں گی۔"

اب زُلنین ایک دم حیرانگی کے سمندر میں ڈوب گیا اسے کیسے پتا چلا کہی انھوں نے تو نہیں بتایا کچھ تو ہے جو وہ زُلنین کو نہیں بتائیں گی

"ہما تمھیں کیسے پتا چلا۔"

وہ اب جو سر سے اس کا جوس بنا چکی تھی اور پھر سڑا نکال کر اسے دیا

"یہ لو۔"

"تمھیں کیسے پتا چلا مجھے یہ بہت پسند ہے۔"

وہ مسکرائی

www.novelsclubb.com

"میرا بھی فیورٹ ہے لیکن امی کو نہیں پسند تھا تو میں نے امی کے بعد سے پینا چھوڑ دیا۔"

زُلنین پینے لگا تو رکھ دیا

"نہیں اب تو میں بھی نہیں پیو گا جب تک تم نہیں پیو گی۔"

وہ ہنس پڑی

"محترمہ ہنسے مت اس چکر میں یہ مت بھول جائے گا پروپوزل کے بارے میں اب آپ کے پاس چھ دن ہے اور جواب ہاں۔"

اب ہما سنیجدہ ہو گئی

"زُلنین کیا ہاں ضروری ہے۔"

"ہاں کے علاوہ کوئی جواب بنا تو نہیں چاہیے۔"

"میں کسی کو نہیں پسند کرتی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی بات سمجھ کر گھور کر بولی

"میں نے کب کہا؟ کے پسند کرتی ہو پسند کر کے تو دیکھاوا گر تم کسی کی ہو تو وہ صرف زُلنین ذولفیقار۔"

وہ ایک دم سُرخ ہو گئی

"زیادہ فری نہ ہوا چھا اب جاو تمھارے وہ ڈاکڑ اور اس کی وائف بیٹھے تمھارا انتظار کر رہے ہو گے۔"

زُلنین پہلے دیکھتا رہا پھر ہنس پڑا

"لڑکی اس کے سامنے مت بولنا وہ تمھارا منہ نوچ لیتی

پر میس جزلان کزنز ہے اور پر میس بڑی ہے جبکہ جزلان تو اُنّیس سال کا ہے۔"

ہما کو جھٹکا لگا

"کیا!!!"

www.novelsclubb.com

زُلنین کو اپنی زبان کے پھسلنے پر تپش آیا ایک تو جب سے اس کی طبیعت خراب ہوئی ہے سسٹم ہی ہل کر رہ گیا ہے

"میں بیس سال کی ہوں اور وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ڈاکڑ بن گیا۔"

"امیر امطلب وہ بہت انٹیلیجنٹ ہے۔"

"زُلنین پھر بھی بڑی ہی عجیب بات ہے، خیر میں نانو کو دیکھ کر آو۔"

"اچھاُ کو!۔"

وہ رُک گئ

"فائیق کے بارے میں کیسے پتا چلا۔"

ہما خاموش ہو گئ پھر ابھی آتی ہو کا کہہ کر اوپر کی طرف بڑھی اور نیچے آئی تو اس کے ساتھ میں پینٹنگ تھی وہ سمجھ گیا اور اپنی بداحتیاطی پر اسے بہت غصہ آیا اس نے پینٹنگ موڑی تو بھی وہ سمجھ گیا کے یہ پینٹنگ کس کی ہے اور یہ بنائی کس نے ہے

"یہ ہے شاہد اور ان کا میری ماما سے کوئی تعلق کے زُلنین پتا نہیں کہتے ہوے عجیب لگتا ہے لیکن نا جانے ان کو دیکھ کر لگتا ہے جیسے کوئی بہت گہرا تعلق ہے میرا ان سے بہت اپنے اپنے سے محسوس ہوتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ ٹیبل پہ ان کی تصویر رکھتی ہوی بولی اور لہجہ اس کا بہت کھویا ہوا تھا

"یہ واقی میرے بابا سے کچھ ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہیں ہے نا زُلنین۔"

زُلنین عجیب نظروں سے تصویر کو دیکھ رہا تھا پھر اسے اور جب بولا تو آواز میں کرختگی تھی آج جیسے فیصلے کی گھڑی آگئی تھی وہ اسے اتنا تو نہیں مگر کچھ تو بتانا چاہتا تھا اگر وہ شخص ہما کے قریب آنے کو شش کریں تو ہما اسے خود سے دور کریں

"میرا چچا ہیں فائیق زولفیقار۔"

ہما کو لگا پورے آسمان اس کے اوپر گرا دیا ہو اور وہ اب شاکڈ سے گرنے لگی زُلنین نے اسے تھاما

"ہما!۔"

اس نے اس کا چہرہ تھاما اور وہ ساکت نظروں سے زُلنین کو دیکھ رہی تھی

****

www.novelsclubb.com

وہ آج گولف کھیلنے مری ہی بنا ہوا بلیک روز ہوٹل میں گئے شفق بڑی ہی شوق سے اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی

اس نے آج سفید ٹی شرٹ کے ساتھ بلیک ٹراوزر امی نے زبردستی گلے میں سٹالر ڈالنے کو کہا اور ساتھ میں کالی زپ والی سویٹر پہنے کو جسے دونوں شفق نے گاڑی کے پیچھے پھینک دیا اور پونی کیے بالوں میں کیپ پہن کر وہ باہر نکلی فہیم صاحب اپنی وینٹج کار کسی کو نہیں پارک کرنے کو دیں رہے تھے وہ بہت کانشس تھے کار کے بڑے میں اور خاصی کر ونیٹی کار کا تو معاملہ ہی اور ہے اس لیے وہ تو چلے گئے پارکنگ کرنے جبکہ شفق ریسپشن ایڑیا آ گئی وہ اس خوبصورت ہوٹل کو دیکھ رہی تھی جہاں ہر طرف پینٹنگز کے ساتھ ہر قسم کے پھول تھے ہر رنگ کے دیواروں میں کبھی ٹیبل میں کبھی زمین میں ایک منٹ کے لیے تو شفق کو لگا وہ کسی ہوٹل میں نہیں فلاور شاپ میں گھس گئی ہو

"مے آئی ہلیپ یو میم!۔"

www.novelsclubb.com

وہ چونکہ کر مڑی اور اس نے دیکھا ایک بلیک یونی فورم میں اپنے نام کے ساتھ روز لگائے کھڑی اس کی منتظر تھی

"جی یہاں گولف سینٹر کدھر ہے۔"

"لفیٹ سائڈ کے اس پاڑا اگر آپ کا ممبر شپ کارڈ ہے پہلے یہاں سے گولف کا سامان اور کار کی چابی لے لے پھر جائے اگر نہیں بنا تو ہمارے پاس آئے ہم آپ کو بنا دیتے ہیں۔"

"نہیں ٹھیک ہے میرے فادر آجائے گے تب تک ویٹ کرتی ہو مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتا۔"

وہ ہلکہ سا مسکرا کر ادھر اُدھر دیکھنے لگی

"ویسے یہ اتنی پھولوں لگتا دُنیا جہان کے پھول یہاں آگئے ہو۔"

"سر کو بہت محبت ہے پھولوں سے ہر روز نیا پھول لگاتے ہیں اور ہر ورکر کو ڈیلی بیسس پہ ایک پھول لگوانے کو کہتے ہیں پھول ان کی کمزوری اور طاقت دونوں ہے ۔"

"اچھا واو!۔"

وہ جسمین کو چھوتے ہوے بولی جو دیوار پہ خوبصورت نقش بن کر لگی تھی۔

وہ ببل گم چبا کر ادھر اُدھر کا جائزہ لینے لگی جب کسی کی آواز پر اچھلی

"زہے نصیب آپ تو ایک کال کے کمال سے میرے ہوٹل پہنچ گئی کیا بات ہے۔"

وہ ڈر کر مڑی تو اس نے دیکھا وہ فائیق ہی تھا جو بلیک سوٹ میں بہت ڈیشنگ لگ رہا تھا اور بہت ہی دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"آپ! یہاں کیا کر رہے ہیں۔"

وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

"زیادہ تو مت بنے مس فہیم میرے ہوٹل میں آ کر آپ بن رہی ہے۔" وہ اپنی ٹائی ٹھیک کرتے ہوے بولا

"یہ اتنا بڑا ہوٹل آپ کا ہے۔"

وہ منہ کھولے اس ہوٹل کو دیکھ رہی تھی یہ بندہ تو بہت امیر ہے۔

"منہ بند کریں ورنہ مکھی چلی جائے گی۔"

وہ شرارت سے بولا

"اُف تو یہ بلیک روز آپ کو ہوٹل ہے۔"

"جی میری اتنی محبت اور محنت سے بنایا ہوٹل ہے آپ ویسے میرے سے ملنے آئی ہیں مجھے منانے کے لیے۔"

www.novelsclubb.com

"میں آپ کو بھلا کیوں مناؤں گی۔"

وہ ابرو اچکاتے ہوے بولی

"وہ کل کال کاٹ دیں تھی۔"

اس نے ہلکی سی گھوری شفق کو دکھائی

"ہاں تو! آپ نے نالازمی امی سے پٹوا دینا تھا۔"

"یار میں تو بات ہی کر رہا تھا۔"

"امی کو لڑکوں کے ساتھ میرا بات کرنا نہیں پسند بابا کو بھی زبردستی کہا لندن سے یہاں شفٹ ہوے ماحول خراب ہیں بابا لبرل ہیں مگر امی!۔"

اس نے گہرا سانس لیتے ہوے کہا

"ہی ہی بروان بچے ہو نا اس لیے۔"

www.novelsclubb.com

"میرا رنگ بروان نہیں ہے۔"

وہ گھورتے ہوے کہنے لگی

"میرا یہ مطلب نہیں تھا۔"

"میرے ابو آ گئے ہیں۔"

وہ بول کر فہیم صاحب کی طرف بڑھی جبکہ فائیق مڑ کر اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا اس کی آگ رنگ آنکھیں اس وقت سلور کلر معلوم ہو رہی تھی اس کی آنکھوں میں الگ رنگ آتے تھے اس کی احساسات سے ملتے تھے یہ ہی خاصیت تھی اس کی

"چاچو!۔"

فائیق چونکہ اور جو ہوٹل کے شینلیر سے لٹک کر اسے دیکھ رہا تھا فائیق نے دیکھا کہی شفق کو تو نہیں نظر آ رہا

"تم اوپر کیا کر رہے ہو نیچے آو۔"

"ڈونٹ ویری چاچو کوئی مجھے دیکھ نہیں رہا ویسے شی از کیوٹ!۔"

فائیق کے چہرے پہ شرارت بھری مسکراہٹ آ گئی

"اُتر جاو ملواتا ہوا اس سے۔"

"اوکے۔"

زُلنین تیزی سے اُترا اور فائیق نے اسے اُٹھایا

"کام کر لیا تم نے۔"

"یا بہت ہی بیکار کتاب تھی۔"

"اونو! پھر تم دوسرا رائیٹر ٹرائی کرو۔"

وہ اسے ساتھ لیے کر چلنے لگا کے شفق جو ڈیٹیلز سے بور ہو گئی تو فہیم صاحب نے کہا وہ جا کر دیکھ آئے اجازت ملنے پر وہ اس طرف آئی جہاں فائیق کے ساتھ ایک خوبصورت بچہ تھا شاہد پانچ چھ سال کا بچہ تھا

اور اس کی آنکھیں بڑی پیاری تھی باقی کے نقش ہلکے ہلکے فائیق سے ملتے تھے

وہ دونوں کوئی گفتگو کر رہے تھے کے شفق چلتے ہوے ناچاہتیے ہوے بھی آگئی

"یہ ہینڈسم بوئی کون ہے؟۔"

شفق کو بچے اچھے لگتے تھے اور خوبصورت بچے تو بہت زیادہ اس لیے وہ زُلنین کے پاس آنے پہ خود کو روک نہیں پائی تھی

"دیکھا چاچو لڑکیاں مجھ پہ مرتی ہیں۔"

اس کی بات پر شفق کھلکھلا کر ہنس پڑی فائیق نے گھوری دکھائی مگر لبوں پہ اس کے بھی مسکراہٹ تھی

"تو یہ آپ کا بھتیجا ہے ویسے دیکھنے میں تو باپ بیٹا لگ رہے ہیں۔"

فائیق نے مسکرا کر زُلنین کو دیکھا جو ارد گرد سے بے نیاز شفق کو معصومیت سے دیکھ رہا تھا اور پھر تھمز آپ دیا فائیق کو ہنسی آئی اُف

www.novelsclubb.com

"ہاں تو میرا بیٹا ہی ہے یہ۔"

"مسٹر اونر کیا مجھے اپنے ہوٹل کے ڈیٹیلز نہیں دیں گے۔"

فائیق نے زُلنین کو دیکھا زُلنین اُترنے لگا

"مجھے بھوک لگ رہی ہے تو میں کیفے جا رہا ہو۔"

شفق نے اس کے کالے بال بگارے وہ مسکرا کر چل پڑا

"چلے مس فہیم!۔"

وہ پُر شوق نظروں سے شفق کو دیکھ رہا تھا

"جی مسٹر زولفیقار!۔"

وہ ساتھ چلنے لگے جبکہ زُلنین نے مڑ کر انھیں دیکھا تو چہرے پہ بڑی ہی گہری مسکان آگئی

****

www.novelsclubb.com

ہما نے اپنی گردن کو پکڑا اسے لگا رہا تھا کوئی اس کے گلے کو زور سے دبا رہا ہے اس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا چہرہ لٹے کے مانند سفید ہوتا جا رہا تھا زُلنین اس کو پکڑا کر تیزی سے بولنے لگا

"ہما!۔"

ہما کو لگا بس وہ گئی اب اس نے زُلنین کو ہاتھ ہٹایا لیکن زُلنین نے اسے پھر پکڑا اور اس کو چیک کرنے لگا

"ہما بولو تو صحیح!! ایئم سوری ایجنل کھولو۔"

ہما اس کو تیزی سے ہٹا کر سنگ کی طرف بڑھی اور وامیٹ کرنے لگی زُلنین نے مڑ کر دیکھا وہ جھکی ہوئی تھی

"ہما!!! او خدایہ کیا کہہ دیا میں نے۔"

وہ اس کی طرف بڑھا ہی تھا ایک دم رُک گیا ہما خون کی الٹیا کر رہی تھی ایک دم جیسے ہر گھڑی ٹھہر گئی تھی ہر پل جیسے تھم چکا تھا سانسیں بھی اس نے ہمت کر کے ہما کا کندھا پکڑا اور مڑا ہما بالکل بے ہوش ہونے والی تھی زُلنین نے اسے پکڑا ہما نے

سہارے کے لیے زُلنین کے سینے پہ سر رکھ دیا اور ہمانے بے ہوش ہونے سے پہلے بولا تھا

"زُلنین میں تم سے بہت پیار کرتی ہو میں تمھیں کھونا نہیں چاہتی۔"

اور زُلنین بالکل خاموش تھا یانی بدشگنی شروع ہو چکی تھی

****

اس کی آنکھ کھلی اس نے خود کو نرم بستر کے بجائے صوفے پہ پایا وہ تیزی سے اُٹھی اس نے ارد گرد دیکھا

وہ لاونج میں ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اسے یاد پڑتا تھا کے زُلنین نے کہا تھا فائیق اس کا چچا ہے اس کے بعد وہ بے ہوش ہو گئی تھی یانی جو کچھ پاسٹ میں ہوا تھا جواب اس کے ساتھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں زُلنین کو ضرور علم ہے اور نانو!۔"

وہ تیزی سے اُٹھ کر ان کے پاس بھاگی اور دروازہ کھولا دیکھا تو وہ کھڑی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ رہی تھی بلکہ دیکھ نہیں رہی تھی گھور رہی تھی ایک منٹ کے لیے ہما جیسے ڈر گئی تھی زُلنین کو بلوانے کے لیے اس نے جلدی سے اپنا فون ڈھونڈنا چاہا کے کہی مل نہیں رہا تھا یاد کرنے پہ بھی اسے نہیں ملا وہ اپنے کمرے میں جانے لگی جب دیکھا ٹیبیل پہ پینٹنگ پڑی تھی فائیق زولفیقار کی پینٹنگ اس نے جلدی سے اُٹھائی

اور اوپر کی طرف جانے لگی جب اس نے دیکھا دروازہ

پہ ناک ہوئی تھی اسے لگا زُلنین ہو گا تو وہ تیزی سے پینٹنگ سائڈ پہ رکھ کر اپنے حلیہ دیکھ کر آگئے بڑھی ہی تھی کے اسے کے سامنے ایسا لگا تھا کوئی چیز تھی یا شاہد کسی کی ٹانگیں جو اسے گرانے والی تھی لیکن اس نے پھرتی سے سائڈ ٹیبل کو خاصا اونچا تھا اسے تھام لیا اور بچ گئی اس نیچے دیکھا لیکن کچھ نہ پا کر اسے کے اندر سر دلہر دوڑی مڑ

www.novelsclubb.com

کر دیکھا دروازے پہ پھر دستک ہوئی تھی اس نے جا کر تیزی سے دروازہ کھولا تو غالیا کو دیکھ کر اس کا ڈر کچھ کم ہوا اور اس نے اپنے چہرے کے تاثرات پہ قابو پایا

"او غالیا کیسی ہو! کب آئی تم واپس۔"

وہ ہلکہ سا مسکرائی

"بس وہ امی کی طبیعت خراب ہو گئی تھی تو ماموں ہمیں لینے آئے تھے امی کو ہو سپیٹل آڈمیٹ کر لیا تھا میں کیا اندر آسکتی ہوں ہما آپی۔"

"ہاں کیوں نہیں اندر آو۔"

"نانو کا سُنا میں نے بہت زیادہ افسوس ہوا ہما آپی آپ ویسے اکیلے کیسے رہ رہی ہے۔"

وہ ان کو دُکھ بھری نظروں سے دیکھتے ہوے بولی اور ہما کو سمجھ نہیں آئی کیا بولے وہ بس ایسے ہی دیکھتی رہی پھر ہلکہ سا مسکرائی

"آو اندر ناشتہ کرو گی میں ابھی اُٹھی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ ساتھ چلنے لگی پھر ایک دم رُک گئی

"غالیا تم چلو میں ابھی زرا منہ دھو آؤ ویسے نیند چھائی ہوئی ہے۔"

"ٹھیک ہے میں لاونج میں ویٹ کر لیتی ہوں۔"

اس نے کہا اور ہما نے تیزی سے مڑ کر نانو کے کمرے کا رُخ کیا

اور دروازہ کھولا دیکھا وہ ابھی تک سٹل بیٹھی ہوئی تھی مگر آنسو ان کے چہرے کو بگھو چکے تھے اور وہ

کہے جا رہی تھی

"میں نے ٹھیک نہیں کیا شفق میں نے واقی ٹھیک نہیں کیا تمھارے ساتھ کوئی ماں بھلا ایسا کر سکتی ہے دُشمن بھی ایسا بُرا نہ چاہیے میں نے واقی بہت غلط کیا تمھارا وعدہ پورا کروں گی ہما کو اس کے باپ سے ملواوں گی میں قبول کر لو گی اسے بس ایک بار آ جاو۔"

www.novelsclubb.com

اور ہمانے وحشت زدہ ہو کر وہ زمین پہ ڈھے گئی

یانی جس جواب کے وہ تلاش میں تھی وہ جواب اس کو مل گیا وہ فائیق زولفیقار کی بیٹی ہے وہ ریحان کی بیٹی نہیں ہے

وہ اسے ان ڈور سویمنگ ایریا لے گیا لیکن وہ ٹائیمنگ کے باعث بند تھا مگر کھڑکیاں کھلی ہوئی تھی جس سے ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں پڑ رہی تھی دیواروں میں خوبصورت پینٹنگ کے ساتھ ساتھ جسمین کے پھول لگے ہوے تھے وہ چلتے ہوے وہاں قریب آئی اور دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"یہ کیا پول بند ہے۔"

وہ مڑ کر فائیق کو دیکھتے ہوے کہنے لگی

"ہاں پول بند ہے کیونکہ ٹائیمنگ نہیں ہے۔"

"اور باہر کا کیوں کھلا ہے؟"

"وہ تو ویسے پبلک کے لیے ہے یہ تو لیڈیز کے استعمال میں آتا اور خاص کر گرم پانی جنہوں نے یوز کرنا ہوتا وہ یہ جگہ یوز کرتے ہیں۔"

"اوا چھا!۔"

"ویسے بہت زبردست ایڈیا لائے ہیں آپ جیسے لندن اور پیرس کے ہوٹلز نہیں ہوتے ویسے ہی کانسپیٹ بنایا ہے اور جگہ بھی ایسے لگ رہی ہے۔"

"بس میں ٹریول کرتا ہوں آئڈیاز لیتا ہوں خود کا تو دماغ نہیں ہے نا میرا۔"

"ارے اتنا بھی کیا بلکہ اس سے زیادہ اچھا بنایا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"خیر چھوڑے آئے آپ کو لائبریری دکھاتا ہوں اپنی فرینڈز کو بھی بلائے گا اِدھر ۔"

"چھوڑے بُکس بور نگ اتنے بُکس دیکھو گی سر چکرا جائے گا اور رہی بات فرینڈز کی میری کوئی فرینڈ نہیں ہے اُدھر بھی نہیں تھا

وہ ہنس پڑا

"سب دیکھ لیا اب باہر ہی رہتا ہے۔"

"نہیں ابھی بہت کچھ رہتا۔"

"بابا انتظار کر رہے ہو گے چلتے ہیں۔"

وہ سر ہلا کر اس کے ساتھ باہر چلنے لگا

"ویسے بُکس پڑھتی ہیں آپ!۔"

www.novelsclubb.com

"بابا کے ساتھ ویسے اکیلے بالکل نہیں بور ہوتی ہوں پتا نہیں لوگ کیسے پڑھ لیتے ہاں تبصرہ اور بحث کرنا پسند ہے مجھے ڈسکشن کرتے وقت مزہ آتا ہے ایسے نہیں میرا

شوق تو صرف ایک ہے میوزک سُنا وہ بھی پاپ اور انسٹرومنٹ بجانا میرا فیورٹ کام ہے۔"

"واو دا ٹس گریٹ تو میرے سامنے ایک میوزیشن کھڑی ہے۔"

"نہیں ایسی بات نہیں ہے۔"

وہ چھینپ گئی

"ویسے میوزیشن سے یاد آیا میرے یہاں تھیٹر ہے ایک نیچے اور دوسرا رُوف ٹاپ پہ آئے آپ کو دکھاتا ہوں ویسے آپ پرفام کر سکتی ہیں۔"

وہ اسے دیکھنے لگی تو اداسی سے مسکرائی

www.novelsclubb.com

"نہیں مجھے اپنی امی سے مار نہیں کھانی پہلے ہی بہت پڑی ہے اس بات پہ۔"

"ارے کیوں؟۔"

"میں میوزک کی بہت زیادہ دیوانہ تھی اور میری امی بہت زیادہ ریلجس ہیں انھیں یہ سب پسند نہیں ہے اور میں تو اس وقت انھیں سخت زہر لگتی ہوں جب میں سنگنگ کر رہی ہوں خیر ایک دن اوڈیشن دینے گی ایسے میری کلاس فیلو نے بہت فورس کیا تھا تو میں نے ٹرائی مار لیا اور میں سلیکٹ ہو گئی میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا آپ کو پتا ہے میں مائیکل جیکسن سے بھی مل سکتی تھی لیکن ممی نے خیر۔۔۔ مجھ سے سارے میوزکل چیزیں چھیننے لگے مجھے ڈانٹا ابو سے بھی ڈانٹ پروائی اور میں گروانڈڈر ہی دس دن کے لیے اور میرے اس بڑھتے شوق کو دیکھتی ہی انھوں نے یہاں آنے کا فیصلہ کیا۔"

"ارے یہ کیسی بات ہوئی بھلا پرینٹس کو اپنے بچوں کی خواہشات کا احترام کرنا چاہئیے آپ اپنے سب سے بڑے ٹیلنٹ کو چھپا کر ہمیں ایک اچھے سنگر سے محروم کر رہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

فائیق اس کا جوش بڑھا رہا تھا وہ مزید اداس دکھنے لگی پھر سر جھٹک کر کوریڈور میں دیواروں پہ لگے پھول اس کی توجہ کا مرکز بنا

"آپ کا پورا ہوٹل پھولوں کی دُکان ہی ہر جگہ پھول ہی پھول لگتا ہے آپ نے پوری دُنیا کے پھولوں اپنے اس ہوٹل میں لگا لیے ہیں اور نام بھی آپ نے بلیک روز رکھا اس سے آپ کا پھولوں سے بے پناہ عشق ظاہر ہوتا ہے وہ آپ کی ورکر بھی یہی کہہ رہے تھی۔"

"پھولوں سے ایک الگ سی محبت ہے بلکہ پھول تو ہے ہی محبت کی علامت، زندگی کے ہر خوشی غم میں آپ کے ساتھ ہوتے ہیں آپ پیدا ہوتے ہو لوگ آپ کے لیے پھول لاتے ہیں، آپ مرتے ہو آپ کے قبر پہ پھول چڑھانے آتے ہیں، آپ بیمار ہوتے ہو آپ کی سالگرہ ہوتی ہے یا کچھ بھی پھول محبت کا اظہار ہے آپ کی زندگی میں رنگ بڑھتا ہے اور یہ احساس دلاتا دوسرے کو کے چاہیے کچھ بھی ہو پھولوں کی طرح ہم بھی آپ کی زندگی میں خوشبو اور رنگ بھر دیں گے اور یہ

www.novelsclubb.com

ہماری محبت کا اظہار ہے اور اس ہوٹل کو میں نے اتنی محبت اور محنت سے بنایا ہے تو بس یہ پھول مجھے میری محبت اور محنت یاد دلاتی رہی گی خیر بہت ڈیپ باتیں ہو گی ویسے آپ آئے انسان کو اپنی محبت سے بھاگنا نہیں چاہیی اگر کی ہے تو ڈرنا کیا میوزک آپ کو خواب ہے اور خوابوں سے بھاگنا نہیں چاہیے۔"

وہ فائیق زولفیقار کے شیرے لہجے اور خوبصورت الفاظ میں کھو گئی تھی آج تک شاہد کوئی اتنا خوبصورت نہیں بولتا ہو گا شفق کے دل کو کچھ ہوا اس نے فائیق کے چہرے سے بے اختیار نظریں پھیری

"آئے گولف سینٹر دکھاتا ہوں ویسے آپ کو گولف کھیلنے آتی ہے۔"

وہ پوچھ رہا تھا اور وہ اس کی باتوں کا جواب دیتے ہوے اس کے ساتھ چلنے لگی۔

⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂

ہما جلدی سے اُٹھی اور ان کے پاس آئی

"آپ نے ابھی کیا کہا تھا!۔"

وہ ہما کی بات بے اختیار چونک کر اسے دیکھا اور پھر گھبڑا گئی

"ککک کون سی بات!۔"

"ابھی آپ کہہ رہی تھی شفق میں تمھیں اس سے ملادوں گی پلیز تم واپس آجاو۔"

"نہیں میں نے کچھ نہیں کہا تم کون ہو اور میرے گھر میں کیا کر رہی ہو۔"

وہ حشت زدہ نظر آنے لگی

"اور کسی کو بلانے کا کہہ رہی تھی آپ کون ہے وہ جسے بلا کر ماما واپس آجائے گے۔"

اس نے ان کے کندھے کو ہاتھ لگایا جسے انھوں نے جھٹکا

"تم کیا کہہ رہی ہو اور ماما کون؟۔"

www.novelsclubb.com

"نانو میری بات سُنے میں آپ کی نواسی ہما اور ماما کدھر ہے کیا ہوا آپ آئی کہاں سے ہیں۔"

کہی سوال اس کے دماغ میں تھے جن کے جواب وہ جاناچاہتی تھی ہر ایک راز میں سو راز تھے ایک راز کھلتاتو کہی راز اور کہی سوال اس کے سامنے آجاتے اسے لگتاوہ کسی گیم کی دُنیامیں آگئی تھی جہاں ہر ایک لیول کو ہل کرنا تھااور ہر لیول پچھلے لیول سے مشکل تھایہ کیسی گھڑی تھی جواس پر آگئی تھی کاش اس کی ماما یانانواس سے کچھ نہ چھپاتی

"تم کون ہواور میری نواسی ہماتو بہت چھوٹی ہے ابھی تو صرف چھ ماہ کی ہے۔"

ہما سمجھ گئی انھیں کیا ہوا ایک سائیکولجی کی سٹوڈنٹ ہونے کے ناطے اتناتو جان گئی تھی ان کی میمیری لاسٹ ہو گئی ہے اور پھر ایک اور بات نانو کو تو اس نے خود چیک کیا تھاوہ مر گئی تھی انھیں دفن بھی کیا لوگ بھی آئے ایک منٹ نانو کو اس نے صرف اس وقت دیکھا تھامرتے ہوے اس کے بعد اسے کچھ ہوش نہیں تھااور غسل بھی شاہد کیس نے دیا تھاژُلنین بھی موجود نہیں تھایہ راز جانا تھاآیانانو مری ہے یایہ کوئی بہروپیا ہے بہت سوچ سمجھ کر ہر کام کرنا تھا

www.novelsclubb.com

"اچھا ٹھیک ہے میں آپ کی مدد کروں گی کے آپ کی بیٹی واپس آجائے ایسا کون سا شخص ہے جس سے وہ واپس آجائے گی۔"

اس نے آپ ان سے پیار سے پوچھا

"تم سچ کہہ رہی ہو نا!۔"

"میرا وعدہ آپ سے میرا ایک دوست ہے وہ پولیس میں ہے وہ آپ کی ضرور مدد کریں گا آپ کی بیٹی اور نواسی کو ڈھونڈنے میں ویسے گئی کہاں ہے وہ۔"

وہ اب سمجھداری سے ان سے پوچھنے لگی

"وہ بھاگ گئی میں اسے دودھ دینے آئی تھی وہ غائب تھی وہ کہہ رہی تھی امی میں بھاگ جاوں گی اس بچی کو اس کے باپ سے محروم نہیں کر سکتی۔"

"کون ہے بچی کا باپ؟۔"

اس کا دل رُکنا بند ہو گیا

"وہی ہوٹل کا مالک جادو ٹرونے کرنے والا میں اب بھی نہیں مانتی لیکن اس کی خاطر مان جاوگی۔"

"کون سا ہوٹل۔"

"اِدھر ہی ہے۔"

"نام کیا ہے؟۔"

ہما نے لب دبا لیے

"نام نہیں یاد!۔"

ہما نے پہلے تو سوچا پہلے قبرستان میں جا کر تصدیق کریں وہ گئی بھی نہیں اور ایسا کوئی موقعہ ہی نہیں ملا کے وہ جا سکتی سارا سچ تو وہی پتا چل جائے گا

اور اسے یاد آیا غالیا بھی باہر اس کا انتظار کر رہی تھی وہ انھیں آرام کرنے کا کہہ کر اُٹھی

www.novelsclubb.com

"تم لے تو آو گی نا!۔"

"آپ فکر نہ کریں نام تو یاد ہے اس کو میں ڈھونڈنا چاہتی ہوں۔"

"وہ اِدھر نہیں ہے۔"

"اچھا نام کیا ہے۔"

"فائیق زولفیقار!۔"

ہما نے دل تھام لیا اس سے حضم کرنا مشکل ہو رہا تھا وہ کیا ناجائز ہے ایسے کیسے ہو سکتا اور ماما ماما آخر ایسا کیوں کریں گی اللہ وہ ایسی نہ ہوں بس کچھ بھی ہو جاے بیشک ماما کی شادی ہوئی ہو لیکن ایسا نہ ہوا ہو وہ سہہ نہیں پائی گی اَب جو کچھ بتائے گا وہ زُلنین اور یہ تب ہو گا جب وہ اس کی بیوی بنے گی

www.novelsclubb.com

****

"ام غالیا!۔"

ہما باہر آئی اسے دیکھا جو ٹی وی لاونج میں بیٹھی ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی ہما کے کہنے پر فورن اُٹھی

"آپ نے تو دیر کر دی۔"

"ہاں سوری بس مجھے ابھی کہی نکلنا اگر آپ مائینڈ نہ کرو اصل میں تھوڑے سے مسئلہ ہو گیا ہے میں جانتی ہوں پہلے بھی ایسے ہی کہا تھا اور آپ کو آنے کا وعدہ کیا تھا مگر میں آ نہیں سکی تھی اب بھی کہہ رہی ہو فارغ ہوئی تو ضرور آپ کے گھر آو گی بس آپ اپنا مجھے اڈریس دیں دوں۔"

"کوئی بات نہیں آپی آپ آرام سے کام کریں میں تو ویسے ہی آئی تھی اب تو اِدھر ہی ہوں ملتے رہے گے امی سو رہی تھی سوچا آپ سے مل لو آپ بھی اکیلی تھی۔"

ہما نے مسکرا کر اس کے گال تھپ تھپاے

"بہت شکریہ سویٹی آو میں آپ کو باہر چھوڑ دوں سوری کچھ پینے کو بھی نہیم دیا۔"

"آپی ایسے تو نہ کہے میں سمجھ سکتی ہوں ویسے زیادہ سریس معاملہ تو نہیں ہے۔"

وہ نرمی سے پوچھنے لگی

"نہیں نہیں کوئی زیادہ نہیں بس ضروری کام یاد آگیا تھا

"اچھا اپنی امی کو سلام دینا اور بولنا میں ضرور آوں گی۔"

"جی ضرور! اللہ حافظ۔"

ہما کو کچھ یاد آیا اس کی امی سے بھی کچھ پتا چل سکتا ہے لیکن فل حال یہ نانو کا کوئی مسئلہ حل کرنا ہے وہ سوچتے ہوئے اس سے مل کر دروازہ بند کرنے لگی جب کسی نے ہاتھ رکھا اس نے دیکھا زُلنین کا ہاتھ اس نے جلدی سے کھلا وہ اس وقت یونی فورم میں ملبوس ہینڈسم لگ رہا تھا اور گلاسس اُتارے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"اسلام وعلیکم کون تھی یہ؟۔"

"ماما کی دوست کی بیٹی تھی اندر آئے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔"

ہما سنیجدگی سے بولی

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو طبیعت کیسی ہے؟۔"

وہ اندر داخل ہوتے ہوے بولا ہما نے دروازہ بند کیا

اور زُلنین کا ہاتھ پکڑا زُلنین نے حیرت سے اسے دیکھا وہ اسے لے کر چلنے لگی اور

اسے نیچے کے بجائے سڑھیوں کی طرف بڑھی

"ہما کیا ہوا بتاو تو۔"

زُلنین نے ہاتھوں سے کھینچ کر روکنا چاہا لیکن وہ نفی میں سر ہلا کر چلنے لگی

"بولو تو سہی ہوا کیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ پریشان ہو گیا وہ اس اپنے کمرے میں لے گئی اور دروازہ بند کیا

"ہما اِدھر دیکھو ہوا کیا ہے اِدھر کیوں لائی ہو اور وہ کدھر ہے سب ٹھیک تو ہے نا۔"

ہما نے اپنے منہ ہاتھوں میں چھپا لیا اور نیچے بیٹھ گئی زُلنین کا دماغ بھک سے اُڑھ گیا

"ہما!۔"

وہ جلدی سے نیچے جھکا اور اس کا ہاتھ ہٹایا تو پریشان ہو گیا وہ رو رہی تھی وہ بھی لب دبا کر اپنی سسکیوں کو روک رہی تھی

"تمھیں ہوا کیا ہے ایسے اچانک سب ٹھیک تو ہے نا کوئی آیا تھا کیا ہوا تھا۔"

اس نے ہما کے گال صاف کیے اس نے بولنا شروع کیا تو لہجہ بھاری تھا

"مجھے آپ اپنے چاچو کا پتا دیں سکتے ہیں۔"

وہ ٹھہر گیا اسے لگا وہ پتھر کا ہو چکا ہے۔"

"میں کچھ کہہ رہی ہوزُلنین مجھے فائیق زولفیقار کا پتا لگ سکتا۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین کے تاثرات عجیب ہو گئے

"کیا ہوا بتاو کچھ ہوا ہے۔"

اس نے ہما کا ہاتھ پکڑا

"آپ مجھے بتاتے کیوں نہیں ہے۔"

"مجھے نہیں پتا میرا ان سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے وہ ایک اچھے انسان نہیں ہیں ہما پتا نہیں زندہ ہے کہ نہیں۔"

"ایسے مت کہے!۔"

اس کا دل درد سے بھر رہا تھا پتا نہیں زُلنین کو دیکھ کر وہ کمزور پڑ جاتی تھی وہ واقی کسی کے سامنے نہیں روئی تھی مگر زُلنین اس کی اندر کی کمزور لڑکی کو باہر لے آتا تھا

"میرا دل بیٹھا جا رہا ہے ہما بتاو کیا انھوں نے کچھ کہا ہے۔"

اس کا اشارہ نانو کی طرف تھا ہما نے اپنے منہ پہ ہاتھ کر اپنے گیلے گال صاف کیے

"آپ کو کچھ آئیڈیا ہو گا زُلنین وہ بہت اہم ہیں ان کی وجہ سے سب کچھ جان سکو گی ۔"

www.novelsclubb.com

"وہ نہیں ہیں اچھے میں کہہ رہا ہو نا وہ ایک دُنیا کا سب سے گھٹیا اور زلیل آدمی ہے ۔"

زُلنین آپ کی بار غصے اور نفرت سے بولا ہما ایک منٹ کے لیے ساکت ہو گئی

"آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔"

وہ اسے دیکھنے لگی جواب اُٹھ گیا تھا اور اپنے بے اختیار ہونے پہ سر پہ ہاتھ رکھ رہا تھا وہ اپنے دکھ بھول کر زُلنین کی نفرت کو اپنے جسم میں محسوس کر رہی تھی ہما کو محسوس ہوا اس کا جسم جل رہا ہے

"ایئم سوری ہما میں تم پر چلایا لیکن وہ واقی ایک اچھا انسان نہیں ہے اور میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میں تمھیں ہر مصیبت اور بلا سے دور رکھنا چاہتا ہوں اور فائیق زولفیقار کسی مصیبت سے کم نہیں ہے۔"

وہ خود کو کمپوز کر کے دوبارہ اس کے پاس آیا اور اس کا ہاتھ پکڑا جو ساکت نظروں سے دیکھ رہی تھی

"آپ کو اپنے چچا سے نفرت کیوں ہے؟۔"

زُلنین نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی

"بولیے زُلنین! کیوں ہے۔"

"پتا نہیں۔"

"پتا نہیں؟ ایسے کیسے پتا نہیں! نفرت کی کوئی تو وجہ ہوتی ایسی کیا بات ہے جو آپ کو میرے باپ سے نفرت ہیں۔" اس کا یہ کہنا تھا اور زُلنین کو لگا کسی نے اس کے جسم کو ٹھنڈا کر دیا ہوں اور وہ بالکل ساکت ہما کی بات کو سُن رہا تھا

******

وہ اسے گولف سینٹر لے آیا جہاں ہر طرف گریزی لاش پش لان کے ساتھ ٹھنڈی ہواؤں کا جھونکا دل کو بھلا لگ رہا تھا شفق اپنی کیپ اُتار کر بازو سینے پہ باندھے

ماحول کو اپنے آنکھوں میں جزب کر رہی تھی جبکہ فائیق کی نظریں اس کے بروان بالوں کی طرف تھی جو پونی میں بندھے ہوائوں کے باعث اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ فائیق کے بازو کو چھو رہی تھی بیشک فائیق نے کوٹ پہنا ہوا تھا لیکن وہ ان زلفوں کو اپنے رگوں میں محسوس کر رہا تھا بات عجیب سی تھی لیکن تھی اس کی فلاسفی

وہ مڑی اور اسے دیکھتے ہوے مسکرائی

www.novelsclubb.com

"بہت اچھا ہے۔"

فائیق نے اپنے بھنویں کھینچی اور دلچسپ مسکراہٹ اس کے لبوں پہ کھیلی جا رہی تھی

"بس اچھا!! آپ کے منہ سے تو یہ نہیں سُنا چاہ رہا تھا۔"

وہ ہلکہ سا ہنسی

"آئی مین بہت زبردست ہے لوکیشن بھی پرفیکٹ ہے اب سپیچلس ہوں کیا کہوں میں ایئم سوری ویسے یہ جگہ واقی تعریف کے مستعق ہے۔"

وہ ہنسنا شروع ہو گیا

"ارے میں مزاق کر رہا ہوں آپ سریس ہو گئی ویسے آپ کے ابو نہیں آئے۔"

"بابا کا تو پتا ہے نا آپ کو ہر چیز کی اشورٹی چاہیتے ہیں پوچھ گچھ ڈیٹیل میں کر رہے ہو گے۔"

www.novelsclubb.com

"ایک سکینڈ میں گولف کی چیزیں لے آو۔"

اسے دو سکینڈ لگے چٹکی بجاتے ہوے اور بیگ حاضر تھا یہ چیز شفق نے نہیں دیکھی تھی جب مڑی تو فائیق کو کھڑے ہوے اور ہاتھ میں گولف بیگ پکڑے پایا تو اس کا منہ کھل گیا

"آپ اسے کب لائے!۔"

"ہی ہی میجیک!۔"

وہ مزے سے بولا اور چلنے لگا

"نہیں سر یسلی آپ نے یہ کیسے کیا! کیا آپ مجیشن ہیں، اوو او آپ مجھے سکھائیں گے۔"

"مزاق کر رہا ہوں ابھی میرا بندہ پیچھے تھا اس نے پکڑا ہوا تھا۔"

"میں نے تو نہیں دیکھا آپ واقی سچ کہہ رہے۔"

وہ مڑتے ہوے دیکھنے لگی ان دونوں کے علاوہ یہاں کوئی نہیں تھا

"وہ بندہ چلا گیا ہے آپ آئے آپ گولف کھیلنے آتی ہیں۔"

فائیق کی آواز پہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی

"ہاں آتی ہے تھوڑی بہت!۔"

"چلے اچھا ہے آئے آپ کو نمبر فائیو والے کورس میں لیے کر جاتا ہوں۔"

⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂

"باپ!۔"

ہما نے اپنے لب دبائے اسے اتنی جلدی انکشاف نہیں کرنا چاہیے تھا

"ہما یہ تم نے کیا کہا ہے زرا ایک بار پھر کہنا۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین اتنا زیادہ وحشت زدہ لگ رہا تھا اسے سمجھ نہیں آئی کے وہ کیا کریں ہما اس سے دور ہو جائے گی اور وہ مر کر بھی ایسا ہونا نہیں دیں گا

"تمھیں یہ جس نے بھی کہا یہ بکواس ہے تم ان کی بیٹی نہیں ہو ان کی تو شادی ہی نہیں ہوئی اور تمھاری مدر کی امریکہ میں رہتی تھی۔"

"نانو نے کہی ہے یہ بات."

"وہ مجھے نانو لگ بھی نہیں رہی ہما نانو مر چکی ہیں مجھے یہ کوئی بہروپیا ہو گی بہتر ہے انھیں نکالو انھیں۔"

"زُلنین!۔"

وہ شاکڈ انداز میں اسے دیکھ رہی تھی

"زُلنین!۔"

www.novelsclubb.com

اچانک زُلنین کو پتا نہیں کیا ہوا تھا اس نے ڈیسک کو زور سے ٹھوکر ماری

"وہ تمھارا باپ نہیں ہے۔"

وہ ایسے لہجے میں بولا تھا کے ہما کا جسم کانپ گیا تھا یہ لہجہ تو زُلنین کا نہیں تھا

"وہ نہیں ہو سکتا! تم صرف ریحان کی بیٹی ہوں۔"

اتنا کرخت لہجہ وہ شل ہو گئی تھی زُلنین تیزی سے اس سے گزر کر دروازہ کھول کر نکل چکا تھا اور وہ وہی کھڑی رہی پھر اچانک کیا ہوا اسے وہ بھاگی تیزی سے نیچے دیکھا زُلنین چلا گیا تھا

"زُلنین!، زُلنین رُکے!۔"

وہ تیزی سے سڑھیاں اُتری اور چلتے ہوے مین ڈور کی طرف آئی مین ڈور تیزی سے بند ہوا اور کسی فورس نے اسے پیچھے پھینکا وہ سیدھا صوفے کو جا کر لگیٔ

ہما کا سر بہت زور سے لگا

"اُف!۔" اس نے اپنا سر پکڑا اسے سمجھ نہیں آئی ہوا کیا ہے پھر بھی ہمت کر کے اُٹھی اس لگا کوئی سایہ اس کے پاس سے گزرا ہے

اور سیدھا سامنے پڑی فائیق کی پینٹنگ اس کے سامنے گری وہ ڈر گئی تھی دکھتے سر پہ اب ڈر حاوی ہو گیا تھا کوئی تھا اس گھر میں کوئی واقی تھا

"کون ہو تم؟۔"

اس نے بے اختیار کہا اسے لگا جیسے خوف نے اسے گھیر لیا ہو

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے چاچو محبت کرتے تھے لیکن ان کے بیچ میں یہ رشتہ تو نہیں تھا اور ہما فائیق چاچو کی بیٹی کیسے ہو سکتی ہے ورنہ وہ اس وقت انسان نہیں ایک جن ہوتی چلو جن بھی نہیں لیکن چاچو کی کچھ تو پاور ز ہوتی۔"

وہ بہت غصے میں ہر ایک چیز کو تہس نہس کر چکا تھا جب جزلان کمرے میں آیا اس کے غصے پہ حیران ہو گیا آج کل تو اس کا غصہ غائب ہو گیا تھا اچانک کیسے آ گیا جب وجہ پوچھی تو زُلنین ایک حرف باحرف اسے کے گوش گزارا۔

"اور یہ نانو کا چکر مجھے نہیں سمجھ آ رہا۔"

"میں بھی جان سکتا تھا لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کچھ جان کیوں نہیں پارہا ایک تو میری طبیعت نے سارا کام الٹا کر دیا کیا کرو میں ہما کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا میں اس سے شادی جلد از جلد کرنا چاہتا ہوں اسے کچھ ہو گیا تو خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا۔"

وہ اپنا سر تھام چکا تھا

"ریلکس ریلکس بڈی! کچھ نہیں ہو گا اسے پہلے واقی اس نانو کے چکر کا پتا لگانا ہو گا۔"

وہ اس کے پاس آیا اور اس نے زُلنین کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

"تم بالکل نہ فکر کرو! میں ضرور مدد کروں گا تمھاری لیکن یار یہ فائیق چاچو کا ہما کی بیٹی کا اگر معاملہ ہے تو زُلنین واقی بہت سریس معاملہ ہے۔"

زُلنین کے آنکھیں جل رہی تھی اور واقی انھیں کوئی دیکھتا تو بسم ہو جاتا

"یہ بات تو کشف پھوپھو یا داداذ ولفیقار بتا سکتے ہیں۔

وہ کہتے ہوے اُٹھ پڑا

****

وہ پیدل ہی قبرستان کی طرف بڑھی اس نے سفید شلوار قمیض پہنا ہوا تھا سر پہ ڈوپٹہ نماز کی سٹائل میں باندھا ہوا تھا وہ واقی اس روپ میں بہت پیاری لگتی مگر اس کا چہرہ بالکل اپنے لباس کی طرح لگ رہا تھا اس کے ساتھ ہوا اس نے فورن وضو کر نماز پڑھی اور اللّٰہ سے اپنی آسانی کی دعا کی اور اس کے دل سے ہر قسم کا خوف دور کرنا اور اسے شیطان کی شر سے بچانا وہ اب چلتے ہوے اپنے نانا کی قبر کی طرف آئی اس کے ہاتھوں میں پھولوں سے بھرا شاپر تھا نانا کے ساتھ نانو کی قبر ہونی چاہیئے تھی مگر وہ وہی رُک گئی ہاتھوں میں پکڑا شاپر بھی اسے خاصا بھاری لگا اس سے کھڑا رہنا محال ہو گیا وہ مشکل سے قدم اُٹھاتی آگے بڑھی وہاں صرف نانا کی ہی قبر تھی

تو یہ سب گیم تھا یہ اللّٰہ آخر یہ ہو کیا رہا

"عورتوں کا قبرستان میں آنا منع ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم ڈر کر مڑی اس نے دیکھا سامنے ایک درخت کے نیچے ایک فقیر بیٹھا ہوا تھا ہما کے ہاتھ سے شاپر چھوٹ گیا گلاب کے پتے ارد گرد پھیل گئے

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔"

وہ اس فقیر کی لال آنکھیں دیکھ کر گھبرا گئی تھی

****

"مجھے سے ہو ہی نہیں رہا!۔"

وہ دسویں دفعہ کر چکا تھی لیکن بال ہول میں جانے کا نام نہیں لی رہی تھی فائیق نے اس کہا مدد کرنے کو لیکن وہ مجھے آتا ہے کہہ کر اسے روک دیتی وہ اب اس کی بات پہ مسکرانے لگا

www.novelsclubb.com

"آپ تو کہہ رہی تھی آپ کو آتا ہے۔"اس کی مسکراہٹ پہ شفق نے اسے گھورا اور سٹک کندھے پہ رکھ کر بولی

"اصل میں ہوا بہت تیزی سے چل رہی ہے اس لیے بال اُدھر چلا جاتا ہے۔"

"اچھا!۔"

"آپ طنز کر رہے ہیں مجھ پہ۔"

گھوری مزید بڑھتی گئی

"ارے ارے میں بات کرتا ہوں آپ اسے طنز سمجھ جاتی ہیں واقی ہوا بہت تیزی سے چل رہی ہے اتنی کے مجھے ڈر ہے آپ کہی اُڑھ نہ جائے۔"

وہ گولف سٹک اس کو مارنے لگی وہ پیچھے ہوا

"ہائے ہوٹل کے مالک پہ تشدد!۔"

www.novelsclubb.com

وہ ڈرنے کی اکیٹنگ کرنے لگا وہ ہنس پڑی

"سچ پوچھے تو نہیں آتا مجھے کھیلنا۔"

"ارے اتنی سی بات میں آپ کو سکھاتا ہوں۔"

وہ چلتے ہوئے اس کی طرف آیا اور سٹک اس سے لی اور اس کا بازو پکڑا شفق ایک دم پیچھے ہوے اس کے چھونے سے پتا نہیں اسے کیا ہوا تھا بہت ہی عجیب سی فیلنگ تھی

"جس کی قبر ڈھونڈ رہی ہو وہ تو کبھی ماری ہی نہیں پھر کیوں آئی ہو۔"

وہ ڈر کر جانے لگی تھیں جب اس شخص کی بات پہ رُک گئی اس نے گردن موڑی وہ فقیر ابھی تک موجود تھا مگر وہ اب ہما کو نہیں دیکھ رہا تھا

ان کی نظر اب صرف اپنے ہاتھ میں تسبی پر تھی ہما پہلے تو ان کو دیکھتی رہی

"تو وہ سب کیا جو میرے ساتھ ہو رہا۔"

www.novelsclubb.com

کوئی جواب نہیں

"میرے پاس پہلے خواب آیا کرتے تھے گھر کے ایک شخص کے اور اس کے بعد وہی لوگ وہی جگہ اصل میں موجود ہیں اور میرے سامنے آئی۔"

"میرے نانی کو فوت ہوے ابھی ایک مہینہ ہونے والا تھا ان ایک مہینے کے دوران میرے ساتھ ایسی حرکتیں ہوئی ہے جیسے میرے گھر میں آسیب کا سایہ پڑ گیا ہے پہلے تو یقین نہیں کرتی تھی مگر اب مجھے لگتا ہے۔"

"مجھ سے ایک لڑکا بہت محبت کرتا ہے محبت تو میں بھی بے انتہا کرتی ہوں وہ مجھ شادی کا پیغام دیں رہا مگر ہاں میری زبان سے نہیں نکل رہا ایسا کیوں۔"

"تم نمازوں کی پابند ہو؟۔"

وہ اب اس کی بات پہ بولا تھا

"جی؟۔"

www.novelsclubb.com

"ہوں!!!"

"تم اس وقت یہاں سے چلی جاوں تو بہت بہتر ہے تمھارے لیے بس اتنی سی بات کہوں گا میں اچھا شخص کو اچھا نہ جانو اس دُنیا میں بُرے سے زیادہ منافق انسان

خطرناک ہے اور کسی کے منہ سے اگر میٹھی زبان نکل رہی ہو تو یہ نا سمجھنا وہ تمھیں پسند کرتا کیونکہ وہ تمھاری ہی پیٹھ میں چھڑا گھونپ رہا ہے۔"

وہ اتنا کہتے ہوے چُپ ہو گئے اور ہما الجھن میں پڑ گئی

یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ زُلنین؟ نہیں وہ ایسا کبھی نہیں ہے لیکن ان کے کہنے پر پہلا نام اسی کا اس کی سوچ میں کیوں آیا نہیں وہ اپنی پاکیزہ محبت پر کبھی شک نہیں کر سکتی۔

وہ اپنی سوچ کو جھٹک کر مڑ گئی۔

••••••••••••

کیا ہوا؟۔"

شفق نے نفی میں سر ہلایا تو فائیق نے اس کو سٹک پکڑائی اور اس کو پوزیشن ہونے کو کہا

www.novelsclubb.com

"ایسے نہیں تھوڑا سا جھکے زیادہ نہیں اور سٹک کو زور سے نہیں پکڑنا بال کی تھوڑی دھلائی کرنی ہے

اور زور سے بھی نہیں مارنا بلکل آرام سے۔"

"پہلے بھی آرام سے مارا تھا لیکن وہ پہنچا بھی نہیں۔"

"اب اتنا بھی نہیں مارے آرام سے لیکن مارے ایسے تاکہ وہ اس کے اندر چلو ہول کے قریب تو آئے۔"

وہ سر ہلا کر سمجھ گئی

"فوکس بھی رکھنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

فائیق اب پیچھے ہو گیا تھا وہ اب ہول کو دیکھ رہی تھی

اس نے اس کی ہیدائت پر عمل کیا مگر سارا طریقہ فائیق کی پاور کا تھا بال جسے اس نے انداز سے ماری تھی اس نے ایک انچ تو نہیں کم سے کم دو یا تین انچ آگئے چلے جانا تھا مگر وہ اب ہول کے بالکل قریب تھی

"اوایم جی!۔"

وہ خوش ہو کر فائیق کی طرف مڑی

"اب آگئے جاو اور اس ہول کے اندر گرادوں۔"

وہ سر ہلا کر تیزی سے بھاگی

اور فائیق کے نظر پھر اس کے اُڑتے بالوں میں الجھ گئی

www.novelsclubb.com

"شفق!۔"

اس نے دیکھا بہت ہی گریس فل سے پولو شرٹ اور پینٹ کے اوپر کیپ پہنے یقین شفق کے ابو تھے جو چلتے ہوے اس کے پاس آرہے تھے، شفق مڑی اور پھر مسکرا کر بولی

"بابا ئر کیے میں یہ کمپلیٹ کر لو۔"

وہ بولتے دوبارہ فوکس کرنے لگی پھر اس نے بال بلا آخر ہول میں گرادیا

"یاہو!۔"

وہ مڑی اور اس نے دیکھا فائیق مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا اور وہ بابا کی طرف مڑی

"دیکھیں بابا میں نے فائینلی کر لیا! اور یہ سب مسٹر اونر جی نے کیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اونر؟۔"

اس نے اشارہ کیا فہیم صاحب نے دیکھا وہاں سوٹ میں ملبوس کھڑا فائیق زولفیقار چلتا ہوا ان کے پاس آرہا تھا فہیم صاحب اس کے پرسنالیٹی کو دیکھ کر امپریس ہو گے واقی اونر کو ہونا چاہیے۔"

"گُڈ ایوننگ سر ولیکم ٹو بلیک روز ریزورٹ!۔"

وہ ہاتھ جیب سے نکلتا بے انتہا خوش اخلاقی سے بولتے ہوے ہاتھ آگئے کیا جسے فہیم صاحب نے امپریس ہو کر تھام لیا تھا.

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

وہ پیدل چلتے ہوے سیدھا زولفیقار ہاوس پہنچی بارش شروع ہونے کو تھیں اس لیے اس کے قدم تیزی سے بڑھ رہے تھے لیکن پھر بھی پانی کی بوندیں اس کے کو اپنے اوپر گرتے ہوے محسوس ہونے لگی تھی اس لیے چلنے کے بجائے اب وہ بھاگ رہی تھی بامشکل ہی پانی سے بچ کر وہاں پہنچی اور اس نے بیل بجائی بیل ایسی تھی کے

www.novelsclubb.com

پورے گھر میں گونجتی تھی اور بندے کو ہلا کر رکھ دیتی تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور وائٹ شرٹ بلیک پینٹ میں ملبوس پرمیس کھڑی اسے دیکھنے لگی

"جی!۔"

ہما نے اسے دیکھا تو اسے ناگواری ہوئی اس سے کیوں سامنا ہونا تھا

"مجھے زُلنین سے ملنا ہے۔"

"وہ اس وقت گھر میں موجود نہیں ہے۔"

پرمیس نے دروازے کے ساتھ ٹیک لگالی اور اسے حقارت سے دیکھتے ہوے بولی لیکن زبان بہت شیریں تھی

www.novelsclubb.com

"کدھر گیا ہے؟۔"

ہما تیزی سے بولی

"پتا نہیں!۔" ہما نے اپنے لب دبا لیے اور جلدی سے اپنے پرس سے فون نکالا اور فون ملانے لگی

"کسے فون کر رہی ہو؟۔"

ہما نے کوئی جواب نہیں دیا

اور کال ملانے لگی وہ فون نہیں اُٹھا رہا تھا وہ پھر ملانے لگی مگر کوئی جواب نہیں!۔

"ڈیم اٹ!۔"

اس نے گہرا سانس لیا

"اللہ حافظ!۔"

www.novelsclubb.com

وہ چلی گئی جبکہ رؤف پہ بیٹھا زُلنین اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگا وہ اب اس سے ایک ہفتہ نہیں ملے گا وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ ہما کو اس کی کتنی قدر ہے اور کتنی پرواہ ہے اور وہ جانتا تھا وہ اسی طرح ہاں کریں گی۔

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

"بہت اچھا لگا آپ میرے ہوٹل میں آئی۔"

اب وہ جانے لگی تھی فائیق اس کے بعد کسی کام کے سلسلے سے اپنے آفس چلا گیا جبکہ وہ اپنے بابا کے ساتھ گولف کھیلتی رہی اب جب وہ جانے لگے تو مسٹر فہیم نے اسے رُکنے کو کہا وہ کار لاتے ہیں وہ لابی میں ان کا ویٹ کرنے لگی جب فائیق کی آواز پہ اس نے اسے دیکھا وہ ہولے سے مسکرائی

"تھینک یو آپ نے اپنا قمیتی وقت نکال کر مجھے اپنے ہوٹل کا ٹور دیا اور مجھے گولف کھیلنا سکھائی۔"

وہ ہولے سے ہنس پڑا شفق کو کوئی بندہ اتنا ہنستے ہوے نہیں پیارا لگا تھا جتنا فائیق لگا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کیا سوچ رہی ہے! اس نے تیزی سے اپنا سر جھٹکا

"ارے کیسا قمیتی وقت قمیتی تو یہ وقت تھا جو میں نے آپ جے ساتھ سپینڈ کیا آتی رہیے گا کوئی باپندی نہیں ہے۔"

"کتنے چالاک ہے آپ مجھے بلا کر گولف کھیلا کھیلا کر پیسے کمائے گے بزنس کرنا کوئی آپ سے سیکھے ہاوٹوڈیل ود پیپل !۔"

وہ ہنسنے لگا

"اُف نہیں آپ فری ممبر ہیں اور اونر کی دوست یعنی میری نیو فرینڈ اتنا بھی بُرا دوست نہیں ہو گا۔"

وہ ایک دم اس کے اتنے فرینک ہونے پر صرف منہ ہی کھل سکی تھی

"مگر آپ نے کہا ہی نہیں مجھ سے دوستی کرو گی۔"

وہ ہنس پڑا اور ہاتھ آگئے کیا

www.novelsclubb.com

"فرینڈز !۔"

وہ پہلے اس کے ہاتھوں کو دیکھتے رہی پھر اس کی آنکھوں کو پھر ہاتھ آگئے کر کے ہاتھ ملا لیا

****

اس نے ایک بار پھر کال کی مگر وہ اُٹھا ہی نہیں رہا تھا اسے ہوا کیا ہے وہ کیا اس سے اسلیے نفرت کرنے لگا کیونکہ اس کا باپ فائیق ہے کیا پتا فائیق نہ ہی ہو

مگر وہ کیسے پتا لگائے گھر آ کر نانو کو دیکھا تو وہ کمرے میں ہے موجود نماز پڑھ کر رو رہی تھی گڑگڑا رہی تھی وہ سمجھ سکتی تھی وہ کس لیے اتنا رو رہی ہیں

اس نے ان کو اکیلا چھوڑ کر یاد کیا انھوں نے اب تک کچھ نہیں کھایا ہو گا باہر بوندا باندی شروع ہو چکی تھی اس کا دل کر رہا تھا وہ اسے میں بھیگ جاے کیونکہ اس کا جسم بہت زیادہ جل رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے اسے آگ میں پھینک دیا ہو اس نے ڈوپٹہ اتار کر سائڈ پہ رکھا

www.novelsclubb.com

اور نانو کے لیے ناشتہ بنانے لگی اور ساتھ میں دوبارہ فون اُٹھا کر اسے کال ملا رہی تھیں مگر وہ اٹھانے کا نام نہیں لے رہا تھا اس نے اپنے آنسو پونچھے جو بے اختیار نکل آئے تھے وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا یا شاید نفرت کرنے لگا تھا اس لیے شاید وہ اس

کے چاچو کی ناجائز بیٹی تھی لیکن ابھی تھوڑی ہی کنفرم ہوا ہو سکتا ہے وہ بیٹی ہو کیا پتا ماما کی پہلے فائیق سے شادی ہوئی ہو یا پھر وہ ان کی بیٹی ہی نہ ہوں بہت سے باتیں وہ سوچ رہی تھی اچانک اس کا فون بجا اور وہ خوشی سے بنا دیکھے اُٹھانے لگی

"زُلنین ! تم فون کیوں نہیں اُٹھا رہے تھے۔"

"ہما کیسے ہو؟۔"

ایک دم وجدان کی آواز سُن کر ہما ٹھہر گئی اور اس کا دل بجھ گیا

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے زُلنین بھی۔"

"نہیں وہ بزی ہیں اس لیے فون نہیں اُٹھا رہا تھا مجھے لگا اس کا فون ہو گا کیسے ہیں آپ "۔

www.novelsclubb.com

"میں خیریت سے ہو آپ سُنائیں کل یاد ہے آپ کی کلاسس سٹارٹ ہونے لگی ہیں "۔

"کلاسس اتنی جلدی!۔"

"جی آپ کو یاد نہیں رہا۔"

"پتا نہیں ٹینشن میں کچھ یاد ہی نہیں رہتا!۔"

"ارے اتنے سے عمر میں ٹینشن نہیں لینی چاہیئے اور اگر ہے تو بلا جھجھک مجھے کہہ دیا کریں خیر آپ کے پاس چیزیں ہیں؟۔"

"ابھی تو میں نے کوئی تیاری نہیں کی!۔"

"ٹھیک ہے ریڈی رہے میں آتا ہوں آپ کو لینے زُلنین تو ڈیوٹی پہ ہو گا میں فارغ ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"مگر!۔۔۔"

لیکن وہ فون کاٹ چکا تھا اور وہ فون کو دیکھنے لگی تھی ایک بار پھر اس نے زُلنین کو کال ملانے کو سوچا کال لوگ میں زُلنین کا نام نیچے جبکہ وجدان کا نام اوپر تھا زُلنین کا

نام نیچے جبکہ وجدان کا نام اوپر گھبڑا کر اس نے فون بند کر دیا اور نانو کا ناشتہ بنانے لگی

۔

****

"آج کا دن کیسا رہا تمھارا!۔"

امی اس کی فرنچ ناٹ بنا رہی تھی اور وہ نیچے بیٹھی اپنی ناخنوں کو صاف کر رہی تھی کیونکہ امی نے نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا اور اسے صاف کرنا ضروری تھا

"اچھا! یعنی بہت اچھا بہت خوبصورت ہوٹل ہے ماما آپ دیکھے گی تو لندن پیرس اور باقی سب ہوٹلز کو بھول جاے گی اور پھول دُنیا جہاں کے پھول اس ہوٹل میں پاے گے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا! یہ تو اچھی بات ہے تمھیں مری پسند آگیا۔"

"ممی کیا میں روز وہاں جا سکتی ہوں۔"

"پاگل ہوں ہر ویکینڈ سوچا جا سکتا ہر روز جا کر کیا کروں گی۔"

وہ اب اس کی ناٹ بنا چکی تھی تب ڈپٹ کر بولی

"نہیں میں یہ کہہ رہی ہو مجھے گولف سیکھنی ہے میں ایک گھنٹہ کھیل کر آجایا کروں گی۔"

"لیکن وہ کافی دور ہے تمھارے بابا روز روز تو نہیں تمھیں لے کر جا سکتے ویسے بھی ان کی صحت کو بھی دیکھنا ہے۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوے کہنے لگی اور سائڈ ٹیبل پہ پڑی تسبی اُٹھالی شفق نے منہ بسور لیا

"جلدی سے صاف کروں نماز میں دیری اچھی بات نہیں ہے۔"

وہ منہ بسور کر اُٹھ پڑی اسے لگا کوئی سایہ اس کے پاس سے گزرا ہے وہ رُک گئی اس نے پہلے لیفٹ سائڈ دیکھا اور پھر رائٹ پھر اپنا وہم سمجھ کر اوپر کی طرف بڑھی

جبکہ فائیق سامنے آکر اسے اوپر جاتے ہوے دیکھنے لگا پتا نہیں اس میں کیا تھا جو اسے اس کی طرف مائل کر رہا تھا اس کے بال اس کی اُٹھی ہوئی گردن یا اس کا انداز جسے فائیق نے پاگل کر دیا وہ نانو کو دیکھنے لگا کو تسبی پڑھنے میں مصروف تھی اور پھر اس نے سڑھیوں کی طرف دیکھا اور اپنے قدم اوپر کی طرف بڑھاے

⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂

"تم فون کیوں نہیں اُٹھا رہے ہے؟۔"

"گھر پہ بھی نہیں ہو!۔"

"زُلنین پلیز جواب دوں میں نے ایسا کیا کہہ دیا ہے۔"

"زُلنین ایئم سوری پلیز!۔"

"زُلنین میں تم سے بات نہیں کروں گی۔"

"مجھے بتاو میری غلطی کیا ہے؟۔"

www.novelsclubb.com

"میں فائیق کے بارے میں کوئی بات نہیں کروں گی آئی پرامس۔"

"زُلنین آئی لو یو!۔"

وہ آخری فقرہ لکھنا چاہتی تھی لیکن رُک گئی اور اس نے تھک کر فون بیڈ پہ پھینک دیا اور اپنے ڈریس کو دیکھنے لگی اس نے شاپنگ کرتے وقت شلوار قمیض کافی ساری خرید لے لی تھی اور وہ اس وقت بلیک قمیض اور ہری رنگ کی شلوار کے ساتھ پرنٹڈ دوپٹہ کو پن آپ کرنے لگی اور اپنے بالوں کو دیکھنے لگی کو کافی بڑی ہو گئے تھے اس کے تو بڑھتے ہی نہیں تھے لیکن جب سے یہاں آئی ایک مہینے کے اندر اس کے کندھے سے کافی نیچے اچکے تھے اور وہ برش اُٹھا کر اپنے بالوں کو سیدھے کرنے لگی اسے لگا اسے کوئی دیکھ رہا تھا اس نے آئینے میں دیکھا بلیک شلوار قمیض میں ملبوس زُلنین کھڑا تھا اور اس کی بلیو جینز آنکھیں چمک رہی تھی

"زُلنین!۔"

www.novelsclubb.com

اس کا دل بے اختیار دھڑک اُٹھا وہ مڑی بھی نہیں بس اسے دیکھ رہی تھی جو اس کے قریب آ رہا تھا وہ اسے بتا نہیں سکتی تھی وہ اتنا اتنا خوبصورت لگ رہا تھا کے وہ اس کا دل جیسے باہر آ جائے گا وہ چلتے ہوے اس کے اتنے قریب آ گیا تھا کے ہما نے تیزی سے آنکھیں بند کر لی

You're too much breath taking beautiful

کسی نے سرگوشی کی تھی

اس نے آنکھیں کھولی تو نمی چہرے سے پھسل کر نیچے زمین میں جزب ہو گئی

You are my flower that will never die

ایک اور نمی جواب زمین کے بجائے زُلنین کے ہاتھوں کو جزب ہو گئی تھی

Your a colour of my life that will never fade

اب کی بار سسکیاں باہر نکلی کس نے اس کا چہرہ تھپکا تھا

ہمانے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن وہ پکڑ ہی نہیں پائی

اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا وہ یہی تھا مگر نہیں تھا

Your a oxygen to me without you I'm nothing just a dead creature

وہ بولا تھا اور ہمانے سُنا تھا اب زُلنین جھکا تھا اور ہولے سے ہما کے پیشانی پہ سر ٹکرایا تھا

"میں تمھاری ساتھ ہی ہوں اور آخری دم تک رہوں گا۔"

اور وہ غائب ہو گیا

www.novelsclubb.com

ایک ہوا کی جھونکے کی طرح وہ اپنی پھوار چھوڑ کر گزر گیا

ایک موسقی کی طرح جو اس کے کانوں سے چھو کر اس کے دماغ پہ چھا گیا مگر غائب ہو گیا

ایک لمس کی طرح جو اپنا لمس چھوڑ کر چلا گیا

ایک سانس کی طرح جو اس کے جسم میں چھوڑ کر چلا گیا

وہ کہاں چلا گیا

وہ آخر کہاں چلا گیا

ہما نے آئینے میں اس کا عکس تلاش کرنا چاہا جہاں وہ کھڑا کالی شلوار قمیض میں نظر لگ تک جانے لگا خوبصورت لگ رہا تھا اس نے آئینے کو چھوا اور دل نے اس کو ہاں کرنے کو کہہ دیا وہی اس کا ماضی ہے وہی اس کا حال ہے وہی اس کا کل ہو گا دل اور دماغ نے یکجا ہو کر فیصلہ بلا آخر کر دیا

www.novelsclubb.com

*****

آج اس کا لاسکول میں دوسرا دن اسے بہت بوریت ہو رہی تھی فائیق سے اس دن کے بعد سے اس کی صرف ایک بار ملاقات ہوئی تھی اور وہ بھی بڑی ہی سرسری

تھی فائیق نے اسے اپنے گھر آنے کی دعوت دی تھی جسے اس نے قبول کرلی تھی مگر سکول شروع ہونے پہ اسے جانے کا موقع نہ مل سکا تھا

"ارے شفق! تم یہاں اکیلے کیوں بیٹھی ہو۔"

زرین چلتے ہوے اس کے پاس آئی شفق نے سر اُٹھایا اور مسکرائی

"آو ویسے ہی اِدھر پُر سکون جگہ بیٹھنے کا دل کر رہا تھا۔"

وہ بیگ میں کچھ چھپاتے ہوے بولی

"کیا چھپا رہی ہو۔"

کچھ نہیں وہ نفی میں سر ہلانے لگی

www.novelsclubb.com

"یار شفو تم تو مجھے اپنا دوست ہی نہیں مانتی۔"

وہ منہ بناتے ہوے بولی

"نہیں میں کچھ نہیں چھپا رہی سچ میں ایسے ببل گم کھا رہی تھی تم لو گی۔"

وہ تیزی سے بولی

"اچھا!۔"

وہ بیگ کی زپ بند کرتے ہوے بولی

"اور کیسا لگ رہا پاکستان ہمارا پاکستان!۔"

"اچھا ہے ویسے زری تم نے بلیک روز کے ہوٹل کے بارے میں سُنا ہے۔"

وہ ویسے ہی پوچھنا چار ہی تھی کیونکہ زرین بھی مری اس کے گھر کے کچھ قریب رہتی تھی تبھی تو اس کی بنی تھی

"بلیک روز ہوٹل کو کون نہیں جانتا! مجھے اس کا مالک زہر لگتا ہے، کافی ہینڈسم ہے لیکن غرور اللہ مت پوچھو۔"

www.novelsclubb.com

"ہیں!! غرور اور فائیق زولفیقار میں۔"

"ہاں وہ دور ایک علاقے میں رہتا ہے کیا نام اس محل نما گھر کا ہاں زولفیقار ہاوس !۔"

وہ اب نوٹس نکالتے ہوے بولی

"اسی کے تو پاس میرا گھر ہے۔"

زرین کا پین پکڑا ہوا ہاتھ تھم گیا اور اس نے حیرت سے سر اُٹھایا

"کیا؟۔"

"ہاں وہ میرا نیبر ہے، لیکن مجھے ابھی تک اس میں کوئی غرور نظر نہیں آیا اتنی سویٹ پرسنالٹی ہیں ان کی، اِئینڈیو نو واٹ انھوں نے ہی مجھے ایک دن گولف سکھائی تھی ۔"

www.novelsclubb.com

زرین کی مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی لیکن پھر بامشکل ہی مسکرائی تھی

"اچھا تم سے باتیں کرتا ہے وہ۔"

"ہاں تھوڑی بہت ہوئی تھی مگر میں اپنے یونی کی چکر میں اس سے مل نہ سکی۔"

"آہا! ملاقاتیں بھی ہوتی ہے چکر کیا ہے میڈم۔"

وہ شرارت سے بولی مگر چہرے کے تاثرات عجیب سے تھے

"نہیں ایسی بات نہیں وہ بس اچھے نیبر ہے دا ٹس اٹ۔"

وہ گھورتے ہوے بولی وہ ہنس پڑی

"گاڈ شفق اتنے کھڑوس آدمی کو اچھے مت کہو۔"

"تم بتاو تمھاری ملاقات کب ہوئی ان سے جو تم انھیں کھڑوس کہہ رہی ہو۔"

اس کو عجیب لگا تھا فائیق کے بارے میں کھڑوس سُن کر۔

www.novelsclubb.com

"بات نہیں ہوئی نا اس لیے کھڑوس کہہ رہی ہوں۔"

"اچھا تو یہ بات نہیں تم بات کرنا ان سے بہت نائس ہیں۔"

"اچھا لیکن مجھے نہیں ملنا چھوڑو اسے یار مجھے دوسرے لیکچر کے نوٹس دینا میں لکھ نہیں پائی تھی اتنا تیز تیز بولتے ہیں سر عقیل۔"

وہ سر ہلا کر بیگ کھولنے لگی

****

"کافی اچھی لگ رہی ہو تم!۔"

وہ ڈرائیو کر رہا تھا تو ہما کو مشرقی روپ میں دیکھتے ہوئے بولا ہما کو اچھا نہیں لگا

"زلنین سے آپ کی ملاقات آخری بار کب ہوئی تھی۔"

وہ انگلی مڑورتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"میں نے جب آپ کا فون بند کیا تو وہ میرے گھر نیچے موجود تھا امی سے باتیں کر رہا تھا، میں حیران ہو گیا پھر ہم دونوں باتیں کرنے لگے آپ کے بارے میں بات ہی نہ

ہو سکی وہ ابھی کسی مشن کے لیے نکلا کیس بہت بھاری ملا ہے اور آپ کی نانو کے کیس کو بھی دیکھ رہے ہیں آپ کو تو پتا ہے۔"

ایک دم وہ ٹھہر گئی

"وجدان آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔"

"ہاں ہما پوچھو!۔"

"نانو کے کیس کے بارے میں کل میں نانو کی قبر میں گئی تھی تو وہاں پہ نہیں تھی اور ایک فقیر بابا تھے وہ کہہ رہے تھے وہ کبھی دفنائی نہیں گئی۔"

"ہما وہ کبھی دفنائی ہی نہیں گئی ابھی بھی ان کا پوسٹ مارٹم کے لیے ایک ہوسپیٹل میں ان کی باڈی رکھی ہے زُلنین نے آپ کو بتایا نہیں۔"

اس کا دل بیٹھ گیا تو وہ کون ہے جو اس کے گھر میں موجود ہے یہ کیا ہے اس نے پاگل ہو جانا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے ہمت کی زُلنین کو دوست یعنی وہ فائیق کو جانتا ہو گا

"آپ فائیق زولفیقار کو جانتے ہیں۔"

اس نے ایک دم کہا

"کس کو؟۔"

وہ چونکہ

"زُلنین کے چچا فائیق کے بارے میں، دیکھے اگر آپ کچھ جانتے ہیں تو پلیز مجھے سب کچھ بتادیں آپ بہت بڑی نیکی کریں گے۔"

"ہما آپ کس کی بات کر رہی ہے مجھے نہیں پتا زُلنین کے چھوٹی سی فیملی تھی اس کے پیرنٹس کی ڈیتھ ہو گی بس وہ اب اکیلے رہتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں اس کے کزنز بھی ہیں جزلان اور پتا نہیں دوسری کا کیا نام ہے۔"

"ہاں اور وہ چلے بھی گئے آج رات۔"

"اچھا زلنین نے واقعی آپ کو کچھ نہیں بتایا۔"

"ہما کیا ہوا کوئی بات ہوئی ہے۔"

"زُلنین مجھ سے بہت ساری چیزیں چھپا رہا ہے۔"

وہ اب غصے سے بولی تھی

"ارے وہ تو آپ سے کچھ نہیں چھپاتا مجھے خود حیرانگی ہے وہ کیوں خاموش ہے۔"

یہ مسٹری کب سلجھی کی آخر یہ سلجھنے کے بجائے الجھتی کیوں جا رہی تھی

****

"یہ ہما گھر پہ بھی نہیں ان سے پوچھا تو وہ کھانا بنا رہی تھی مجھے کہتی نا میں ہما کو جانتی ہو نہ مجھے۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین جزلان کے سامنے بولا جزلان نے اسے کچھ ملا کر گلاس میں دیا

"یہ پیو اس سے شاہد جہاں وہ ہو گی تم وہاں پہنچ جاو گے۔"

"میں اس پر چلاُٹھا تھا میرا دل تکلیف سے پاگل ہو رہا ہے لیکن میں کیسے اسے بتا دیتا جس شخص کو وہ باپ کہہ رہی ہے اس نے میرے میری بابا اور میری ماما کو مار دیا اور وہ بھی اپنی محبت کو نہ حاصل ہونے کی وجہ سے مجھے یقین ہے وہ ہما کو بھی ورغلا رہے ہیں اور یہ نانو کو بھی اس نے کیڈنیپ کیا تھا اور یہ نانو کی شکل میں کسی اور کی باڈی دیں دی تھی اس شخص نے۔"

"تمھیں زُلنین کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی یہ شاہد کوئی گڑ بڑ ہو جبکہ وہ اصلی جو مر گئی ہیں۔"

"نہیں وہ اصلی!!! میں آخری دفعہ اس کی باڈی کی تصدیق کر کے آیا کے یہ واقعیٔ ان کی نہیں تھی اس دن کو ریڈیو میں چلتے میرا ہاتھ بڑی زور سے چبا تھا جب ایک سٹریچر میرے پاس سے گزرا میں نے ہاتھوں کو دیکھا تو کچھ نہیں لگا تھا لیکن چبن بڑی شدید محسوس ہوئی تھی اس کے بعد سے میری طبیعت خراب کچھ تو کیا ہے

www.novelsclubb.com

انھیں اگر انھوں نے ہما کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی میں قتل جیسے گناہ کو کرنے میں زرا دیر نہیں لگاوں گا۔"

اس کے لہجے میں نفرت تھی جزلان کا دل بوجھل ہو گیا وہ اس کے پاس آیا

"زُلنین بڈی! میرا دل ابھی تک کہتا ہے چاچو ایسے نہیں ہے۔"

"تو پھر ان کے پاس جاو میرے پاس کیا کر رہے ہو دفع ہو جاو۔"

وہ بگڑ گیا

"اچھا پیو اسے ان کو چھوڑو اپنی محبوب کا سوچو۔"

وہ اس کو بھلانے کے لیے کہہ رہا تھا جبکہ وہ سر جھٹک چکا تھا

www.novelsclubb.com

****

وہ بیٹھی میوزک سُن رہی تھی آنکھ بند کیے وہ کسی اور دُنیا میں تھی جب کسی کی گلا کھنکھارنے کی آواز آئی

اس کو اپنا وہم لگا لیکن جب گلا کھنکھارنے کا ولیوم کچھ زیادہ اونچا ہو گیا تو وہ چونکہ سامنے کھڑے فائیق زولفیقار کو دیکھ کر پہلے تو اس نے اپنا وہم سمجھا لیکن جب اس کی مسکراہٹ اور ہاتھ ہلانے پر جو اس کی حالت ہوئی کہ صرف وہی جانتی تھی

"آپ کیا کر رہے ہیں۔"

"بالکنی کافی اچھا ہے آپ کا کافی کھلا کھلا سا سارے کمرے کا نظارہ نظر آتا ہے۔"

وہ مزے سے بولا

"آہستہ بولے امی کو پتا چل گیا آپ کو ایسے نہیں آنا چاہئے تھا۔"

وہ اس کو دیکھ کر دروازے کو دیکھنے لگی

"ارے آپ تو ایسے ڈر گئی ہے جیسے آپ کے سامنے کوئی جن کھڑا ہو۔"

وہ بڑے آرام سے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا.

"آپ کسی جن سے کم نہیں ہے اُٹھے امی میرا اور آپ کا دونوں کا گلا دبا دیں گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہنس پڑا

"ششش!!!"

"مس شفق میوزک کی آواز آرہی باہر آواز نہیں آئی گی اور میں ویسے ہی باتیں کرنے آیا ہوں۔"

"مگر مجھے ابھی آپ سے بات نہیں کرنی۔"

"ارے ہم سے کوئی گستاخی ہو گئی میڈم! جو آپ ہم سے بات نہیں کرنا چاہتی۔"

وہ کتنی خوبصورت مسکان لیے بولا تھا کے شفق کا دل بے اختیار دھڑک اُٹھا تھا

"نہیں کوئی نہیں ہوئی پر میری مجبوری سمجھے نا۔"

www.novelsclubb.com

"میرے بھی دل کی مجبوری سمجھے نا اس کو روک دیجیے پھر میں نہیں آوگا اس ٹائیم !۔"

"مطلب آپ پھر آئے گئے۔"

"اگر آپ ہمارے غریب خانے میں قدم نہیں رکھی گی تو پھر ہمیں آپ کے اس محل میں اپنے قدم جمانے ہو گے۔"

"بہت اچھا جوک تھا میں آو گی فائیق مگر امی مجھے ایسے نہیں آنے دیں گی۔"

دل تو بے اختیار رضامند تھا مگر امی کی نظریں سامنے آجاتی تھی وہ سر جھٹکتے ہوئے بولی

"اچھا ٹھیک ہے ویسے تھوڑی دیر تو بیٹھنے دیں مجھے۔"

"اُف!!۔"

وہ بیڈ کے کنارے بیٹھ گئی جبکہ وہ ٹانگ پہ ٹانگ جمائے آنکھوں میں دُنیا جہاں کی پُر شوخ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"سٹڈیز کیسی چل رہی ہیں؟۔"

"اچھی اب چلے جاے!۔"

"اللہ اتنے پیار سے مت کہے کیونکہ میں پھر بھی نہیں جانے لگا۔"

"افوہ

وہ اسی کی تصویر دیکھ رہی تھی جب نظر اچانک ہما پر پڑی تو انھوں نے اپنے حیرت زدہ چہرے کو فوراً سپاٹ کر لیا

"آپ اُٹھ گئی کیا کر رہی تھی؟۔"

ہما کو کچھ تو کہنا تھا اس لیے یہ کہہ اُٹھی نانو نے اسے دیکھا

"ہاں اُٹھ گئی تھی، تم یہاں کیا کر رہی ہو؟۔"

www.novelsclubb.com

ان کے عجیب سے سوال نے ہما کو گہرا سانس لینے پر مجبور کیا تھا وہ سمجھ سکتی تھی

"میں اِدھر ہی رہتی ہوں آپ کو یاد ہو آپ نے کچھ کھایا یا میں آپ کے لیے کچھ بناو !!۔"

وہ نفی میں سر ہلانے لگی

"شفق کا کچھ پتا چلا اور یہ تصویر تمھیں کہاں سے ملی؟۔"

وہ اشارہ کرتے ہوے بولی ہما نے مڑ کر دیکھا پھر انھیں پوچھا

"آپ کس تصویر کی بات کر رہی ہیں۔"

وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ فائیق کی تصویر کی طرف اشارہ کر رہی ہے مگر اس نے سوال ایسے کیا تھا کہ دیوار میں موجود باقیوں کی تصویر کا پوچھ رہی ہو

"یہ جو نیچے! جس سے تم شاہد بات بھی کر رہی تھی یہ کہاں سے آئی کیا وہ لایا!!۔"

ان کے لہجے میں انجانا سا ڈر آ گیا تھا کہ ہما چونک پڑی

www.novelsclubb.com

"یہ کون ہے؟ آپ مجھے ان کے بارے میں کچھ بتا سکتی ہیں۔" ہما نے ان کے قریب آ کر ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

"یہی تو ہے جس کی وجہ سے میری بیٹی مجھے چھوڑ گئی اس شخص کی وجہ سے میری بیٹی مجھ سے نفرت کرنے لگی۔"

ان کی آنکھوں میں یہ بات کہتے ہوے اچانک نمی آگئی

"ان کا نام فائیق ہے؟۔"

ہما جانتی تھی مگر لہجے میں حیرت ظاہر کرتے ہوے بولی

"ہاں پر ایک عجیب بات ہے۔"

وہ اپنی نمی صاف کرنے لگی پھر اس تصویر کو حیرت سے دیکھتے اسے بولی تھی

"یہ پینٹنگ میں نے شفق کے سامنے جلائی تھی پتا نہیں کیسے یہاں تمھارے ہاتھوں آگئی تمھیں کہاں سے ملی بیٹا!۔"

www.novelsclubb.com

ہما کا منہ کھل گیا اسے اتنے راز تلاش کرنے میں اتنی دقعت کرنے کی کیا تک جب سب کچھ ان سے پتا لگ سکتا تھا

"آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ کیا ہوا تھا؟۔"

انھوں نے اس کے کہنے پر سر اُٹھایا

"کیا؟۔"

"دیکھیں اگر آپ مجھے ساری حقیقتوں سے آگاہ کر دیں گئیں تو مجھے آپ کی بیٹی ڈھونڈنے میں آسانی ہو گی۔"

وہ ایک دم رُک سی گئی پھر اس کو دیکھتے ہوے مڑ پڑی ہما کو حیرانگی ہوی وہ ان کے پیچھے آئی

"نہیں آپ بتائیں نا ایسے کیسے آپ کی بیٹی کو ڈھونڈ سکتی ہوں جب تک مجھ."

www.novelsclubb.com

"کیا جانا چاہتی ہو۔"

وہ اب چلتے ہوے کھڑکھی کے پاس آ گئیں! وہ بھی ان کے پیچھے آئی تھی

"وہ سب کچھ ایک ایک بات، ماما کی محبت، شادی، ریحان علی آپ کی فائیق کے لیے حقارت!۔"

وہ بولنے لگی جبکہ وہ ایک دم سے خاموشی چھا گئی

وہ منتظر تھی کہ وہ آگئے سے کچھ کہے گی مگر وہاں تو مکمل خاموشی تھی

"آپ چُپ کیوں ہو گی آپ کچھ بتانے والی تھی؟۔"

ہما کو ان کی اتنی چُپ زیادہ ہضم نہیں ہو ہی

"مجھے سمجھ نہیں آرہی بلکہ مجھے کچھ یاد بھی نہیں ہے کہ تمھیں کیسے بتاو۔"

ان کے لہجے میں عجیب سی بے بسی ہما نے محسوس کی تھی شاہد کچھ تھا جو اسے چھپایا جارہا تھا یا تو وہ مجبوری تھی یا بے بسی مگر ہما انھیں مزید بات کرنے پر پُش نہیں کر سکتی وقت لگتا اور ہر بات جانے میں وقت لگے گا کیا ہوا اتنا کافی ہے کہ فائیق زولفیقار کا اس کی ماما سے تعلق تھا اور نانو یہ نہیں چاہتی تھی زُلنین کے چاچو ہیں اب

جو کچھ وہ جان سکتی ہے تو صرف زُلنین سے مگر وہ کہاں غائب ہو گیا اس کا سچا اور خالص دوست کدھر غائب ہو گیا کیا وہ اس کے گھر جا کر دیکھیں ہاں جب تک وجدان نہیں آجاتا وہ اس کے پاس جانا چاہیے گی وہ ضرور گھر پہ ہو گا ہاں وہ جائے گی اس سے پوچھی گی اسے اپنے دل کا حال بتائی گی اور وہ شادی کے لیے راضی بھی ہو جائے گی ہاں وہ کر لی وہ تنہا زندگی ایسے نہیں گزرا سکتی تھی

•••••••••••••••

"کیا ہوا انکل؟۔"

ایک دم گاڑی جھٹکے سے رُکی تھی وہ اس وقت یونی کے لیے نکلی تھی جب راستے میں اچانک کار رُک گئی تھی اور گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی ڈرائیور نے ایک منٹ کہہ کر دروازہ کھول کر باہر چلا گیا جب وہ بونٹ بند کر دوبارہ اندر آیا تو شفق نے نوٹس سائڈ پہ رکھ کر ان سے پوچھا

"میم پتا نہیں کیا ہوا ہے مگر گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہو میں اب یونی کیسے جاوں گی۔"

وہ خود سے ہم کلام ہوئی تھی

"آپ ایسا کریں ایک بار ٹرائی تو کریں میرا آج پہلی پریسنٹیشن ہے میرا جانا بہت ضروری ہے۔"

"اچھا میم میں ٹرائی کرتا اگر نہیں ہو سکا تو ٹیکسی کا انتظام کرتا ہوں۔"

وہ اس کے کہنے پر کار کو تین بات سٹارٹ کر چکا تھا مگر کوئی فائدہ نہیں تھا پھر شفق نے جلدی سے اسے ڈھونڈ لانے کو مگر اس انجان، ویران علاقے میں بہت ناممکن سی بات تھی کہ ٹیکسی مل جاتی تیزی سے فائیق زولفیقار کی مرسیڈیز اس کے سامنے سے گزری تھی اور گاڑی ایک دم رُک گئی جیسے اس کسی کا گمان ہوا تھا وہ ریورس کرتا ایک دم کار پیچھے لے کر گیا تو اس نے دیکھا یہ کار شفق کی تھی اور شیشے نیچے ہوے وہ پریشان چہرے لیے اپنے کلائی میں موجود گھڑی کو دیکھ رہی تھی

"شفق!!۔"

کسی کی بے پناہ خوبصورت آواز سُنتے ہی شفق چونکہ پھر اس نے گردن موڑ کر دیکھا نیوی بلیو سوٹ میں گلاسس آنکھوں سے اُٹھاتا اپنی گریش اور ایش آنکھوں میں دلکش چہرہ لیے فائیق اسے دیکھ رہا تھا

"آپ!۔"

وہ اس کی خوبصورتی میں جیسے کھو سی گئی تھی کوئی اتنا بھی خوبصورت ہو سکتا ہے کیا؟ پھر جب ہوش آیا تو زبان سے بس یہی کہہ پائے تھے

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں آپ کو تو اس وقت یونی میں نہیں ہونا تھا۔"

وہ بازو دوسری سیٹ پہ رکھتا تھوڑا سا آگے ہو کر بولا

شفق پہلے دوسری طرف دیکھنے لگی شاہد انکل کو ٹیکسی مل گئی ہو پھر مایوسی سے گردن موڑ کر ایک بار پھر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

"وہ میری کار خراب ہو گئی ہے اور نو بجے میری پریسینٹشن ہے انکل گئے ہیں ٹیکسی لینے مگر مجھے لگ رہا میں لیٹ ہو رہی ہو۔"

وہ بہت پریشان لگ رہی تھی اور فائیق سے اس کی پریشانی دیکھی نہیں گئی

"ارے اس وقت تو یہاں ٹیکسی ملنے سے رہی خوامخواہ وقت ضائع ہو گا ایسا کریں میرے ساتھ چلے میں شہر جا رہا ہوں آپ کو ڈراپ بھی کر دوں گا۔"

وہ اس کے کہنے پر ایک منٹ رُک گئی پھر جھجھک کر بولی

"میں ایسے کیسے۔۔"

وہ کھل کر اس کی جھجھک سمجھ کر مسکرایا تھا

"فکر نہ کریں اُٹھا کر نہیں لے کر جا رہا ہے نیبر ہوں اپنے حقوق ادا کر رہا ہوں بھروسہ رکھے اور یار دوست ہو تم میری۔"

وہ آپ سے سیدھا تم پر آ گیا تھا وہ اک دم سپٹا گئی

www.novelsclubb.com

"یار آجاو دیر ہو جائے گی اینڈ پہ تمھیں رو گی۔"

مگر وہ انکل

"انکل کو چٹ میں لکھ دو کہ تمھیں راستے میں دوست مل گئی ان کے ساتھ چلی گئی تھی تم اس طرح انھیں اور تمھارے گھر والوں کو بھی پریشانی نہیں ہو گی۔"

وہ اس کی پریشانی کو دور کر چکا تھا اور وہ بھی سوچ رہی تھی جانے میں کیا حرج ہے ایک تو دیر ہو رہی ہے اوپر سے اس کے سنگ دل میں اک عجیب انھو کی خواہش اُٹھی وہ اس کی بات مان کر نوٹ پہ لکھ کر سامنے والی سیٹ پہ رکھتے ہوے کار سے باہر نکلی اور چل کر فرنٹ سیٹ پہ آیا جو فائیق نے کھول دیا تھا

پہلے تو وہ جھجھک رہی تھی مگر اس کے چہرے پہ نرم تاثر دیکھ کر خود کو مطمن کیا مگر دل میں اب بھی چھوٹا سا گلٹ تھا امی کیا سوچتی ہو نگی؟

••••••••••••••••••••••

وہ ان کو کھانا کا انتظام کر کے گھر سے باہر نکل پڑی تھی بارش ہونے کا امکان تھا کیونکہ بادل گرج رہے تھے اور تیز ہوائیں چل رہی تھی وہ اپنے گرد چادر سختی سے لپیٹے ان راستوں پر چل پڑی جس پر چلنے کے لیے وہ بنی تھی اس نے فون نکال کر ایک بار پھر زُلنین کو کال ملانے کی ایک اور کوشش کی مگر اس کا فون بند جا رہا تھا اس نے ہمت نا ہارتے ہوے ملانے لگی اور تیزی سے قدم بڑھاتے سڑھیوں کے بجائے ڈرایووے کی طرف بڑھی ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا اور فون کے لائٹ کے سہارے تیز ہوائوں کو پاڑ کرتی زولفیقار ہاوس کے قریب آ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ہوائیں اسے یہاں آنے کی اجازت نہیں دیں رہی تھی وہ بار بار اسے یہاں سے دور کرنی کی کوشش کر رہی تھی مگر اس پر تو جیسے ضد سوار ہو گئی تھی اس نے ہر ممکن کوشش کرنی تھی کہ وہ کسی بھی حال میں اُدھر پہنچے اور واقعی وہ اپنی منزل کے قریب تیز تیز بھاری قدم اُٹھاتی قریب آتی جا رہی تھی اس نے اپنی اُڑتی چادر کو سختی سے تھاما

www.novelsclubb.com

"زُلنین پلیز تم گھر پہ ہونا پلیز میں مزید نہیں رہ سکتی دو دن کی دوری بہت مشکل تھی میرے لیے میں تمھیں سب بتانا چاہتی ہو اپنے دل تمھارے سامنے کھولنے والی ہوں اس لیے پلیز تم موجود ہونا اپنی ہما کی خاطر تمھارا ہونا بے حد ضروری ہے ۔"

خود سے کہتی وہ اس کے گیٹ کے قریب آچکی تھی اور اب وہ بڑھ کر اس بند گیٹ پہ بیل بجانے لگی اور اس کی منتظر تھی کہ وہ آئے گا وہ ضرور آئے گا

*****

"کیا ہوا چہرہ پہ بارہ کیوں بجنے لگے۔"

وہ ڈرائیو کر رہا تھا جب پریشان سے شفق کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تھا وہ چونکہ پھر دھیمی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی پھر پریشانی کے باوجود دھیما سا ہنس پڑی

"ایسا لگ رہا ہے کچھ غلط کر رہی ہوں۔"

وہ بڑبڑاتے ہوے اپنے نوٹس پہ ناخن پھیرنے لگی وہ اسے دیکھتا رہا مگر اس کی اس بات پہ جواب نہیں دیا

"تو کیسا چل رہا کالج تم لگتا ہے انجوائی نہیں کر رہی۔"

اس نے مڑ کر فائیق کو دیکھا تو حیرت سے اسے دیکھنے لگی کہ اسے کیسے پتا چلا واقعی میں وہ تو تنگ آگئی تھی اسے لگ رہا تھا وہ لا کے لیے بنی ہی نہیں ہے بیزاری سے چھا رہی تھی شخصیت سے

"نہیں بس ٹف پڑھائی ہے تو زندگی تھوڑی بور سی ہو گئی ہے۔"

وہ انگلیاں مروڑتے ہوے سامنے دیکھتے ہوے کہنے لگی

"او یار بور کیوں گزر رہی ہے اس عمر میں بور تو نہیں گزرنی چاہیے۔"

وہ کھلکھلاتے ہوے موڑ کاٹتے ہوے بولا

"جب سے پاکستان آئی ہوں واقعی بہت بور ہو گئی ہوں اُدھر میرے بہت سارے فرینڈز تھے۔"

"ارے تو کالج میں نہیں بنے آپ کے۔"

"نہیں نا بہت ہی ٹپکل سوچ ہے نہ ان کا میوزک میں انٹرسٹ ہے، نہ کوئی انٹرٹیمنٹ سے ریلیٹڈ بات بس وہی ٹیپکل اس کلاس کے لڑکے کا اس کے ساتھ چکر ہے

اس کے منگنی اس کی شادی اس کے بچے بھئی یہ کیا ہے اگر کوئی ٹی وی سے ریلیٹڈ بات کرو تو ابا جی نہیم دیکھنے دیتے کوئی پی ٹی وی ڈرامے پہ شروع ہو جاتا کوئی ہالی وڈ کے بارے میں کوئی ایک سنگل بات کرنا نہیں پسند کرتا سب کانوں کو ایسے ہاتھ لگاتے اویں پاگل۔"

وہ اس کی باتیں سُنتے ہوے کھل کر ہنس پڑا

"پاکستانی یونوان کی باتیں ایسی ہی ہوتی عادت پر جائے گی بعد تم خود لگی ہوئی ہو گی۔"

"توبہ ایسی فضول کی گوسپ ! میں تو کبھی بھی ملوث نہ ہوں خیر آپ کا ہوٹل کیسا چل رہا ہے۔"

"بورنگ ! ! آج کل موسم کی تبدیلی کے باعث بالکل ٹھنڈا پڑا ہوا کام فارغ ہوں آج کل میرے تو ایسا ہی آدھے سال کام میں اتنا مصروف ہوتا ہوں کہ سر کھجانے کا ٹائیم نہیں ہوتا اور پھر آدھے سال اتنا فارغ ہوتا ہوں کہ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں ۔"

وہ اس کے مزے سے کہنے پر کھل کر مسکرائی

"مطلب کہ آپ کا یہ فارغ مہینے چل رہے ہیں۔"

وہ اس کے کہنے پر بیچارگی سے منہ بنانے لگی پھر ہنستے ہوے بولا

"ہاں اس لیے سوچا شہر گھوم آؤ دوستوں سے مل آؤ راستے میں آپ مل گئی ویسے آپ کے ٹائمنگز کیا ہیں کالج کے۔"

"صبح نو سے دوپہر کے تین بجے تک۔"

"اوتو کیا آج میرے ساتھ لنچ کرو گی۔" وہ جھٹکے سے اسے دیکھنے لگی وہ اس کی اس بات پر حیرانگی بھانپ چکا تھا

"اگر نہیں کرنا چاہتی تو کوئی برا بلم نہیں میں تو ایسی کہہ رہا تھا ایسے نہ دیکھیں میں آپ کا نیبر ہوں۔"

"آپ بہت عجیب ہیں فائیق کبھی آپ کا بہت دوستانہ رویہ ہوتا تو کبھی آپ ایسے فارمل ہو جاتے ہیں۔۔۔"

وہ کہتے کہتے جیسے ٹھہر گئی تھی

www.novelsclubb.com

"میں فارمل تب ہوتا ہوں جب آپ فارمل ہوتی ہیں ویسے وہ آپ کی بلی کیسی ہے کل میں نے دیکھا وہ کچھ بیمار سی لگ رہی تھی۔"

"بیمار نہیں تو وہ بس نخرہ کرتی ہے کھانے میں ویسے آپ کہاں سے دیکھ رہے تھے ۔"

"یار نیبرز کو سب دکھائی دیتا ہے انھیں ساری خبر ہوتی ہے۔"

وہ شرارت سے تیزی سے آتی کار کے سامنے سے سائڈ کرنے لگا جب شفق تیزی سے اس کی طرف آ کر لگی

"اُف! آرام سے۔۔"اس نے خود کو سنبھالنے کی خاطر فائیق کا بازو پکڑا فائیق کو ایک دم کچھ ہوا ہوا تو شفق کو بھی تھا وہ جلدی سے اس کا بازو چھوڑ کر پیچھے ہوئی

"سوری!!۔"وہ جھٹ جھڑی مٹاتے ہوے بولی

"نہیں سوری مجھے اتنا تیزی سے نہیں موڑ کاٹنا چاہیے تھا۔"

وہ نرمی سے کہتے ہوے اسے ریلکس کرنے لگا

"ام فائیق ؟میں اس سنڈے بلیک روز ہوٹل آنا چاہتی ہوں۔"

فائیق کے اس کے اچانک کہنے پر خوشگوار حیرت ہوئی

"ضرور کیوں نہیں میرا تو وہ ہوٹل سونا سا لگ رہا ہے آپ آئے گی تو کوئی رونق بڑھ جائے گی۔"

"بابا سے بات کی بابا نے ہر سنڈے آنے کی اجازت دیں دی ہے مگر میں گولف کھیلنے نہیں بلکہ آپ کے ہوٹل کے سٹیج میں گانا چاہتی ہوں کوئی اور نہ ہو بس اکیلے میں کیونکہ ممی اب مجھے گھر میں بھی اجازت نہیں دیتی۔"

وہ کھوئے لہجے میں کہتے اسے دیکھتے ہوے کہنے لگی

"اس سے کیا ہو گا شفق ؟بات تو تب سمجھ میں آتی اگر تم سنگر بنتی اکیلے کی تو اجازت دیں سکتی ہیں آپ کی امی۔"

www.novelsclubb.com

"امی کو گانے ہی نہیں پسند تو سنگر بنے کی دور کی بات ہے خیر چھوڑے ہم کوئی اور بات کرتے۔"

وہ جیسے اپنے ادھورے خوابوں پر اُداس نہیں ہونا چاہتی تھی اس لیے ٹاپک بدلتے ہوے بولی فائیق بھی سمجھ گیا تھا اس لیے دوسری اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے لگا مگر اس معلوم تھا وہ اندر سے کافی اُداس ہو چکی ہے

•••••••••••••••

وہ انتظار کرتی رہی کہ وہ آئے گا مگر وہ نہیں آیا مایو سی نے اس کو ایک بار پھر اپنے گھیرے میں لیا تھا

مگر ایک بار پھر اس نے بیل بجائی اور دل میں اسے پکارا اور وہ آگیا وہ اسے تیزی ہوائوں اور اندھیری طوفانی رات کے باوجود نظر آیا اس وقت وہ پولیس یونی فورم میں ملبوس تھا لگتا ہے ابھی آیا تھا ہما کے چہرے پہ ایک دم مسکراہٹ آگئی وہ اسے دیکھ کر اپنے اندر پھیلتی آسودگی کو بڑی شدت سے محسوس کر رہی تھی

واقعی زُلنین اس کے دل کا راحت تھا زُلنین چلتے ہوے گیٹ کو اوٹمیٹک بٹن سے کھولنے لگا اور گیٹ آہستہ سے کھلنے لگا اور جیسے ہما کو راستہ ملا وہ بڑی تیزی سے اندر آئی اور زُلنین کو سامنے سے آتے پا کر ایک دم پیچھے ہو گئی تا کہ ٹکر نہ لگ سکے اب وہ خوش کے بجائے اسے ناراضگی سے گھور رہی تھی

"کدھر تھے تم صبح سے شام ہو گئی میں تمھیں کال کر کر کے پاگل ہو گئی ایسا کون سا ضروری کام تھا جس میں تم پانچ منٹ بھی اپنی خیریت کی خبر نہیں دیں سکتے کتنی پریشان تھی میں وجدان بھی کہہ رہا تھا تم بزی ہو اسے بتا سکتے تھے مجھے نہیں!!۔"

وہ اب غصے سے کھل کر شکوہ کر رہی تھے جبکہ زُلنین بالکل خاموشی اور سرد مہری سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"بولو بھی کیا ہوا؟ خیریت تو ہے چُپ لگ رہے ہو۔"

وہ جب بولتے ہوے چُپ ہوئی تو اس کی خاموشی بہت محسوس ہوئی تو بولے بغیر رہ نہ سکی

"زُلنین ٹھیک تو ہو؟ کیا بات ہے طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟۔"

وہ اب بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامنے لگی تھی جب زُلنین پیچھے ہوا ہما کو جھٹکا لگا مگر پھر اسے دیکھا

"زُلنین؟۔"

"اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو موسم دیکھا ہے تم نے۔"

وہ سرد مہری سے بولا اتنا سرد لہجہ ہما کو اندر سے ٹھنڈا کر گیا تھا یہ زُلنین تو ہر گز نہیں لگ رہا تھا کیا وہ اس کی دیر سے جواب دینا پر ناراض تو نہیں تھا

"زُلنین میں تم سے ملنے آئی ہوں اتنی رات کو بھی آیا کرتی تھی کیا بات ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ بے قرار ہو گئی تھی وہ ایسے کیوں کر رہا ہے

"جاو اپنے گھر بارش عنقریب ہونے لگی ہے۔"

اتنا بے رُخی والا انداز

"ٹھیک ہے تم جاو! مگر میں یہاں سے ایک انچ نہیں ہلوں گی اگر تم مجھ سے ٹھیک طریقے سے بات نہیں کرو گے۔"

زلنین مڑا اس کے چہرے پہ بیزاری ہما کو اچھی نہیں لگی یہ اسے کیا ہوا تھا آخر

"آو اندر!!۔"

وہ کہہ کر مڑ گیا ہما مسکرائی ضرور ناراض ہے بہت زیادہ ناراض مگر وہ اس کی ناراضگی دور کر دیں گی

وہ چلتے ہوے اس کے پیچھے آئی

زُلنین دراوزے کھول کر اندر داخل ہوا پھر اپنی جیب سے سگیرٹ کا ڈبہ نکال کر اس کی طرف مڑا ہما اندر داخل ہوتے ہوے رُک گئی وہ اب سگیرٹ نکال کر منہ میں ڈال رہا تھا ہما حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی زُلنین نے کبھی سگیرٹ نہیں پی آج یہ اس کا دماغ تو نہیں پھیر گیا

"کیا ہوا جو کہنے آئی ہو بولو۔"

ایک دم اس کی سرد آواز پر وہ چونک کر اپنا سر اُٹھا کر اسے دیکھنے لگی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اور اب سگیرٹ منہ میں دبا کر لائٹر سے جلانے لگا کہ ایک دم ہما آگئے بڑھی اس نے تیزی سے سیگرٹ اس کے لبوں سے نکالا اور پھینکا

"یہ کیا کر رہے ہو کب سے یہ کام کرنے لگے۔"

وہ تیزی سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

"ہما! کچھ کہنے آئی تھی تم!۔"

زُلنین کی آواز نے اسے چونکانے پر مجبور کر دیا اس نے دیکھا وہ اب سگیرٹ کے لمبے کش لیتے ہوے دیوار کے ساتھ لگے اس سے پوچھ رہا تھا اور وہ سوچ رہی تھی اس کی ہمت کیوں نہیں پڑی اسے روکنے کی ان ہی درمیان اتنی بے تکلفی آچکی تھی

کہ وہ اسے سگیرٹ پینے سے روکتی مگر کیا تھا جو اسے روک رہا تھا زُلنین کی سرد نظریں، اس کا انداز یا اس کا رویہ؟

"کوئی پریشانی ہے؟۔"

وہ صرف اتنا کہہ پائی تھی اسے ہوا کیا تھا آخر وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

زُلنین کی ابرو ایک دم اس کی بات پر اوپر ہوے اور کہنے لگا

"نہیں مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے تم کیسی ہو؟ اور اتنی تیزی طوفانی بارش میں کہاں جا رہی ہو؟۔"

وہ اس کے تیار ہونے پر کہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"ہاں کسی کام سے جانا تھا تم کہاں غائب تھے۔"

"مصروف تھا!۔"

بس اتنا کہہ کر وہ خاموش ہو گیا

"ایسی بھی کیا مصروفیت تھی کہ تم نے مجھے کال چھوڑو میسج تک نہ کرنے کا گوارا کیا ۔"

"میں نے ضروری نہیں سمجھا!۔"

گہرا کش لیتا ہوا وہ اب چل کر سامنے والے صوفے پہ بیٹھنے لگا اس نے ہما تک کو بیٹھنے کا نہ کہا کچھ تو جا جو غلط ہو رہا تھا اور وہ کیا ہو رہا تھا یہ اس وقت ہما کو معلوم نہیں تھا

"مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے زُلنین؟۔"

وہ چلتے ہوے اس کے سامنے والے صوفے پہ بیٹھ کر پوچھنے لگی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر یہ سوال کرنا چاہ رہی تھی مگر وہ تو اسے دیکھ ہی نہیں رہا تھا

اس نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا بس خاموشی سے کش لیتا گیا پھر بولا

"تمھارے سے کوئی غلطی نہیں ہوئی ہما!۔"

ہما پُر سکون ہو گئی اسے لگا وہ اسے تنگ کر رہا ہے

"تو پھر ایسے ایکٹ کیوں کر رہے ہو، جیسے میں نے کچھ کیا ہے تم بھی نازُ لنین ڈرا دیتے ہو اینی ویز کل سے میری کلاس شروع ہو رہی ہے میں شاپنگ کرنے جا رہی ہوں وجدان بزی ہے میں اسے ٹیکسٹ کر دوں کہ وہ نہ آئے کیا تم لے چلو گے۔"

وہ اسے دیکھنے لگی جو اب سگیرٹ مسل کر اسے دیکھ رہا تھا

"جب وہ آ رہا ہے تو اس منع کیوں کر رہی ہو؟۔"

"منع؟ نہیں وہ ویسے بھی بزی تھا اگر میں اس کا انتظار کرتی اب وہ میرا نوکر تو نہیں لگا کہ وہ اپنا کام چھوڑ کر مجھے لے کر کام کریں گا۔"

"جب وہ کہہ رہا ہے کہ وہ آ رہا ہے تو پھر ویٹ کرو میں اس وقت تھکا ہوا آیا ہوں اس لیے مجھ سے نہیں ہو پائے گا۔"

www.novelsclubb.com

ہما کا منہ اس کی بات سے کھل گیا وہ زُ لنین ہی تھا جو یہ کہہ رہا تھا اس کا زُ لنین؟ نہیں وہ اس کا کیسے ہو سکتا ہے

"ٹھیک ہے ریسٹ کریں آپ سوری جو آپ کو ڈسٹرب کیا

آئیندہ نہیں آو گی۔"

وہ جانے لگی جب زُلنین نے اس کا ہاتھ پکڑ وہ رُک گئی

"اوگاڈ ہما اتنی سی بات پہ کون ناراض ہوتا ہے آو بیٹھو!۔"

وہ اب بالکل بدلے ہوے لہجے میں اسے کہہ رہا تھا ہما کو نجانے کیوں اس کے

ہاتھوں میں نرمی نہیں محسوس ہو رہی تھی جو زُلنین کا خاصا تھی

"تو اتنی دیر سے تنگ کیوں کر رہے ہو تمھیں پتا ہے الریڈی میں نانو کی وجہ سے

پریشان ہوں اوپر سے وہ فائیق زوالفقار۔"

اچانک زُلنین کے تاثرات تبدیل ہوے جو نرمی تھی وہ یک دم غائب ہو گئی

"تم ان کا نام میرے سامنے مت لیا کرو۔"

وہ دھاڑتے ہوے اُٹھا ہما ایک دم پیچھے ہوئی اس کا ہاتھ دل پر گیا تھا

"زُلنین تم چلائے کیوں؟؟۔"

وہ تیزی سے بولی اسے اس کا رویہ سمجھ سے باہر لگ رہا تھا

"کیونکہ تم نے ان کا نام لیا۔"

اس نے تیزی سے کہتے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیر کر خود کو کمپوز کیا

"ایئم سوری میں بے اختیار ہو گیا تھا مگر جب تم ان کا نام لیتی ہوں تو میرے کنٹرول میں بات نہیں رہتی۔"

وہ اب خود کو سنبھل کر کہتا اس کے قریب آیا کہ ہما پیچھے ہوئی

"نہیں، مجھے آج پوچھنا نہیں چاہیے تھا مگر میں پوچھوں گی آج مجھے جانا بتاو زُلنین کیا ہوا تھا کیوں نفرت کرتے ہو اپنے چاچا سے ایسا کیا واقعہ ہوا تھا کہ تم ان کا نام سُنتے ہی بے اختیار ہو جاتے ہو، اوپر سے نانو کی ان کے لیے نفرت، ماما کی ان سے محبت بہت سے سوال ہے مگر مجھے کچھ تو بتاو ایک بات جس سے میرے دل کو تسلی ہو جائے

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی میں جب سے پاکستان آئی ہوں ایک پل بھی سکھ اور چین کا سانس نہیں لیا۔"

"تم ان کا ذکر ہی نہ کرو بات ختم میرے ساتھ تم وقت بیتاتی نہیں ہو تو مجھے غصہ آگیا ناراض بھی تھا اور پلیز ہما میرے زخموں کو مت چھیڑو میں برداشت نہیں کر سکتا۔"

ہما کا دل موم ہوا وہ بڑھ کر آئی اور اس کے جھکے چہرے کو دیکھا

پھر اس کا ہاتھ تھاما

"میں ہو نا تمھارے ساتھ مجھے بتاو کیونکہ زُلنین میں اس مسٹری ورلڈ سے نکلنا چاہتی ہوں جس میں میں گھس گئی مجھے اپنے اصل حقیقت جانی ہے۔"

زُلنین نے سر اُٹھایا نرمی کے تاثرات لیے وہ آہستگی سے بولا

"کیا جانا چاہتی ہوں۔"

"مجھے لگتا ہے میں فائیق زوالفقار کی بیٹی ہوں مگر مجھے یہ نہیں پتا کہ جائز۔۔۔۔۔

وہ ہمت باندھتے ہوے جتنا کہہ سکی تھی اس نے کہا آگئے اس کی ہمت نہیں بنی مگر اس سے قبل وہ آگئے کچھ کہہ پاتے زُلنین کا زناٹے دار تھپڑ اس کے گھما گیا تھا کہ وہ زمین کے بل گری

••••••••••••••••••••••••

فائیق اس کے کالج کے قریب گاڑی روکی اور بولا

"لو آگیا ٹائیم بھی دیکھ لو پورے بیس منٹ پہلے پہنچایا ہے۔" شفق نے ٹائیم دیکھا پھر اسے اور مسکرا کہا

"تھینک یو سو مچ میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں۔"

"ارے اُردو اور انگلش ایک ساتھ تھینک یو اونر ہے میرے لیے۔"

وہ سر کو ہولے سے خم دینے لگا

"نہیں واقعی میں آپ سے باتوں میں ایسا لگ جیسا کافی لمبا پل گزر گیا ہو مگر اب وقت دیکھتی ہوں تو اتنا وقت نہیں ہوا یو ہیو سمتھنگ!!۔"

وہ جیسے کہتے کہتے رُک گئی فائیق دلچسپی سے اسے دیکھا

"اچھا کیا ہے؟۔"

نظریں بھی شوق تھی اور لہجے بھی شفق اچانک سُرخ پڑ گئی اور کچھ نہیں کہہ کر اُترنے لگی اور چل پڑی فائیق کے چہرے پہ مسکراہٹ گہری ہو گئی وہ اس کو اندر تک جانے کا ویٹ کرنے لگا کہ ایک منٹ رُک گیا کہ سامنے والا بائیک میں شخص نے شفق کا راستہ روک دیا ہے

"اومر سیڈیز؟ وہ بھی نیو ماڈل تب ہی محترمہ ہم جیسوں کو اس لیے لفٹ نہیں کروا رہی تھی کہ ہمارے پاس پیسہ نہیں جو ان پر لٹا سکے۔"

منیر کے راستے روکنے اور تلخی سے کہنے پر شفق نے غصے سے اپنی نظریں اُٹھائی اور کچھ کہے بنا جانے لگی جب وہ پھر سامنے آ گیا

"ہاں ظاہر ہے ہماری کیا اوکات کے آپ جیسی گولڈ ڈگر سے بات کریں لیکن اگر میں کچھ پیسے دوں تو کیا میرے ساتھ ٹائیم!!۔۔۔"

خباثت سے کہا گیا جملے نے شفق کے کانوں کو دھوا کر دیا اس سے پہلے وہ کچھ کرتی کسی کا بھاری ہاتھ

اس کے چہرے پہ پڑا اور وہ سیدھا اپنی بائیک پہ جا کر گرا شفق نے دیکھا جس نے اسے تھپڑ مارا تھا وہ اور کوئی نہیں فائیق تھا اور وہ انسان کم کوئی بیسٹ لگ رہا تھا جو ایک سکینڈ میں اسے نگل لے گا

www.novelsclubb.com

****

ہما ساکت اپنے گال تھامے زمین کو ہی گھور رہی تھی اسے یقین نہیں آ رہی تھی زُلنین اس کا زُلنین اس پر ہاتھ !اس سے قبل وہ مزید کچھ سوچتی زُلنین نے اس کا بازو پکڑتے ہوے اُٹھایا اور اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں نفرت کی چنگاریوں کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا

"آئیندہ تم ان کا نام نہیں لو گی سمجھی آج میں نے تمھیں چھوڑ دیا ہما، اور اگر تم نے میرے پاس آنا ہے

تو تم ان کا ذکر نہیں کرو گی ورنہ اپنا انجام تم خود دیکھ لینا اکیلی عورت ہو باخوبی سمجھ جاو گی۔"

الفاظ تھے کے کانوں میں انڈیلا پگھلا ہوا سیسہ

"زُل۔۔۔

www.novelsclubb.com

آ گئے سے تو جیسے الفاظ ہی دم توڑ گئے تھے کیا کہتی آج اسے اپنی محبت کا اعتراف کیا تھا اور آج ہی اس کی محبت کے ساتھ ساتھ اس کا مان ٹوٹا تھا وہ مان جو اسے زُلنین سے تھا

وہ اسے کے بازو کو ایک جھٹکے سے چھوڑ کر چلا گیا اور وہ گیلے اور تپے ہوے گالوں کو چھوتی اسے بس جاتا ہوا دیکھنے لگی

•••••••••••••••••••

سب لوگ فائیق کی اس حرکت پر متوجہ ہو گئے شفق اس ایک ایکشن سے خود کو سنبھال پاتی کہ فائیق نے اسے گھسیٹ کر دوسرا تھپڑ

"ایسے الفاظ نکالنے کی تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

وہ دھاڑا تھا تو ارد گرد لوگ بھی اس کی دھاڑ سے کانپ اُٹھے تھے شفق کے ہاتھ سے نوٹس گر گئے اتنا جنونی انداز وہ نرم خوش مزاج فائیق تو جیسے غائب ہو گیا تھا وہ فائیق کو دھکا دینے لگا کہ فائیق کے مکے نے اس کی بولتی بند کر دی اور وہ گر گیا

"میں نے خود کو بھی ایسی نظروں سے دیکھنے کی اجازت نہیں دیں اور تمھاری اتنی جرات!!۔"

لوگ اس کے پاس آ کر روکنا چاہتے تھے مگر شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے والی بات تھی

وہ مڑا تو چونکہ شفق کا چہرہ سفید ہو گیا تھا اس کا جسم کانپ رہا تھا ڈوپٹہ کندھے سے جھل کر ہاتھوں میں آ گیا تھا وہ بس کبھی اسے تو کبھی زخمی ہوئے وے اس شخص کو دیکھنے لگی

فائیق تیزی سے اس کی طرف آیا اور اس کا ڈوپٹہ اُٹھا کر اچھی طرح لپیٹا

"تم ٹھیک تو ہو نا!!۔"

وہ نرمی سے اس سے پوچھ رہا تھا وہ اب فائیق کی آنکھوں میں دیکھنے لگی پھر اچانک اس کی نظر سامنے سے پولیس وین پر پڑی تو وہ گھبڑا گئی اس نے جلدی سے فائیق کا ہاتھ تھام لیا

"آپ آپ مجھے یہاں سے لے جائے میں گھر واپس جانا چاہتی ہوں۔"

فائیق نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کی کیفیت سمجھ گیا اس نے جھک کر نوٹس اُٹھائے اور اسے لے کر چلنے لگا جب تک پولیس والے آتے تب تک وہ اپنی طاقت کی بدلوت شفق کو لے کر غائب ہو گیا اور شفق کو اتنا ہوش نہیں تھا کہ وہ یہ سب سمجھ پاتی جبکہ لوگ اس زخمی بندے کے بعد اسے دیکھنے لگے تو وہ غائب ہو گیا تھا ایک دم اچانک کیسے ؟

•••••••••••••••••••

"تمھاری طبیعت تو ٹھیک ہے ؟۔"

وہ پورے دو گھنٹے بعد ہما کو لینے آیا تو اس کو دیکھتے ہوے جھٹکے سے رُک گیا وہ بالکل سپاٹ چہرہ لیے اس کے سامنے موجود تھی مگر اس کا گال کافی زخمی ہوا تھا چہرہ بھی خاصا سُرخ تھا وجدان کو لگا اسے سخت بخار ہے اس کی بات جب ہما نے اپنی سرُخ آنکھیں اُٹھائی تو وجدان چونک کر اسے دیکھنے لگا

"ہاں میں ٹھیک ہوں چلے۔"

آواز بھی خاصی بھاری تھی جیسے وہ ابھی کھل کر روئی تھی

"کوئی بات ہوئی ہما مجھے تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی کیا بات ہے۔"

وہ نرمی سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا ہما کو اس کی بھی ہمدردی کھوکلی لگ رہی تھی اسے تو ہر شخص کا خلوص کھوکھلا لگنے لگا تھا

"وجدان پہلے ہی دیر ہو رہی ہے میرے خیال سے چلتے ہیں۔"

وہ سرد مہری سے کہتے اپنا بیگ اُٹھاتی کار کی طرف بڑھی اور وجدان مڑ کر اسے دیکھنے لگا جیسے کچھ تو ہوا ہے وہ چلتا ہوا اس کے پیچھے آیا اور اس سے پہلے ہی پہنچتے ہوئے اس کا دروازہ کھولا ہما بغیر کچھ کہے اندر گھس گئی اس نے دروازہ بند کیا اور دوسری طرف چل کر آیا اور بیٹھا اس نے دیکھا ہما شیشے کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی وہ بس آنکھیں جھکائی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو بار بار چھو رہی تھی وہ اس سے پوچھنا چاہتا تھا مگر بتانے والا ہی نہیں بتانا چاہتا تو بعث سے معض بدمزگی ہی پھیلے گی مگر ہما کے گالوں پہ پڑے زخم سے کچھ مطلب تو تھا

"ہما یہ تمھارے گالوں میں کیا ہوا؟۔"

وہ پوچھے بغیر بھی نہیں رہ سکتا تھا ہما نے چونک کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

"میرے گالوں پر۔"

"ہاں ایسا لگتا ہے تم بہت زور سے گری ہو کہاں گری تھی میڈ سن ہی لگا لیتی۔"

ہما نے حیرت سے اپنے گالوں کو چھوا تھپڑ پڑنے کے بعد سے وہ اپنے گھر کے باہر ہی دو گھنٹے شیڈ و میں بیٹھی رہی وہ اندر جا کر نانو کے سوالوں کے جواب نہیں دیں سکتی تھی اور پھر تیزی بارش کو دیکھتے دیکھتے کب وجدان آیا اسے پتا ہی نہیں چل سکا اس کے تو ہوش ہی جیسے کھو گئے تھے اور اس سب کا ذمہ دار زُلنین تھا نہیں زُلنین بھی نہیں صرف وہ تھی اسے آج کے دور میں محبت جیسی بیکار چیز کرنی ہی نہیں چاہیے تھی اور نہ ہی ایک نامحرم پہ اعتبار اور مان رکھتی تو آج اس کو یہ دن نہ دیکھنا پڑتا

"ہاں وہ بیسمنٹ کی سڑھیوں سے پھسل کر گر گئی تھی جلن ہوئی تھی لیکن پتا نہیں چلا تھا۔"

وہ آہستگی سے کہتے ہوے اس کو وجہ بتانے لگی تاکہ وہ مزید سوال مت کریں

www.novelsclubb.com

"دھیان سے چلا کرو یار ویسے ڈاکٹر کو دکھا دیں۔"

وہ فکر مند ہو رہا تھا ہما نے تیزی سے نفی میں سر ہلایا

"کوئی ضرورت نہیں پلیز تھورا تیز چلائے گھر میں۔۔۔"

وہ بھول گئی تھی اس نے نانو کے بارے میں فل حال نہیں بتانا تھا

"گھر میں کیا؟۔"

وہ چونکہ

"گھر ایسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔"

"اور یلکس ہما! تم بھی نا۔۔۔" وہ موڑ کاٹتے ہوے ایک پتلی گلی کی طرف جا رہا تھا

اور وہ اب کھڑکھی کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں صرف درختوں اور اندھیروں کے

سوا کچھ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

••••••••••••••

"شفق!! شفق!!۔"

فائیق نے اسے ہولے سے جنجھوڑا وہ جو سیٹ پہ بالکل ساکت ایک ہی زوایے میں بیٹھی تھی جب کار رُکنے پہ اس کی سکت ٹوٹ نہ سکی تو فائیق کو اسے جنجھوڑنا پڑا

"ہاں!!۔"

وہ مڑتے ہوے اس کا فکر مند چہرہ دیکھنے لگی

"جسٹ ریلکس!!۔"

اس نے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا جو ٹھنڈے پسینے چھوڑ رہا تھا

"آپ نے اسے کیوں مارا، وہ کافی زخمی ہو گیا تھا اگر وہ مر جاتا تو۔۔۔۔"

فائیق کے جو نرمی کے تاثرات تھے چہرے نے اب سختی لے لی تھی

www.novelsclubb.com

"مر جاتا میری بلا سے بلکہ میں تو اسے مار ہی دیتا مگر تمھاری وجہ سے رُکنا پڑا۔"

وہ تیزی سے کہنے لگا

"کیوں آپ نے کیوں اسے مارا۔۔۔"

"تو میں اس کی بکواس سُنتا چُپ چاب،اور جو اس کی نظریں!!اس بارے مت ہی بات کرو تو شفق بہتر ہے۔"

وہ سٹیر نگ کو سختی سے تھامے ایک بار پھر غصے کو کنڑول کرنے لگا

"یہ تو ہر کوئی دیکھتا!آپ کیا ہر کسی کو مارے گے اب کالج میں میری اتنی باتیں ہو گیں امی کو پتا چل جائے گا۔"

وہ بہت پریشان لگ رہی تھی فائیق کو بھی اس کی کیفیت کا احساس ہوا مگر اپنی غلطی کا نہیں اس نے جو کچھ کیا تھا وہ بر حق پر تھا

"مجھے گھر جانا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب خود کو بامشکل کمپوز کرتی فائیق کو بولی

فائیق نے کچھ نہیں کہا بس خاموشی سے کار سٹارٹ کر کے سامنے والے گھر کی طرف بڑھا

"آپ کہاں جا رہے ہیں؟۔"

"فائیق!!۔"

"کام ہے مجھے صبر کرو ویسے بھی میں اب تمھیں تب ڈراپ کروں گا جب تمھارے واپس جانے کا ٹائیم ہو جائے گا۔"

"یہ کیا کہہ رہے آپ!!!۔"

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی جو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اب کسی کے گھر کے قریب اچکا تھا

"مجھے آپ کے ساتھ آنا نہیں چاہیے تھا آپ سے بات کر رہی ہوں نہ میری بات کو جواب دیں رہے نہ سُن رہے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

فائیق نے کار روکی اور اس کی طرف مڑا پھر تناو کو کم کرتے ہوے مسکرایا

"ہم آپ کی بات سُنے گے اور جواب بھی دیں گے۔"

وہ آپ سر اُٹھا کر گھورتے ہوے اسے دیکھنے لگی

"کالج تو جانے سے رہی آپ کیونکہ آپ کی حالت سے آپ نے وہی بے ہوش ہو جانا تھا اور اگر میں آپ کو ابھی اس وقت آپ کے امی ابو کے پاس لے کر جاتا تو آپ پر پابندی لگ جاتی جو آپ نہیں چاہتی تھی اس لیے مجھے بھی کام تھا، کام بھی نپٹا لو آپ کو جب آپ کے ڈرایور انکل لینے آئے گے تو ان کو شک نہیں ہو گا ان کو نہیں ہو گا سمجھو آپ کے ماما بابا کو بھی نہیں ہو گا۔"

وہ اس کی بات سے مطمن ہو گئی مگر کچھ تھا جو اسے پریشان کر رہا تھا

"مگر آپ نے اسے کیوں مارا اگر وہ مس کو بتا دیں اور مس نے امی بابا کو۔۔۔"

"کیا وہ لڑکا تمھارے کالج کا تھا۔"

فائیق نے تیزی سے کہا اس نے سر اثبات میں ہلایا

"مطلب وہ تمھیں کالج میں تنگ کرتا تھا اور کب سے کر رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

جبڑے بھینچے گئے

"ہاں پر میں اگنور کرتی تھی کیونکہ امی کو بتاوں گی تو وہ میری۔۔۔۔"

"تم پاگل ہو!!!۔"

وہ اب اونچی آواز میں بولا تھا ایک دم شفق پیچھے ہوی

"وہ تمھیں مسلسل چھیڑ رہا ہے اور تم خاموش ہو او گاڈ شفق۔"

اس نے زور سے سٹیرنگ پہ ہاتھ مارا

"آپ غصہ کیوں ہو رہے ہیں!!۔"

"غصہ!! سریسلی غصہ مجھے تمھیں اس وقت دو لگانی چاہیے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب اسے گھور رہا تھا غصہ میں اپنا پن بہت محسوس ہوا تھا

"آپ تو بہت ٹھنڈے مزاج کے تھے آج آپ کو کیا ہو گیا۔"

"میرا دماغ خراب ہو گیا چلو اُترو!!۔

"کدھر؟۔"

وہ اب حیرت سے اسے دیکھتے ہوے بولی

"میرے دوست کے گھر۔"

وہ مضنوعی ہنستے ہوے اسے گھورنے لگی

"آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے شاہد۔"

"نہیں یار آوہ کوجے نہیں نہ ہی کوئی جن بھوت جو تمھارا چہرہ ایک دم گھبراہٹ سے پیلا پڑ گیا بس گڈ لکنگ ہیں مگر میرے سے کم۔"

وہ اب شرارت کے موڈ میں آ گیا

www.novelsclubb.com

"نہیں آپ جائے میں گاڑی میں بیٹھوں گی۔"

"مس فہیم!! پیڑول بہت کم اور دوسرا جیب بھی تقریباً خالی تو آپ گاڑی میں نہیں بیٹھ سکتی۔"

"تو کون سا سٹارٹ گاڑی آپ چھوڑے گے بند کر کے چلے جائے میں کھڑ کھی کھول لوں گی۔"

"ہاں تاکہ ہر کوئی ایرا غیرا منہ اُٹھا کر اندر دیکھیں چُپ کر کے چلو میرے ساتھ۔"

"میں نہیں جاسکتی نافائیق!!۔"

وہ ممنائی فائیق کار سے اُتر گیا اور وہ شکر منانے لگی اچھا ہے چلا گیا مگر اس کی غلط فہمی تھی کیونکہ وہ چلتے ہوے اس کی گاڑی کی طرف آیا تھا وہ سمجھ گئی اس نے جلدی سے گاڑی لاک کرنے لگی مگر جیسے وہ اس کا ارادہ سمجھ چکا تھا تیزی سے دروازہ کھولا

"چلو اچھے بچوں کی طرح باہر آو۔"

"میں نہیں آؤں گی۔"

Come on Shafaq stop been childish

وہ جنجھلایا جب وہ دروازے کو کھینچنے لگی

www.novelsclubb.com

Stop been bossy you're not my mother

وہ ہینڈل کو زور سے پکڑنے لگی

"میرا بیچارا ہینڈل ٹوٹ گیا تو کافی خرچہ ہو گا۔"

"پلیز ہوٹل کے مالک تو ایسا نہ کہے۔" وہ شیشے کے پاڑا سے گھورتے ہوے بولی

"ہوٹل کا مالک اس وقت فارغ ترین غریب آدمی ہے کام اس کا ٹھنڈا چل رہا ہے ۔"

"تو وہ اتنے بڑا گھر میں کوئی اور فرد نہیں ہے آپ کے۔"

"ہیں نا، میرے بابا ذوالفقار، شہیر بھائی، کشف، نور ما بھابی میرا بھانجا زُلنین ! ! ایک اور بھائی بھی ہیں لیکن میرے ان سے بات نہیں ہوتی۔"

"واہ اتنا بڑا خاندان ہیں تو پھر تو مسئلہ نہیں جائے فائیق ! ! ! ۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب تیزی سے دروازے بند کرنے لگی فائیق نے بیچ میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اسے کچھ ہوا تو نہیں تھا مگر شفق کا اتنے گھبڑانے اور دروازہ کھولنے پر اس نے تیزی سے کھولا اور مضنوعی طور پہ کہرایا

"اومائی گاڈ سوری!! دکھائے آپ اپنا ہاتھ۔"

"بس رہنے دیں اُفف!!۔"

وہ اب کار سے اُتر کر اس سے پوچھنے لگی مگر وہ ہاتھ پیچھے کر کے نروٹھے پن سے بولا

"آپ کو کیا ضرورت تھی ہاتھ بیچ میں لانے کی دکھائیں نا۔"

"چھوڑو تم دروازہ بند کرو!!۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ کو دباتے ہوے بولا

"زیادہ زور کی تو نہیں لگی۔"

وہ اب معصومیت سے دروازہ بند کرتے ہوے پوچھنے لگی

فائیق کو اس کی انداز سے بڑی ہنسی تھوڑا سا تنگ کرنے میں کیا حرج تھی

"ظاہر ہے لگی زور سے تو درد کم ہونے میں وقت اور دوا لگے گی۔"

"آپ اپنا ہاتھ اپنے دوست کو ضرور دکھائیں گا۔"

"اوکے میڈم!!۔"

وہ اس کے ساتھ چلتے ہوے گھر کے قریب آیا

••••••••••••••••

وہ تیزی سے اُٹھا اس نے دیکھا وہ صوفے پہ لیٹے لیٹے ہی سو گیا اس نے ارد گرد دیکھا

جزلان کمرے میں موجود نہیں تھا

www.novelsclubb.com

"اُف میں کبھی نہیں سویا آج ایک دم سے کیا ہو گیا۔"

سر کو تھاما تو سر بہت بھاری سا محسوس ہو رہا تھا

اس کو اُٹھانے والے ہما کی سسکیاں تھی اور وہ کیسے سکون سے سو پاتا اچانک سے اُٹھ پڑا

"ہما! ہما وہ کدھر ہے وہ کیسی ہو گی کہی نانو اُف زُلنین۔"

اس نے اپنا چہرہ تھاما دیکھا تو دروازہ کھلا تھا سر اُٹھا کر دیکھا تو پنک سلک میکسی میں پرمیس اندر آئی تھی ایک چیز نے زُلنین کو حیرت میں مبتلا کر دیا کہ آج اس نے میک آپ نہیں کیا تھا اور وہ سانولی کیوں لگ رہی تھی اوپر سے اس کے لمبے بال کی بجائے شولڈر کٹ بال تھے ایک دم زُلنین کو جھٹکا لگا پرمیس ہما جیسے بنے کی کوشش کر رہی ہے۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ سرمہری سے اس سے پوچھنے لگا وہ اسے دیکھتے ہوے مسکرائی وہی مسکراہٹ جو اس نے ہمیشہ زُلنین کے لیے رکھی ہوتی تھی

"یہ تمھارا کمرہ نہیں ہے یہ جزلان کا ہے اور وہ میرا کزن ہے۔"

وہ بولی تو بڑے پیار سے تھی مگر الفاظ جتائے ہوے تھے

زُلنین نے اپنے نظریں پھیر لی

"مگر اس وقت جزلان کمرے میں موجود نہیں ہے بہتر ہے تم یہاں سے چلی جاو !!۔"

وہ تیز لہجے میں کہتا اب اُٹھ گیا تھا

"یہ سمیل کس چیز کی ہے کیا بنا رہا ہے وہ۔"

وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی اس نے اتنی محنت کی تھی بالکل ہما جیسا بنے تاکہ وہ زُلنین کو اٹریکیٹ کریں مگر وہ تو اسے دیکھ ہی نہیں رہا تھا

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں !!۔"

وہ کہتے ہوے جانے لگا جب پرمیس اس کی راہ میں حائل ہوئی

"زُلنین تمھیں کیا ہوا ہے تم بات کیوں نہیں کرتے مجھ سے۔"

وہ نرمی سے اس کی طرف دیکھنے لگی جواب نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا جو اس کے اتنے قریب آگئی تھی

"میں نے کبھی تم سے بات کی جو تم تم گلا کر رہی ہو دور رہا کرو مجھ سے۔"

وہ تیزی سے سائڈ پہ ہو کر جانے لگا وہ پھر راہ میں حائل ہوئی

"تم اس لڑکی میں کیا نظر آتا جو تمھیں مجھ میں نہیں آتا۔"

"واٹ ربش!! یہ کیسا سوال ہے۔"

وہ پر میس پہ دھاڑا

www.novelsclubb.com

"نہیں بتاو زُلنین حق تو میرا پہلا بنتا ہے بچپن سے ہی ممی نے نانا ابو سے بات کی تھی ہمارے بارے میں۔۔۔۔"

"سٹاپ اٹ پرمیس۔۔آگئے سے ایک لفظ بھی نہیں بولو گی تم جو بات کرنی ہے جا کر داداذوالفقار سے کرو یہ میرا معاملہ نہیں ہے کیونکہ میں نے تم سے کوئی ایسی سٹوپڈ بات نہیں کی اور تمھیں کیا لگتا ہے میں بڑوں کے فیصلے پہ راضی ہو جاوں گا ہر گز نہیں یہ تمھیں پہلے سے پتا ہونا چاہیے تھا کہ زُلنین ذوالفقار اپنے مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا سمجھی۔"

"مگر زُلنین!!۔"

وہ آگئے سے کچھ کہتی وہ اسے سائڈ پہ کرتا وہاں سے تیزی سے غائب ہو گیا تھا

"اُف!!!! ہما ہما میں اس کو مار ڈالوں گی جب وہ نہیں رہی گے تو زُلنین کی محبت بھی ختم ہو جائے گی نہ شکل ہے نہ میرے جیسے دماغ پتا نہیں کیا دیوانہ کر گیا بالکل اپنے چاچا پر گیا ہے ممی صحیح کہتی تھی میں آج ہی ان سے بات کروں گی مگر میں مزید یہ سب برداشت نہیں کر سکتی

••

وہ بُکس دیکھ رہی تھی جبکہ وجدان کسی کال کی وجہ سے شاپ سے باہر چلا گیا تھا اس نے ایک بُک اُٹھا کر اب اپنے ضروری سامان کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس کا ہاتھ میں موجود فون بج اُٹھا اس نے دیکھا تو نمبر باہر کا تھا امریکا سے امریکا سے کس نے فون کیا ہے، حیرت سے مزید وہ سوچتی رہی پھر اُٹھا لیا

"ہلیو!!۔"

"ہلیو!!۔"

اس نے دیکھا کوئی جواب نہیں دیں رہا تھا

"یار کیا مسئلہ ہے اُف تنگ آ گئی ہوں۔"

وہ اتنی اونچی آواز میں بولی تھی کہ سب اس کی طرف متوجہ ہوے تھے وہ خود بھی اتنی آواز پر حیران ہو گئی تھی اسے کیا ہوا تھا؟ سر جھٹک کر معذرت خواہ نظروں

www.novelsclubb.com

سے سب کو دیکھتے ہوے وہ وہاں سے سڑھیوں کی طرف بڑھی کہ سکیچ بک لے سکے

وہ جو مگزین دیکھ رہا تھا لڑکیوں کے اس کو کندھے کو زور سے ہلانے لگی وہ تنگ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"کیا ہے!!! کیا تکلیف ہے۔"

"وہ وہی لڑکی دیکھ رہے ہو نا ابھی جو اونچی آواز میں بولی۔"

"کون لڑکی!!۔"

وہ جنھجھلایا

www.novelsclubb.com

"یار جس کی وجہ سے اس ایس پی نے ہمارا حشر کر دیا تھا۔"

اب وہ اس کی بات پر چونک پڑا پھر اِدھر اُدھر دیکھا

"کدھر ہے وہ؟؟، ایس پی بھی ہو گا اس کے ساتھ۔"

"نہیں اکیلی لگ رہی اوپر والے پورشن میں گئی ہے چل!!۔۔"

وہ دونوں میگزین چھوڑ کر اوپر کی طرف بڑھے تھے

جبکہ وجدان اب کال اٹینڈ کر اندر آرہا تھا

ہما اب کافی چیزیں خرید کر دوسری پینسل سٹیشن آگئی جب اس کو لگا اسے متلی سی آرہی ہے پیٹ کو وہ تھامتی سیدھا کھڑی ہوئی ان دو لڑکوں کی نظر اچانک اس پڑ پڑی

"وہ رہی۔۔۔"

اس کے اشارے پہ امان کی نظر پڑتی ہی اس کے چہرے پہ بڑی شاطر مسکراہٹ پھیلی اس اشارہ کرتا ہوا وہ آگئے بڑھے

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••

وہ اپنے دوست سے گلے مل کر الگ ہوا تو فائیق کے ساتھ ایک لڑکی کو دیکھ کر چونک گیا پھر اسے دیکھا اس کی شرارت بھری نظروں سے اس کے بھی چہرے پر مسکراہٹ پھیلی

"او فائیق کی دوست بھی آئے ہیں اسلام و علکیم، و علکیم!۔"

وہ اب گھوم کر شفق کی طرف دیکھتے ہوے بولا تھا وہ اک دم سپٹا گئی پھر فائیق کو دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا

"وعلیکم سلام!۔"

وہ آہستہ سے بولتی خاصی کنفیوز ڈلگ رہی تھی مگر اس کی نظریں اب فائیق کے ہاتھ پر تھی فائیق اس کی نظروں کو باخوبی سمجھ گیا تھا اور جلدی سے اپنا ہاتھ پکڑا اور درد بھری ہلکی سے مضنوعی کراہٹ نکالی جس سے اس کا دوست نعیم متوجہ ہوا

"کیا ہوا؟۔"

"کچھ نہیں کسی نے میرے خوبصورت مصور کی طرح انگلیوں کو کچلنے کی کوشش کی تھی۔"

وہ اب شفق کی طرف شرارت سے دیکھ رہا تھا شفق کا منہ کھل گیا نعیم ہنس پڑا

"لاو دکھاو زرا اپنا ہاتھ اِدھر ہی کھڑے رہے گئے آئے اندر۔"

وہ فائیق کو گھورنے لگی جو اپنا ہاتھ پکڑ کر اس کی گھوری کو اگنور کیے اندر داخل ہو رہا تھا

گھر جتنا باہر سے عام سا لگ رہا تھا اندر سے اتنا ہی شاندار تھا دو طرف بڑے بڑے لاش پُش لان ایک طرف ہر قسم کے پھولوں نے ایک لان کو رنگ بھر دیں تھے جبکہ دوسرے طرف ہرے رنگ کے پودے اور دو سیب اور جامن کے درخت اس کی نظروں کا مرکز بنے تھے سامنے ہی بڑے سے کار پورچ جو کافی پیچھے کر کے تھا دو گاڑیاں موجود مگر مزید پانچ چھ کی جگہ موجود تھی وہ چلتے ہوے رُک کر جھولے کے قریب بیٹھی ایک چھوٹی سی بچی کو دیکھنے لگی جس کے گولڈن بالوں نے

اس کا چہرہ چھپا دیا تھا مگر اس گورے چھوٹے بازوں لان کے گھاس پہ بیٹھے بلاکس کو توڑ جوڑ رہے تھے

"چلے میڈم کس کو دیکھ رہی ہیں۔"

وہ شفق ایک دم فائیق کے آواز پر اچھل پڑی اور اپنے دل پہ ہاتھ رکھا وہ کھلکھلا پڑا وہ اب اسے گھور کر دیکھنے لگی جو اپنے دکھے ہاتھ کے بجائے دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں ڈالے دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا

"آپ نے مجھے ڈرا دیا ہے۔"

وہ اب اسے گھورتے ہوے تیزی سے بولی وہ اب پاوٹ کرتے ہوے ہنس پڑا

"کوئی نہیں بات نہیں میں تو سب کو ڈرانے میں مشہور ہوں کیا دیکھ رہی ہو وہ اندر چلا گیا اور تم رُک گئی۔"

"ہاں وہ بچی نے۔۔۔"

وہ رُک پڑی وہ بچی اب وہاں نہیں تھی

"کون بچی؟۔"

فائیق نے اس کی نظروں کی طرف دیکھا شفق کو لگا جب وہ فائیق سے بات کر رہی تھی تب وہ پیچھلی طرف سے چلی گئی ہو

"کچھ نئیں پیاری سے بچی بلاکس کھیل رہی تھی۔"

"اچھا!! لیکن اس گھر میں بچی؟ نعیم اور سارا کی تو بچے بھی نہیں ہے تو بچی یہاں کیسے ۔"

وہ ایک دم تیزی سے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے آپ کا!۔"

"ہاں اس گھر میں تو کوئی بچی نہیں ہے میں تو حیران ہوں۔"

"شاہد کوئی مہمان آئے ہو۔"

وہ نجانے کیوں عجیب محسوس کر رہی تھی

"نہیں میں اور تم آئے ہیں آواندر وہ بلا رہے ہیں۔"

"مگر وہ بچی؟۔"

"کون سی بچی دیکھ لی تم نے یہاں تو کوئی بچی نہیں آتے۔"

"ہیں فائیق میں نے ابھی دیکھی۔"

"او کہی تم نے نعیم اور سارا کی مری ہوئی بیٹی تو نہیں دیکھ لی۔"

وہ اس کی سنیجدگی سے کہنے پر چونکی

"کیا مطلب ہے آپ کا۔"

www.novelsclubb.com

خوف اس کے جسم سے پھیلتا اس کی آنکھوں میں آگیا

"وہ روشنی بلا کس کھیل رہی تھی لان میں بیٹھی اچانک بارش شروع ہو گی سارا جو تھی وہ اسے بلا رہی تھی وہ اُٹھی تھی کہ کھلی وائر پہ اس کے نگھنے پیروں سے ٹچ

ہوے جو نعیم نے لان کے سائڈ پہ چھوڑی تھی کہ وہ واپس آکر ٹھیک کریں گا بس پھر بجلی۔۔۔

وہ آگئے سے کچھ کہہ نہ سکا شفق کا ہاتھ اس کے منہ پر گیا

"تو یہ مجھے۔۔۔"

"تمھیں تو پتا ہے نا روح اپنی ماں سے الگ نہیں ہو سکتی ارد گرد منڈلاتی رہتی سارا تاکہ اُداس نہ ہو۔"

Are you for real faiq

شفق کا دل جیسا گھبڑا اُٹھا تھا

"چلو چھوڑو گھبڑا کیوں رہی ہو وہ صرف صاف دل لوگوں کو نظر آتی ہیں تم شاہد صاف دل کی ہو اس لیے نظر آگئی۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر جانے لگا جب اچانک شفق کے ہاتھ پکڑنے پر رُک گیا یہ ایک پہلا کانٹیکٹ تھا جس نے ان کے درمیان سپارک چھوڑا تھا فائیق تو جیسے ٹھہر سا گیا تھا مگر شفق اس وقت ڈر کے مارے اسے بولنے لگی

"آپ مزاق کر رہے نا۔"

اس کی ڈری سہمی ہرنی جیسی آنکھوں نے فائیق کی ایک بیٹ مس کی تھی مزید وہ بہکتا اس نے جلدی سے ہاتھ چھوڑا

"میں اتنا فضول مزاق کیوں کروں گا اب چلو ایسے اچھا نہیں لگے گا۔"

شفق ڈر کر اس طرف دیکھنے لگی جہاں اس نے اس بچی کو دیکھا تھا فائیق نے اسے دیکھا تو شرارت مسکان کو چھپانے کی خاطر وہ مڑا تھا

وہ تیزی سے چلتے ہوے اس کی پیچھے آئی تھی

ڈراب غالب آرہا تھا فائیق کو اس کی حرکت پر بہت ہنسی آئی تھی مگر سنیجدگی دکھاتا وہ اندر داخل ہوا تھا دیکھا تو وہ ڈر سے اِدھر اُدھر دیکھتے اندر آئی گھر تو باہر سے بھی زیادہ شاندار تھا وڈن فلور پہ اس کی جوتی سے کریک کی آواز نے اس کو تیز چلنے اور فائیق کی پُشت پہ زور سے ٹکرانے پر مجبور کر دیا

"ایزی ایزی لیڈی بھاگ کیوں رہی ہیں راستہ دیں دوں آپ کو۔"

وہ مسکراتے ہوا

"مجھے گھر جانا ہے۔"

اس عجیب سا محسوس ہو رہا تھا

"چلے جائے گا یار تم تو بہت ڈرپوک ہو لڑکیوں کو ایسا نہیں ہونا چاہیے۔" وہ سنیجدہ ہونے ہی بھرپور کوشش کر رہا تھا مگر شفق کا سہما چہرہ اسے ہنسنے پر مجبور کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"تو کیا جان بوجھ کر اپنے پیروں پہ کلاڑی مارے اور بھوت بنگلے میں داخل ہو کر بھوت کو کہے آجاو یار گپ شپ لگاتے ہیں کافی شفافی پیتے ہیں ایک تو مصیبت آپ کے ساتھ اندر آگئی میں۔"

وہ اس کی بات پر کھل کر ہنس پڑا

"آو نا یار سارا ویٹ کر رہی۔"

اُدھر سامنے نعیم اُترا ان دونوں کو کھڑا ہوا دیکھ کر بولا

"محترم یہ آپ اور سارا کے پیر ڈائس کو بھوت بنگلا کہہ رہی ہیں۔"

وہ سپٹا گئی اور پھر اس نے نعیم کو دیکھا تو وہ پہلے حیرت سے دیکھتا رہا پھر ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"اگر یہ بھوت بنگلا تو ذوالفقار ہاوس پتا نہیں کیا ہو گا۔"

اس کی بات پر اب فائیق نے اسے گھورا

"ارے آپ سب کدھر رہے گئے۔"

پیچھے سے سارا کی آواز آئی

"اِدھر ہی ہے بھابی بس یہ میری پاگل دوست تھوڑی کنفیوزڈ ہو گی آو شفق!۔"

شفق کا دل کر رہا تھا اس مسکراتے ہوے فائیق کا چہرہ نوچ لے جس نے اس کہاں پھنسا دیا تھا امی صحیح کہتی تھی سٹرینجر کے ساتھ فری نہیں ہونا چاہیے ورنہ قسمت آپ کے ساتھ فری ہونے لگ جائے گی۔"

خود سے کہتی وہ فائیق کو دیکھنے لگی جو اسی ہی دیکھ رہا تھا

.....

وہ اس کے کمرے میں آیا تو دیکھا وہ کمرے میں نہیں تھی اس وقت تو وہ لازمی کمرے میں ہوا کرتی

www.novelsclubb.com

وہ چل کر واش روم کی طرف بڑھا تو وہ کھلا ہوا تھا اور اس کی لائٹ بھی آف تھی

"نیچے ہو گی مگر نانو تو سو گئی پھر کیا کر رہی ہو گی۔"

وہ چلتے ہوے نیچے پہنچا تو دیکھا گھر بالکل خاموش تھا

"ہما!!۔"

وہ اب اسے نہ پا کر پکارنے لگا اور پورے تیس سکینڈ میں معلوم ہو گیا وہ گھر نہیں تھی

"کدھر گئی اس وقت یہ پاگل لڑکی میری غیر موجودگی میں رات جو کہاں چلی گئی ۔"

وہ پریشانی سے باہر آیا

"اُف کہاں ہو گی کہاں ہو گی سوچو زُلنین!!۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے زہن پر زور دینے کی کوشش کی مگر ناکام ہو رہا تھا

"یار ہما کہاں چلی گئی ہو؟ کہی قبرستان تو نہیں گئی ہاں شاہد وہی گئی ہو گی۔"

وہ سوچتے ہوے جلدی سے قبرستان پہنچا مگر اُدھر بھی اسے مایوسی ہوئی

"مائی گاڈ میں پاگل ہو جاوں گا اگر وہ مجھے دس منٹ میں اپنی نظروں کے سامنے نہ آئی وہ زور سے سامنے پڑا پتھر زور سے مارنے لگا وہ پوری فورس سے جا کر درخت پہ لگا اور درخت کے پتے کانپ اُٹھے جس سے ایک پھل نیچے گرا تھا زُلنین کی اچانک نظر اس طرف پڑی پھر اس نے حیرت سے اوپر درخت کو دیکھا جو سب سے بڑا اور پُرانا درخت تھا اس میں کیسے کوئی پھل نکل سکتا ہے چل کر وہ اس طرف آئی تو یہ پڑا انھوکا پھل تھا جس کا نام تک اسے نہیں معلوم تھا

"یہ کیا؟۔"

وہ اب اوپر درخت کو دیکھنے لگا جس میں اس ایک دو جن نظر آئے تھے مگر وہ سو رہے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے جھک کر اس پھل کو اُٹھایا اور ایک طرف چل کر بیٹھا اس کو پکڑتے ہوے اسے عجیب سا احساس ہوا تھا

سنسنی اس کے اندر دوڑی تھی

اسے جیسے احساس ہوا وہ ہما کو قریب جا رہا ہے ہما تک وہ پہنچا رہا نجانے اسے کیا ہوا تھا اس نے اس اُٹھا کر کھانا شروع کر دیا اس کا ذائقہ بہت عجیب تھا لیکن آہستہ آہستہ مٹھاس اس کے اندر پھیل رہی تھی اور اس کی آنکھیں انجانے میں بند ہو گئ

••••••••••••••••

"ہو گئی شاپنگ؟؟۔"

ہما جلدی سے چل کر نیچے آئی تھی جب وجدان اوپر آنے لگا تھا اسے دیکھتے ہوے بولا

"ہاں پیمنٹ رہتی ہے ام وجدان!!۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں بولو؟۔"

"کیا تم میرے لیے لیے پانی کی بوتل لا سکتے۔"

"ہاں کیوں نہیں کیا ہوا تمھاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمھیں پسینہ کیوں آ رہا ہے۔"

"ہاں بس عجیب سی برنگ ہو رہی ہے پلیز۔"

"ہاں تم بیٹھو میں ابھی لایا۔"

وہ فکر مندی سے تیزی سے شاپ سے باہر نکلا اس گرمی محسوس ہو رہی تھی وہ اُٹھتے ہوے باہر آئی تاکہ

ہوا سے وہ کچھ بہتر محسوس کریں مگر اس قسمت خراب تھی جیسی وہ باہر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی جب سامنے ایک کار آئی اور اتنی پھرتی سے دو مرد نکلے اور اس کو پکڑ کر کھینچا اس کی چیخنے

دور کسی کی دھڑکنوں کو ہلا کر رکھ چکی تھی

وہ اپنے آپ کو چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی مگر کسی نے اتنی زور سے اس کے سر پہ کچھ مارا تھا کہ اس کا تڑپتا وجود ایک دم ساکت ہو گیا تھا

اور وہ ایک دم ان کی گرفت میں جھول گئی تھی

••••••••••••••••••••••

"تم بہت پیاری ہو، فائیق سے کیسی دوستی ہوئی۔"

سارا جب سے اس سے ملی تھی مسلسل اس کی تعریف کریں جا رہی تھی حالانکہ وہ اتنی خوبصورت نہیں تھی شاہد وہ اس کا دل رکھنے کے لیے اخلاق کے طور پہ کہہ رہی ہو

"نہیں وہ اکچلی میرے نیبر ہیں دوست نہیں۔"

وہ اِدھر اُدھر دیکھتے انھیں بولی کب جائے گے یہاں سے وہ اب فائیق کی طرف دیکھ رہی تھی جو نعیم سے بات کرنے میں مصروف تھا

www.novelsclubb.com

"تو کیسے آنا ہوا؟"

وہ اب حیرت میں مبتلا اسے تو کبھی فائیق کو دیکھنے لگی

"وہ فائیق زبردستی لے آئے۔"

اس کی کھلی آنکھوں سے وہ رُک کر پھر نفی میں سر ہلاتے ہوے بولنے لگی تو سارا واقعہ بتاتی چلی گئی پھر اس کی بات سُنتے ہوے دلچسپی کے رنگ بھرے اور پھر آخر میں اس کی ہنسی چھوٹی

"ہاو کیوٹ فائیق کیا کیا چھپاتے رہے ہو تم مجھ سے دیکھا نعیم اتنا چھپا رستم نکلا۔"

وہ اب بولتے ہوے فائیق کی توجہ دلانے لگی جو نعیم سے باتیں کرتے ہوے چونکہ

"کیا ہوا بھابی!!۔"

"ماما!۔"

ایک دم وہی بچہ اندر داخل ہوئی شفق نے اسے دیکھا اس کا چہرہ سفید ہو گیا سارا مڑی

www.novelsclubb.com

"جی جانو اُٹھ گیا میرا بیٹا ملی نہیں آنٹی سے۔"

"فائیق یہ وہ بچی۔" وہ ڈر کر کہتے جلدی اُٹھی

"کون بچی؟۔"

فائیق نے حیرت بھری آواز میں کہا

"کیا ہوا شفق؟۔"

وہ بچی اب سارا کے قریب آ رہی تھی شفق چیختے ہوے تیزی سے باہر بھاگی تھی سب کو حیرانگی ہوئی لیکن ایک دم فائیق کو قہقہ چھوٹا اور وہ اُٹھتے ہوے اس کے پیچھے آیا سارا نے حیرت سے نعیم کو دیکھا وہ ہر سکون انداز میں مسکراتے ہوے بولا

"کمینے کے ہمیشہ سے عادت لوگوں کو ڈرانا!۔"

"پر!۔"

وہ حیران تھی

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے دروازہ کھولنے کی طرف بڑھی

"شفق باہر مت جانا وہ تمھارا راستہ روک دیں گی۔"

فائیق کے کہنے وہ ایک دم ڈر کے رُک گئی

"میں کہاں جاوامی مجھے کہاں پھنسادیا۔"

وہ بالکل رونے والے ہوگئی فائیق ہنستے ہوے ایک دم رُک گیااور چلتے ہوے پاس آیاوہ ڈر کے دوسری طرف جانے لگی تھی کہ فائیق نے اسے روکا

"مجھے جانے دیں یہاں سے ورنہ میں چیخ کے سب کو بلادوں گی۔"

وہ روتے ہوے بولی

"ارے شفق اس میں رونے والی کون سی بات وہ کوئی بھوت وت نہیں۔"

"آپ اب یہی کہے گے میں جانتی ہوں بھوت ہوتے ہیں مجھے یہاں سے باہر نکالے امی!!۔"

www.novelsclubb.com

اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا فائیق کو اپنا مذاق مہنگا پڑ گیا اسے پتا نہیں تھا کہ شفق اتنی ڈرپوک نکلے گی مگر اس کا کوئی قصور نہیں تھا شفق کو بچپن سے ہی ڈروانی خواب

آتے تھے امی کی بھی بھرپور کوشش ہوتی کہ اسے ہر چیز جس سے وہ ڈرتی ہے دور رکھا کریں تاکہ وہ ہسٹرک نہ ہو جائے اور اب وہ فائیق کی حرکت پہ ہو گئی تھی

"نکالے مجھے میں مر جاوں گی۔"

وہ چیخی تھی

"شفق ریلکس وہ مذاق تھا روشنی زندہ ہے وہ جب تم مجھ سے بات کر رہی تھی تو ماسی اسے اُٹھا کر لے گئی اندر شفق!!۔"

وہ اسے جنجھوڑتے ہوے بولا باقی سب یہاں پہنچے اور شفق کے ڈرے سہمے انداز کو دیکھ کر انھیں پریشانی ہوئی

"فائیق کم آن حد ہو گئی فارغ دماغ جب ہوتا ہے نا تیرا کوئی بھی فضول کام کرتا ہے اب کس بات پہ ڈرایا ہے۔"

وہ اب چل کر فائیق کے پاس آتے ہوے غصے سے بولا

اب شفق ایک دم چُپ ہو گئی کبھی انھیں پھر کبھی فائیق کو دیکھنے لگی

"سوری میں نے تو ایک شرارت کی تھی مجھے کیا پتا تھا اتنا بڑا ریکایشن ملے گا۔"

"فائیق یار حد ہوتی ہے پہلے وہ ٹیز تھی تم بھی نا آو شفق!۔"

سارا بھی گھورتے ہوے شفق کا بازو پکڑا جبکہ شفق کو اپنی اس حرکت پر شرمندگی سے سر جھک گیا اتنی بات نہیں تھی جتنا وہ ریکائٹ کر گئی تھی مگر ڈرایا بھی تو فائیق نے ایسا تھا

*****

آنکھیں کھلی مگر سر پہ کچھ بھاری پن محسوس کر کے وہ دوبارہ اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

دل جیسے منہ کو آرہا تھا اسے ہوش نہیں تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہے؟۔اسے اتنا یاد تھا کوی اسے اُٹھا کر لے کر گیا تھا اور وہ ان کی مضبوط گرفت میں تڑپ رہی تھی اس

کے بعد تو ہر طرف سے اندھیرا چھا گیا تھا۔ابھی وہ ہمت کر رہی تھی مگر اس سے آنکھیں کھلنا نا ممکن ہو رہا تھا۔

"زُلنین!۔"

لبوں سے سسکی کے ساتھ اس کا نام نکلا تھا۔ابھی بھی وہ زُلنین کو سوچ رہی تھی اس کو یاد کر رہی تھی۔

ایسے ہی تڑپ میں اسے آدھا گھنٹا گزر گیا جب

کسی کی قدموں کی آواز آئی اور وہ ان قدموں کی آواز اپنے بالکل قریب محسوس کر رہی تھی اور پھر کسی نے اس کے بال زور سے اُٹھائے تھے کہ وہ درد سے چیخ پڑی کسی نے زور سے اس کے منہ پہ تھپڑ مارا

"امی!!۔"

•••••••••

"ایئم سوری!۔"

وہ ڈائینگ ٹیبل پہ سارا کے کہنے پہ سیلڈ کا باول ٹیبل پہ رکھنے آئی تھی جب فائیق اس کے پاس آیا اور بولا

شفق نے اسے اگنور کر کے آگئے جانے لگی جب فائیق اس کی راہ میں حائل ہو گیا۔

"ایئم سوری ناشفق، میں نے تو مذاق کیا تھا!۔مجھے کیا معلوم تھا کہ یہاں محترمہ اتنا ڈر جائے گی۔"

"ہو گیا آپ کا فائیق صاحب ہٹیے میرے راستے سے۔"

وہ زور دیتے ہوے بولی

www.novelsclubb.com

اسی وقت نعیم اندر آیا اور فائیق کو گھورا

"فائیق مت تنگ کرو اسے، ہمارے گھر پہلی بار آئی ہے اور تم ایسا سلوک کر رہے ہو۔"

"میں نے ایسا کیا کیا ہے، میں تو بس معافی مانگ رہا ہوں یار، پھر اسے چھوڑنا بھی میں نے۔"

"میں آپ کے ساتھ نہیں جاوں گی۔"

وہ رکھ کر جانے لگی تھی جب فائیق کے کہنے پر بگڑتے ہوے بولی

"ارے گھر نہیں جاو گی تو کیا یہاں رہنے کا ارادہ ہے۔"

"ہم چھوڑ دیں گے اسے کالج تم اپنے کام پر جانا۔"

سارا اندر آتے فائیق کو گھوری سے نوازتے ہوے پیار سے شفق کو دیکھتے ہوے بولی "۔

www.novelsclubb.com

"نیبر میں ہوں، دوست میں ہوں، مگر سگے آپ سب بن رہے ہیں۔"

"کیوں نہ بنے اتنی پیاری جو ہے، اور نیبر ہوتے ہوگے اس کے مگر شفق تو میری اب سے دوست ہے۔"

"ایک ملاقات میں دوستی! عجیب نہیں لگے گا بھابی۔"

"دوستی پہلی ملاقات میں ہی ہو جاتی ہے فائیق!۔"

"جو بھی ہے چھوڑنا میں نے ہے ناراضی بیشک ہوتی رہی میں اسے اپنی زمہ داری سے لایا ہوں۔"

اس کی اس بات پر سب کے سب چونک پڑے

"میرا مطلب ہے شفق کہی وہ پھر سے نہ آئے ہو اور میں یقین سے کہہ رہا ہوں کہ یہ لوگ تمھیں ان سے نہیں بچائے گے۔"

اب شفق کے تاثرات نرم پڑ گئے مگر پھر بھی وہ گھورتے ہوے بولی

"یہ بھی سب آپ کی غلطی نہ آپ اسے مارتے اور نہ ہی مجھے یہ آج دن دیکھنا پڑتا ۔"

www.novelsclubb.com

"تو میں کیا اس کی بکواس سُن لیتا۔ وہ جو تمھارے متعلق کہہ رہا تھا چُپ رہتا!!

خاموش تماشائی نہیں بن سکتا میں جو میری چیز کو کہنے کی دور کی بات آنکھ اُٹھا کر بھی دیکھیں میں یہ چیز برداشت نہیں کر سکتا۔"

اب اس کی بات پر سب دم بخود ہو کر اسے دیکھنے لگے

"فائیق!۔"

سارا اور نعیم ایک ساتھ بولے فائیق کو بھی ہوش آیا اور پھر سر جھٹک کر تیزی سے وہاں سے گیا جبکہ شفق تو بالکل پتھر کی ہو گئی تھی یہ کیا کہا تھا اس نے اتنی جلدی مگر اسے کیا پتا تھا یہ اتنی جلدی نہیں تھا وہ تو اسے دو مہینے سے چاہتا آ رہا ہے اور وہ اس کو اتنی جلدی قرار دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کمیرہ سیٹ کر دیا!!۔"

وہ ہم کو پکڑتے ہوے اپنے بندوں کو بولا

"جی سر سب کچھ ریڈی ہے آپ اپنا کام جاری کریں۔"

"کوئی بھئی اس ایس پی کو بہت ضعم تھانا اپنی طاقت پر اب جب تمھاری وڈیو اس سمیت پوری شہر میں ریلیز ہو گئی تو سارا غرور ٹوٹ جائے گا۔"

"چھوڑو مجھے۔"

ہما کو تھوڑا سا ہوش آیا تھا وہ اس سے اپنے بال چھڑوانے لگی تھی۔

"کیوں چھوڑوں!! میرے بندے کی ٹانگیں تڑوا کر میرے بھائی کو ائی سی او پہنچا کر تم سمجھتے ہو کہ تمھیں ایسی ہی چھوڑ دیں ناٹ اچینس لو لیلی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے کانوں کے قریب ہو کر دھاڑا تھا۔

"میں نے کیا کیا تمھارا، میں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا چھوڑو مجھے۔"

وہ بالکل رونے والی ہو گئی ایک تو تکلیف دوسرا اس کے بھاری ہاتھ جس نے اس کے بالوں کو جھکڑا ہوا تھا۔

"تم نے کچھ نہیں کیا؟ بتاؤ اسے زرا ایک تو سب کچھ کر کے کہتی ہے ہم نے کچھ نہیں کیا تمھاری وجہ سے وہ تمھارا بوئی فرینڈ نے ہمارے پھر سے بند ہوے کیسس کو کھلوایا اور ہمیں پھانسی لگوانے کی بھرپور کوشش کی مگر ہمیں اس نے بہت ہلکہ لے لیا تھا۔اب دیکھنا موت بھی مانگے گا وہ تو اسے موت نہیں ملے گی۔"

اس نے ہما کی چادر کھینچی اور وہ زور سے جا کر زمین کی بل گری۔

"زُلنین!!۔"

اس کا جب منہ زمین پہ لگا تھا تب وہ زُلنین کو پکارنے لگی پتا نہیں اسے اتنا کیوں یقین تھا وہ آجائے گا اور وہ آگیا تھا کیونکہ ان کا رشتہ تھا ہی ایسا ایک کو تکلیف ہوتی تو دوسرا کیسے سکھ میں رہتا

وہ ہما کی چادر روندتا آگئے بڑھ مزید کچھ گڑبڑ کرتا کہ کسی فورس نے اسے اتنی دور کہ وہ اوپری حصہ کو جا کر زور سے نیچے گرایا گیا سب کا منہ ایک دم کھل گیا

اور انھوں نے اپنے باس کو دیکھا جن کی حالت غیر ہو گئی تھی پھر اس کے بعد انھیں خود اپنی گردنیں بند ہوتی ہوئی محسوس ہوئی

اور ایک طرف کیمرہ سٹینڈ سمیت اُٹھا اور سیدھا ایک کہ منہ پہ جا کر لگا۔

اور پھر پورے دس سکینڈ میں ان کے چہرے کا نقشہ اور جگہ ہی بدل گئی تھی۔

پھر وہ اپنا کام کر کے سامنے آیا بلیک کپڑوں میں ملبوس وہ ہما کی ہی زُلنین تھا جواب ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ایک میں سے کو ٹھوکر مارتا وہ اس کی طرف آیا تو چہرے کے تاثرات بدلے

www.novelsclubb.com

"ہما!!!۔"

وہ بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا اس کی بگڑی ہوئی حالت دیکھ کر اس کا اور دماغ خراب ہو گیا اس کا دل کر رہا تھا سب کے وجود کو آگ میں دھکیل دے وہ ایسا ارادہ رکھتا اگر ہما کی حالت غیر نہ ہوئی ہوتی۔

"ہما! ہما آنکھیں کھولو ہما!!۔"

اس نے اس کا چہرہ تھپ تھپایا کیسی بے قراری تھی اس کے لہجے اور انداز میں اور وہ جب کچھ رسپونس نہیں کر رہی تھی تو اس کی نبض کو چیک کرنے لگا جو آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ وہ ایک دم اُٹھانے لگا جب

کسی کی شوٹ کی آواز اس کے کانوں میں گونجی وہ تیزی سے ہما کو کور کر مڑا اس نے حیرت سے دیکھا جس بندے کو مارا تھا ابھی اس نے اس کا نام غفور تھا اور وہ اب بامشکل چل کر آتا شوٹ کرنے لگا مگر زُلنین نے پھرتی سے ہما کے بے جان وجود کو لے کر فوراً غائب ہوا کیونکہ وہ ان کو بعد میں دیکھ لے گا ابھی ہما کی سانیس اسے محسوس نہیں ہو رہی تھی اور یہی چیز زُلنین کی تکلیف کا باعث تھی۔

پر کچھ ہوا تھا اس کے بعد سے سیدھا فائیق ذوالفقار کے کمرے میں مرا ہوا آشوب شقائق البحر کی بدشگنی ختم ہو گئی تھی، ہاں زُلنین کے آنے سے اس پھول کے آشوب پن غائب ہو گیا تھا اب وہ صرف شقائق البحر قائم تھا اس میں آہستہ آہستہ محرومی کے رنگ غائب ہو رہے تھے اور محبت کے رنگ بڑھ رہے تھے بیشک محبت ایک مستقل اور آٹوٹ جذبات ہے۔

اب شفق کی چھٹی کا ٹائیم ہو گیا تھا تو انھیں جانا پڑا سارا اور نعیم نے پھر اسے لے کر جانے کا زور نہیں دیا تھا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ وہ دونوں آپس میں بات کریں جو ان کے درمیان چل رہا ہے فائیق نے تو کبھی کسی لڑکی میں دلچسپی ظاہر نہیں کی تھی وہ تو دور کی بات وہ تو بات بھی نہیں کرتا تھا غیر ضروری کسی بھی لڑکی سے ایسے میں شفق کی اس کا دوست نکلنا اور اس کے بعد اسے ان کے گھر لانا پھر ان کی پوزیشن نے ان کو ساری بات سمجھا دی تھی مگر فائیق اب بھی نعیم کے کہنے پر سب باتیں

www.novelsclubb.com

مان نہیں رہا تھا مگر اسے معلوم تھا وہ شفق سے پیار کرتا اور پیار کی یہ سٹیج کافی آگے چل پڑی ہے وہ دونوں اب ان سب سے مل کر گاڑی میں آئے تھے جب شفق نے اسے دیکھا وہ اس بات کے بعد سے کافی خاموش ہو گیا تھا شاہد اپنے کہے پر شرمندہ تھا مگر ایسا لگ تو نہیں رہا تھا ساری شوخی جو فائیق کے اندر تھی وہ پل بھر میں غائب ہو گئی تھی۔ وہ بھی کچھ اسے کہہ نہیں پا رہی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے اسے کہنا تو چاہیے اس کی ہمت کیسے ہوئی سب کے سامنے یہ کہنے کی پھر رُک جاتی تو سوچتی کچھ غلط بھی نہیں کہا تھا پھر اپنے اس سوچ پر غصہ آیا تھا اسی کشمکش میں تھی کہ فائیق نے گاڑی روک دی۔

وہ ایک دم جگہ کو دیکھنے لگی وہ ابھی نہیں پہنچے تھے اس نے راستے میں کیوں روک دی پھر اس نے مڑ کر فائیق کو دیکھا جو سٹیر نگ کو تھامے لب دبائے کچھ سوچ رہا تھا

۔

"کیا ہوا ابھی تو ہم پہنچے نہیں۔"

www.novelsclubb.com

کوئی جواب نہیں!

"فائیق کیا ہوا؟۔"

"فائیق؟۔"

"ایئم ان لوو دیو شفق!۔"

ایک دم اس کی بات پر شفق کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی اور دل تو جیسے رُک گیا تھا۔

"مجھے کہنا نہیں چاہیے تھا مگر میں تمھارے ذہن میں یہ بات بالکل نہیں ڈالنا چاہتا تھا کہ میں تم سے فلرٹ کر رہا ہوں اتنی جلدی او گاڈ سمجھ نہیں آ رہی کیسے بات کروں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتے ہوے کہنے لگا تھوڑا کنفیوزڈ بھی ہو گیا تھا بیچارا نہ ہو تو۔

"فائیق!۔"

"پلیز کچھ تو کہو میں نے اظہار کیا سمجھ نہیں آ رہی کس طرح بولو سب کچھ بول لیتا ہوں مگر آج پتا نہیں کیوں الفاظ ساتھ نہیں دے رہے۔"

"فائیق دیر ہو رہی ہے ابو آ گئے ہو گے پلیز۔"

وہ گھبڑا کر تیزی سے بولی تھی وہ خود بھی فائیق کی بات سے کنفیوزڈ ہو گئی تھی۔

"مگر!۔۔۔۔"

"پلیز فائیق ابھی نہیں مجھے اسے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی پلیز گاڑی چلائے ۔"

اس کا انداز بے لچک تھا فائیق کو مایوسی ہوئی پھر غصہ مایوسی پہ غالب آ گیا وہ پھر خاموشی سے گاڑی چلانے لگا اور شفق کو اسے کہ غصہ کا اندازہ اس کی ریش ڈرائیونگ سے ہو گیا تھا۔

چوتھا عنوان: ہیبت ناک چنبیلی

وہ صوفے پہ خاموشی سے بیٹھے، سامنے سوے ہوے وجود کو دیکھ رہا تھا، جو اس کی دل کی دھڑکن تھی، اس کی جینے کی وجہ تھی آج اس کو اس حالت میں دیکھ کر وہ ٹوٹ سا گیا تھا۔ اگر وہ دیر سے آتا، اگر وہ جان نہ پاتا کہ ہما کہاں ہے؟۔ تو کیا سے کیا ہو جاتا ہما برباد ہو جاتی، اور اس کی بربادی سے مراد زُلنین کی بربادی!۔ وہ تو پہلے سے ہی اتنا ٹوٹا ہوا تھا، اس کے بعد تو وہ ختم ہی ہو جاتا۔ وہ اسے دیکھنے لگا

چہرے کے کافی ارد گرد رَض ہو چکے تھے، ہونٹوں کا کنارہ پھٹ گیا تھا، سر کے پیچھلے حصہ پہ گہرا کٹ ہوا تھا جس کی وجہ سے سب سے زیادہ اس کی حالت غیر ہوئی تھی۔ چہرہ کی پیلاہٹ اب کے کم ہوئی تھی، اور اپنے اصلی رنگ میں آئے تھے۔ مگر تھوڑی دیر میں وہ بخار سے تپنے لگی تھی۔ جزلان کی مدد سے اس کی چوٹوں پہ مرہم تو لگ چکا تھا مگر بخار کسی طرح بھی کم نہیں ہو رہا تھا یہی چیز اسے بے چین کر رہی تھی سارے طریقے آزما لیے مگر بخار میں کمی نہیں آئی تھی

www.novelsclubb.com

جزلان فوراً ایک میڈسن لے کر اندر ہوا تھا جب زُلنین اس کے آنے پہ اُٹھا

"یہ کیا ہے؟۔"

"کچھ جڑی بوٹیاں ہیں اسے کام کر کے دیکھتے ہیں، پھوپھو سے بات کی مگر ان کے طور طریقے ایسے تھے، مجھے تمھارا پتا تھا اس لیے منع کر دیا۔"

"کیوں کیا کہہ رہی تھی وہ اگر اس سے اس کا بخار کم ہوتا ہے تو پھر تم عمل۔۔۔۔"

"زُلنین ہما انسان ہے، وہ کتوں کی ہڈیوں سے بنا شربت نہیں پی سکتی۔"

جزلان کی بات وہ رُک گیا۔

"اس سے کیا ہو گا!۔"

www.novelsclubb.com

"درد میں کمی آسکتی ہے، پانی کی پٹی کر کے دیکھتے ہیں اس سے بخار کم ہو جائے۔"

وہ ہما کے پاس جانے لگا جب زُلنین پھرتی سے آیا اور اس کا ہاتھ پکڑا۔

"تم کیا کر رہے ہو؟۔"

نجانے کیوں اس کا لہجہ سخت ہو گیا

"کرنا کیا اسے پلانا ہے۔"

وہ آ گئے سے کچھ کہتا زُلنین نے اس میڈ سن لی اور پھر سائڈ پہ کیا۔

"زُلنین احتیاط سے پلانی ہیں، مرہم بھی تم نے لگایا تھا اتنا کیا ہو گیا ہے۔"

وہ اس کی بات پہ رُک کر مڑا وہ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"اسے کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا، میں کسی کو اجازت نہیں دوں گا اسے ہاتھ تو کیا زرا سے دیکھیں بھی۔ کتنا پلانا ہے۔"

اس کا لہجہ سخت مگر تھکا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے کچھ کہنا چاہتا مگر زُلنین کی آنکھیں! کہ ایک دم جزلان پیچھے ہوا تھا اسے گہرا جھٹکا لگا تھا۔

"زُلنین!!۔

زُلنین جانتا تھا وہ کیا پوچھنا چارہا ہے اس لیے گہرا سانس لیتے ہوے سر ہلایا۔

"اوگاڈ زُلنین یہ کیا کیا تم نے۔"

"یہ ابھی سے نہیں ہے جب سے دیکھا ہے میں نے تب سے مہر۔۔۔

زُلنین نے اسے سمجھانا چاہا۔

"نہیں زُلنین!!! تم جانتے بھی ہو تم نے کیا کیا ہے!!! اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے اور خاص کر تب جب تم نے ایسی جگہ جانا جہاں واپسی کے انکام بہت کم ہے۔"

زُلنین چونکہ

"کیا مطلب؟۔"

www.novelsclubb.com

"جب تک تم راز نہیں ڈھونڈ سکو گے تم یہاں واپس نہیں آ سکتے اور اب جب تم نے یہ اوگاڈ!!!۔"

"نہیں جزلان میرے بس میں نہیں تھا۔"

"ہر چیز زُلنین ذوالفقار کے بس میں تھی، ہر چیز اور تم نے اپنا بھی نہیں ہما کا بھی نقصان کیا ہے، محبت کرتے، شادی بھی کر لیتے مگر زُلنین تم نے تو وہ کیا جو فائیق زوالفقار نے بھی نہیں کیا تھا۔"

"کیسا نقصان؟ اور میں نے کہا نا میرے بس میں نہیں تھا۔اب جو بھی ہے میں ہما سے ایک سکینڈ بھی دستبردار نہیں ہو سکتا یہ اب میری ملکیت ہے۔"

اب غصے کی لہر زُلنین کے اندر دوڑی تو وہ چیخ پڑا

"یہ ایک ناممکن سی بات ہے زُلنین!! ہما انسان ہے اسے سپیس کی ضرورت ہو گی اور یہ کر کے اسے یہ چیز نہیں ملی گی، اس نے تو ابھی تک محبت کا بھی اظہار نہیں کیا اور تم تم نے اس پر اپنی مہر لگا دی پہلے تم کچھ وجہ سے اس سے دور رہا کرتے مگر اب تم چوبیس گھنٹے بھی اس سے دستبردار نہیں ہوا کو گے، کسی سے بات نہیں کرنے دو گے چاہے وہ ساٹھ سال کا بڈھا ہو یا بارہ سال کا لڑکا تم تو کسی مرد کی مہک اس کے

ارد گرد نہیں برداشت کرو گے اور ہما، ہما کو تو اب سے اللہ ہی حافظ وہ تم سے نفرت کرنے لگ جائے گی۔"

"اس بات کو ابھی دفع کرو، اور بتاو کتنی گھونٹ پلانے میں اسے ایک پل بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔"

"تین گھونٹ۔"

وہ تاسف سے سر ہلا کر آہستگی سے بولا جبکہ زُلنین مڑ کر اسے احتیاط سے اُٹھایا اور اس کا منہ کھولتے ہوے اسے پلانے لگا۔ پھر جب یہ کام کر چکا تو پھر دوبارہ آرام سے لٹا کر اسے دیکھا اور مڑ کر بولا

"کل مولوی صاحب کو بلا دینا میں اب واقعی اس سے ایک سکینڈ بھی دستبردار نہیں ہو سکتا۔"

اپنا فیصلہ سُنا کر وہ اب سائڈ پہ ہو کر بیٹھ گیا وہ چاہ کر بھی یہاں سے ہل نہیں سکتا تھا وہ اب ہما سے کسی بھی حال میں خود کو دور نہیں کر سکتا تھا بے بسی تھی مگر وہ کیا کر سکتا تھا اور جزلان خاموشی سے اسے دیکھنے لگا اب داداز والفقار کو پتا لگنا بہت ضروری تھا ورنہ تاریخ پھر سے دہرائی جانی تھی۔

وہ سوچتے ہوے ان کے کمرے میں بڑھا تھا۔

اس کے کمرے میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔اتنی جلدی وہ سو گئی تھی وہ رات کے دو بجے سے پہلے نہیں سویا کرتی تھی۔

فائیق باہر ٹیرس میں کھڑا دور سے اس کے کمرے کو دیکھ رہا تھا سوچ رہا تھا وہاں جائے مگر کچھ تھا جو اسے روک رہا تھا، شفق سے اتنی جلدی محبت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے تھا، کیا سوچتی ہو گی چند ملاقاتوں میں وہ اپنی اوقات دکھانے لگا۔ مگر وہ بھی کیا کرتا بے قابو ہو گیا تھا اسے یہ نہیں بھولنا چاہیے تھا کہ وہ جن ہے اور وہ ایک انسان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس طرح دو مخلوق کا مِلن نا ممکن تھا مگر مشکل تو نہیں تھا اگر وہ شفق کو اور اس کی فمیلی کو نہ بتائیں، مگر یہ دھوکے والی بات ہو جائے گی پھر اگر سچ بتائے گا تو بھی وہ اسے کھو دے گا اور شفق کو وہ کھونا نہیں چاہتا تھا ز

کیا کرے کیا نہ کرے سمجھ کچھ نہیں آ رہا تھا۔ شفق اس کے اظہار سے کتنی شاکڈ ہے اگر اسے پتا چلا تو کیا ہو گا؟

"چاچو!!۔"

وہ چونکہ دیکھا تو اوپر چھت سے الٹا لٹکا اس کا بھتیجا نیلی آنکھوں والا بندر زُلنین اسے دیکھ کر بولا تھا۔

"کیا ہے یار، جب بھی نظر آتے ہو، بندروں والے روپ میں آتے ہو۔"

وہ بیزاری سے کہتا ہوا سامنے پڑے جھولے پہ بیٹھ گیا۔ اپنی پریشانی میں وہ زُلنین سے بھی ٹھیک سے مسکرا کر بھی بات نہیں کی بس سوچ میں ایک بار پھر گھوم گیا۔

"کیا ہوا بڈی؟۔"

اب وہ بھتیجے کے بجائے ایک سچا دوست بن کر پوچھ رہا تھا۔زُلنین کی بات پہ فائیق نے سر اُٹھایا پھر نفی میں سر ہلایا

"کچھ نہیں ہوا بڈی؟۔"

وہ بہت اداسی سے بولا تھا۔

"سم وان از سیڈ کیا بات ہے چاچو بتادیں۔"

وہ اب غائب ہو کر ان کے پاس پہنچ گیا تھا۔

بھیڑوں کی آوازیں ہر طرف گونج رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اُف کتنا شور کر رہے ہیں کہی پھوپھو تو نہیں آگئی واپس۔"

زُلنین کی ان کی اتنی اونچی اونچی آوازیں نکلانے پر بے اختیار تنگ آکر بولا تھا،فائیق اس کی بات پر ہنس پڑا۔

"فنی ! پھوپھو کو پتا چل گیا نا تو پھر خیر نہیں تمھاری

"میں نے تو سچ بولا ہے اور سچ سے کیا کرنا ڈرنا۔"

اس نے اپنے سیاہ کالے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرا فائیق نے اسے بگاڑا

"چاچو!!۔"

اس نے انھیں گھورا

"ایک کام کرو گے میرا۔"

کچھ سوچتے ہوے فائیق کے دماغ میں آئیڈیا آیا۔

"کیا کرنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

فائیق نے کان لانے کا اشارہ کیا۔زُلنین نے نا سمجھی سے دیکھا پھر اپنے کان فائیق کے قریب لایا زُلنین نے سُنا تو تیزی سے نفی میں سر ہلانے لگا

"نہیں نہیں بالکل بھی نہیں۔"

"تم کرو گے یار بی جن بوئی۔"

فائیق بے اس کے انکار پہ اسے گھورا

"چاچو پاپا مجھے مار دیں گے۔"

"میں سنبھال لوں گا۔"

"نہیں آپ کی بات پہلے بھی مانی تھی الٹا آپ ساتھ دینے کے بجائے ڈانٹنے لگے۔"

فائیق کے بل گہرے ہو گئے

"اتنی پُرانی کیوں بات یاد کرتے ہو!!اس وقت چھوٹا تھا

"کیا دو ہفتے پہلے اب چھوٹے تھے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں نا اب میں دو ہفتہ مزید بڑا ہوتا جا رہا ہوں۔"

فائیق نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا، پھر اپنے تھیکے ناک کو دبایا۔"

"اس بارمان جا یار دل کا معاملہ ہے۔"

"دل کیا اس گھر میں ہے۔"

زُلنین کے شفق کے گھر کے اشارے پر وہ بے اختیار مسکرا پڑا۔

"میرے پہ نظر رکھتے ہو۔"

وہ اب اسے دیکھنے لگا۔

"ناٹ فیر بڈی!! دوست کو نہیں بتائیں گے تو دوست پھر جاسوسی کریں گا کہ آج کل دوست کس چکر میں ہے۔"

وہ قہقہ لگا کر ہنس پڑا بھڑیوں کی مزید آواز بڑھی۔

"آہستہ چاچو!!!۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین نے کہا ایک دم شفق کے ٹیرس کا دروازہ کھولا

اور وہ نائٹ سوٹ میں باہر آئی اس کا انداز تھا کہ وہ سو رہی تھی ان کی شور سے اُٹھ پڑی اب اسے غصہ آرہا تھا وہ اب سامنے پڑی کوئی اینٹ اُٹھا رہی تھی فائیق تیزی سے اُٹھا

وہ جا کر اس نے اندھیرے جنگل میں پھینکا۔

"اُف!!! پہلے نیند نہیں آرہی اوپر سے ان کا شور!!!!۔

فائیق اس کی طرف پہنچا تو شفق کی غصے سے بھرپور بولتے ہوے دیکھا تو مسکرائے بغیر نہ رہ سکا

آنکھیں کھلی تو خود کو نرم بستر پہ پایا یہ بستر جانا پہنچانا لگ رہا تھا اس کی خوشبو اور نرمی وہ پہلے ہی محسوس کر چکی تھی۔ جیسے وہ پہلے بھی بے ہوش کے بعد آئی تھی۔ اپنے

سُن ہوتے دماغ سمیت اُٹھنے کی کوشش کی مگر اُٹھ نہیں پائی کیونکہ دماغ کے ساتھ ساتھ جسم بھی اُٹھنے کے قابل نہیں تھا۔

انگلیاں تک مفلوج لگ رہی تھی وہ خود کو زندہ لاش تصور کر رہی تھی کہ صرف سانیس اور دل کی دھڑکنیں چل رہی تھی۔آنکھیں کھولی تو روشنی سے اس کی آنکھیں اتنی چُبنے لگی کہ نمی آنکھوں میں بھر آئی تھی۔جو چہرے سے پسھل کر اس کے بالوں میں جذب ہو چکی تھی۔

خشک گلے محسوس کرتے ہوے اس نے اپنے سُن جسم سے ہمت کر بولی

"پانی!!۔"

آواز بھی نکلنا مشکل ہو گئی تھی۔

زُلنین جو سوچ میں گُم تھا اس کی ہلکی سی آواز پہ پھرتی سے اُٹھا اور اسے کو جھکتے ہوے دیکھا

"ہما!!۔"

اس نے دیکھا جو پہلے نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

"ہما، تم ٹھیک تو ہو نا!!! ہما آواز تو آرہی نا"

اس کے بالکل سپاٹ چہرے اور سپاٹ نظروں سے وہی سمجھا تھا کہ اب وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی۔

"ہما!!۔"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کرے وہ بالکل خاموش بے تاثر نظریں زُلنین کو عجیب الجھن میں مبتلا کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب ہما نے سمجھا وہ کہاں ہے اور کس کے کمرے میں ہے اور سامنے شخص جھکا ہوا اس نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا تو ساری طاقت اس کے جسم میں آگئی تھی تیزی سے ہمت کرتی وہ اُٹھی زُلنین پیچھے ہوا

"ہما!!۔"

اس نے سرد مہری سے اسے دیکھا اسے دیکھ کر اسے اپنی تذلیل یاد آئی تھی، زُلنین کی آنکھوں میں نفرت یاد آئی تھی، تھپڑ یاد آیا تھا پھر اچانک درد اس کے سر میں پھیل کر اسے کہرانے پہ مجبور کیا اور اس کی نکلتی سسکی نے زُلنین کو پاگل کر دیا۔ وہ ہما کو سر کو چھونے لگا جب ہما نے اس کے ہاتھوں کو قریب پا کر زور سے جھٹکا

"ہاتھ مت آل گانا مج ھے۔"

وہ ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے دانت پیستے ہوے بولی

"ہما!۔"

زُلنین رُک گیا اتنا سرد لہجہ

وہ اب اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب زُلنین نے ہوش میں آتے ہوے اسے روکا

"لیٹی رہو ہما تمھاری طبیعت۔"

www.novelsclubb.com

"بھاڑ میں گئی اُف میری طبیعت راستہ چھوڑو میرا۔

اب وہ جتنی تکلیف سے بولی تھی زُلنین اچھی طرح جانتا تھا مگر اس کو جھاڑ جھانا انداز زُلنین سمجھ نہیں پایا تھا مگر جب تھوڑا سا سوچنے کے بعد اسے سمجھ آگئی اس نے ہما کو اپنی طرف رُخ مڑا جو اسے دیکھ ہی نہیں رہی تھی

"چھوڑو مجھے!!!۔"

"کچھ نہیں ہوا تمھیں ہما تم بالکل وہی ہو جیسے تم پہلے تھی۔"

وہ نرمی سے بولا تھا

ہما نے ہمت کر کے پھر ہاتھ اُٹھنا چاہا مگر زُلنین کی گرفت اس کے بازو پر مضبوط تھی تو وہ کوشش سے نہیں ہٹا پائی

www.novelsclubb.com

"چھوڑو مجھے زُلنین ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔"

"بات مت کرو تمھیں تکلیف ہو رہی ہے چُپ کر کے لیٹو۔"

ہما اسے لڑنے لگی زُلنین اس افتاد کے لئے تیار نہ تھا

"ہوا کیا ہے ہما میں نے کہا نا کچھ نہیں ہوا میں وقت پر آ گیا تھا۔"

"کیوں آ گئے تھے کیوں آئے تھے۔جب اپنے نفرت کے تیر پھینک چکے تھے تو آنے کی کیا تک تھی کیوں بچایا مجھے۔"

وہ اب چیخی تھی تکلیف تو ہوئی تھی جسم سے زیادہ دل تکلیف میں تھا۔زُلنین نے ایک بار پھر نا سمجھی سے دیکھا

"میں!!! کیا کہہ رہی ہو نفرت کے تیر، میں نے تو تمھیں ڈانٹا نہیں اور میں نفرت کا اظہار کروں گا، کیا کہہ رہی ہو ہما۔"

"اگر فائیق ذوالفقار سے نفرت تھی، تو اس کی بیٹی کو برباد ہونے سے کیوں بچایا !!!!اس کی عزت اچھلنے دیتے تمھارے دل کو بھی تسکین ہو جاتی۔"

زُلنین اب ہل نہیں سکا تھا۔اس کے کان سائیں سائیں ہو رہے تھے یہ کیا کہہ رہی ہے۔

"تمھیں اندازہ بھی ہے ہما تم کیا کہہ رہی ہو، تم میرے بارے میں۔۔۔۔"

شعلے آہستہ آہستہ اس کی آنکھوں میں آ رہے تھے۔

ہما نے اپنی سرُخ دردسی بھری آنکھیں اُٹھا کر دیکھا

"کیا کہہ رہی ہوں، یہ تو تمھیں مجھے مارنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا زُلنین ذلو افقار، مجھے ذلیل کر کے گھر سے نکال کر اور اب بچا کر احسان جتاتے ہو کے کہتے ہو مجھے اندازہ ہے۔"

اس کا گلا کافی بیٹھا ہوا تھا اور جھٹکے پہ جھٹکے زُلنین کو لگ رہے تھے وہ یہ کیا کہہ رہی تھی وہ کبھی اپنی محبت کو سخت نظروں سے نہیں دیکھ سکتا اور وہ تھپڑ مارنے اور ذلیل کرنے کی بات کر رہی تھی وہ ایسا کیسے کہہ سکتی۔

"تھپڑ!! ہما تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے میری تمھارے سے دو دن ملاقات نہیں ہوئی اور تھپڑ کی بات کرتی ہو۔

وہ اب صدمے سے چیخا تھا ہما اچھلی کر توازن کھو کر گرنے لگی جب زُلنین نے اسے سنبھالا

"ایئم سوری!!!۔"

وہ ایک دم اپنی اونچی آواز پہ شرمندہ ہوا تھا پھر اسے دیکھنے لگا جو اپنا بازو اس کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی گال اس کے بھیگ چکے تھے۔

"مجھے مت ہاتھ لگاو زُلنین!! ایک تو سب کر کے جھوٹ بولتے ہو، کل کی رات کل تم نے میرے دائے گالوں پہ تھپڑ مارا تھا ابھی تک میرے گال جل رہے۔"

زُلنین کا دماغ چکرا اُٹھا

"تم کیسی بات کر رہی ہو، ہامیں نے نہیں کیا میں اپنی آپ کو کیسے تکلیف دے سکتا ہوں۔"

"شٹ آپ!! چھوڑو میرا بازو!!! ورنہ میں اپنی سانیس روک کر خود کو ختم کر دوں گی۔"

وہ اس کی بات پر ایک بار پھر ساکت ہو گیا یہ ہو کیا رہا ہے آخر!!۔ایسا کیا ہوا اسے بہر حال وہ اس کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا گرفت ڈھیلی کی

****

وہ اُٹھنے لگی۔جب زُلنین نے پھر پکڑا

"تم لیٹو اس وقت پلیز ہما تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، ہم بات کریں گے جب تم سٹبیل ہو جاے گے۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین دُکھی کے باوجود بے حد تحمل سے بولا تھا وہ اس کے اسے کے چہرے پہ پھیلے ایذا کو دیکھ نہیں سکتا تھا۔

"میں تمھاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی اور تم یہاں جس میں تمھارا کمرہ وہاں رُکوں نہیں آپ کا بہت شکریہ میری عزت بچانے کا مگر اس کی ضرورت نہیں تھی آپ کا تھپڑ ہی کافی تھا میری حیثیت آپ کے دل میں بتانے کے لیے۔"

"تمھاری مجھے سمجھ بالکل بھی نہیں آرہی تم آخر کہنا کیا چاہ رہی ہو ہما دماغ توازن میں ہے کہ نہیں۔"

اسے نے غصے سے نہیں بلکہ حیرت سے کہا تھا ہما کی بات اس کے سر پہ گزر رہی تھی

۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے کل مارا تھا مجھے!!! میں کیا پاگل ہوں جو بول رہی ہوں۔"

وہ چیخی تھی۔

"میں ابھی جزلان کو بلاتا ہوں، میں اسی کے ساتھ تھا اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں کیمرے میں دکھا سکتا ہوں۔"

وہ اس کے مضبوط لہجے پہ ٹھہر گئی، مگر وہ اس سے کل ملی تھی، اس سے بات کی تھی مگر تو تھا جو عجیب تھا۔

وہ خاموش ہو گئی اور اس کی خاموشی پر زلنین نے تیزی سے جزلان کو سگنل دیا۔ اور جزلان پورے پانچ منٹ بعد یہاں حاضر ہوا۔

"کیا ہوا؟۔"

"یہ آپ کے کزن لندن نہیں واپس چلے گئے تھے۔"

وہ اب اسے دیکھ کر زُلنین سے پوچھ رہی تھی، وہ دونوں گڑبڑا گئے پھر جزلان بولا

"وہ بس آپ کو تو پتا ہے ہما جی کہ میرے کانفرنس وغیرہ ہوتی ہے اس لیے۔"

ہما نے کچھ نہیں کہا، بس خشمگیں نظروں سے زُلنین کو دیکھتے ہوے جزلان سے مخاطب ہوی۔

"زُلنین نے سے کل میری ملاقات ہو گی، پہلے تو اس نے میرے سے رویہ روکھا رکھا، اس کے بعد جب میں نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو سرد لہجہ نے میرا استقبال کیا، میں پریشان تھی دو دن سے یہ غائب تھا، بار بار پوچھی جا رہی تھی لیکن نہیں اس کے بعد جب فائیق زوالفقار کے بارے میں بات کی اس کا رویے نے کر خشگی کا رُخ کیا اور پھر جب میں نے اسے بتایا فائیق میرا باپ ہے تو اس نے مجھے تھپڑ مار کر گھر سے نکال دیا تھا۔" وہ تیزی سے کہتے ہوے اب خاموشی سے گہرے گہرے سانس لینے لگی تھی اور ان دونوں کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔ یہ کیا کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ان کی اتنی طویل خاموشی پہ ہما نے بے اختیار سر اُٹھایا تو ان کے ساکت وجود میں کوئی جنبش پا کر اس نے سر جھٹکتے ہوے ہمت کر کے اُٹھی تکلیف تو ہو رہی تھی مگر

وہ یہاں سے کم سے کم زُلنین کو اپنی نظروں سے دور کرنا چاہتی تھی۔زُلنین کو اس کے اُٹھنے پر ایک دم ہوش آیا اور چل کر اس کی راہ میں آیا نیلی آنکھوں کی جگہ سُرخ آنکھوں نے لیں لی تھی۔

"کہاں!! تمھیں سمجھ نہیں آتی تم یہاں سے ہل نہیں سکتی۔"

لہجہ میں نرمی کے ساتھ ہلکی سی آنچ تھی اور یہ آنچ ہما کے خود سے دور ہونے پر اور جزلان کے قریب ہونے پر تھی اور یہ چیز اس کے بس میں نہیں تھی۔ جزلان منہ کھلے بس حیرت سے ہما کو دیکھ رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اس کی بات پہ کیا کہے زُلنین کی حرکت والی بات بے معنی سی لگ رہی تھی، بات تو یہ تھی کہ وہ کیسے فائیق چاچو کی بیٹی ہے،اور اگر ہے تو یہ بات ہما کو کیسے پتا چلے بہت سی الجھنوں میں ایک اور الجھن میں اضافہ ہو چکا تھا۔

"کیوں؟آپ ہوتے کون ہے مجھے روکنے والے، مسٹر زوالفقار! کیا رشتہ ہے ہمارے درمیان سوائے ہمسایوں کے۔"

www.novelsclubb.com

وہ سخت لہجے میں کہتے جانے لگی کہ زُلنین نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"بس اتنی سی بات ہے، تو ٹھیک ہے میں اس رشتے کو نام دوں گا جزلان مولوی صاحب کو بلواو!۔"

اس کی بات پہ ہما کی آنکھیں اور منہ کھلا کا کھلا رہا گیا یہ کیا کہہ رہا ہے۔زُلنین نے اس کے چہرے سے نظر ہٹا کر اسے اشارہ کیا اور جزلان کو کہا

"دماغ تو ٹھیک ہے تمھارا۔"

جزلان کو ہوش آیا تو جنھجھلا کر بولا

"دماغ تو کسی اور کا ٹھیک کرنا ہے مجھے۔"

www.novelsclubb.com

"میں تم جیسے بد تمیز اور اخلاق سے گرے ہوے انسان سے شادی ہر گز نہیں کرو گی۔"

زُلنین کو غصہ آرہا تھا مگر اس نے ضبط کیا۔پتا نہیں کو بھی تھا اس کے پیچھے گڑ بڑ ضرور تھی۔

"ٹھیک ہے مجھ جیسے نہیں مجھ ہی سے کرو گی شادی خوش جزلان ابھی تک کھڑے ہو جاو!۔"

وہ اب آنکھیں نکال رہا تھا ہما اپنا ہاتھ نکال کر غصے سے اسے مارنے لگی زُلنین نے پھرتی سے اس کا ہاتھ پکڑا۔

"جزلان اگر تم ایک سکینڈ میں نہ گئے تو میں قسم سے۔۔۔

اس کے دھمکی زدہ لہجے پر جزلان نے فیصلہ کیا اب دادا زوالفقار کا بتانا ضروری وہ تیزی سے باہر کی طرف مڑا۔

www.novelsclubb.com

••••••••••

"چھوڑو میرا ہاتھ!!!۔"

وہ چیخی زُلنین نے اس دیکھا اور اپنی پاور فل آنکھیں اس کی کالی ارد گرد سے بھری لال آنکھوں کو دیکھا وہ دوسری طرف دیکھنے لگی جب زُلنین نے اس کی طرف دیکھنے پر مجبور کیا

"زُلنین چھوڑو مجھے، میری طبیعت خراب ہو رہی ہے۔"

اس کے ایک دم اکھڑتے ہوے سانس پر زُلنین کے تاثرات نرم ہوے اور اس کو چھوڑ کر بستر کی طرف بٹھایا اور جلدی سے سامنے پڑا پانی کا گلاس پکڑایا۔

"آہستہ سے لمبے سانس کھینچو!!!!۔"

اس ہدایت دیتا وہ اب پہلے والا زُلنین بن گیا۔

ہما اس سے مزید لڑتی مگر بگڑتی ہوئی طبیعت کے باعث اس نے گلاس لے لیا تھا اور لبوں سے لگاتے ہوے وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

زُلنین تھکی ہوی سانس خارج کرتے ہوے اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"تم ایسا کیسے سوچ سوسکتی ہو ہما کہ میں تمھیں تھپڑ ماروں گا۔"

ہما نے گلاس ہاتھ میں لا جب اس کی دُکھ بھری آواز سُن کر اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔

"سوچا تو میں نے بھی نہیں تھا۔ تھپڑ سے زیادہ تو مجھے تمھاری بیگانگی، تمھاری آنکھوں میں ابھرتی میرے لیے نفرت اور اس سے زیادہ تمھارے منہ سے نکلتا سگیرٹ کا دھوا!!۔"

وہ اب رو رہی تھی، اور اسے اپنے رونے پر بہت غصہ آرہا تھا کہ وہ کسی اور کے سامنے نہیں بلکہ زُلنین کے سامنے رو رہی تھی۔ زُلنین رُک گیا پھر اسے دیکھنے لگا پھر ٹھہر گیا اس کے چہرے پہ زخم کے نشیان کے علاوہ چہرے پہ ایک عجیب سا نیشان تھا کالا اپنے جذباتی پن میں اس نے یہ چیز غور کیوں نہیں کی یہ تو کسی جن کے مارنے سے ایسے کر اس ٹائپ نیشان پڑتے یہ کون ہے؟ غصہ بھی آیا تھا مگر غصہ سے زیادہ عقل سے کام لینا ضروری تھا۔

"مجھے بتاو گی تمھیں تھپڑ پڑا تھا تو میری آنکھوں کا رنگ اس وقت کیا تھا؟۔"

اس کی عجیب سی بات اور اس کو مارنے کے اعتراف پر ہما کا دل کٹ کے رہ گیا اسی خوشی فہمی میں تو رہ لینے دیتی دل کیا سامنے سے کھلی کھڑکی میں جا کر کود جائے۔

"چنگاریاں بھری ہوئی تھی، اور شعلے ایسے جس نے مجھے اپنے لپیٹ میں لے لیا تھا ۔"

زُلنین نے نچلے لب کو بڑی زور سے دبایا۔

"مارا کہاں تھا میں نے۔"

ایسے تو اس نے جواب نہیں دینا تھا اسی طرح پوچھ لے وہ ہما کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا یا شاہد اس کا دماغ گھوم اُٹھا اور وہ تیزی سے اُٹھ کر بھاگنے لگی جب زُلنین ایک بار پھر اس کا بازو پکڑ کر دیوار سے لگایا اور اپنے جذبات پہ قابو نہ رکھ سکا اور دھاڑ اُٹھا کہ ہما کے دل منہ کو آ گیا۔

"میں نے کہا نا تم یہاں سے کہی نہیں جاو گی، تم میری ہو صرف میری اور اب سے تمھارا یہی گھر ہے اگر تم یہاں سے ہلو گی تو اس کا انجام بہت بُرا ہو گا خاموشی سے بیٹھو، میں اب بھی کہوں گا اور ہمیشہ سے کہوں گا میں مر جاوں گا لیکن تمھیں ہلکی سے تکلیف نہیں آنے دوں گا اور تم کتنی آسانی سے میرے دل کو کچوکا لگا کر کہہ رہی ہو میں نے تمھیں مارا اگر یہ سچ ہے تو۔۔۔"

وہ اسے چھوڑ کر تیزی سے مڑا اس نے گن نکالی ہما نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا زُلنین اس کی طرف آیا اور اس کو پکڑائی۔

"ختم کر دو مجھے اور یہ عام بلٹس نہیں ہے یہ زہر میں ڈوبی خاص مجرم کے لیے استعمال کیے جاتی ہیں اگر زخم سے بچ بھی گیا تو زہر میرے جسم میں پھیل کر یہ بھی اُمید چھوڑ دے گی۔"

ہما کا چہرہ سفید ہو گیا۔

"بدلہ لو مارا ہے تمھیں، یا یہ کام میں کروں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کنپٹی پہ لے کر جانے لگا ہما نے تیزی سے اس سے گن لی

••••••••••••

شفق وہاں کھڑی غصے سے اس بھرے جنگل کو گھور رہی تھی جب گھر کے نیچے سے فون کی آواز آتے وہ اچھل پڑی اس وقت کس کا فون اور یہی سوچتے ہوے اس وقت فون کرنے والے کا نام یاد کرنے میں ایک سکینڈ نہیں لگا تھا۔اور اگر امی ابو نے فون اُٹھالیا تو کتنی بے عزتی بے عزتی کم وہ تو گھر سے نکال دے گے جلدی سے بھاگتے ہوے اس نے سڑھیوں تک پہنچی جب فون کی آواز رُک گئی تھی اس کا دل بیٹھ گیا کہی کس نے اُٹھا تو نہیں لیا مگر کسی کی بھی ہلیو کی آواز نہ سُن کر وہ پُر سکون ہوتے ہوے نیچے آئی اور دیکھا تو امی بابا کمرے کی لائٹ بھی بند تھی گہرا سانس لیتے ہوے وہ فون کی طرف آئی اور اسے کو اُٹھا کر سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔

کمرے میں جیسی پہنچی فائیق زوالفقار کو دیکھ کر اس کی چیخے نکلنے لگی تھی جب فائیق نے تیزی سے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اسے چیخنے سے روکا۔

www.novelsclubb.com

فون بھی ہاتھ سے گرنے لگا تھا اسے بھی فائیق نے دوسرے ہاتھ سے اُٹھایا۔

••••••••••••••••••••

زُلنین سے گن چھینتے ہوے،وہ چیخی

"تم پاگل ہو گئے ہو،یہ کیا کرنے جا رہے تھے۔"

گرم سیال آنکھوں سے بہتا گالوں کو بگھو گیا تھا۔

زُلنین کی بھی آنکھیں سرُخ ہو گئی، مگر اسے نے کہا کچھ نہیں تھا۔

"میں کچھ کہہ رہی ہوں زُلنین،اتنی عجیب حرکتوں کی آخر وجہ کیا ہے؟۔بتاو مجھے !! کبھی اتنے پیار سے بات کرتے ہو، کبھی بیگانگی کا روپ لیتے ہو، کبھی پرو پوز کرتے ہو، کبھی تھپڑ مار کر گھر سے نکال دیتے اور اب اب نکاح پہ زور میں اس شخص سے کیسے شادی کر سکتی ہوں جو اتنا الجھا ہوا ہے۔"

"میں نے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زُلنین کہنے لگا جب ہما نے اس کی بات کاٹی!۔"

"نہیں زُلنین! مجھے کہنے دو، اور اگر تم واقعی میرے سے شادی کرنا چاہتیے ہو، تو ہاں میں کروں گی بالکل کروں گی، اگر تم مجھے اس ساری الجھنوں سے نکال دوں مجھے سارے راز بتادوں کیا ہوا تھا اکیس سال پہلے، یہ سب واقعات، جو میرے ساتھ ہو رہے ہیں آخر اس کی وجہ کیا ہے، کون ہے یہ فائیق زوالفقار، کون ہے یہ شفق، میری نانو کیسے مری، اور ایک دم سے زندہ بھی ہو گئی۔ مجھے معلوم ہے زُلنین تم بہت سے سچ معلوم ہے مگر تم مجھ سے چھپا رہے ہو۔ پلیز زُلنین بتادو مجھے۔"

وہ گن کو پھینک کر چہرہ چھپاتے ہوے پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی اور زُلنین کو اس کے آنسو برداشت نہیں ہوے۔

www.novelsclubb.com

"فائیق زوالفقار!، تمھارے بابا نہیں ہے شفق! بیشک میں ان سے نفرت کرتا ہوں، لیکن یہ بات سچ ہے تم ان کی بیٹی نہیں ہو، ہاں وہ تمھاری ماں سے محبت ضرور کرتے تھے۔"

اس نے ایک دم سر اُٹھایا زُلنین بستر پہ بیٹھا خود کو کمپوز کر رہا تھا پھر بات جاری کرنے لگا جب اپنے آنسو کو صاف کرتی ہما اس کے پاس آئی۔

"تو مجھے ان میں اپنا عکس دکھائی کیوں دیتا، تو وہ نانو جو کہہ رہی ہے شفق اپنے بیٹی کو لے کر اپنے اصلی باپ کی طرف چلی گئی، زُلنین جھوٹ مت بولو

کیونکہ مجھے بھی یہی لگتا، پاپا نے مجھے کبھی اپنی بیٹی مانا ہی نہیں، مجھے میرا حق بھی نہیں دیا، پڑھائی میں نے اپنے بل بوتے پر کی، باقی کے سارے اخراجات ماما اور نانو اُٹھاتی رہی میرے، بابا کا تو حق بنتا تھا بیشک ماما سے ڈرائیورس ہو گئی تھی لیکن میں تو ان کی اولاد تھی نا لیکن نہیں!! اپنی ماں کی بیٹی اپنی ماں کی بیٹی کہتے رہے اور تمھیں یاد ہے ماما کے نام پہ پاگل خانہ کھولا ہے انھوں نے، وہ ماما کو پاگل کہتے تھے ذہنی مریضہ کوئی تو بات ہے۔"

زُلنین نے الجھن امیز نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"اس سب کا جواب اگر تمھارے پاس نہیں ہے، تو یہ جواب پاپا دے گے کیونکہ بہت سے راز سب کے دلوں میں ہے اور مجھے ان کے دلوں سے یہ راز نکلانا ہے ورنہ میں۔"

"ورنہ تم کیا ہما۔"

زُلنین نے اس کے لہجے کی مضبوطی نے ٹہرا کے رکھ دیا۔

ہما نے اپنا چہرہ صاف کیا اور اسے دیکھا۔

"ورنہ اسی راز کو چھوڑ کر میں، کسی بھی ملک میں جا کے اپنی نئی زندگی کا آغاز کروں گی۔ میں ان الجھنوں میں مزید الجھوں اس سے بہتر ہے اس سب کو چھوڑ کر جو زندگی کا نظام چل رہا ہے اس پہ چل پڑوں۔"

www.novelsclubb.com

"اور اگر تمھیں یہ سب پتا چل جاے۔اگر تم بہت سے رازوں کو سہہ نہ سکی اور پھر سب کچھ چھوڑ کر چلی گئی اوّل تو ایسا ہونا نہیں ہے مگر پھر بھی پوچھ رہا ہوں۔"اس کی بات پر ہما نے گہرا سانس لیا

"وقت سے پہلے میں کچھ نہیں کہہ سکتی زُلنین، تم مجھے گھر لے جاو، نانو اکیلی ہو گی ۔"

اب زُلنین کے تاثرات ناچاہتے ہوے بھی عجیب سے ہو گئے۔

"سوری! میں تمھیں نہیں لے کر جا سکتا۔"

سخت لہجے میں وہ ہما کو بے پناہ عجیب لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آج میری کلاس کا پہلا دن بھی مس کروا دیا تم نے۔"

وہ بات بدلتے ہوے بولی، کچھ تھا جو زُلنین اس سے چھپا رہا ہے ورنہ وہ ایسا کبھی نہیں تھا۔

"ہما تم جب تک مجھ سے نکاح نہیں کرو گی، میں تمھیں یہاں سے نہیں جانے دوں گا، دیکھو اس میں تمھاری بھلائی ہے۔"

"تم جیسی دوہری شخصیت کے ساتھ رہنے میں میری بھلائی ہے واو۔"

وہ طنزیا ہنسی

"صرف نکاح کرنے میں کیا جاتا ہے تمھارا، میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ رخصتی تمھاری بھرپور رضامندی سے کروای جاے گی۔"

"مگر مجھے تم سے کرنی ہی نہیں تو نکاح کر کے تمھیں کیا ملے گا، مجھ تم سے زیادہ اچھا شخص مل سکتا ہے جو مجھے خوش رکھے جو مجھے دکھ۔۔۔۔۔"

زُلنین تیزی سے اُٹھا اور دھاڑتے ہوے ہما کو ایک دم پیچھے ہو جانے پہ مجبور کیا۔

"مجھ سے اچھا!! مجھ سے اچھا تمھارے لیے، اچھے کی بات نہیں ہے ہما!! محبت کرتا ہوں میں تم سے اور میں تمھیں اپنا مان چکا ہوں، موہر لگا دی ہے میں نے تم پر،

اور ایک بات بتادوں اس دُنیا میں تم سے کوی اتنی محبت، اتنا خیال، اتنی دیوانگی نہیں رکھ سکتا جتنا زُلنین زوالفقار رکھ سکتا ہے، میرے جذبوں کی گالی تم کسی ایرے غیرے کو مجھ سے اچھا قرار دے کر نہیں دے سکتی اور اگر اس کی جگہ کسی اور نے بات کی ہوتی تو آج وہ زندہ سلامت نہیں ہوتا، خاموشی سے سائن کر لینا پھر تم اپنے گھر جا سکتی ہو ورنہ بھوک جاو ہماریحان!! تم یہاں سے ایک قدم بھی ہلی۔"

وہ ایک نئے روپ میں اس کے ہوش اُڑاتے ہوے کسی ہوا کے جھونکے کی طرح غائب ہو گیا تھا۔

اور ہماہل ہی نہیں سکی تھی ساکت وجود لیا وہ حیرت سے زُلنین کو جاتا ہوا دیکھنے لگی اور جب اسے ہوش آیا تو اس کے پیچھے بھاگی کہ زُلنین نے دروازہ باہر سے بند کر کے اسے لاکڈ کر دیا تھا۔

"نہیں زُلنین!! تم ایسا نہیں کر سکتے! زُلنین دروازہ کھولو!!! زُلنین پلیز، زلنین!!!۔"

www.novelsclubb.com

وہ زور سے دروازہ کو پیٹتے ہوے اسے چیخ کر بلا رہی تھی۔

"زُلنین!!! کھول دوں نا۔"

وہ اب ہینڈل کو پکڑ کر زور سے کھینچ رہی تھی وہ کسی بھی حال میں یہاں سے نکل جانا چاہتی تھی۔

اس نے جلدی سے فائیق کا ہاتھ ہٹایا

"آپ! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں! اور آپ اندر آے کیسے؟۔"

وہ دبی ہوی آواز میں چلائی تھی وہ شرارت سے مسکراتے ہوے پیچھے ہوا۔

www.novelsclubb.com

"جیسے پہلے آیا تھا! ویسے ہی آیا ہوں۔"

"پتا ہے آپ کو کتنی غیر اخلاقی حرکت ہے! یہ لندن نہیں! یہ پاکستان ہے۔"

وہ اس کے تیزی سے بولنے پر دلکشی سے ہنس پڑا اور وہ اس کی ہنسنے پر ڈر گئی۔

"شش! امی کی نیند کچی ہے وہ جاگ جاے گی۔"

وہ انگلی منہ میں رکھ کر اسے تنبیہ کرنے لگی۔

"لیکن اتنی مسلسل فون بیل سے تو نہیں لگتا کہ ان کی نیند کچی ہے۔"

وہ مسکراتے ہوے شرارت سے بولا۔

"آپ لگتا ہے آج کل بہت زیادہ ہی فارغ، کوی نوکری یہ کیوں نہیں کر لیتے۔"

وہ جھنجھلا کر کہتے ہوے اس کے سامنے سے گزرتے ہوے بولی۔

"ہاے اب اتنا بھی ٹھنڈا بزنس نہیں چل رہا ویسے بھی میرے پاس کسی چیز کی کمی تھوڑی ہے ابھی آپ نے میرا گھر اندر سے نہیں دیکھا یہ باہر کے ملک کے جتنے محل ہیں وہ سب بھول جاے گی۔ بگینگم پیلس بھی میرے گھر کے آگے کچھ نہیں ہے ۔"

www.novelsclubb.com

اس کے اتنے بونگیاں پر وہ اپنی روکتی ہوی ہنسی کو نہیں روک پای تھی۔اس کی ہنسی کی جھنکار پر وہ بولتے ہوے رُک سا گیا۔ایک عجیب سی دُھن بن جاتی تھی۔جب ہنستے ہوے وہ ہچکی لیا کرتی، شفق کو زیادہ محسوس نہیں ہوا کرتا تھا مگر فائیق نے اسے اپنے اندر تک محسوس کیا تھا۔

"مانا کہ آپ رچ ہیں۔بٹ اتنا بھی تو نہ چھوڑے۔"

وہ اپنے ہنسی کو روکتے ہوے بولی۔

"نہیں نہیں سریسلی میں نے پکڑا ہوا ہے میں چھوڑتا ہر گز نہیں ہوں، جو چیز میری ہو جاتی ہے میں اسے اپنے ساتھ باندھ دیتا ہوں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔"

مذاق میں بات کرتے کرتے اچانک سنجیدگی اور وارفتگی نے کب موڑ لیا تھا اسے نہیں پتا چلا تھا۔شفق کے چہرے پہ یک دم سنجیدگی آ گئی۔

"فائیق ! آپ جو کچھ۔۔۔۔

"میں تم پر کوی زبردستی نہیں کر رہا شفق، میں جانتا اٹس ٹو میچ ایریلی، مگر میں تم پر یہ ظاہر ہر گز نہیں کرنا چاہتا کہ تمہیں صرف ٹائم پاس سمجھ رہا ہوں، نو نیور میرے جذبات بالکل خالص اور سچے ہیں اور میں کسی اور کی طرح انھیں ہر گز نہیں چھپانا چاہتا، دوسرا میں سمجھ سکتا ہوں ابھی تم مجھے اتنا اچھی طرح نہیں جانتی، نہ ہی تمھاری فیملی اور فیملی ایسے تو اپروو نہیں کرے گی جب تک تم خود دل سے راضی نہ ہو جاو میں تمھیں کسی چیز بھی فورس نہیں کروں گا انتظار کرنے پہ آیا تو ساری زندگی کروں گا!۔ ویسے بھی ناٹ آبیڈ آئیڈیا، بڑھاپے میں شادی کا الگ مزا ہے اس وقت تو محبت کی شدت بھی زیادہ ہو گی۔"

سنجیدگی سے بات کرتے کرتے وہ اچانک شرارتی ہو گیا۔ وہ عجیب تھا دو سیکنڈ میں اپنے رنگ بدلتا لیکن شفق کو اس کا یہ رنگ بُرا ہر گز نہیں لگتا تھا الٹا وہ اس کی اس بات پہ ہنس پڑی۔

"کافی فلمی نہیں ہے آپ۔"

www.novelsclubb.com

"یہ مجھے نہیں معلوم کیونکہ میں نے زندگی میں ہوم الون کے علاوہ کوی مووی نہیں دیکھی۔"

وہ اب صوفے پہ بیٹھ چکا تھا جبکہ شفق کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

"واقعی میں! ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔"

"کیوں نہیں ہو سکتا؟۔"

وہ ہنس پڑا

"آپ کے مزاج سے ایسے لگ رہا تھا آپ تو بہت فلمیں اور گانے وغیرہ سُنتے ہونگے ۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں گانے بھی نہیں سُنتا!۔"

"اُف آپ تو بہت ہی عجیب ہے پھر۔"

وہ اس کے میوزک میں بھی نہ انٹرسٹ دیکھ کر مایوس ہوی تھی۔

"مگر مجھے آپ کی آواز سُننے کا شوق ہے۔"

وہ اس کے کہنے پر چھینپ گئی۔

"اب پلیز جائے یہاں سے اس سے پہلے امی آجائے! کل میں پرامس آپ کے ہوٹل میں آؤں گی اگر کھلا ہوا تو۔"

وہ اسے تنگ کرنا چاہتا تھا مگر اس کی لال تھکی ہوی آنکھوں کو دیکھ کر اُٹھ گیا۔

"ضرور اسے آپ اپنا ہوٹل ہی سمجھے! تو کب تک آئے گی

"جب امی اجازت دے گی۔"

"اوکے! جی چلتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"ویسے آپ آتے کیسے ہیں یہاں تو اتنے بھیڑیے ہیں۔"

وہ بھی اُٹھتے ہوے بولی تھی۔

"آپ کے گھر کے نیچے چھوٹی سے سڑھیاں ہیں وہاں سے تھوڑی جمپ مارتا ہوں اس کے لیف سائڈ پہ چھوٹا سا وے جو میرے گھر کی طرف جاتا ہے۔"

"واقعی میں!!۔"

"جی واقعی میں گڈ نائٹ!۔"

وہ اس کو نظروں مین قید کیے چل پڑا اور وہ اسے ہوا کی جھونکے کے طرح جاتا ہوا اور غائب ہوتے ہوے دیکھنے لگی پھر آہستہ سے بولی تھی۔

"گڈ نائٹ!۔"

•••••••••••••••

www.novelsclubb.com

"ہاں بولو جزلان!۔"

داداز ولفقار نے اپنے بندوں کو بھیج کر اس سے بولے جوان سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا تھا۔

"ام داداوہ وہ۔۔۔"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے بتائے انھیں یا تو وہ اسے مسل کے رکھ دے گے نہ بتانے پر اور اگر بتاے گا تو زلنین نے اس کے ٹکڑے کرنے دینے ہے۔

"دادا ابو وہ زلنین ہے نا۔۔۔"

وہ بولتے بولتے ایک بار پھر رُک جاتا۔ دادا زوالفقار نے اسے حیرت سے دیکھا۔

"تم کب سے تمہید باندھنے لگے جازی جو کہنا ہے سیدھے طریقے سے کہو اب کیا کیا ہے میرے پوتے نے۔"

ان کے کہنے پر اس نے اپنی خشک لبوں پہ زبان پھیری

www.novelsclubb.com

"محبت ہو گی ہے اسے۔"

وہ تیزی سے بولتے ہوے آنکھیں بند کر چکا تھا اسے لگا اس کہنے کے ساتھ ہی زلنین نے اسے اُٹھا کر دور پھٹکنا تھا مگر کچھ نہ ہونے پر اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولی تو داداذوالفقار اسے خاموشی سے دیکھے جا رہے تھے۔

"انسان ہے!۔"

ان کی گھمبیر آواز پورے کمرے میں گونجی۔اب تو وہ پھنس گیا اسے کیا ضرورت تھی بتانے کی۔

"بولو جزلان کیا وہ جو کوی بھی ہے انسان ہے۔"

"انسان ہی ہو شاہد معلوم نہیں۔"

"تم جانتے ہو اور تم شاہد یہی بتانے آئے ہو۔"

وہ اضطرابی انداز میں ہنسا۔

"وہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دم دروازہ کھلا اور زلنین اندر داخل ہوا۔ وہ اس وقت کالی شلوار قمیض میں ملبوس بالکل تیار تھا واہ مطلب موصوف سچ میں نکاح کرنے لگے ہیں۔

"اسلام و علکیم داداز والفقار!۔"

"وعلیکم سلام برخوردار آپ کو میری یاد آگئی۔"

داداز والفقار اپنے خوبرو پوتے کو دیکھ کر نہال ہو گے

جو بھی تھا انھیں وہ فائیق جتنا ہی عزیز تھا۔

"یاد تو ان کو کیا جاتا ہے دادا جنھیں ہم بھول جاتے ہیں، تو میں آپ کو بھولا تھوڑی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ جزلان کو ایک نظر دیکھتے ہوے ان کے پاس آیا۔

"اچھی بات ہے بیٹا! ورنہ کوی مجھ بوڑھے کو پوچھتا ہی نہیں ہے، سب اپنے مطلب کے لیے آتے۔"

جزلان اچھل پڑا۔زلنین نے غور نہیں کیا وہ ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"میں کوی بھی کام آپ سے پوچھے بغیر نہیں کرنا چاہتا بس آپ سے ایک اجازت چاہیے۔"

وہ دھیمے آواز میں ہمیشہ وہی تعبدار والا زلنین لگ رہا تھا۔جزلان کو کچھ گڑبڑ لگ رہی تھی۔

"ہاں بولو! بیٹے۔"

"میں نکاح کرنا چاہتا ہوں دادا زوالفقار! اور وہ لڑکی انسان ہے۔"

اس کی بات پہ جیسے کمرے سکوت چھا گیا تھا جزلان تو شاکڈ سے ہل ہی نہیں پایا تھا۔

"میں فائیق زوالفقار جیسی غلطی نہیں کروں گا دادا! میں آپ کو بتا کر یہ سب کر رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں مجھے آپ دعا دیں، آپ کی دعاوں سے ہی کوی بھی بلا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی۔"

www.novelsclubb.com

زوالفقار صاحب بے تاثر چہرہ لیے اسے سُن رہے تھے انھیں سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے کہنے کو رہ کیا گیا تھا۔

"زلنین!۔" وہ کچھ کہنا چاہتا تھا زلنین نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"ساری زندگی دُکھ میں گزار دی دادا یہ بیس سال میں سکون کو ترسا ہوں دادا، میرے دل کا راحت ہما ہے، میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا دادا اور میں واقعی سچ کہہ رہا ہوں خود نہیں ماروں گا اپنے آپ کو اس کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی اس کی دوری ہی میرے وجود کو ختم کر دے گی فائیق زوالفقار والی تو نوبت ہی نہیں آئے گی۔"

اس کے سنجیدگی میں دکھ تھا اور یہ دُکھ ان ماضی میں لے گیا تھا۔ مگر زلنین نے انھیں ماضی کی یادوں سے نکال دیا۔

"ابھی ہونے والا ہے، مگر ابھی اسے معلوم نہیں ہے میں کیا ہوں، وقت آنے پر اس کا اعتماد لے کر اس کو بتا دوں گی۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زلنین! یہ۔۔۔

"جانتا ہوں بہت غلط ہے، مگر میں اسے کھوں نہیں سکتا داداز والفقار، اس کے بعد اسے سب سچ بتادوں گا۔"

"تو تم شادی کر رہے ہے کون تمھیں ملا کہاں سے۔"

اب زلنین خاموش ہو گیا، جزلان نے اسے دیکھا اب وہ منتظر تھا وہ کیا بولے گا۔

"میری دوست ہے یہی پاس ہی رہتی ہے اچھی لڑکی اپنی نانی کے ساتھ آئی تھی۔ نانی کی ڈیتھ ہو گی اکیلی ہوتی ہے۔"

"کون کس کی بیٹی۔"

www.novelsclubb.com

اب وہ کسی ڈر کے باعث تیزی سے بولی۔

"یہاں پہلی بار آئے ہیں، یہ ساتھ والے وہ آپ کے پُرانے نیبر نہیں تھے ان میں سی کسی ریحان صاحب نے انھیں کرایہ پہ رکھا ہے۔"

اس نے پہلی بار ان سے جھوٹ بولا تھا۔اور اسے تکلیف ہو رہی تھی مگر مجبوری تھی ۔اب ان کے چہرے پہ آسودگی پھیلی اگر ایسا ہوتا جو وہ سوچ رہے تھے تو قیامت آجانی تھی۔

"ٹھیک ہے زلنین میں تمھاری خوشیوں میں رکاوٹ نہیں بنوں گا،ایک میرے بچے خوشیوں سے محروم رہے،میں نہیں چاہتا میرے پوتے،کے ساتھ ایسا ہو جاؤ زلنین میں نے تمھیں اجازت دی اور فکر مت کرو اگر وہ لڑکی یہاں آتی رہے گی اسے کسی دوسری مخلوق کی بھنک نہیں پڑنے دے گے۔"

وہ کچھ سوچتے ہوے اسے بولے زلنین خوشی سے نہال ہو گیا اور ان کے گالوں پہ پیار کیا جیسے وہ بچپن میں کیا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

You're the best thing happen to me grand pa

وہ اس کے کندھے پہ دھپ لگانے لگے۔

"اس لڑکی کو کہو جس کی وجہ سے برسوں بعد میرے پوتے کا چہرہ کھل اُٹھا۔"

اور جزلان تو بس حیرت سے منہ کھولے زلنین کے کام ایک دم سیدھے ہو جائے پر حیران تھا، زلنین نے مڑ کر اسے جتاتی نظروں سے دیکھا وہ اس کی نظروں سے خائف ہو کر نظریں چرا چکا تھا۔

••••••••••••••••••

"ارے تم کیسے میری یاد آ گئی۔"

زرمین کو دیکھ کر شفق خوشگوار حیرت لیے اسے سے گلے ملی۔

"بس یار تم نے تو میرے غریب خانے میں آنے کی زحمت نہیں کرنی تو میں نے سوچا میں آ جاوں باقی سب کہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اندر اس کے ساتھ چلتے ہوے آئی۔

"ماما اور بابا تو کسی کی ڈیتھ میں گئے ہیں، اور میں ابھی نوٹس کمپلیٹ کر کے کافی بنانے لگی اب تم آ گئے تو چلو کوی بوریت نہیں۔"

"خالی ہو لی کافی دو گی اچھا سا کچھ کھلاؤ بھی قسم سے امی نے جب ٹینڈے گوشت بنائے تو دل خراب ہو گیا وہاں سے اس سڑے کھڑوس نیبر کے پاس گئی تو کچھ کھانے کو نہیں دیا اب تم تھی تو سوچا کیوں نا تمھارے گھر ہی آ کر بھوکوں کی طرح کھانے کا پوچھوں۔"

شفق ہنس پڑی

"پاگل! جب دل کریں آ جایا کرو! اور کھڑوس کس کی بات کر رہی ہوں۔"

"کس کی بات کروں گی فائیق زوالفقار اُف میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ لے کر جاتی ہوں مگر خود پوچھنے پر آتی تو ایسے بے خیر دفع کرو اس کا ذکر کرتے ہی میرا خون کھول اُٹھتا ہے۔"

شفق کو پہلی بار فائیق کے لیے ایسے الفاظ کچھ اچھے نہیں لگے تھے۔

"تم ان کے بارے میں ایسا کیوں کہہ رہی ہو!۔"

اس کے تیز لہجے پہ زرمین رُک گئی۔

"کیونکہ وہ ہے ہی ایسا تو اس کو ایسا ہی کہو گی۔"

وہ کندھے اچکاتے ہوے بولی۔ شفق کو نجانے کیوں اس پر غصہ آیا۔

"ایسا کیا کہا ہے تمھیں انھوں نے جو تم زہر لگتے ہیں۔"

"عورتوں کو تو وہ اپنی پاؤں کی جوتی سمجھتا ہے شفق تم اس کے گڈ لُکس اور سمائل پہ مت جاؤ! بہت ہی بد اخلاق انسان ہے۔"

www.novelsclubb.com

"سٹاپ اٹ!۔"

شفق پر اختیار نہ رہا تو وہ چیخ پڑی زرمین رُک پڑی

"تم غلط ہو، تمھارے ان کے ساتھ کوئی اختلاف ہو گے مگر وہ عورتوں کی جوتی کی نوک! واٹ ربش میں بھولی ضرور ہو گی لیکن ایک لڑکی ہوں اور لڑکی مرد پر اُٹھتی نگاہ کو پہچان لیتی ہے میں نے ان نگاہوں میں سوائے حیا اور تحفظ کے اور کچھ نہیں ہے سو اٹس بیٹر کہ ہم ان کو ڈسکس نہ کریں، تم میری دوست آئیم سوری بٹ وہ میرے لیے قابل احترام ہے اور میں ان کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سکتی تھی۔"

اسے ایک دم کیا ہوا تھا وہ کہہ کر کچن کی طرف چلی گئی جبکہ زرمین ساکت ہو گی اور اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی یہ کیا کہہ کر گئی تھی تو کیا فائیق اور اس کے درمیان کوی تعلق ہیں؟۔

یہ بات آگ کی طرح اس کے جسم میں پھیلی تھی

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••••

"میں یہ جوڑا ہر گز نہیں پہنوں گی، کہہ دوں اپنے صاحب سے۔"

وہ گہرے سُرخ جوڑے کو دیکھ کر چلائی کر نیچے زمین پہ پھینکا، وہ بیوٹشن تو اچھل پڑی۔

"دروازہ کھول کے دو مجھے میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں۔"

وہ اس کو شعلہ بار نظروں سے دیکھتے ہوے بولی

"نیم سرنے۔۔"

"بھاڑ میں گیا تمھارا سر صحیح کہہ رہے تھے سارے یہ ایک جلاد ہی پولیس آفسر تھا میں اس کے دھوکے میں آگئی۔اتنا ڈھونگی انسان اگر وہ پہلا والا زلنین ہوتا تو مجھ سے اپنے کیے کی معافی مانگتا الٹا وہ سرے سے انکار کر رہا ہے اور اب یہ۔۔۔۔میں امریکا جانا چاہتی ہوں واپس دروازہ کھولو!!!۔"

دروازہ کھلا اور وہ ایک دم پیچھے ہوی، دیکھا تو زلنین کھڑا ہوا تھا وہ اسے کہنے کے بجاے جانے لگی جب زلنین نے اس کا بازو پکڑ لیا۔اور پھر بیوٹیشن کو دیکھا تو اسے

اشارہ کیا وہ سر ہلا کر چلی گئی۔ جبکہ وہ اس کا ہاتھ اپنے بازو سے نکلنے کے لیے کوشش کرنے لگی۔

"جانے دو مجھے ورنہ زلنین تمھارے ٹکڑے کر دوں گی۔"

زلنین مسکرا اُٹھا جیسے کسی چھوٹے بچے کی بات پہ مسکرا اُٹھتا ہے۔

"کر دینا یار ابھی تو یہ میں باکس لایا ہوں اس میں ہزار پلیٹس ہیں جتنا دل کرے انھیں توڑنے لگ جاؤ! مگر وقت بہت کم ہے تو تھوڑے سے توڑ کر تیار ہو جانا! ٹھیک ہے لیٹ نہیں کرتے اور ساتھ کچھ کھا لینا میں کھانا منگواتا ہوں صبح سے تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"

"بھاڑ میں گئی میری طبیعت زلنین اگر تم نے زبردستی ایسا کیا تو میں بھوک ہڑتال کر کے مر جاؤں گی۔"

وہ اس کے پیلے تھکے ہوے چہرے کو دیکھنے لگا جس کے اعصاب تنے ہوے تھے ۔اعصاب تو زلنین کے بھی تن گئے تھے۔

"تم ایسا کچھ نہیں کرو گی !۔"

وہ بالکل نرمی اور تحمل سے بولتے ہوے اس کا بازو چھوڑ چکا تھا۔

"مجھے چیلنج مت کرو زوالفقار ! ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔"

زلنین کے چہرے پہ ایک دم مسکراہٹ آگئی وہ ایک دم پیچھے ہوتے ہوے دروازہ کے ساتھ ٹیم لگا چکا تھا۔

"ہاں کیا تمھیں ہما ! چیلنج میں نے جو کر سکتی ہو کرو

محفوظ مسکراہٹ اور شرارتی نظروں نے اس کو آگ لگادی تھی ہما نے بکسے میں سے پلیٹ نکالی اور اس کی طرف نشانہ کیا۔

اور زور سے اس طرف پھینکی

****

زلنین وہی کھڑا رہا مگر پلیٹ اس سے پہنچنے سے پہلے ہی نیچے گر چکی تھی۔

ہما نے اسے دیکھا جو چڑانے والی مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس نے ایک اور اُٹھائی تو اب زلنین کو لگنے کے بجائے ساتھ والے دیوار کو جا کر لگی اور کانچ کے ٹکڑے زمین پہ بکھر چکے تھے۔

زلنین نے اسے دیکھا جو اب پلیٹ اُٹھانے کے بجائے ان ٹکڑے کو دیکھ رہی تھی، اس کی نظروں میں کچھ ایسا تھا کہ زلنین کو ایک لمحے میں ساری بات سمجھ آگئی پھرتی سے اس کے پاس آیا اس سے قبل وہ کانچ کا ٹکڑا اُٹھا کر اپنا کام تمام کر لیتی۔

www.novelsclubb.com

"چھوڑو مجھے۔۔۔"

"ایک بار میری طرف دیکھو ہما بس ایک بار اس کے بعد جو دل کرے وہ کرنا۔۔"

"میں کیوں دیکھوں، جہاں نفرت اور کرب کے سوا کچھ نہیں ہے۔"

اس کی سُرخ آنکھوں سے نمکین پانی نکلنے لگا، زلنین نے اسے دیکھا اور گہرا سانس لے کر اس کا ہاتھ پکڑا جسے اس نے زور سے جھٹکا تھا۔

"مجھے جانے دو زلنین، تمھارے ہاتھ جوڑتی اگر تم وہی میرے پُرانے اچھے والے دوست ہو تو جانے دو مجھے نہیں کرنی تم سے شادی۔۔۔پلیز زلنین اگر کر بھی لو گے تو تم کبھی خوش نہیں رہ پاو خوشیوں کے لیے ترسو گے جو تمھیں کسی اچھی لڑکی سے مل سکتی ہے۔"

زلنین مسکرایا اور ہنس پڑا اس کی ہنسی ہما کو ناگوار گزری تھی۔

"میری خوشی سے صرف تم سے ہے۔میں تمھیں جانے نہیں دیں سکتا ہما! تمھارے لیے بھی بہتر ہے تم سمجھ جاو کہ میں تم سے کسی بھی حال میں دستبردار نہیں ہو سکتا اور تم اکیلی دُنیا کو کیسے فیس کرو گی نانو کا بھی مسئلہ ہے، سر پہ تمھارے ماں باپ کا سایہ نہیں ہے کہنا تو بہت آسان ہوتا ہے کہ میں رہ لوں گی میں اپنے آپ کو سنبھال لوں گی لیکن نہیں جب جب کوی مصیبت آی ہے تم مجھ پہ انحصار رہی ہو

،تم مانو یا نہ مانو ہر مشکل میں تمھیں میری ضرورت محسوس ہوی ہے تو کیا یہ اچھا نہیں ہے کہ ہمارے درمیان یہ اجنبی اور جھجھک کی دیوار مٹ جائے۔"

اس نے زلنین کو ایک نظر دیکھا اور پھر دھیمی اور سپاٹ آواز میں بولی۔

"مجھے جانے دیں زلنین!۔"

اس کی ایک ہی رٹ سے وہ چڑ گیا تھا۔ جبھی غصے سے بولا۔

"ٹھیک ہے مت تیار ہو، مولوی صاحب آئے گے خاموشی سے ہاں کہہ کر تم گھر چلی جانا اور ہمامیں انکار ہر گز نہیں سُنوں گا میں جتنا اچھا ہوں تو یہ بھی یاد رکھو مجھے بُرے بنے میں دیر نہیں لگی اور تم نے یہ والا روپ دیکھا بھی نہیں ہے۔"

"دیکھ چکی ہوں میں تمھارے سارے رنگ، اب کیا رہتا ہے تم تو گرگٹ سے بھی بدتر ہو۔"

وہ طنز کرنے سے باز نہیں آی تھی۔

وہ ایک نظر اسے دیکھ کر چل پڑا ہما اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی تو اس کے پیچھے آئی اور ایک بار پھر چہرے پہ بے بسی کے سائے لیے وہ اس سے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

"پلیز زلنین پلیز جانے دو نا!۔"

زلنین آن سُنی کرتا ہوا جانے لگا۔

"میں نہیں سائن کروں گی۔"

"ٹھیک ہے پھر تو محفوظ میرے کمرے میں سارے زندگی رہو گی مجھ اس سے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔"

وہ سرد لہجے میں ہما کو اجنبی لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"زلنین تم ایک حادثے کو سر پہ سوار کر رہے ہو، مجھے کچھ نہیں ہو گا، میں امریکا۔

"بس کہہ دیا میں نے اب تم یہاں سے تب ہی جاو گی جب نکاح پہ سائن نہیں کر لو گی۔"

بس بات ختم!۔

"ہمانے ارد گرد دیکھا باہر سے نکلنے کا بھی کوی راستہ نہیں تھا،اس نے جانے دینا نہیں ہے اور کسی کو معلوم بھی نہیں ہو گا میں اس محل نمہ گھر میں قید۔۔۔۔۔نہیں ہما بہت کر لی بیو قوفی اس زلنین کا دوسرا چہرہ سب کو دکھا کے رکھوں گی مگر یہاں سے نکلنا ہو گا۔

"ٹھیک ہے میں تیار ہوں مگر شرط کے مطابق میں اپنے گھر جاؤں گی اور تم اس نکاح کے بارے میں کسی کو نہیں بتاؤ گے۔"

زلنین ایک دم اس کے مان جانے پہ تیزی سے مڑا۔

"آڑیو سریس!۔"

www.novelsclubb.com

زلنین نے تاہید چاہیے تھی کہ وہ سچ میں مان گئی۔

"ہاں!۔"

"مگر سب کو۔۔۔۔"

"مجھے ابھی وقت چاہیے زلنین! تمھیں اکسسیپٹ کرنے میں۔۔۔"

کچھ تو بات ہے ورنہ وہ اتنی آسانی سے نہ مانتی خیر میرے لیے اتنا کافی ہے۔

"ٹھیک ہے تیار ہو جاو آدھے گھنٹے میں وہ تمھارے پاس آجائے گے۔"

دروازہ بند ہوا تو وہ چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"امی آپ نے مجھے اکیلی چھوڑ دیا، میں کہاں جاؤں یہ آزمائش کب ختم ہو گی۔"

آج بہت دنوں بعد سے اسے ایک بار پھر امی کی یاد آرہی تھی۔

••••••••••••

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا اتنی ٹینز کیوں لگ رہی ہو؟۔"

وہ گولف سٹک کو تھامے غور سے بال کو دیکھ رہی تھی جب فائیق کی آواز پہ چونکی اس نے سر اُٹھا کر دیکھا تو وہ گرے سوٹ میں ملبوس کوٹ کو کندھے پہ لٹکائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"آپ کب آئے؟۔"

"ابھی چائینہ والی پارٹی سے میٹنگ تھی، پتا چلا میڈم ہمارے غریب خانے آئی ہیں ۔"

"ہاں آپ کا پوچھا تھا تو آپ لوگ ٹیرس پہ میٹنگ کر رہے تھے۔"

"انکل نہیں آئے؟۔"

"آئے ہوے ہیں دوستوں کے ساتھ چیس کھیلنے گئے ہیں۔"

"ہمم شفق کوی ہوی ہے؟۔"

"نہیں تو!۔"

"خاموش کیوں لگ رہی ہو؟ کچھ کہنا ہے۔"

"آپ میری دوست زرین کو جانتے ہیں؟۔"

وہ ایک دم اس سے پوچھے پہ فائیق سپرائزڈ ہو گیا۔

"وہ ساتھ والے میجر عدیل کی بیٹی زرین عدیل!۔"

"آپ ملے ہیں اس سے۔"

"ہاں دو بار ملا تھا، کیوں کیا ہوا؟۔"اس کی بات پر وہ الجھ پڑی۔

"وہ۔۔۔۔۔"

"بڑی! بڑی بات سُنے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کسی کی آواز پر وہ دونوں بے اختیار مڑے دیکھا تو زلنین بھاگتا ہوا ان کی طرف آ رہا تھا شفق نے حیرت سے اس خوبصورت بچے کو سکول یونی فورم میں بھاگتے ہوے فائیق کی طرف دیکھتے پا کر اسے دیکھا، وہ دور سے اسے بڑی بلا رہا تھا مگر شفق کے

چھوٹے سے دماغ نے زور ڈالے بغیر اسے ڈیڈی سُنا اس کے دل کو کچھ ہوا کچھ کیا ہوا چین سے ٹوٹ گیا تھا یہ بات سوچ کر کہ فائیق نے اسے دھوکہ دیا۔

"میرا بوئی!۔"

فائیق نے اسے کے تیزی سے بڑھ کر اُٹھالیا۔

"اتنا خوش بڈی!۔" فائیق نے اس سے پوچھا۔

"فرسٹ آیا ہوں خوش کیوں نہ ہو۔"

"کوی نئ بات بتایا کرو یار روز میں سُن چکا ہوں کہ میرا زلنین بوئی فرسٹ آتا یار کسی اور کو موقعہ بھی دے دیا کرو!۔"

"دینے کی کوشش کرتا ہوں مگر کیا کرے، ارے یہ کیوں چلی گئ ابھی تو اِدھر تھی ۔۔۔"

اس کے فوراً کہنے پر فائیق نے بے اختیار گردن موڑی۔

"شفق ارے یہ کدھر گئی شفق!۔"

مڑا تو دیکھا وہ بھاگ کے جا رہی تھی۔

"شفق!۔"

شفق نے اس کی پکار سُنی مگر وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوی تیزی سے ریسیپشن ایڑیا کی طرف گئی۔

"تم ٹھہرو میں دیکھ کر آوب پتا نہیں کیا ہوا ہے شفق!۔"

وہ تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا، زلنین انھیں جاتا ہوا دیکھنے لگا پھر کندھے اچکا کر گولف سٹک اُٹھا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••••••

سائن کر کے وہ منتظر تھی کہ اب اسے جانے دیا جائے مگر یہاں تو کوی امکان ہی نہیں لگ رہا تھا۔

"اب ہو گیا ہے نکاح تو مجھے جانے دیں۔"

وہ ایک اس عورت کو دیکھتے ہوے بولی جس نے اسے تیار کیا تھا۔ سرُخ جوڑے میں خود بھی اس کا چہرہ سُرخ ہو رہا تھا۔

"میڈم سر کہتے ہیں وہ آجائیں تب وہ خود آپ کو چھوڑ کر آئیں گے۔"

"اور کب تک آئیں گے آپ کے سر میں اس قید خانے سے کب نکلوں گی۔"

"یہ قید خانہ نہیں ہے ہما یہ تمھارا اپنا گھر ہے۔"

اس کی آواز سے وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی جو کالی شلوار قمیض میں ملبوس فریش سا مسکراتے ہوے اس کے قریب آیا وہ ایک دم پیچھے ہوی۔ مڑ کر اس نے بیوٹیشن کو اشارہ کیا تو وہ سر ہلا کو چل پڑی۔

www.novelsclubb.com

وہ جانے لگی تب زلنین نے روک دیا۔

"تم سوچ نہیں سکتی تم نے مجھے دُنیا کا سب سے خوش قسمت ترین انسان بنایا ہے ۔۔"

اور مجھے بد قسمت۔

وہ جل کر سوچنے لگی۔

"میں جانتا ہوں تم اس وقت بہت تکلیف ہو رہی مگر جب تمھیں سچ معلوم ہو گا تو تمھاری ساری غلط فہمی دور ہو جائے گی۔"

"پورا کیا مجھے اس وقت تم آدھا سچ بتا دو تو مجھے ساری بات سمجھ آ جائے گی مگر تم اُف مجھے اب کچھ نہیں سُنا تمھاری خواہش تھی کہ نکاح ہو جائے اور میں نے یہ پوری کر دی اب تمھاری باری ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ نفرت سے اسے دیکھتے ہوے جانے لگی جب زلنین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک دیا۔

"اتنی جلدی بھی کیا ہے؟ابھی تو ایز آشوہر تمھیں جی بھر کے نہیں دیکھا میری یہ نگاہیں تھکے گی نہیں مگر کیا کریں مجبوری ہے آپ کی شرط بھی پوری کرنی ہے۔"

ہمانے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھا زلنین کے دل دُکھ کی گہرائیوں سے بڑھ گیا وہ کیوں ایسا کر رہی ہے آخر ایسا کیا ہوا جو اس کی نظروں میں اجنبیت کی دیوار حائل ہو گی وہ ایسی تو نہ تھی مگر جو وہ کہہ تھی ضروری کسی جن کی شرارت تھی اور وہ اس کو ڈھونڈ کے رہے گا۔

زلنین نے سوچ سے نکل کر اسے دیکھا جو منتظر کے سخت مراحلے میں کھڑی تھی۔

جیب سے اس نے کچھ نکالا تھا اور بند مٹھی اس کے سامنے کی ہمانے ایک نظر اسے پھر اس کی مٹھی کو دیکھا۔جب وہ آگئے سے کچھ نہ بولی تو وہ مسکراتے ہوے بتانے لگا

۔

"اس میں سوچو بھلا کیا ہے؟۔"

"زلنین میرے خیال اب تم مجھے جانے دو تو بہتر ہو گا۔"

وہ سینے پہ ہاتھ باندھے یہاں سے جانے کی جلدی پڑی ہوی تھی جبکہ زلنین کوی اس کی کوی بات بری نہیں لگ رہی تھی، اتنے اچھے دل کی لڑکی کو بُرا تو لگا ہو گا نا کہ اسے تھپڑ مارا گیا جبکہ وہ اسے کتنی اچھی طریقے سے ٹریٹ کیا کرتا تھا۔

اس نے مٹھی کو کھلا تو دو سفید فاختہ والے دو بریسلیٹ تھی جس کی گولڈ پلیٹ چین نے ہما کو مسمرائز کر دیا تھا۔اس کے چھوٹے سے ہاتھ کو اپنے مضبوط سفیدی مائل ہاتھوں میں لیتے ہوے اس نے اس کی کلائی میں پہنانے سے پہلے پوچھا تھا؟۔

"اجازت ہے؟۔"

اور یہی اجازت کا لفظ ہما کو آگ لگا گیا تھا۔نمی بھی بے اختیار آئی تھی جسے زلنین نے دوسرے ہاتھ سے صاف کرنا چاہا تھا کہ اس نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"نفرت کرتی ہو تم سے نفرت زلنین جو تم نے کیا میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔"

اس کے کانپتے ہوے وجود کو پیلے چہرے کو دیکھ کر زلنین کو لگا اس کی طبیعت بگڑ رہی ہے تو وہ تڑپ اُٹھا۔

"ہما!۔"

"تم نے مجھ سے میرا دوست چھین لیا، وہ دوست جس کی نگاہ میں میرے لیے احترام تھا، نرمی تھیں کیوں کیا تم نے زلنین ایسا اس دُنیا میں ایک ہی ہمدرد تھا وہ کیوں چھین لیا۔"

وہ خود پہ اختیار نہ رکھ سکی اور اس کے سینے پہ مکا مارنے لگی زلنین نے اسے بے اختیار اپنے ساتھ لگا لیا اور وہ مزید رونے لگی۔

"وہ مجھے مارتا بھی نہیں تھا جبکہ تم۔۔۔۔۔تم آخر کیا ہو زلنین!۔۔۔۔۔"

روتے ہوے اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا جبکہ زلنین اسے ہولے ہولے تھپک رہا تھا۔

••••••••••••

"شفق رُکو! شفق۔۔"

وہ بھاگتے ہوے آیا وہ سیدھا بابا کے پاس جا رہی تھی کہ فائیق نے تیزی سے اس کا بازو پکڑا کہ وہ کرنٹ کھا کر اپنے بازو کو جھٹکے سے چھوڑا۔

"ڈونٹ ٹچ می!۔"

شفق نے آنسو بھری آنکھوں سے اسے کہا۔فائیق کو جھٹکا لگا۔

www.novelsclubb.com

"شفق!۔"

"آپ اتنے دھوکے باز نکلے گے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا آپ کا بیٹا بھی ہے اور آپ ایک شادی شدہ ہو کر مجھے پرپوز کر رہے تھے ہاو چیپ آف یو۔۔۔۔

اس کی بات سُنتے ہوے فائیق کا سر گھوم اُٹھا یہ کیا کہہ رہی ہے ؟۔

"تم پاگل ہو میری تو کوی رشتہ آج تک نہیں آیا اور تم شادی کی بات کرتی ہو !۔"

"صرف شادی آپ تو ایک بچے کے باپ بھی ہے اور وہ بھی چھ سات سال کی عمر کا بیٹا۔۔۔"

"آو میرے خدا لڑکی وہ میرا بھتیجا ہے فوریور کائینڈ انفارمیشن !۔"

اسے اس کے غصے پہ ہنسی اور غصہ بھی آرہا تھا عجیب پاگل لڑکی سے محبت ہوی تھی اسے۔

"تو وہ آپ کو ڈیڈی کہہ رہا تھا مجھے بیوقوف مت بنائیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آنسو تیزی سے صاف کرنے لگی۔

"دماغ کے ساتھ ساتھ آپ محترمہ کے کان بھی خراب ہیں،اس نے مجھے بڈی بلایا تھا یقین نہیں آتا تو خود چل کر پوچھ لیں اور آپ کو خود معلوم ہے کہ بچے سچے ہوتیں ہیں اور کوی بچہ کسی بھی حال میں کسی کو بھی اپنا باپ نہیں بولے گا۔"

اس کی بات سُنتے ہوے اس کو اپنے حرکت پہ شرمندگی اور تیش بیک وقت آیا تھا وہ بھی کیا سوچے گا وہ اس پہ ٹرسٹ نہیں کرتی۔

"آیئم۔۔۔

"پلیز سوری کہنے کی ضرورت نہیں ہے مگر مجھے دُکھ ہوا کہ آپ کو مجھ پر ٹرسٹ ہونا چاہیے کیا میری محبت آپ کو دل لگی لگتی ہیں۔"

"نہیں وہ۔۔۔آیئم ریلی سوری فائیق آپ۔۔

فائیق ہنس پڑا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے ڈر تھا ابھی آپ کو مزید تنگ کیا تو پھر رو کر نہ بھاگ جائیں مذاق کر رہا ہوں کوی بات نہیں ہو جاتا ہے اُلٹا مجھے خوشی کہ یہ یک طرفہ والا معاملہ نہیں ہے تو کب بھیجوں اپنی فیملی کو۔۔۔۔"

وہ شرارت سے اسے دیکھنے لگا کہ شفق اس سے قبل کچھ کہتی بابا کی آواز پر اس کے چھکے چھوٹ گئے تھے فائیق کو دیکھا جواب اس کے بجائے اس کی پیچھے دیکھتے ہوے کھل کر مسکرایا تھا اور اس کی مسکراہٹ پر شفق کو حیرت اور اس حیرت کو مٹانے کی خاطر اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو بابا کسی کے ساتھ ہنستے ہوے بات کر رہے تھے اور ان کے ساتھ کھڑے ہوے شخص جو بہت ہینڈسم تھے اگر ان کو جوان کر دیا جائے تو فائیق کی طرح لگیں تو کیا یہ فائیق کے ابو ہیں جوان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

"یہ میرے ڈیڈ ہیں ذوالفقار علی۔"

www.novelsclubb.com

فائیق کی بات آواز پر وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگی جس کے چہرے پہ اتنی گہری مسکراہٹ تھی جو اس کی سٹبل پہ ابھرتا ہوا ڈمپل کو دیکھ کر شفق اس کی خوشی کا اندازہ نہیں کر سکتی اس میں اتنا خوش ہونے والی کون سی بات تھی؟ بات ہی کر رہے ہیں؟۔

"مجھے لگتا ہے تمھارے ڈیڈ اور میرے ڈیڈ بہت گہرے دوست ہیں اب تو مجھ غریب کا کام آسان ہو جائے گا۔"

اس کے اکسائٹڈ انداز کو دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی۔

****

وہ اس کھڑکی سے دور جاتا ہوا دیکھ رہا تھا۔روتے ہوئے اس نے جانے کی سخت قسم کی ضد لگائی ہوی تھی اور وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکتا مگر ایک منٹ ہی ہوا تھا اس دور ہوئے وے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے سانسیں رُک سی رہی تھی،اندر کچھ پھڑ پھڑا رہا تھا۔

"یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا زلنین !۔"

کسی کی آواز پر وہ چونکتے ہوے مڑا۔

اس نے دیکھا جزلان کھڑا ہوا اسے دُکھ اور افسوس بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا پھر چہرے پہ ہاتھ پھیرتے ہوے گویا ہوا

"میں اس وقت جس پوزیشن میں ہوں، سچ پوچھو تو جیسے صحیح اور غلط کا فرق بھول چکا ہوں۔ جس طرح کا میں نے رویہ اپنایا ہے' یہ میری شخصیت کا خاصا نہیں ہے۔ تم کیا افسوس کرو گے جزلان مجھے خود پر افسوس ہو رہا میں جو زبردستی کے رشتے کو مانتا نہیں تھا۔آج خود ایک معصوم سی لڑکی کو دھمکا کر زبردستی کے بندھن میں باندھ دیا۔ خیر مشکل وقت ہے کٹ جائے گا، وہ شیشہ بن گیا۔"

وہ کھوے ہوے لہجے میں کہتے ہوے بات کو ایک دم سے بدلتے ہوے اس سے پوچھنے لگا۔ جزلان تھکے ہوے انداز میں صوفے پہ بیٹھتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔

"ابھی گیلا ہے کچھ وقت لگے گا، شاہد موسم آج کل موسلا دھار ہے اسی کی وجہ سے وقت لگ رہا ہے۔"

"خیر نکاح ہو چکا ہے پر جب تک مجھے ہر چیز کا پتا نہیں لگ جاتا میری اور تمھاری یہی کوشش ہونی ہے کہ میں ہما کو پتا نہ لگے کہ میں کون ہو؟۔"

"کیا مطلب؟۔"

"مطلب اگر اسے یقین آ گیا کہ میں جن ہوں تو وہ ضرور کسی سٹوپڈ پیر وغیرہ کے چکروں میں پڑ جائے گی یا مجھ سے جان چھڑانے کے لیے اپنی جان دے دیں گی، یا امریکا واپس چلی جائے گی اور بہت سی انجام اور ہر ایک انجام ایک دوسرے سے زیادہ خطرناک ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تو کیا ساری زندگی اسے بیوقوف بناتے رہو گے، بہت سی چیزیں ہیں زلنین جو تم جن ہو کر اسے نہیں دے سکتے جو ایک انسانی مخلوق دے سکتا ہے اور ہما کو اس کی کمی وقت کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ محسوس ہو گی سمجھدار آدمی تم ہم سب کو زندگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے اصل رنگ بتایا کرتے تھے آج ایسا وقت آگیا ہے کہ میں تم سے چھوٹا ہو کر بتا رہا ہوں کہ زندگی کے نیشیب و فرائض کیا ہیں۔

ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ تم نے اس کو اپنے قبضے میں لے آئے ہو اور نا چاہتے ہوے بھی تم نے اس پر اپنی

ملکیت کا سٹیمپ لگا دیا ہے مگر اس کے

Consequences

بھی ہیں اور تم ٹھیک کہہ رہے ہو اگر اسے پتا چلے گا کہ تم ایک الگ مخلوق ہو اوّل تو اس زمانے کی لڑکی اس بات کو مذاق سمجھے گی یہ کیا بتا کر رہا بھلا زلنین اور جن ! دوسرا اگر اسے یقین ہو جاتا ہے تو وہ ضرور ایسی حرکتیں کریں گی۔ پر جب وہ تمھیں دل و جان سے اپنا شوہر قبول کر کے ساری زندگی میں سے وہ ایک لمحہ آئے گا جب اسے اولاد چاہیے ہو گی اور بیچاری

جب ڈاکٹر کے پاس جائے گی تو ڈاکٹر اسے پاگل تصور کریں گی کہ آپ کی تو ابھی تک شادی نہیں ہوی اور آپ بچوں کا کیوں پوچھ رہی ہیں پھر اس کے تم انجام دیکھنا یہ انجام اور تمھاری پیشِن گوئی میں کوی فرق نہیں ہو گا اور مجھے اس لیے معلوم ہے کیونکہ میں سائنٹسٹ کے ساتھ، میں نے تایا ابو کے بھی ایسی بے شمار لکھی ہوی کتابیں پڑھی ہے جس میں یہی سب کچھ لکھا ہے اپنی طرف سے کچھ نہیں کر رہا۔"

اس کی بات سنتے ہوے زلنین کو ایک دم سے کوی بات یاد آی تھی۔ یہ بات یہ آواز وہ کیسے بھول سکتا تھا۔

"بھای کوی طریقہ تو ہو گا نا!۔"

"کیا انسان بنے کا!"

"تم پاگل ہو فائیق یہ خاصی ناممکن سی بات ہے۔"

"اور یتھنگ از پوسیبل بھیا! کچھ ایسا تو ہو گا جس سے انسان بن جاؤں!۔"

www.novelsclubb.com

"بیٹا جی یہ انسان کی فقرے کی طرح نہیں ہے کہ ماں باپ کہے انسان بن جاو حالانکہ وہ انسان ہی ہوتے ہیں مگر اپنے رویوں سے انسان نہیں ہوتے۔"

فائیق ایک لمحے دیکھتا رہا۔

"بھای مجھے شفق سے بہت زیادہ محبت ہے اور میں چاہتا ہوں اپنی زندگی اس کے ساتھ اس کی طرح کا ایک انسان ہو کر گزاروں مجھے یہ لائف سٹائل ملی ہے مجھے یہ بالکل نہیں پسند مجھے ہمیشہ انسان کی زیست نے کھینچا ہے اور میں نے ممکن بھی بنایا اسی زیست کا حصہ بنے میں اور آخر کار کامیاب بھی رہا

مگر مجھے مزید ان کی زندگی کا حصہ بنا ہے۔"

بھیا چند لمحے اس کے کھوے ہوے انداز کو دیکھتے رہے پھر پُر سوچ نظریں ارد گرد گاڑے اپنے بک سیکشن کی طرف گئے اور اُدھر سے کوی کتاب ڈھونڈی ایک کو کھول کر اس کی صفحے پلٹتے جب کچھ نہ مل پاتا تو بند کر کے دوسرا کھولنے لگ جاتے

اس طرح دیکھنے کے بعد آخری کتاب ان کی مطلب کی نکلی تھی اور اس کو پڑھتے ہوے فائیق سے کچھ بولیں تھے۔

"کچھ تھا کیا کہا تھا پاپا نے مجھے یاد کیوں نہیں آرہا!۔"

زلنین نے اپنے سر پہ زور ڈالا مگر آگئے اسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا۔اس نے اپنا سر تھاما جزلان نے اسے دیکھا تو تیزی سے اُٹھ کر اس کے پاس آیا۔

"زلنین زلنین کیا ہوا تمھیں۔"

"پاپا نے کچھ کہا تھا چاچو سے۔۔۔۔"

وہ ذہن میں زور ڈالتے ہوے آگئے بڑھ رہا تھا پھر جب کچھ یاد نہ آیا تو غصے سے سر کو جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں ہوا کیا ہے پتا نہیں کون سے دوڑے پڑنے لگے ہے تمھیں!۔"

جزلان کو اب چڑھ رہی تھی۔زلنین صوفے پہ بیٹھا اس کی نظر اچانک ٹی وی کے ساتھ ہی بڑے سے شیشے میں موجود نقلی کالا گلاب دیکھنے لگا پھر اس نے اچانک بادل کا گرجنا سُنا!

"ترکی۔۔۔۔موسم۔۔۔۔۔۔بلیک روز۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"بلیک روز!!!ہاں یہ وہی گلاب جس سے سب کچھ بدل سکتا سب کچھ!۔۔۔۔۔"

ایک دم زلنین اُٹھ کر پُر جوش انداز میں بولا تھا۔

"بلیک روز!۔"جزلان کا منہ حیرت سے کھلا

"ہاں یہ وہی گلاب جس سے میں انسان بن سکتا ہوں،میں کیا تم سب اگر تم لوگ چاہو یہ سچ بابا کے منہ سے یہ یہ میں نے سُنا تھا۔"

"تم نے تایا ابو کے منہ سے کب سُنا تھا یہ کون سا وقت تھا۔"

جزلان اب تیزی سے پوچھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وقت مجھے یاد نہیں آرہا مگر میں چھوٹا ہی تھا بابا کے ڈیتھ سے قبل کچھ دنوں کی ہی بات ہے شاہد۔۔"

"اور یہ بات وہ کس کو کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔"

وہ اس شخص کا نام نہیں لینا چاہتا تھا مگر جزلان کو بتانا ضروری تھا۔

"فائیق زوالفقار!۔"

"او! تو یہ بات ہے۔"

"تم پھر سے دھرار ہے ہو زلنین مت اتنا سوچو فل حال جیسا چل رہا ہے چلنے دو جب تک وہ شیشہ سو کھ نہیں جاتا ہم نے کوشش کرنی ہے کہ بہت سی چیزیں ہیں ان کے بارے میں پتا لگائیں۔"

www.novelsclubb.com

"کیسے۔۔۔۔"زلنین نے سر اُٹھایا۔

"چلو میرے ساتھ ایک سیکنڈ!۔"

••••••••••••••

وہ دروازے تک پہنچی غصے میں اسے اندازہ ہی نہیں ہوا تھا کہ وہ اب تک اس لال جوڑے میں ملبوس ہے گو کہ وہ بہت سادہ سا شفون کی کلیوں والی فراک اور تنگ پجامہ تھا اور ڈوپٹے جو اس نے سر پہ کیا تھا ستاروں کا کام ہوا تھا، جولیری کے نام پہ اس نے صرف ہیرے کے کافی خوبصورت اور بڑے ٹاپس پہنے ہوے تھے جو دور سے اپنی چمک ظاہر کر رہے تھے اور میک آپ کے نام پہ صرف ہلکی لال رنگ کی لپ سٹک ابھی اسے اندازہ نہیں ہوا تھا جب اس نے دروازہ چابی سے کھولا جو اسے زلنین نے دی تھی کہ نیبر ہونے کے ناطے اس کے پاس بھی ایک تھی اور یہ نانو کی فوتگی والے دنوں میں ہمانے اسے کسی حادثے کے تحت دی تھی۔ چابی سے دروازہ کھولتے ہوے وہ اندر آئی تو کچن سے آوازیں آ رہی تھیں وہ ان آوازوں کو پہچان سکتی تھی اور اس کو جھٹکا لگا وجدان! وہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے بھی شاہد دروازہ کھلنے کی آوازیں سُن لیتی ابھی وہ یہاں سے مڑتی یا کہی چھپ جاتی مگر وجدان کی آواز نے اس کے قدم روکنے پہ مجبور کر دیا۔

"ہما!۔"

اس نے دیکھا وہ کھڑا ہوا تھا ساتھ میں نانو بھی تھی وہ بھی حیرت سے ہما کو اور اسے کے حلیہ کو دیکھنے لگی وجدان جو یہ سب دیکھ رہا تھا اس کے لیے پہلے ہی اتنے جھٹکے لگے تھے کہ ہما کو صحیح سلامت اور لال جوڑے میں دیکھ کر جھٹکا لگا تھا۔

"ہما تم کہاں تھی یہ سب کیا ہے تمھاری طبیعت خراب تھی تم نے پانی کا کہا تھا اور جب میں اندر آیا تو تم غائب یہ سب کیا تھا۔۔۔اوپر سے مجھے لگا طبیعت کے پاس شاہد تم گھر ٹیکسی کر کے چلی گئی تھی یہ کوی طریقہ تھا میں پوری دن بے چین رہا تمھارے گھر آیا تو یہاں ایک اور جھٹکا یہ کیا مجھے لگا میں وہی کھڑے کھڑے بے ہوش ہو جاوں گا اوپر سے یہ تو تمھیں نواسی تسلیم ہی نہیں کر رہی یہ کون ہے یہ کیا ہو رہا ہے مجھے بتاؤ!۔" وجدان کی ایسی حالت تھی کہ وہ عنقریب پاگل

ہونے والا تھا اگر اس کو سب کچھ نہ بتایا گیا۔

"تم فائیق اور میری بیٹی کے بارے میں پتا لگانے کی۔"

"اور اب یہ کیا کہہ رہی ہے، میں زلنین کو بھی ٹرائی کر رہا تھا صبح سے پولیس کو بولا تمھاری گمشدگی کا پتا کریں کہاں تھی اور یہ سب کیا ہے کچھ بولو۔"

وہ اس کے مزید اس سے قبل آتا کہ بیل کی آواز پہ ہمارُک گئی اس نے مڑ کر دیکھا تو کوی بیل دوسری بار اور خاصی سے زور سے بجا رہا تھا اس کا انداز بتا رہا تھا اگر دروازہ نہ کھولا گیا تو وہ اندر آ جائے گا۔

ہما جانے لگی کہ وجدان نے اسے روکا "رُکو میں دیکھ کر آتا ہوں۔"

اس کے سائڈ سے گزرتا ہوا وہ دروازہ کھولنے لگا تو زلنین زوالفقار کو تیزی سے اندر آیا ہما اسے دیکھتے ہوے اچھل پڑی یہ کیوں آ گیا یہاں!۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبکہ وہاں بورڈ سیٹ کرتے ہوے جزلان نے جیسے ہی مار کر اُٹھا کر زلنین کی ساتھ ڈسکشن کرنی چاہیے تھی تو اسے غائب پا کر سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا کہ یہ اس آدمی کا کیا بنے گا۔

"زلنین تم تو یار کہاں تھا گھر بھی تیرا بند تھا اور تو دیکھ رہا ہے نا نو زندہ یار اس سے پہلے میں پاگل ہو جاوں کوی مجھے بتائیں یہ سب کیا ہے۔"

ہما نے سر ہلاتے ہوے زلنین کو اشارہ کیا کہ وہ وعدہ نبھائیں گا وہ کچھ نہیں بولے گا زلنین کو غصے آیا تھا اس پر وہ وجدان کے قریب کیوں ہوی تھی حالانکہ وجدان اس سے صرف بات کر رہا تھا مگر زلنین کا آج کل دماغ کہاں توازن پہ تھا۔

"اسلام و علکیم نانو کیسی ہیں آپ۔" زلنین کچھ بھی بولنے کے بجائے کنفیوزڈ سی نانو کو دیکھتے ہوے خوش اخلاقی سے بولا۔

"وعلیکم سلام یہ وہی تمھارا پولیس دوست ہے نا!۔"

نانو نے اب ہما کو دیکھتے ہوے پوچھا تھا۔زلنین کی نظریں ایک دم ہما پر گئی تھیں۔ہما نے اس کی تیز نظروں کو خود پہ پا کر کمپوز کرتے ہوے سر ہلایا۔

"اس سے کچھ پتا چلا؟۔"

"ہما تم ان کو لیے کر بتاؤ میں وجدان کو بتاتا ہوں۔"

ہما کو کہتے ہوے اس نے جانے کا اشارہ کیا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا وجدان کی نظریں اس پر پڑیں۔ہما اس کی نیلی آنکھوں میں موجود تنبیہ سے نجانے کیوں خائف ہوی تھی وہ اس کی حکم نہیں ماننا چاہتی تھی یہی کھڑی رہ کر وجدان سے بات کرتی مگر زلنین کی حالت سے لگ رہا تھا کہ اگر وہ مزید ٹھہری تو گڑبڑ ہو گی ظاہر ہے پہلے والا تو وہ زلنین نہیں رہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ چلے میں آپ کو آپ ڈیٹس دیتی ہوں۔"

وہ نانو کا ہاتھ تھام کر بولی، نانو نے چونک کر اسے دیکھا۔ان کی آنکھوں میں کچھ تھا جو ہما کو عجیب لگا۔

"ہما میں نے کہا نا جاو!۔"

زلنین کا صبر بہت تھوڑا تھا اس لیے ضبط لیے کھڑا منتظر تھا وہ وجدان کی نظروں سے اوجھل ہوے یہ سلف کنڑول ہی تھا جو اسے روک رہا تھا۔

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو، تم تو بالکل شفق لگ رہی ہو وہ بھی ایسی ایک لال جوڑے میں ملبوس یہی کہہ کر آئی تھی اس نے شادی کر لی ہے اور میں اس کے سچ کو مذاق سمجھ کر گھورتے ہوے ڈپٹنے لگی "بچیاں ماوں کے ساتھ ایسی بات نہیں کرتی "۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم کہی اور کھو چکی تھی۔

ہما کے ساتھ وہ دونوں بھی ان کی بات پہ رُک گئے تھے۔

"کیا انھوں نے آپ کو بتایا تھا کہ کس سی کی ہے۔"

"نہیں پتا تو ہمیں بعد میں چلا تھا اس وقت میری سخت زبان پہ وہ اچانک خاموش ہو گئی تھی۔اس کا چہرہ معصومیت اور حیا کے رنگ کے بجائے اداسی اور ڈر نے لے لیا تھا شاہد وہ صحیح موقع نہیں تھا۔"

اس بات پ تو جیسے زلنین اور ہما کو بھی چُپ لگ گئی تھی۔

"شاہد میں اسے سمجھ جاتی،اس کی خوشیوں کی پرواکر لیتی تو یہ نوبت نہ آتی،اللہ میری بچی تم بہت پیاری ہو بہت معصوم تمھارے زندگی میں کبھی دُکھ نہ آئے تمھاری زیست میں اتنی خوشیاں آئے اور تمھیں ایک اچھا اور محبت کرنے والا ہمسفر ملے۔"

www.novelsclubb.com

ان کی اس دعا پہ ہما کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔

"نانو!!۔"

وہ ان کے گلے لگ کر اپنے آنسو پہ قابو نہ پا سکی تھی اور پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی۔

"ارے تم تو میری بیٹی جتنی ہو اور تم مجھے نانو کیوں بلا رہی ہو لیکن مجھے تمھاری اس بات سے اپنی ہما میری پیاری سی چھوٹی سی نواسی ہما بہت یاد آ رہی ہے پلیز میری بیٹی اور نواسی کو ڈھونڈ لے آؤ۔"

وہ رونے لگی تو وجدان نے اس منظر کو عجیب نظروں سے دیکھ کر زلنین کو دیکھا جو صرف ہما کو ہی دیکھ رہا تھا اور اس کی نظروں میں حق تھا جو اس کا ہما پر تھا۔

"زلنین یہ پاگل ہے یا میں پاگل ہوں مجھے بتا دو ورنہ میں ابھی مینٹل ہاسپٹل جا رہا ہوں۔"

زلنین اس کی بات پر کھل کر ہنس پڑا۔اتنی اموشنل صورت حال میں یہ خیال بٹانے والی بات تھی۔

"تم میرے ساتھ میرے گھر چلو سب بتاتا ہوں۔"

وہ کہتے ہوئے مڑ گیا پھر اپنے ہوش سنبھلتے ہوئے ذہن میں فوراً یاد آیا جزلان کے ساتھ اس نے بات کرنی تھی۔

"آؤڈیم جزلان نے تو میرا قتل کر دینا یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔"

خود سے ہمکلام ہوا وجدان کو یہ بھی پاگل لگ رہا تھا۔

*****

"وہ ایسا کیوں کرنا چاہتے تھے۔"

"آئی ڈونٹ نو! شاہدان کے بندوں کو اکیسپوز کیا تھا اور ان کو اکسپوز کرنے سے مراد اسے اکسپوز کرنا تھا پر عجیب بات ہے اس کو میں نے اتنا مارا مگر وہ ایک انجانی طاقت سے اُٹھ پڑا مگر اس وقت ہما کی حالت غیر تھی تو مجھے اس کی زیادہ فکر تھی۔"

اس نے نکاح کی بات چھوڑ کر ساری بات بتادی کیونکہ ہما سے وعدہ کیا تھا اور وہ اس کا کیا ہوا وعدہ کسی بھی حال میں توڑ نہیں سکتا تھا بیشک یہ بات اس کے لیے ناگوار تھی مگر مجبوری بھی کوی نام کی چیز تھی۔

"پتا کرتا ہوں یہ گھٹیا حرکت کر کے وہ کیا ثابت کرنا چاہتا ہے خدانخواستہ ہما کو کچھ اگر تم نہ آتے تو میں خود کو کبھی معاف نہ کرتا زلنین میری غیر زمہ داری کی وجہ سے یہ سب ہوا۔"

"جو کچھ ہوتا ہے اچھا کے لیے ہوتا ہے۔"

جزلان نے دانت پیستے ہوے زلنین کی دل کی بات کہہ دی۔وجدان نے اس کی بات پہ اسے گھورا،زلنین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

"اور یہ نانو کا کیا چکر ہے؟وہ لاش ٹھیک ہو کر ہما کے پاس آگئی یا ہما کی نانو کی کوی قسم کی روح ہے۔"

زلنین ہنس پڑا وجدان کو اس کی دماغی حالت پہ شعبہ ہوا۔

"لاش ابھی بھی موجود ہے اور نانو بھی ہمارے سامنے ہیں یقین نہیں آتا تو میرے ساتھ چلو ہاسپٹل مگر سمجھ نہیں آ رہی یہ سب چکر کیا ہے کیونکہ وہ جو باتیں کر رہی ہیں اس سے تو یہ ثابت کر رہا ہے کہ وہ اصلی والی ہیں اور زندہ ہے اور وہ جو ہاسپٹل میں موجود وہ ایک جال تھا جو مجھ پہ اور ہما پہ پھینکا گیا تھا۔"

"مطلب؟۔"

زلنین نے چٹکی بجا کر بورڈ اس کمرے میں لایا اور اُٹھ کر مار کر سے اس نے کچھ لکھا وہ دونوں اسے دیکھ رہے تھے۔

"کافی مسٹری ہے لیکن اگر مسٹری کو سلجھایا جائے تو سمجھو ساری مسٹری سلجھ جانی ہے۔"

"بات کرتے ہیں ہما کی، شروع میں ہما کو شرارتی جن نے اسے تنگ کیا تھا جس سے اس کی طبیعت خراب ہوی مگر میں نے اس کو سیدھا کر دیا تھا تو ایسی کوی نوبت نہیں آئی۔"

"دوسرا نانو کی نفرت! میرے اور میرے گھر کے لیے ان کا مانا ہے کہ میں نے چھ بندوں کا قتل کیا ہے اور ان کی بھرپور کوشش مجھے ہما سے دور کرنا تھی۔ یہ بات ہما نے مجھے بتائی تو میں حیران رہ گیا ہاں میں جلاد ٹائپ ضرور لیکن میں نے آج تک کسی کی جان نہیں لی وہ بھی چھ بندوں کی۔"

"نانو کی ڈیتھ!! مجھے ایک دن بعد خبر ہوی اور اس لاش کی ابتر حالت اور انوسٹیگیشن ابھی تک جاری ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہما کے ساتھ ہوے وے لاتعداد حادثات!۔"

"اس کی عجیب باتیں!۔"

"عجیب باتیں؟۔"

جزلان نے پوچھا۔

"اس کا کہنا تھا وہ وجدان کے ساتھ آڈ مشن کرنے گئی تھی اور بھیجنے والا میں تھا کیونکہ میرے پاس وقت نہیں تھا جبکہ میری ملاقات تم دونوں سے ہوی نہیں تھی ۔"

"ایک منٹ زلنین !۔"

وجدان نے اسے روکا۔

"تم نے واقعی مجھے کال کی تھی اور تم نے خود مجھے کہا تھا کہ ہما کے ساتھ جاو، حالانکہ اس دن تم فارغ تھے کوی ڈیوٹی نہیں تھی مگر تم نے ہما سے ڈیوٹی کا کہہ کر میرے ساتھ بھیج دیا، میں نے بھی آگئے سے کچھ نہیں کہا شاہد تمھارا پرسنل میٹر ہو گا۔"

زلنین نے خاموشی سے اس کی بات سُنی اور سر ہلا کر

اس نے مزید کچھ لکھا۔

"رات کے دس بجے وہ آئی میں نے اس سے پوچھا تو وہ بھی اکڑ سے پیش آئی تھی پھر میری طبیعت خراب ہو گی۔"

"اور یہ سارا مسئلہ تمھاری طبیعت سے شروع ہوا زلنین کیونکہ کسی نے تم پر جادو کیا تھا تمھیں قابو کرنے کی کوشش کی تھی مگر یہ بات عجیب ہے کسی کو کیا معلوم تمھاری طاقت! جب تک کسی کو تمھاری طاقت یا کمزوری کا اندازہ نہیں ہو گا وہ تمھیں قابو نہیں کر سکتا۔"

جزلان کی بات پہ اس نے لب دبایا۔

"لیکن کسی کو کیا پتا ہو گا میری طاقت اور کمزوری صرف اور صرف ہما ہے! ہما کا تو کوی دوست نہیں ہے، میرے وجدان کے علاوہ اس کی کسی سے ملاقات نہیں ہوی تھی۔"

"ہو سکتا ہے ہوی ہو!۔"

"میری امی سے ہوی تھی مگر امی کو کیا پتا اور امی سے اس کا کیا لینا دینا۔"

"پر میس تو نہیں کر رہی کچھ۔"

"پر میس اگر جادو کرتی تو مجھے کیا داد ذوالفقار کو خبر یو جانی تھی۔"

جزلان کی بات پہ اس نے تائیدی انداز میں سر ہلایا۔

"کہی یہ فائیق تو نہیں کر رہا!۔"

جزلان نے اپنا سر پیٹ لینا چاہا۔

"آوامی گاڈ زلنین بخش دو ان کو یار۔"

www.novelsclubb.com

"کیسے بخش دیں کیا پتا انھوں نے سارا کچھ کیا جب ایک انسان اپنے بھائی بھابی سمیت باقی چار لوگوں کو مار سکتا ہے تو یہ کیوں نہیں کر سکتا۔"

"زلنین پلیز!۔"

"تمھارے باپ کو بھی مارا تھا جزلان! اس شخص نے ایک انسان کی محبت کی خاطر اپنوں کا خاتمہ کر دیا اور تم لوگوں کو ابھی بھی اس سے ہمدردی ہے تف ہو تم پر!۔"

جزلان ایک دم چُپ کر گیا پھر ایک دم دھاڑا!۔

"تم جو کہتے رہو مگر میں اب بھی کہوں گا کہ چاچو نے نہیں کیا خود سے زیادہ بھروسہ ہے سمجھے!۔"

تیزی سے کہتے ہوے مڑ گیا جبکہ وجدان زلنین کو دیکھنے لگا جو مار کر کو مٹھی میں لے کر اسے غصے سے توڑ چکا تھا اس کی آنکھیں آگ رنگ ہو چکی تھیں۔

"زلنین بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کوی بھی بات کسی کے لیے تکلیف کا باعث بن سکتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تو تمھیں کیا لگتا ہے جس سے میں اتنی محبت کرتا تھا اس سے نفرت کرنا کیا آسان کام ہے۔"

تھکے ہوے انداز میں کہتے ہوے وہ وجدان کو قابل رحم لگا تھا۔

"اللہ بہتر کرے گا زلنین تم بس اچھا اچھا سوچو اور اس وقت ہما کی زندگی کا سوچنا بہت ضروری ہے یہ ساری باتیں یہی بتا رہی ہیں کہ کوی اس سے یا تم سے شدید نفرت کرتا ہے اور میرے زہن میں یہ کام کسی انسان کا لگ رہا کیوں جتنا خطرناک انسان ہے شاہد یہ تم جن لوگ بھی نہیں ہو۔"

اس کی بات پر زلنین نے پُر سوچ انداز میں نوٹس کو دیکھا اور کچھ سوچ کر اُٹھ پڑا۔

•••••••

"تو نہیں پتا چلا ان کے بارے ؟۔"

وہ اس کی بات سُن کر کچھ مایوس ہوی تھی۔

"نانو! میرا مطلب ہے آنٹی مجھے جب تک پتا نہیں چلے گا کہ شفق اور فائیق کے درمیان کیا ہوا تھا تو میں کیسے پتا کر سکتی ہوں ان کے بارے میں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بڑی مہارت سے ایسا سوال کیا تھا جس سے ساری حقیقیت پتا چل جائے۔

"ہوٹل کا مالک تھا! شکل وصورت تو کسی شہزادے سے کم نہ تھی بولنے سے ڈیسنٹ آدمی معلوم ہوتا تھا نیبر بھی تھا ہمارا!۔

"تو پھر۔۔۔۔"

"شفق اسے پسند کرنے لگی۔"

"ابھی آپ نے ایک بات کی تھی۔"

"کون سی بات؟۔"

"وہ یہ کہ وہ ہوٹل کے مالک تھے کون سا ہوٹل تھا ان کا؟۔"

www.novelsclubb.com

"جب ہم لوگ مری آئے تھے، تو اس کا نیا ہوٹل کھلا تھا گولف کورس تھا۔"

"کیا نام ہے اس ہوٹل کا؟۔"

"بلیک روز!۔"

وہ کسی روبوٹ کی طرح جواب دیے جا رہی تھیں۔

"یہ کہاں پر ہے؟۔"

"پتا نہیں میرے شوہر کو پتا تھا وہ شفق کو لیے کر جاتیں تھے اب تو وہ اس دُنیا میں نہیں رہے۔"

"نانا کی ڈیتھ کیسے ہوی تھی؟۔"

وہ کچھ سوچتے ہوے بول رہی تھی آج پتا نہیں اس کا دماغ کیسے کیسے چل رہا تھا۔

"کون؟ ہما کے نانا وہ تو شفق کی شادی کے ایک مہینے بعد اس دُنیا سے چل بسے۔" وہ آرام سے مگر اُداسی سے کہہ رہی تھی ہما کو ان کی اداسی کا اندازہ تھا اس وقت تو زخم زیادہ گہرا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی آپ جب میرے سے ملی تھی تو آپ کہاں سے بھاگ کر آی تھی۔"

"تم کتنا پوچھتی ہو میرے سر میں درد ہونے لگا ہے پلیز میں تمھیں اپنا سب کچھ دیں دوں گی مگر پلیز شفق کو کسی بھی طرح واپس لے آو۔"

ہما نے گہرا سانس لیا کچھ تو تھا جو وہ اس سے چھپا رہی تھی تاکہ بدنامی نہ ہو لیکن ماما نے ایسا کیا کیا تھا جس سے وہ چھپاتی۔۔۔۔

"آپ بیٹھے۔میں آپ کے لیے چائے بناتی ہوں۔"

"یہ تمھارے گردن اور چہرے پہ کیا ہوا کہی گری تھی۔"

ان کی اس بات نے اس کے قدم روک دے تھے نظریں بے اختیار آئینے میں گئی تھی بیشک نکاح کی سُرخی اور دلکشی نے اس کے چہرے کو نکھار دیا تھا مگر زخم کے نیشان اب بھی موجود تھے اور ان زخم کو دیکھ کر اسے وہ بھیانک حادثہ یاد آتا تھا اگر زلنین نہ آتا تو اس۔۔۔

آگئے اس سے سوچا نہ گیا۔

"بتاو تو سہی ہوا کیا تھا۔"

وہ فکر مند تھی اور ان کا فکر مند ہونا ہما کو بہت اچھا لگا تھا۔

"بس کہی گئی تھی تو راستے میں چلتے ہوے گر گئی۔"

اسے یہی بہانہ سوجا کیا کہتی اب۔

"ہو دھیان سے چلا کرو ویسے بھی آج پیاری لگ رہی ہو لوگوں کی نظریں لگ گئی ہو گی ویسے کسی کی شادی تھی کیا؟ ویسے لڑکیوں شادی سے پہلے اتنا تیار نہیں ہونا چاہیے۔"

ان کے پُرانے والے انداز دیکھ کر اسے پُرانی والی نانو لگی۔

www.novelsclubb.com

"پارٹی تھی، میں ویسے اتنا تیار نہیں ہوتی دوستوں نے زبردستی کی۔"

جھوٹ بولنا کتنا مشکل تھا کیا بتاتی انھیں اب۔۔۔

"جاو چینج کر آو میں نے آج دال چاول بنائیں ہیں شفق کو بہت پسند تھے پر وہ اب میرے ہاتھ کا بنا کچھ نہیں کھاتی اور اب تو لگتا ہے کبھی نہیں کھائے گی۔"

جتنی نانو کو اس کی کمی محسوس ہو رہی تھی اس سے کہی زیادہ ہما کو ان کی کمی کو احساس ہو گا یہ درد ایک بار پھر نانو کو سہنا تھا۔اس نے تو صبر کر لیا تھا پر اب ان کا بھی دُکھ دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

خاموشی سے وہ کچن میں داخل ہوی اور فریج کھولا کچھ تلاش کر رہی تھی کہ دروازے پہ دستک نے اسے چونکانے پہ مجبور کر دیا۔ سر اُٹھا کر دیکھا تو نیلی آنکھیں دروازے کے چھوٹے سے شیشے میں نظر آئی تھیں۔ایک دم ان آنکھوں کو دیکھ کر اس کو غصہ آ گیا۔پتا نہیں اب یہ اور کون سے کارنامے انجام دے گا اب تو وہ حق رکھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے زلنین کی دستک کو نظرانداز کیا نانو کے سامنے اسے وہ اندر نہیں آنے دیے سکتی تھی۔ عزت کا معاملہ تھا وہ اس وقت ان کی نواسی نہیں ایک اجنبی لڑکی تھی اور ایسی لڑکی جس نے ان کی بیٹی اور نواسی کو ڈھونڈ کر لانا تھا۔

"شوہر کو نظرانداز کرنا سخت گناہ ہوتا تمھیں پتا ہے۔"

اس کی آواز پہ وہ کوفریج پہ جھکے ہوی تھی اس کی آواز پر اچھل پڑی اس کا سر فریج پہ جا کر لگا تھا اُف!!

اس نے اپنا سر تھاما۔

"کیا کرتی ہو لڑکی دکھاؤ مجھے زیادہ تو نہیں لگی۔"

وہ ایک دم پریشان ہو گیا اس نے ہما کا ہاتھ ہٹا کر دیکھا۔ ہما نے دوسری طرف دیکھا تو اس کا ہاتھ پکڑ کر فریج کے دوسرے سائڈ پہ لے کر گئی۔

"تم کیسے آئے اندر!۔"

وہ غصے سے اس پوچھنے لگی۔

"درد تو نہیں ہو رہا۔"

وہ اس کے پیشانی کو دیکھ رہا تھا جو لگنے سے سُرخ ہو گیا تھا۔

"بھاڑ میں گیا درد، پہلے بتاؤ۔۔"

"بیوی سے ملنے کا دل کر رہا تھا تم نے تو بات نہیں کی بس روتی رہی تھی اب سوچا دل ہلکی ہو گیا ہو سوچا۔۔۔"

ہما نے انگلی اُٹھا کر اس کی بات کو کاٹا۔

"دُنیا کے نظروں میں کیوں مجھے مشکوک کرنا چاہتے ہو تم!۔"

www.novelsclubb.com

زلنین نے سینے پہ ہاتھ باندھ کر اس کو دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر اس کے لمبے بالوں کو پیچھے کیا ہما اس کے چھونے پہ بے اختیار پیچھے ہوی تھی۔

"فیصلہ تمھارا تھا، بتانے میں تو اب بھی بتا سکتا ہوں کہ تم میری بیوی ہو مگر تمھارے فیصلے کا احترام کرتا ہوں۔" اس کی بات پر ہما کو بے انتہا غصہ آیا

"فیصلہ ! اگر اتنا ہی احترام کرتے میرا تو میرے سے شادی نہ کرتے مجھے آرام سے جانے دیتے نہیں تم پولیس والوں کی فطرت میں ظالم، جابر اور ذلالت ہوتی ہے میں کیا کہہ سکتی ہوں۔"

اس نے اس کی بات سُنی تو کچھ نہیں کہا بس مسکراتے ہوئے اسے دیکھتا رہا۔

"جتنا دل کرے سُنا دیا کرو مجھے کوی فرق نہیں پڑے گا نہ ہی مجھے تم سے نفرت ہو گی بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ میری شدت میں اضافہ ہوتا جائے گا، اس لیے ایسے الفاظ مجھے متنفر کرنے کے لیے بیکار ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"نکل جاو یہاں سے۔۔۔مجھے اس وقت تنہائی چاہیے۔"

"بھول ہے تمھاری جو تمھیں اکیلا چھوڑوں گا اب تو موت ہی صرف جدا کرے گی ۔"

"تو دعا کرو زلنین زوالفقار کہ میں مر جاوں۔"

زلنین کا مسکراتا ہوا چہرہ سنجیدہ ہو گیا پھر اس کے چہرے پہ ایک زخمی مسکراہٹ آ گئی ۔

"کتنی چالاک ہو تم! بلا آخر پتا چل گیا تمھیں کہ کون سی بات مجھے مار سکتی ہے۔ ایک بار تو ٹرسٹ۔۔۔"

ہما کو اس لہجے میں درد محسوس ہوا تھا اور اس کی شدت نے اس کا دل پگھلانے پر مجبور کر رہا تھا تو وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

"زلنین اگر مجھے کوی آ کر کہتا کہ تم نے میرے یہ خلاف کام کیا ہے تو میں نہ مانتی، دُنیا تمھارے بارے میں غلط رائے رکھتی رہی، نانو کی رائے بھی کچھ ایسی تھی چاہتی

تو میں ان کی بات پر یقین کر کے تم سے نہ ملتی مگر تمھارے اندر کی اچھائی، تمھارے صاف دل۔۔۔"

کہتے ہوے اس کا ہاتھ بے اختیار زلنین کی دل کی طرف گیا تھا۔زلنین نے اسے دیکھا جس کی آنکھیں نمی کے باعث چمکنے لگی تھی۔

"صاف دل نے۔۔۔۔

پتا نہیں کچھ روک رہا تھا وہ اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرنا چاہتی تھی کم سے کم اس تھپڑ کے بعد ہر گز نہیں۔

"مگر میں وہ کیسے بھول جاوں زلنین! میرا پتا ہے کیا خواب تھا کہ میرا شریک حیات جیسا بھی ہو چاہے ہر چیز کی کمی ہو اس میں مگر عورت کی عزت اور احترام اس کی اولین ترجیع ہو محبت نہ کریں، محبت دے بھی نا بس ایک نگاہ احترام کی، ان بول عزت کی تمھارا مقام میرے دل میں بہت اونچا تھا دُنیا میں تم پہلے مرد تھے جو میرے لیے بہت اہم تھے بہت خاص میرا باپ تو کچھ نہیں تھا کیونکہ وہ میری بے

عزتی کرتا تھا مجھے مارتا تھا اور دُنیا کے کسی بھی مرد نے مجھے وہ عزت نہیں دی جس کی میں حقدار تھی صرف تم نے کچھ نہ ہو کر بھی تم میرے سب کچھ تھے مگر اس دن اس دن سب کچھ بدل گیا تم بھی عام نکلے زلنین تم بھی کر مرد کی طرح نکلے

"_____

زلنین کا دل جیسے رُک گیا تھا پھر ضبط کرتے ہوے اس کا ہاتھ جو ابھی تک اس کے دل پہ موجود تھا پکڑا۔ ہما نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے۔ اس نے آگئے بڑھ کر اسے دیکھا اور اس کے زخمی پیشانی کو دیکھا پھر اس کے باقی زخموں پہ نظر رکھی اس کا ایک ایک زخم اس کے دل پہ لگ رہا تھا۔

"کل صبح تیار ہو جانا تمھاری کلاس کا دوسرا دن ہے، میں تمھیں چھوڑوں گا اور کچھ کھایا۔"

بات بدل کر وہ جھک کر اس کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔

"ہما! جواب دوں مجھے کچھ کھایا؟۔"

www.novelsclubb.com

اس نے نرمی سے پوچھا ہما کا دل بھر آگیا، اس کا دل کیا وہ تھپڑ بھلا کر اسے معاف کر دے اپنے شوہر کو دل و جان سے قبول کر کے اس کے ساتھ لگ جائے اس کے سینے میں منہ دے بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر روے۔

"زلنین مجھے اکیلا چھوڑ دو۔"

"اچھا! چلا جاوں گا مجھے پتا ہے تم نے کچھ نہیں کھایا گھر میں اگر کچھ نہیں پکا تو میں کچھ لے آو۔"

وہ اب سیدھا ہو گیا تھا اور اس کا

ڈوپٹہ ٹھیک کر رہا تھا۔ جب سے نکاح ہوا تھا تب بھی زلنین نے اسے غلط طریقے سے چھوا نہیں تھا اس کے ہر انداز میں عزت، نرمی اور احترام تھا۔ تو وہ کیا تھا وہ باب کیوں نہیں مٹ جاتا جس سے زلنین کے لیے اس کا دل صاف ہو جائے۔

"اسے کبھی نہ اُتارنا۔"

ہاتھ اُٹھا کر اپنے ہاتھوں میں لیتا اس کے بریسلیٹ کو چھونے لگا۔

"جاوز لنین اس سے پہلے نانو آ جائے۔"

ہما مزید پگھلتی اس نے سختی سے ہاتھ کھینچ کر سرد لہجے میں کہا۔

"تمھاری طبیعت بھی نہیں ٹھیک، کچھ کھا بھی نہیں رہی ہو دوسرا اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتی۔"

"تو تم نہیں جاوگے۔"

"جب تک تم میری بات نہیں مان لیتی تو میں یہاں سے ہلوں گا نہیں۔"

وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے کھالوں گی، میڈسن بھی لے لوں گی تم جاو۔" جن

"نہیں میں خود دیکھوں گا، میڈسن ایسی کوی کھالو گی دوسرا یار مجھ غریب سے کچھ پوچھ لیا کرو۔"

"جاو جو نکاح کی بریانی بنائی تھی وہی کھالو میں فون کر کہ بتادوں گی۔"

وہ ہنس پڑا۔

"توبہ ایسا جلا یک ہوا انداز تو آپ تب بناتی اگر میرا کسی اور سے نکاح ہوا ہوتا۔"

"کسی اور سے ہوتا تو بہتر تھا۔" وہ اب غصے سے اسے مٹھیاں بھینچ رہی تھی۔"میں بنا ہی ہما کے لیے تھا تو کسی اور کا کیسے ہوتا۔" زلنین کا لہجہ محبت سے لبریز تھا۔

"بچے! کیا نام تھا ٹیبل لگا دیا یا میں آؤں۔"

ان کی آواز پہ ہما کو ہوش آیا۔

"جج جی۔۔۔میں لگا رہی ہوں آپ بیٹھے میں آئی۔"

www.novelsclubb.com

"تمھاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے میں آتی ہوں۔"

"تم جاو!۔"

ہما اس کا بازو پکڑ کر بھیجنے لگی مگر وہ کھڑا رہا۔

"میں وعدہ کرتی ہوں تمھاری بات پہ عمل کروں گی۔"

زلنین نے چھوٹا سا پیکٹ جیب سے نکالا۔

"یہ لو دوائی کھا لینا میں رات کو آؤں گا مجھے کچھ نہیں سُنا کھانا، پینا دوائی اور دودھ ۔۔۔۔۔"

"اوکے اوکے۔۔۔۔"

زلنین ایک نظر اسے دیکھتا رہا پھر اس کے گالوں پہ پیار کرتا دوسری طرف چل پڑا جبکہ وہ اس کی حرکت پر ساکت ہو گی تھی جاتے ہوے اس نے بات کی تھی۔

Thank you so much my better Half Moon Cay Bahamas

www.novelsclubb.com

****

"بیٹی کیا ہوا ایسے کھڑی کیوں ہو گی اور یہ یہ کیا ہے؟۔"

نانو کی آواز میں وہ ہوش میں آئی تھی اس نے ارد گرد دیکھا وہ غائب ہو گیا تھا اور نانو اس کے کندھے کو تھپ تھپاتے ہوے اس سے پوچھا۔

"یہ یہ کچھ نہیں۔۔۔اب بیٹھے میں جلدی سے لاتی ہوں۔"

"کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے ابھی تک تو ایسا لگ نہیں رہا کچھ کیا ہے۔"

"وہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کروں۔۔۔"

وہ کنفیوزڈ سے لگ رہی تھی اور چہرہ تو ایسا سُرخ ہوا تھا کہ کوی حد نہیں۔

"تمھاری طبیعت واقعی ٹھیک نہیں لگ رہی تم بیٹھو میں کچھ کرتی ہوں۔"

وہ اس کے کہنے پر مائیکرو ویو کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

ہما نے انھیں دیکھا پھر اپنے ہاتھوں میں موجود پیکٹ کو گہرا سانس لے کر وہ مڑی۔

••••••••••

"بابا آپ ذوالفقار انکل کو کیسے جانتے ہیں۔"

شفق ان کے پاس آئی تھی انھیں پانی دینے تو وہ بے اختیار صبح پوچھ بیٹھی تھی بابا نے اس کی بات پر بے اختیار سر اُٹھایا پھر گلاس کا سپ لیتے ہوے بولیں۔

"بچپن کا دوست ہے میرا، کرکٹ کھیلتا تھا ہمارے ساتھ یہ جو تم ساتھ والا ہنی ولا دیکھ رہی جہاں پہ دیوار بنادی ہے اِدھر ایک بڑا سا میدان ہوتا تھا، شام کے اوقات پر ہم سب کھیلا کرتے تھے، یہ گھر بھی جھونپڑی نما تھا اس کے ساتھ ہی یہ محل جیسے ذولفقار ہاوس تب تک تھا۔"

"بابا یہ انگریزوں کے زمانے سے ہے کیا؟۔"

"ہاں گھر تو کافی پرُانی ہے اب تو لگ بھگ پچاس سال ہو چکے ہیں اسے۔"

"واو میں نے دور سے ہی دیکھا اس گھر کو بہت خوبصورت ہے مگر ممی کی وجہ سے میں وہاں جا کر نہیں دیکھ سکتی۔" وہ منہ بسورتے ہوے بولی بابا ہنس پڑے

"ارے میری جان ضرور دیکھ لینا! ذوالفقار نے ہم سب کو ڈنر پہ انوائٹ کیا ہے !۔"

وہ یہ سُنتے ہوے جیسے خوشی سے پاگل ہو گی تھی۔

"کیا سچ بابا!۔"

وہ جیسے معصوم بچوں کی طرح ان سے کنفرم کر رہی تھی۔

"ہاں!۔"

"ہم لوگ کب جائے گے۔"

وہ ان کے گھٹنے میں ہاتھ کر بولی۔ بابا نے گلاس سائڈ ٹیبل پہ رکھا اور اس کے چہرے پہ عجیب سی چمک دیکھ کر چونک پڑے پھر سر جھٹکتے ہوے بولیں۔

www.novelsclubb.com

"ان شااللہ کل جائے گیں کل تم یونی سے جلدی آجانا ویسے کیسا چل رہا ہے لاسکول ۔"

وہ پھر ان اپنی پڑھای کی تفصیل بتانے لگی مگر اس کا دل بار بار کہہ رہا تھا کہ فائیق کو جا کر ابھی خبر کرے۔

ایک دم کسی دھڑم سے گرنے کی آواز آی تھی۔وہ دونوں باپ بیٹی چونکہ تھے اور کسی انہونی کے ڈر سے فوراً اُٹھے۔

جب کمرے سے باہر تو شفق نے امی کو آواز دی۔دونوں امی کو آواز دیتے ہوے بے اختیار کچن پہنچے تو شفق کے منہ سے چیخ نکلی اپنے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوے اس نے امی کے بے ہوش وجود کو دیکھا جن کے سر سے نکلتے ہوے خون نے اس کی دل کی دھڑکن مدھم کر دی تھی اسے لگا خود بھی بے ہوش ہو جاے گی مگر اس نے ہمت کی اور بابا کے ساتھ مل کر انھیں اُٹھانے میں مدد کی۔

www.novelsclubb.com

"بابا یہ کیسے ہوا؟امی امی آنکھیں کھولیں۔"

روتے ہوے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے نبض چیک جو بہت مدھم چل رہی تھی۔

"فرش لگتا ہے گیلا تھا اسی چکر میں گر گی ایک کام کرو مدد کرو میری اسے اُٹھانے میں۔۔۔"

بابا نے امی کو اُٹھانے کی کوشش کرتے ہوے گھبرای ہوی شفق سے کہا۔

"ابو امی کو ہاسپیٹل۔۔۔۔"

"زیادہ نہیں لگی دوسرا گاڑی بھی غفور لے کر گیا ہے۔"

"فائق!۔"

اچانک ابو کی بات سے اس کی لبوں سے نکلا تھا۔

ابو نے نہیں سُنا تھا کیونکہ وہ امی کو اُٹھا رہے تھے۔وہ تیزی سے اُٹھی اور ٹیلی فون سیٹ کے پاس آی کانپتے ہوے ہاتھوں سے اس نے فایق کا نمبر ملایا کچھ دیر میں فون اُٹھا لیا گیا۔

"ہیلو! شفق۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"فائیق!!۔"

اس کی روتی ہوی آواز پہ فایق بیٹھتے ہوے ایک دم ٹھٹھک گیا۔

"شفق کیا ہوا تم رو رہی ہو۔۔"

"فایق پلیز آپ آجائے وہ امی امی۔۔۔۔"

"شفق میں آرہا ہوں مگر امی کو کیا ہوا ہے۔"

"وہ گر گی ہیں ابو سے اُٹھانا مشکل ہو رہا ہے آپ پلیز۔۔۔"

"اچھا میں آرہا ہوں، ہمت کرو رو نہیں تمھارے ابو گھبڑا جاے گے۔"

وہ اسے تسلی دیتا فون بند کر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••

"آپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں۔"

پر میس داداز و لفقار کے ساتھ بیٹھتے ہوے سوال کرنے لگی۔

"یہ آج حیرت کا دن نہیں آج کل ہر ایک بچہ مجھ سے ضروری بات کرنے آرہا ہے پہلے جزلان، زلنین اور اب تم۔"

ان کے لیے سب کا اس طرح کا رویہ حیران کن تھا۔

"کیا وہ کس لیے آئے تھے؟۔" دادا اک دم خاموش ہو گے کیونکہ زلنین نے انھیں منع کیا تھا کہ یہ بات کسی کو پتا نہ چلے۔

"کچھ نہیں تم جو اپنی بات کہنے آئی تھی وہ بتاو!۔"

"نانا ابو وہ ممی نے آپ سے بات کی تھی میرے اور زلنین کے متعلق۔۔۔"

وہ اس کی ادھوری بات کو اچھی طرح سمجھ گیں مگر انھوں نے جھوٹ بولا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں کشف نے مجھے ایسی کوی بات نہیں کی۔"

ان کی اس بات پر پریمیس کا منہ کھل گیا۔

"مگر انھوں نے تو کہا تھا کہ آپ سے ان کی تفصیل سے بات ہوی ہے وہ تو کہہ رہی ہیں آپ کوی کوی اعتراض نہیں ہے اور۔۔۔

"یہ تو کشف سے پوچھ کر پتا چلے گا آخر یہ آج کل ہیں کہاں دو ہفتے سے غائب ہے معاملہ کیا ہے بیٹا کہی یہ تمھارے بابا سے۔۔۔"

"بابا یہاں نہیں ہے نانا۔"

وہ بُرے دل سے بولی۔

"کیا ہوا میری بیٹی کیا تمھاری امی تمھیں وقت نہیں دیتی۔"

"میں آپ سے جو بات کر رہی ہوں، آپ وہ بتا ہی نہیں رہے۔"

www.novelsclubb.com

"دیکھو تم نے خود زلنین کو دیکھا کوی اور طبیعت کی مزاج کا بندہ ہے تم بھی کوی اور میرے نہیں خیال۔۔۔۔

وہ ان کی بات کاٹ کر تیزی سے بولی۔

"اس کا مزاج انسانوں سے ملتا ہے تو کیا اس کی شادی کسی انسان سے ہو گی۔"

"کیا بات ہے پرمیس کوی بات ہوی ہے۔"

اس کی جھلملاتی آنکھیں اور تیز لہجے پر وہ چونک پڑے تھے۔

"کیا بات ہے چندا!۔"

"کچھ نہیں۔۔۔"

"دیکھو بچے میں خود کو سب سے دور نہیں کر سکتا میں پہلے ہی بہت سے رشتوں کا ہجر اپ چکا ہوں مگر اب مزید نہیں میری جان ہے تم سب میں، مجھے تم سب کی خوشی عزیز ہے دلوں جان سے۔"

www.novelsclubb.com

"تو میری خوشی زلنین ہے آپ کو میری بات ماننی ہو گی نانا۔"

وہ اب سسکی لیتے ہوے بولی پتا نہیں وہ ان دنوں خود کو بے حد بے بس محسوس کر رہی تھی پتا نہیں کوی سرا نہیں مل رہا تھا جس سے وہ اپنی خواہش پوری کرتی

زلنین بات کرنا دور اسے دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا اور یہ چیز اس کی برداشت سے باہر تھی وہ مزید نہیں سہ سکتی اسے کچھ کرنا تھا اگر نانا اور امی نے اس کا ساتھ نہیں دینا تھا۔ وہ کچھ نہیں کہہ پائے تھے بس خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔

"مجھے ایک ضروری کام یاد آ گیا تم سے بعد میں بات کروں گا۔"

صاف لفظوں میں اسے ٹرخا رہے تھے وہ سمجھ گی کہے بنا وہ فوراً غائب ہو گی تھی۔

اور اپنے کمرے میں آ ی۔

انھوں نے اپنی تھکی ہوی نگاہیں فایق اور اپنے باقی بیٹوں کے چہرے پہ مرکوز کی اور راکنگ چیر جھولتی ہوے رُک گی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یااللہ یہ پھر سے نہ دھرایا جاے۔"

دل سے اک ہوک اُٹھی تھی۔

••••••••••••

کمرے میں آکر اس نے شاور لینے کا ارادہ کیا کیونکہ اس کا جسم بہت دُکھ رہا تھا وہ جانتی تھی ایسے سوے گی تب بھی اسے چین کی نیند نہیں آئے گی۔

الماری کھول کر اس نے اپنا کوی لباس دیکھا تو اپنے مطلب کا نہ ملے تو بے ساختہ جھک کر ایک باسکٹ سے تہہ کیں ہوے دھلے کپڑوں میں اس نے اپنی سادہ شلوار قمیض نکالی جس کی سفید شلوار اور پرنٹڈ قمیض جو وہ گھر پہ استعمال کیا کرتی تھی۔

اس کو اُٹھا کر جیسے ہی مڑی سامنے کھڑا ایک ہولیے کو دیکھ کر چیخنے لگی کہ زلنین نے اس کے لبوں پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

"اللہ کی بندی مت چلنا اور تم چیخی تو ایسی ہو جیسے میں بھوت ہوں کہا تھا نا میں رات کو آوں گا اور یہ کیا کر رہی ہو۔" ہاتھ ہٹا کر اب وہ بولے جا رہا تھا ساتھ ہی ہمانے زور سے اس کے بازو پہ مارا۔

"چوروں کی طرح میرے کمرے میں کیوں آئے ہو تمھارے ساتھ مسئلہ کیا ہے اپنے گھر میں چین نہیں ہے۔"

وہ غصے سے دھیمی آواز میں دھاڑی۔۔

"حوصلہ حوصلہ شیرنی! سُنو تو سہی۔"

"مجھے کچھ نہیں سُننا زلنین اگر اس طرح چلتا رہے گا تو مجھے ابھی۔۔۔"

"آگے سے کوئی فضول لفظ نہیں نکلانا جتنا میرے خدا کو وہ لفظ ناپسند اتنی ہی مجھے اس لفظ سے نفرت ہے۔"

ہما کے تیزی سے کہنے پر اس نے اونچی اور تحکم بھری آواز میں اس کی زبان بند کی اور الماری کی ارد گرد کرتے ہوئے الماری پہ دو ہاتھ رکھ کر اس کا راستہ روک چکا تھا ۔

"میری شرافت کا تم ناجائز فائدہ مت اُٹھاؤ ہما تمھارے وعدے کے مطابق جزلان کے علاوہ کسی کو کچھ نہیں بتایا چاہتا تو وجدان کو بتا سکتا تھا آخر کو وہ میرا بیسٹ فرینڈ

www.novelsclubb.com

ہے مگر نہیں کیونکہ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا اس لیے اب اس بارے میں ہم بات نہیں کرے گے جو میں نے دوا دی وہ کھای۔"

وہ سرد لہجے میں کہتے کہتے ایک دم اپنے پُرانے دھن میں آگیا۔ہما نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"میری ایک اور خواہش پوری کروگے اگر اتنے ہی عہد باز ہو۔"

وہ اس کے یہ کہنے پر دلکش انداز میں مسکرایا۔

"سارے VOWS میں ہی کروں تمھارا بھی حق بنتا ہے یار آخر کو تمھارا مجازی خدا ہوں۔"

"اس وقت اپنی شکل گم کرلو میرے سر میں پہلے سے ہی اتنا درد ہے۔"

اس نے ہما کے گرد بازو حمائل کیے اور اپنے ساتھ لگا کر اسے دیکھا ہما اس کے انداز پہ بھوکلا گی۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑو مجھے۔"

اس کی مزاحمت کی پروا کیے بنا جھکتے ہوے اس کے سر پہ پیار کی مہر چھوڑ چکا تھا ہما نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ رکھا کر دھکا دینا چاہا تھا مگر رُک گی۔

"آپ سر درد ٹھیک ہوا! کہا بھی تھا میں نے میری دی ہوی دوائی کھانا مگر سُنتی ہو کوی میری بات پتا نہیں آگے جا کر کیا ہو گا تیار رکھو لڑکی میری شدتوں کی تاب لانا بے حد مشکل ہو جاے گا۔"

اس کو چھوڑ کر وہ اتنی نرم اور دھیمی آواز میں بولا تھا کہ ہما بامشکل ہی سُن پای تھی ۔ہما اپنے تیزی ہوتے دل کی ڈھڑکنوں کو اپنے کانوں تک محسوس کر رہی تھی، گال تو جیسے تپ اُٹھی تھے اور چہرہ وہ اپنا چہرہ نہیں دیکھ سکتی تھی مگر اتنا ضرور کہہ سکتی تھی کہ اس کا چہرہ سُرخ اس کے کپڑوں جیسا رنگ ہو گیا ہو گا۔

"تمھارے کپڑوں سے تمھارا رنگ میچ کرنے لگا تم اس وقت ایسی پری پیکر لگ رہی ہو دل کرتا ہے تمھیں کسی ڈبے میں بند کر دوں اور اس ڈبے میں صرف میری

چاہت کے حصار میں رہو ہمیشہ کے لیے مگر تمھاری یہ شرط۔۔۔۔اچھا چھوڑو اِدھر لڑکی تمھارا بندوبست کروں بہت تنگ کرتی ہو۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنے لگا وہ بیزاری سے اس کے ساتھ چلنے لگی کیونکہ اسے پتا ہے لڑنے سے وہ نہیں جائے گا وہ اپنا کام کر کے جیسے ہی مطمن ہو گا تب ہی اس کے قدم اپنے گھر میں رہے گا یا شاہد نہیں۔

"زیادہ مت سوچو!۔"

وہ اس کی سوچ پڑھ چکا تھا۔

"تم بہت بُرے ہو زلنین۔"

آنکھوں میں بے تحاشا نمی کبھی زندگی میں نہیں ای تھی جتنی زلنین کی آمد سے اس کی زندگی میں آئی تھی۔

وہ اسے بٹھا کر پانی کا جگ اُٹھانے کر گلاس میں انڈیلنے لگا۔

"پیکٹ کہاں ہے؟۔"

"پتا نہیں۔"

وہ چڑ کر بولی زلنین کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔

"کل کالج مت جاو طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

"تمھاری وجہ سے میں اندر نہیں بیٹھ سکتی شوہر ہو مالک نہیں میرے۔"

وہ غصے سے اس کی محبت سے بھری آنکھوں کو دیکھنے لگی۔

زلنین مسکراتا رہا اس نے کچھ نہیں کہا بس مڑ کر کمرے سے نکل گیا اور وہ اس کی پُشت کو دیکھ کر اس نے جلدی سے اپنا منہ چھپایا اور پھوٹ کر رو پڑی۔

www.novelsclubb.com

"ارے دو منٹ نہیں ہوے جاتے ہوے یہاں تو شامے غریباں بن گیا کیا ہوا کیوں اتنا رو رہی ہو۔"

وہ اندر ایک بار پھر آیا اس کو روتے ہوے دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

"امی کہاں چلی گی آپ نہ آپ کو کچھ ہوتا نہ ہم پاکستان اور نہ ہی میں اس مصیبت سے دوچار ہوتی۔"

وہ ہسٹرک انداز میں چلائی۔

زلنین تیزی سے اس کے پاس آیا اور اسے کندھوں سے تھاما۔

"کام ڈاؤن ہما۔۔۔۔"

"تم میری زندگی سے چلے جاوں زلنین۔۔۔۔۔"

اسے پتا نہیں کیا ہوا تھا ایسا کون سا دوڑا پڑا تھا اسے وہ اسے دھکا دینے لگی زلنین نے اس میں اک عجیب سی طاقت محسوس کی تھی اس نے کنڑول کیا۔

بلا آخر جب وہ کنڑول میں نہ آئی تو اسے دھاڑنا پڑا اور اس دھاڑ سے پیچھے شفق کی موجودہ تصویر زور سے گری تھی۔

•••••••••

پر میس ایسی سڑکوں پہ چلتے اپنے جلتے ہوے دل اور دماغ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

کہ کچھ احساس نے اسے روکا تھا مگر وہ اپنا سر جھٹک کر پھر چل پڑی تھی مگر ایک بار پھر اس کی قدموں کا حائل ہوا تھا۔

اس نے مڑ کر اِدھر اُدھر دیکھا اور اپنے اُڑتے ہوے کالے بالوں کو پیچھے کیا پھر سر جھٹک کر وہ گھر دیکھنے لگی جہاں ہما تھی۔

وہ اسے دیکھنا چاہتی تھی اس کا اندر تک جانا چاہتی تھی اس میں آخر ایسا کیا جسے زلنین نے اپنی طرف بُری طرح کھینچا تھا۔وہ اس کو دیکھنے کے لیے آگئے بڑھی تھی کہ کسی فورس نے بُری طرح اس کے قدموں کو جکھر کر کھینچا تھا۔۔پر میس کو لگا کسی نے یہ زنجیر اس کے پیروں میں باندھ دی ہے۔وہ بھرپور مزاحمت کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس کے پاؤں کے ساتھ ساتھ اس کے اوپری حصے کو بھی اپنے شکنجے میں لے لیا تھا یہ آخر تھا کیا جو اس کو بُری طرح اپنی قبضے میں لے رہا تھا۔اس نے

چیخنے کی چلانے کی کوشش کی تھی مگر اس دُنھد بھری اندھیری رات میں اس کو وجود ایک دم غائب ہو گیا تھا۔

****

ہاسپیٹل کے لابی میں وہ سر جھکائے بیٹھی ہوی تھی۔

اس وقت رات کا پہر تھا تو لابی میں اِکاذُکا افراد تھے۔

باباذولفقار انکل کے ساتھ باہر ہاسپیٹل کے لان میں موجود تھے اور ان کو تسلی دے رہے تھے۔ڈاکٹرز کا کہنا ہے ان کی حالت تفتیش ناک ہے امی کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا ۔تکلیف کے باعث وہ منہ سے کچھ بول نہ سکی تھی اور ہمت کر کے کچن سے باہر جانے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ زمین بوس ہو چکی تھی جس سے ان کا سر پھٹ کر مزید حالت تفتیش ناک بنا چکا تھا۔

ڈاکٹرز نااُمید نظر آرہے تھے اور شفق اور بابا کے اندر گہرا سناٹا چھا گیا۔اپنی عزیز ہستی کو خود سے دور ہونے کا سوچ کر ہی ان کی حالت خراب ہو رہی تھی۔وہ کسی بھی حال میں انھیں خود سے جدا ہونے کا تصور نہیں کر سکتے تھے۔

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے سسک رہی تھی۔خاموش لابی میں اس کی سسکی باخوبی سُنائی دے رہی تھی۔

ایک دم کسی کا بھاری ہاتھ اسے اپنے کندھے پہ محسوس ہوا چونکتے ہوے سر اُٹھا کر دیکھا تو فائق کو دیکھ کر اسے مزید رونا آگیا۔

فائق پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔اسے جیسے شفق کے آنسو برداشت نہیں ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"فائیق امی !۔۔۔۔"

"وہ ٹھیک ہو جائے گی ڈاکٹرز پُر امید ہیں پلیز رو تو نا۔"

اس نے شفق کا ہاتھ پکڑتے ہوے اسے تسلی دی۔

"بیشک وہ ڈانٹتی ہیں، ٹوکتی ہیں، ہر اس چیز سے منع کرتی ہے جو میری خواہش ہوتی ہے مجھے وہ کبھی کبھار بہت بُری لگتی ہیں کہ میں ان کی اکلوتی اولاد ہو کر بھی اس پیار اور توجہ سے محروم ہوں جو اکلوتے بچوں کا ملا کرتی ہے مگر اب امی کو اس طرح دیکھ کر مجھے احساس ہوا میں ان سے کتنا پیار کرتی ہوں۔ میری سانسیں جیسے اکھڑنے لگی ہیں یہ سوچ کر کہ ان کو کچھ ہو نہ جائے فائیق اگر وہ نہ رہی تو میں کیا کروں گی۔ میں تو ان کی ڈانٹ اور روک ٹوک کی اتنی عادی ہوں کہ ایک دن اگر وہ مجھے نہ سمجھائے تو مجھے جھنجھلاہٹ سے ہوتی ہے۔ وہ ٹھیک تو ہو جائے گیں نا؟۔

کھوے ہوے لہجے میں کہتے ہوے وہ ایک بار پھر روتے ہوے فائیق سے بولی۔

www.novelsclubb.com

فائق نے اسے کو ہاتھوں کو زور سے دبایا انداز تسلی دینے والا تھا مگر منہ سے کچھ نہ بولا کیونکہ یہ صورت حال اس کے لئے نئ تھی ایسے میں اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کرے۔

اس نے فائیق کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور اپنا چہرہ صاف کرتے ہوے پھر جھک زمین کو گھورنے لگی تھی۔

فائق جو اس کے لیے پانی کی بوتل لایا تھا اسے اُٹھا کر اسے سامنے کرتے ہوے بولا۔

"یہ لو تمھارے رونے سے پتا چل رہا تھا۔ تم نے اپنا گلا خشک کر دیا تھوڑی ہمت کرو۔ مجھے معلوم ہے کہ تمھاری ممی کرٹیکل کنڈیشن میں ہیں مگر تمھیں سٹرونگ بنا ہے اپنے لئے بھی اور اپنے کے لئے بھی۔"

وہ خاموشی سے سر جھکائے آنسو بہاتی رہی اور وہ مزید بات جاری کرتے ہوے بولا

۔

"بابا بتا رہے ہیں وہ بہت پریشان ہیں تم ان کو چل کر تسلی تو دوں بیشک ایک اچھے دوست سے زیادہ درد بانٹنے سے بہتر کوی نہیں ہوتا مگر میرا خیال ہے کہ ایک بیٹی سے زیادہ تسلی اور کوی نہیں دے سکتا۔"

وہ خاموش ہو گیا۔

"انھیں کیا تسلی دوں مجھے خود تسلی کی ضرورت ہے۔"

وہ بھرائی آواز میں بولی۔فائیق نے اس کے سر پہ ہاتھ کے کر تسلی دی۔

"میں ہو نا! چلو یہ پانی پیو، مجھ سے بات کرو خود کو بیٹر فیل کرو گی۔"

شفق نے مڑ کر اسے دیکھا اور اُمید سے اسے بولی۔

"وہ ٹھیک ہو جائے گی۔"

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اپنی سنُہری آنکھوں سے اسے دیکھا اور مضبوط لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

شفق کے اندر اسے چار لفظوں سے اس کے اندر آسودگی سے پھیل گئی تھی وہ کیا تھا جس کے گرد وہ محفوظ کرتی؟ جس کہ ہر لفظ میں سچائی کے سوا کچھ نہیں تھا اور جو اتنا

شناسا لگتا جیسے وہ اسے برسوں پُرانے سے جانتی ہو جیسے وہ کسی طرح اس سے جڑی ہو مگر وہ پردہ ابھی اچاک نہیں ہوا تھا۔

خاموشی سے وہ دونوں بیٹھے اپنی اپنی سوچ میں گُم تھیں۔

•••••••

اس سلاکر وہ اب صوفے پہ بیٹھا تھا۔

پُرسوچ نظریں ہما کی طرف تھی جو اب ہر چیز سے بے نیاز گہری نیند سو رہی تھی۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ آخر کون ہے؟ کون ہے جو اس طرح ہما کو تڑپا رہا ہے آخر کیا چاہتا ہے۔

اس کا کیا جواز ہے اس کے پیچھے جو کوی بھی ہے بہت گہری دشمنی نکال رہا ہے وہ سوچ میں گُم تھا اچانک ٹیرس سے آتی تیز متوجہ کر دینے والی ہوا نے اسے چونکانے پہ مجبور کیا نظریں اچانک ٹیرس سے جاتے جاتے ہوے سیدھا زمین پہ پڑی شفق کی

ٹوٹی ہوی تصویر پہ پڑی یہ اس کی جوانی کے ٹائم کی تصویر تھی۔اس نے وائٹ ٹاپ کے نیچے بروان سکرٹ پہنی ہوی ہاتھوں میں اس کی پرشین بلی تھی۔

پیشانی اس کی بڑی سے بروان ہیٹ کے باعث چھپی ہوی تھی مگر وہ ان کی ہما جیسی کالی آنکھیں باخوبی دیکھ سکتا تھا۔

ٹوٹے ہوے شیشے کی کرچی ہونے کے باوجود ہر نقش بالکل واضع ہو رہے تھے۔

زلنین کو لگا جیسے وہ تصویر اسی سے مخاطب ہے۔اسے کچھ کہنا چاہتی ہیں مگر کیا؟۔

زلنین اُٹھا چل کر وہ اس تصویر کے پاس آیا اور اس جھکے کر اُٹھایا۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے سارے سوالوں کے جواب آپ کے پاس ہیں، سارے راز جو مجھ سمیت ہما کو نہیں معلوم وہ آپ کے اندر دفن ہیں۔یہ کیا ہو رہا آپ کی کیے ہوی سزا آپ کی بیٹی کیوں جھیل رہی ہے وہ تو بہت معصوم ہے اس نے تو کسی کا کبھی بُرا نہیں چاہا۔مجھے اسے تکلیف میں دیکھ کر دُکھ ہوتا ہے۔آپ جانتی نہیں آپ سے بھی زیادہ تکلیف۔آپ بھی ان کی طرح بزدل نکلی آپ سارے خود غرض

تھے سب کو اپنی پڑی ہوی تھی مجھے لگتا تھا آپ کم سے کم ان سے مختلف ہو نگی مگر آپ کی وجہ صرف آپ کی وجہ سے میرے چاچو یہ سب قدم اُٹھانے پہ مجبور ہوے اور میں اپنے سب رشتے سے محروم ہو گیا مگر اب نہیں آپ کی وجہ سے میں اب کسی بھی قیمت میں ہما کو نہیں کھو سکتا۔"

بولتے ہوے نمی ٹوٹ کر شفق کے تصویر پہ گری تھی۔

ایک روشنی اک دم سے اس کے چہرے پہ پڑی تو وہ بے اختیار پیچھے ہٹا۔

اس نے چہرے پہ ہاتھ رکھ دیکھنا چاہا مگر یہ خاصی تیز روشنی تھی۔اس نے سنبھل کر اُٹھ کے دیکھنا چاہا تو اسے سفید لباس میں کوی نظر آئی اور وہ کوی اور نہیں شفق تھی ہما کی امی شفق!۔

www.novelsclubb.com

•••••••••••••

زلنین حیرت سے انھیں دیکھ رہا تھا وہ اس وقت پورے سفید فراک میں ملبوس تھی جبکہ چہرے کے گرد سفید ڈوپٹے کے ہالے میں اسی سفیدی کا حصہ لگ رہی تھی۔ ان کا چہرہ ایسا دمک رہا تھا کہ زلنین کو ان کی طرف دیکھنا بھی مشکل ہو گیا۔انھوں نے اسے پھر اپنی بیٹی کو دیکھا جو بستر پہ دراز آنکھیں بند کیے کسی اور جہاں میں چلی گئی تھی۔

وہ چل کر اس کی طرف آئی زلنین کو نجانے کیوں ان کے روپ میں ایک خطرہ معلوم ہوا وہ آگئے بڑھنے لگا جب ان کی نرم آواز پر رُک گیا۔

"جانتی ہوں تم اسے میرے سے زیادہ چاہتے ہو مگر ایک ماں ہوں اور ماں کبھی بھی اپنی اولاد کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔"

www.novelsclubb.com

اور زلنین جہاں تھا وہی رُک گیا۔

وہ چل کر اس کے پاس آئی اور اس کے سرہانے بیٹھ گئی اور اسے دیکھنے لگی جبکہ زلنین ان کی حرکت کو دیکھ رہا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا ایک جن ہو کر وہ اس

معجزے پہ یقین نہیں رکھ سکتا تھا۔ایسے کیسے ہو سکتا تھا پھر اس نے سوچا نانو بھی تو مری تھی تو پھر کیا یہ زندہ ہے۔۔۔

سامنے بیٹھی شفق نے اس کی محویت توڑی۔

"جانے والے کبھی واپس نہیں آتے زلنین اور میں اس دُنیا سے چلی گئی ہوں۔امی ابھی بھی اس دُنیا میں موجود ہیں اس لیے وہ تم سب کے آس پاس ہیں۔"

زلنین کو جھٹکا لگا انھوں نے کیسے اس کی سوچ پڑھ لی۔وہ ہما پہ نگاہیں رکھتے ہوے مزید بولی۔

"میں صرف ایک سوچ ہوں! یا کہہ سکتے ہیں ایک خواب جو صرف اپنے پیاروں کے پاس اسی کے ذریعے آسکتی ہوں مجھے حیرت سے کہنا پڑ رہا ہے کہ ان پیاروں میں تم بھی شامل ہو عجیب بات ہے نا جبکہ تم تو مجھ سے نفرت کرتے ہو مگر میری ذات کے حصے ہما سے اتنی شدید محبت کہ اس کو ہلکی سی بھی خراش آجائے تو تمھارا دل

تکلیف سے بل بلا اُٹھتا ہے شروع میں مجھے لگا تم فائیق کی طرح ہو مگر میں غلط تھی ۔۔۔"

ایک دم خاموشی چھا گی اور زلنین ساکت کھڑا انھیں یک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔

"میں غلط تھی تمھاری محبت فائیق جیسے نہیں فائیق میں بزدلی کے ساتھ ساتھ ایمان کی کمزوری بھی تھی

اور جس شخص کا ایمان کمزور ہو تو وہ سچی محبت کبھی اس کے مقدر میں لکھی نہیں جاتی اور فائیق کے ساتھ یہی ہوا اس نے محبت کا روگ لگا لیا مگر اللہ سے لو نہیں لگائی اللہ آزمائش ڈالتا ہی ان بندوں میں جن کو وہ چاہتا اور وہ فائیق کو چاہتے تھے مگر فائیق نے کیا کیا دُنیا کے ساتھ ساتھ اپنے خدا سے بھی منہ موڑ لیا مگر تم زلنین تم ہمیشہ ایسی رہنا مجھے بہت فخر ہے کہ تمھارے ساتھ اتنا ظلم ہوا تم اتنے تنہا ہو گے۔ فائیق کی طرح تم نے ہر شخص سے منہ موڑ لیا مگر تم نے تم نے اللہ کو کبھی نہیں چھوڑا اور دیکھو اللہ نے تمھیں میری بیٹی سونپ دی۔"

وہ ایک بار پھر رُکی اور زلنین کو لگا وہ اب سانس نہیں لے سکے گا۔

"یہ تمھارا امتحان ہے زلنین اس میں تم نے کبھی نہیں ہارنا بلکہ اگلے کو ہرانا ہے بہت سے ایسے موقع آئے گے جس میں نااُمیدی تمھارے دل میں ضرور آئے گی مگر زلنین تم فائیق نہیں ہو تم اپنے مضبوط ایمان سے اس جنگ میں فتاحع پاو گے۔بس اللہ پہ بھروسہ رکھنا وہ ان شااللہ سب ٹھیک کر دے گا جلد بازی نے ثابت قدمی سے کام لینا میری بیٹی کو ہر شر سے بچا کر رکھنا۔میری روح پُر سکون رہے گی۔"

اور وہ ایک دم غائب ہو گی۔

"آآشفق،آنٹی۔"

ایک دم اس کی آنکھیں کھلی اس نے خود کو ایک صوفے پہ نیم دراز پایا باہر ٹیرس سے تازہ دھوپ آرہی تھی جو اب اس کے پاؤں پہ پڑ رہی تھی۔اس نے اپنی مندی ہوی آنکھوں سے ارد گرد دیکھا تو ہما بستر پہ ابھی بھی موجود تھی اس نے مڑ کر ارد گرد دیکھا وہ نہیں تھی وہ کیا تھی وہ کیسے آئی ابھی تو رات تھی اک دم سے صبح اس

نے دیکھا تصویر ابھی بھی زمین پہ موجود تھی اور مسکراتی ہوی نگاہیں زلنین کی طرف جا رہی تھی اور ان آنکھوں میں زلنین کو ایک اُمید نظر آئی وہی اُمید جو انھیں زلنین سی تھیں۔

زلنین اُٹھ کر تصویر کو اُٹھانے لگا پہ دل میں کچھ عہد کرتے ہوے وہاں سے غائب ہو گیا۔

•••••••••

جزلان کچن میں بیٹھا اخبار پڑھ رہا تھا اس نے ابھی تھوڑی دیر پہلے اپنا ناشتہ مکمل کیا اور پھر وہی بیٹھ گیا۔

وہ کچھ صفحے پلٹ رہا تھا کہ اچانک رُک گیا اس نے

جو خبر پڑھی اس کے تو اچھے خاصے حواس اُڑ گئے یہ کیا کیا کمینے نے۔ہاں وہ اسے یہی کہہ سکتا تھا وہ اسی لفظ کے مستحق تھا۔

وہ پڑھ رہا تھا جب اس نے پھوپھا کشف کی آواز سُنی اس نے سر اُٹھایا پھوپھو کشف اس کے انداز سے چونک پڑی۔

"کیا ہوا جازی یہ رنگ چونے کی طرح سفید کیوں ہو گیا تمھارا۔"

"وہ وہ۔۔۔۔۔"

وہ ہکلایا۔

"وہ وہ کیا لگا رکھی ہے بتاو اور یہ باقی سب کہاں ہے پرمیس مجھے کہی نظر نہیں آ رہی ۔"

نہیں پھوپھو کو بتانا نہیں ہے ابھی اسے ڈیش زلنین کے بچے سے میں خود نپٹو گا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں پھوپھو وہ کچھ میرے اپنے مسئلے آپ بتائیں آپ کب آئی۔"

پھوپھو اسے مشکوک نظروں سے دیکھتی رہی پھر سر جھٹک کر بولیں۔

"ہاں وہ کام میرا مکمل ہو گیا تھا اب تم سب کو میں نے خبر سُنانی تھی لیکن یہ سب سُنانے سے پہلے میں چاہتی ہوں کہ پرمیس اور زلنین کی شادی ہو جائے آج اسی سلسلے میں یہاں آئی کہ بابا سے بات کر لوں۔"

اس کی بات پہ جزلان کا سر مزید گھوم گیا۔

"کیا؟۔"

اس کے چلا کر کہنے پر کشف جو ایک بوتل سے ڈرنک گلاس میں ڈال رہی تھی ناگواری کے تاثرات ان کے چہرے پہ آئے۔

کھڑکی کھلی ہوی تھی جس سے ان کے کالے لمبے بال لہرا رہے تھے جسے وہ ٹھیک کرتی اشارے سے کھڑکی بند کرنے لگی اور چل کر اس کے پاس آئی۔

"کیا بات ہے! دیکھو زلنین کے لئے وہ وقتی کشش ہو گی

جو ایک نہ ایک دم ختم ہو جائے گی نہیں ختم ہو گی تو میں ختم کر دوں گی اس لئے اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں ! میں نے شادی کا فیصلہ کیا ہے دوسرے لاہور کے ایک پوش علاقے کا وہ سردار ہے میرے پہ عاشق ہو گیا

آ گئے سے وہ کچھ بولنے جا رہی تھی کہ جزلان کا قہقہ پورے زوالفقار ہاوس کو ہلا کر رکھ چکا تھا۔

"ہاہاہاہاہا ! اس عمر میں شادی پھو پھو۔۔۔

اُف ہنستے ہوے جیسے آگ اس کی آنکھوں سے ٹپک رہی تھی اتنی سٹریس فل سچیو شین میں یہ بات اس کے لیے بات امیوزنگ تھی۔ وہ ہنس ہنس کر دوہرا ہو رہا تھا اور پھو پھو کشف کا غصے سے بُرا حال دھاڑ کر اسے چُپ کروایا تو وہ ایک دم خاموش ہو گیا مگر چہرے اور آنکھوں میں ابھی بھی شرارت چھپی ہوی تھی۔

"تمھیں کیا لگتا ہے کہ میں بڈھی ہو گی ہوں۔"

اس نے ان کے تیش سے کہنے پر تیزی سے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں نہیں پھوپھو آپ تو ابھی بیس سال کی ہیں صرف مجھ سے ایک سال بڑی! زلنین آپ سے بڑا ہے ابھی تو آپ کی شادی کی عمر ہے مگر وہ کیا ہے نا پھوپھو اب سب سے تو بلوا لیں گی مگر وہ سامنے آئینہ تو مجھے آپ کے ہلکے ہلکے سفید بال اور پیشانی پہ جھڑیاں۔

اس سے آگئے وہ کچھ کہتا پھوپھو کشف نے گلاس اُٹھا کر اس پہ وار کیا اور وہ تیزی سے وہاں سے غائب ہو گیا۔

گلاس سیدھا دیوار پہ جا کر لگا۔

"بد تمیز! الو کا پٹھا۔"

وہ بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

جزلان سیدھا زلنین کے کمرے میں آیا جو بند تھا وہ چاہ کر بھی اندر نہیں گھس سکتا تھا یہ کیا ہر طرف سے راستہ کیوں بند کروا دیا۔ وہ اب غصے سے اس کا دروازہ کھٹکھٹانے لگا۔

"زلنین اگر تم نے نہ کھولا دروازہ تو سب کو تمھاری۔۔۔

زلنین نے تیزی سے دروازہ کھولا اسے کے چہرے پہ غصے اور جنھجھلاہٹ کی لہر تھی وہ اس وقت یونی فورم میں ملبوس خوبصورت لگ رہا تھا جزلان نے اسے کا گیربان پکڑتے ہوے ایک مکا اس کے منہ پہ مارا زلنین پیچھے کو جا کر گرا۔

"کیا بکواس ہے!!!۔"

وہ دھاڑا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں تو تم مجھے بتاؤ کہ کیا بکواس جس شخص نے خود وہ چیز بند کی اور سب کو کہا کہ کوی بھی اس جگہ کے قریب نہ جائے گا اور یہ محترم اشتہار لگائے بیٹھے کہ بلیک روز از اوپنگ سون ! وی میڈ امپلوئیز

تو کس سے پوچھے بغیر فائیق چاچا کی پراپرٹی پر کلیم کر سکتا ہے ! جس شخص سے نفرت کرتے تھے آج اس کی جائیداد کو اپنا بنا رہے ہو دماغ گھٹنے میں چلا گیا ہے تیرا کیا۔"

زلنین اس سے پہلے رد عمل کرتا اس کی بات پہ ایک منٹ کے لیے رُک گیا۔

"اس معاملے میں تم مت پڑو جزلان یہ تمھارے لئے بہتر ہے۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں تو اپنی ساری مصیبتیں میرے سر مت لئے کر آو کرو بہت کر لی تم نے اپنی من مانی مگر میں یہ سب ہونے نہیں دوں گا پہلے مصیبت کم ہیں جو تم اور لا رہے ہو

اس ہما کی بچی نے تمھیں سچ مچ عقل سے پیدل کر دیا پولیس والے ہو تو پولیس والے رہو۔اس کام سے تم اللہ کا واسطہ ہے دور رہو ورنہ میں نے تمھیں مار دینے میں زرا بھی دیر نہیں کرنی۔"

جزلان کی بات پر زلنین نے اس کو پکڑا اور سیدھا ٹھا کر کے دیوار پہ جا کر مارا۔

جزلان نے کہرا کر پیٹ کو پکڑا اور سر اُٹھا کر خونخوار نظروں سے دیکھا اور سیدھا اُٹھ کر اسے مارا وہ دونوں اب پاگلوں کی طرح لڑنے لگیں کمرے کا تو جیسے حشر ہو چکا تھا سب کو اپنی ضد پوری کرنے کی پڑی تھی۔

"آج تو تمھیں میں جان سے مار دوں گا ایس پی۔"

"تو تو کون سا زندہ رہے گا آئین سٹائن کے پُتر۔"

بستر تو دور جا کر پہنچا۔

لیمپ ٹوٹ کر گر چکا تھا اور شیشہ اس سے پہلے ٹوٹتا کہ کسی کی نسوانی آواز پہ وہ دونوں رُکے۔زلنین اور جزلان کو جھٹکا لگا وہ ہما گرے شلوار قمیض میں ملبوس پرس تھامے بالکل تیار کھڑی حیرت سے ان دونوں

کو دیکھ رہی تھی۔اس نے ان دونوں کو پھر اس کمرے کو دیکھا تکیہ پھٹنے کے باعث ہوا میں اُڑ رہی تھی۔

"ہما تم کیسے۔"

زلنین کو اس کی اندر آنے پہ حیرت ہوی جبکہ ہما کے چہرے پہ خفگی آگئی جزلان نے جھک کر اس کے کان میں کہا۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے تیری بیوی اب جوتی اُٹھا کر تجھے مارے گی۔"

زلنین نے اسے گھور کر دیکھا۔

"تم نے خود میسیج کیا تھا گھر آجانا ضروری فائل دینی ہے پھر ساتھ چلیے گے اور تم باہر نہیں آئے تو اور یہ سب کیا ہے یہ تم لوگوں نے کیا کمرے کا حشر کیا ہے۔"

*****

"یہ آپ لوگوں نے کیا کمرے کا حشر کیا ہے ؟۔"

اس کے الفاظ میں اپنایت بھری خفگی تھی مگر لہجہ ! الفاظ لہجے ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

زلنین نے اسے غور سے دیکھا ہما کے بشاش چہرے میں چھپا ایک اضطراب تھا، ایک زبردستی تھی جیسے وہ یہ سب کرنے پہ مجبور تھی لیکن وہ ایسا کیوں کر رہی تھی کل تک جو لڑکی اس سے نفرت کا اظہار کر رہی تھی آج اتنا نارمل۔وہ جزلان کو چھوڑ کر آگئے بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑا۔

اس نے ہما کو اس ہاتھ پر خود کو ہولے سے اچھلتے ہوے دیکھا پھر اس نے بروقت خود کو سنبھال لیا اور مضبوط لہجے میں بولی۔

"چلے!۔"

زلنین ایک لمحے اسے دیکھتا رہا پھر اس نے جزلان کو سگنل دیا جزلان سمجھ گیا اور چل پڑا اور ان کے سائڈ پہ گزرا۔زلنین نے اب تک اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔

"زلنین آپ ہاتھ چھوڑ سکتے۔"

اب اس آپ کا لفظ ہضم نہیں ہوا تھا۔

"آپ!۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ہولے سے دہرا کر کنفرم کرنا چاہا کہ آیا اس نے یہی کہا ہے۔

"یہ عزت، یہ نارمل روایہ کہی یہ میری محبت کہ بدولت تو نہیں کس میں اتنی طاقت تھی کہ تمھاری آنکھیں دماغ بلا آخر کھول اُٹھیں۔"

"ایسا کچھ نہیں ہے۔"

وہ اس کے مسرت بھرے لہجے پر چبا کر بولی، زلنین نے چیک کرنے کے لئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالا اور اسے اپنے ساتھ لگایا اب تو ہما کو واضع طور پہ جھٹکا لگا تھا زلنین اس کے کانوں کے قریب جھک کر بولا۔

"مگر یہ دھکڑ نیں یہ آنکھیں میرا ہی کیوں نام لئے رہی ہیں۔"

حالانکہ ایسا کچھ نہیں تھا مگر وہ اسے ٹیسٹ کر رہا تھا آخر پتا تو چلا یہ ہما ہی ہے یا اس کے پیچھے بہروپیا۔

"تمھیں غلط فہمی ہے۔"

اس کی قربت میں ہما کے تو پسینے چھوٹ گئے تھے۔وہ جلد از جلد اس کی گرفت میں نکلنا چاہتی تھی۔زلنین نے گرفت مزید مضبوط کی۔

"اتنی حسین غلط فہمی کی وجہ تو آپ ہی بتائیں گی مسز زلنین ذولفقار۔"

لہجہ میں بھرپور شرارت تھی۔

ہما نے سر اُٹھا کر اسے دیکھا اور آنکھوں کی تپش سے بلا آخر پتا چل گیا کہ وہ ہما ہے ۔اس نے گرفت ڈھیلی کر کے اسے چھوڑ دیا اور پھر اس کے کپڑوں کا جائزہ لینے لگا ۔دیکھنے کے انداز سے ہما کو پتا چلا کے وہ اس کا تنقیدی جائزہ لئے رہا ہے جیسے اس کو اس کے حلیے سے اعتراض تھا مگر وہ تاثر سمجھ نہیں پا رہی تھی آیا یہی بات ہے کہ کچھ اور۔۔۔

"ہما تم نے کیا کل رات کو اپنے امی کو خواب میں دیکھا تھا اس کی بات پہ ہما ایک دم سے ساکت ہو گی۔

••••••••••

www.novelsclubb.com

وہ سوئے وی تھی جب اسے اپنے بالوں پہ نرم، مہربان لمس محسوس ہوا پہلے تو اس کو اپنا وہم لگا مگر جب جانا پہچانی انگلیاں جب پیار سے اس کے بال سہلانے لگی تو ایک دم اس کی آنکھیں کھلی اور ایک دم سے وہ اُٹھی۔

"امی!۔"

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوے کہا

پھر اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ لیٹنے لگی، جب کسی کی آواز پر ایک دم اچھل پڑی۔

بستر سے اُتر کر اس نے سپلرز پہنے اسے لگا جیسے امی یہی کہی ہے۔

"امی!۔"

وہ اب انھیں بے قراری سے پکارنے لگی تھی۔

"کدھر ہیں آپ۔"

وہ اب دروازہ کھول کر باہر آگئی تھی۔آواز ایک بار ہی آئی تھی لیکن ہما کو ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر طرف امی کی ہی آوازیں ہیں، امی اس کے آس پاس ہی ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت حواسوں میں نہیں تھی پھر وہ ایک دم رُک گئی سیڑھیوں کے قریب اسے ہیولہ نظر آیا جو ایک ہی جگہ کھڑا شاہد اس کے منتظر تھا۔ہما دیوار کے روشنی

سے اس کا ہاتھوں میں موجود خنجر تھا۔اس کا ہیولہ نظر آرہا تھا مگر دوسری طرف کوئی بھی نہیں تھا۔

تھوڑی دیر وہ خوف کے مارے کھڑی پھر اپنا ہمیشہ کی طرح وہم گردانتے ہوے وہ کلمہ پڑھ کر آہستہ قدم اُٹھانے لگی،ہیولہ اب بھی موجود تھا۔

اس نے سوچا کہ کچھ اس کے ہاتھ میں ہوتا جس سے وہ اس پر اٹیک کرتی مگر کچھ بھی نہیں تھا۔

بے بسی کے مارے اس کے چہرے پہ ٹھنڈی پسینے آ گئے تھے۔

بلا آخر پہنچ گئی تو وہاں ہیولہ یہ دم غائب ہو گیا تھا اور وہاں کوئی نہیں تھا دیکھا وہم تھا۔

پھر وہ مڑنے لگی جب اسے کسی کی رونے کی آواز آئی

پھر اس نے سامنے بیسمنٹ کے دروازے کو کھلے دیکھا یہ ہمیشہ کھلا کیوں پایا جاتا اور وہ بھی رات کے اس پہر۔اب وہ سوچ رہی تھی کہ بائیں جانب آتی روتی ہوئی آواز

کا تعاقب کرے یا سامنے کھلے دروازے کی طرف بڑھے۔سوچنے کی ضرورت نہیں تھی دروازہ اتنی زور سے بند ہوا جیسے کسی نے تیش کے مارے زور سے دروازہ توڑنے کی کوشش کی تھی۔

"یااللہ!۔"

وہ تیزی سے رونے کی آواز کا تعاقب کرنے لگی آواز آس پاس کے ڈرائینگ روم سے آرہی تھی اس نے اندر آکر دیکھا کوئی سفید لباس میں کسی شخص کے گھٹنے میں سر دیے رو رہی تھی۔

"ابو!ابو پلیز یہ ظلم نہ کرے ابو۔۔"

نسوانی آواز جب ہما کے کانوں کو ٹکرائی تو خاصا جانی پہچانی تھی اسے کیوں لگ رہا تھا جیسے یہ آواز اس سے ملتی جلتی سامنے شخص کا سر جھکا ہوا تھا ورنہ وہ انھیں پہچان لیتی

۔

آ گئے بڑھ کر وہ ان کے قریب پہنچی تا کہ ان کی آواز ان کا اندھیرے میں چھپا منہ دیکھ سکے مگر ناکام رہی بلا آخر وہ تھک کر چیخ پڑی۔

"آپ لوگ کون ہے کیا چاہتے ہیں کیوں میری زندگی اجیرن کر دی ہے پلیز یہ ختم کرے عذاب۔"

مگر ہما کو لگا اس کسی نے سُنا نہیں۔

"کون ہیں آپ۔"

ایک دم اس عورت کا سر اُٹھا پھر ہما کی چیخ حلق میں اٹک گئی، سانسیں تھم سے گئی اس عورت کو منہ مڑا تھا مگر جسم وہی تھا۔اس عورت کو چہرہ اتنا خوفناک تھا کہ ہما نے زور سے آنکھیں میچ لی تھی اس کے باوجود وہ چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا۔

ایک طرف گوشت لٹکا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف سفید آنکھ تھی جس کے کون سے خون ٹپک رہا تھا دائیں جانب کے چہرے پہ خراش اور کٹس لگے ہوے تھے اور کالے بال نے چہرے کو مزید خوف ناک بنا دیا۔

ہما نے دوبارہ آنکھیں کھول کر بھاگنے چاہا تھا کہ وہ عورت اس پر جھپٹ پڑی تھی اور اپنے نوکیلے ناخنوں سے اس کے گردن کو دبوچ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا اور اپنا خوف ناک چہرہ ہما کے قریب کیا۔

"اک مر گئی تھی دوسری کو ضرور آنا تھا کیوں آئی ہو تم یہاں۔"

اس کی چڑیلوں جیسے چیخ ہما کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ثابت ہوئی۔

اس کے سیاہ لکڑی جیسے ہاتھوں کو ہما نے ہٹانا چاہا مگر گرفت سخت سے سخت ہوتی جا رہی تھی ہما کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائی گی۔اس نے دل میں آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی اور پھر اس پر پھونک مارنے لگی اس کلام میں اتنی طاقت تھی کہ

وہ سیدھا دور جا کر کھڑکی پہ جا کر لگی ہما نے اپنے گردن کو پکڑ کر لمبے لمبے سانس لئے اور کچن کی طرف بڑھی۔

اس نے دیکھا کہ کسی فورس نے اس بھی پیچھے مین ڈور پہ جا کر پھینکا اس کا سر زور سے جا کر دروازے پہ لگا اور وہ منہ کے بل نیچے گری کہرا کر اس نے اللہ کو پکارا۔

سر اُٹھا کر دیکھا تو ایک بھاری بوٹ اس کی طرف آرہے تھے اس نے سر تھام کر مزید اوپر دیکھنا چاہا۔

"فائق اور شفق کی ایک اکلوتی نیشانی تتتت۔۔۔"

کوئی کہتے ہوے بھاری گھمبیر آواز میں ہنسا تھا۔

"ککک کون ہو تم؟۔"

ہما نے آٹک کر ہر اک لفظ کو ادا کیا۔

www.novelsclubb.com

"یہ جانا ضروری نہیں ہے، یہ بتاو تم یہاں کیا کر رہی ہو کیوں آئی ہو کیا اپنے ماں باپ کا بدلا لینے۔"

بوٹ نظر آ رہے تھے مگر چہرے اور جسم کہی بھی نہیں تھا۔

"کون باپ؟۔"

ہما نے اتنا کہا تھا اور زوردار تھپڑ اس کے چہرے پہ پڑا تھا۔ وہ چیخ پڑی پھر اپنے جلتے گال کو جیسے تھاما تو ساکت رہ گئی یہ ہاتھ تو بالکل زلنین جیسے لگ رہے تھے اس نے بھی ایسے انداز میں مارا تھا کیا یہ زلنین۔

"زلنین! زلنین کیا یہ تم ہو دیکھو زلنین میرے ساتھ یہ کھیل مت کھیلو میں بڑی سادی سے لڑکی سادی سے زندگی گزارنا چاہتی۔۔۔۔۔۔

ایک دم سے اس کی بھرائی آواز پر قہقہ گونج اُٹھا۔

"ایکٹنگ کتنی بیکار کرتی ہو، خیر اگر تمھیں نہیں پتا تو کوئی نہیں ہم بتا دیتے ہیں ویسے بھی تمھاری ماں ایسی۔۔۔۔۔"

"بکواس بند کرو اپنی تم جو کوئی بھی ہو اگر تم نے میری ماں کے بارے میں کچھ بھی کہا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔"

اب کی بار ہما دھاڑ اُٹھی۔ وہاں خاموشی چھا گئی تھی۔

"اچھا تو اتنی شریف زادی تو ایک قاتل کے ساتھ اس نے کیوں ماں باپ کی مخالفت لے کر بھاگ کے شادی کی۔"

اب ہما کو سناٹے میں جانے کی باری تھی۔

"اس کے بعد اس کے ساتھ پانچ دن گزار کر ماں باپ کے پاس آئی تو ماں باپ نے رُخ پھیر لیا۔"

"اور پھر تمھاری نانی کسی پلان کے تحت کسی کالا جادو کے چکر میں پڑ گئی اس نے شفق کو فائیق سے الگ کیا اور بلا آخر وہ ایک مہینے کے اندر کامیاب ہو گی۔"

"تمھاری ماں روتی رہی پٹتی رہی مگر ماں باپ بے رحم ہو گیں انھوں نے تمھاری ماں کا نکاح کسی امیر زادے ریحان سے کر دیا جو امریکہ میں تھا سوچ سکتی ہو تمھاری نیک زادی نانو اللہ کرتی پھرتی اس نے نکاح کے اوپر نکاح پڑھایا اس نے کتنا بڑا گناہ کیا اوپر سے تمھاری پریگنیٹ ہو گی اس نے کہا یہ بچہ فائیق کا ہے مگر کوئی سُنتا نہیں تمھارا سوتیلا باپ مارتا تھا پاگل سمجھتا تھا اور تمھاری نانی چُپ چاپ تماشہ دیکھتی رہی ۔۔۔۔۔کتنی معصوم ہو دھوکے میں رکھا تم جیسی بیچاری کو تتت۔۔۔۔"

ہما کو لگا جیسے وہ ختم ہو جائے گی یہ کیا کہا ہے انھوں نے کیا مما نے ایسا کیا، ماما ایسا کر سکتی ہیں اور نانو۔۔۔ مما نے تو چلو ماں باپ کو دُکھ دینے کا گناہ ان سے سرزد ہوا تھا مگر نانو۔۔۔

"آپ کون ہو، یہ سب کیسے جانتے ہو۔"

www.novelsclubb.com

مگر وہاں اب خاموشی چھا چکی تھی ہما نے اُٹھ کر اس سمیت جانا چاہا جب سامنے پڑی کسی کی لاش دیکھ کر وہ چیخی تو اس کی آنکھ کھل پڑی اس نے اُٹھ کر دیکھا وہ بستر پر تھی

۔

••••••••••••

اُٹھی تو دیکھا صبح کی ہلکی ہلکی کرن کمرے میں پڑ رہی تھی۔اپنے پسینے سے شرابو چہرے کو صاف کرتی کمبل ہٹایا، سخت گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔

اس نے سر تھام کر اپنے خواب کو سوچا یہ سب کیا تھا

کیا کوئی بندہ اسے بتانے آیا تھا جو سچ وہ ڈھونڈ نا چار ہی تھی تو کیا اس کا جواب اسے دے دیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہی تھی کسی کا کندھا اسے محسوس ہوا تو وہ تیزی سے اُٹھ کر چیخنے لگی تھی کہ امی کو دیکھ کر وہ ٹھہر گئی

"امی۔"

امی سفید جوڑے میں کوئی پری لگ رہی تھی اور وہ مسکراتے ہوے ہما کو ممتا بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ ہما انھیں دیکھنے کے بعد ایک لمحا نہیں لگایا تھا امی کے ساتھ لپٹنے میں پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"امی آپ کہاں چلی گئی ہیں، آپ نے اپنی بیٹی کو کس بے حس اور ظالم دُنیا میں پھینک دیا ہے۔ میں بالکل اکیلی ہو گی ہوں کوئی میرا نہیں کوئی اپنا نہیں ہے میرا ۔۔۔ایک آپ تھیں، آپ جنھوں نے مجھ سے سچی محبت کیں ورنہ یہاں تو ہر کوئی مجھ نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ امی مجھے اپنے ساتھ لے جائے میں یہاں نہیں رہ سکتی۔ آپ کی بیٹی برباد ہو جائے گی ختم ہو جائے گی امی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس کا بس نے چل رہا تھا ماں کی مہربان گود میں خود کو چھپا لے جبکہ شفق نے اس کے گرد بازوں پھیلا کر اس کے سر پہ محبت بھرا بوسہ دیا۔

"بس میری جان، مت رو میری اتنی بریو ہمارو رہی ہے تو مجھے تکلیف ہو رہی ہے پلیز اپنی مما کو تکلیف نہ دو ایک تم ہی تو ہے جو مجھ سے اتنا پیار کرتی ہو میری چھوٹی سی تکلیف پہ تڑپ جاتی تھی ورنہ اس پاگل عورت سے کون محبت کرتا ہے۔"

ہما نے اپنا گیلا چہرہ اُٹھا کر ماں کو دیکھا جہاں نور کے سوا کچھ نہیں پھوٹ رہا تھا اس نے عقیدت سے ماں کے ہاتھ چوم لئے اور آہستہ سے بولی۔

"امی۔۔۔"

"شش میری جان مجھے بولنے دو تم کہتی ہو تمھارا کوئی نہیں ہے ایسا کیوں کہتی ہو سب سے بڑی ذات وہ رب ہے جس نے تمھیں بنایا وہ پوری جہاں کا مالک وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اپنے بندے کے تو اپنے آپ کو کیوں اکیلی سمجھتی ہو، دوسرا تمھارا شوہر 'تم سے بے انتہا محبت کرنے والا پیارا شخص

تم اس سے کیوں اتنی بد تمیزی سے پیش آتی جس انسان نے تم سہارا دے کر زمانے کی سرد گرم سے بچایا اس سے یہ برتاؤ! ہما سوچو اگر وہ نہ آتا تو تم میری بچی تم برباد

ہو جاتی سوچو نہ ہما اس وقت تمھارے بابا آئیں تھے، اس وقت تمھارے نانو آئیں تھیں، کیا اس وقت کوئی بھی ایسا شخص آیا تھا جسے تم زلنین سے زیادہ مخلص سمجھتی ہو نہیں میری جان صرف اور صرف زلنین آیا تھا تمھارا زلنین

تمھاری آدھی سے زیادہ پریشانیاں تب حل ہو نگی جب تم زلنین سے صلاح کرو گی اور ہر کسی بھی بھروسہ کرنا ٹھیک نہیں ہے میری بچی یہ دُنیا بڑی ظالم ہے۔"

ہما نے ان کی بات پہ خاموشی سے دیکھا دیکھا پھر

اس کے لب ہلے تو کانپ اُٹھے۔

"امی میں کون سا یہ سب خوشی سے کر رہی ہوں، میں اس شخص کو بے انتہا چاہتی ہوں اور اس کے بغیر زندگی میری سانسیں روک دیتی ہے۔ عجیب بات ہے نا امی مگر امی جب انسان کا اس شخص پہ مان فوت جائے جو اسے اس پر تھا تو دراصل وہ ٹوٹ جاتا تو امی آپ کی بیٹی ٹوٹ گئی ہے اور وہ شخص مجھے سمجھ نہیں آرہی اسے کیا ہوا کبھی سختی سے پیش آتا، کبھی سراپا محبت ہوتا، کبھی ایسی بیگانگی برتتا ہے، تو کبھی میری

پانچ منٹ کی غیر موجودگی میں پاگل ہو جاتا ہے اور یہ ممی تب سے ہوا جب سی وہ بیمار ہوا ہے۔امی میں نے دوہری شخصیت کے شخص سے تو محبت نہیں کی تھی۔میں نے وہ صاف، مہربان دل جس میں خلوص اور سچائی کے علاوہ میں نے کچھ نہیں پایا تھا۔ امی اگر یہ سب نہ ہوتا تو میں یہ بات کہتی کہ اس جیسا شخص کوئی نہیں مگر وہ تو اک عام مرد نکلا اور اس کے عام نکلنے پر میرا دل روتا ہے۔"

امی نے اس کی بات پر اس کے چہرے پہ پیار کیا پھر گویا ہوئی۔

"ہماز ندگی میں ہمیشہ تصویر کے دو رُخ ہوتے ہیں۔آپ کو لگتا ہے یہ سب سے اچھا انسان ہے در حقیقت وہ بُرائی کا بادشاہ ہوتا ہے تو کبھی آپ کسی انسان کی ایک غلطی کو دیکھ کر بُرا جان لیتے ہو پر اس میں ساری اچھایاں بھری ہوتی ہے مگر وہ ظاہر کرنا پسند نہیں کرتا۔اب زلنین کی بات تم نے کہا نا وہ اندر سے ویسا ہی تھا جیسے وہ باہر تھا تو وہ اب بھی ویسا ہے

www.novelsclubb.com

مگر تمھارے ساتھ ساتھ اس کی بھی مشکل کی گھڑی چل رہی ہے اور ہما ہم سب سے زیادہ تم اسے اچھی طرح سمجھتی تو دوسرا کہتی ہو تمھیں اس سے محبت ہے۔ محبت تو کوئی عیب نہیں دیکھتی مگر تم۔۔۔۔۔

ہما کی آنکھیں یک ٹک انھیں ہی دیکھتی جا رہی تھیں۔

ان کی باتوں میں کتنا سکون تھا بلکہ جادو تھا اور وہ ان کی باتوں کے سحر میں جکھڑی جا رہی تھی۔

"اب جس طرح چل رہا ہے چلنے دو۔ کبھی کبھار جو چیز آپ کے بس میں نہیں ہوتی تو اسے اللہ پہ چھوڑ دینا چاہیے۔ تم بھی ایسے کرو اور اس رشتے کو ایکسپٹ کرو جانتی شروع میں مشکل ہو گا مگر خاموشی اور تعبداری کو فل حال اپنی طاقت جانو یہ سب تمھاری نفرت کو طاقت بنا رہے ہیں۔ میرا چند اجن لوگوں سے میں ہاری ہوں۔ تم نے نہیں ہارنا کیونکہ تم ہمازلنین ہو شفق فہیم نہیں۔

اس کے بعد امی کہی غائب ہو گیا۔

"امی!،امی!۔"

ہماان کو پاگلوں کی طرح پکارنے لگی پھر جب اس کی آنکھیں کھلی تو وہ بستر پہ تھا۔ پچھلے خواب کی طرح کمرے میں روشنی پھیلی ہوئی تھی۔اسے لگا وہ پھر خواب دیکھ رہی ہے مگر جب احساس ہوا وہ اب واقعی جاگ چکی ہے تو بستر سے اُٹھی۔اس نے دیکھا اس کو ٹیبل پہ پڑا فون چمک رہا تھا اس نے اُٹھا کر دیکھا زلنین کو مسیج تھا۔وہ اسے اپنے گھر بلا رہا تھا۔

پہلے سوچا کہ وہ نہ جائے مگر اب وہ لیٹ ہو جائے گی دوسرا امی کی بات زہن میں گونج رہی تھی۔اب اسے بار سچ مچ اللہ پہ چھوڑ کر وہ اُٹھ کر تیار ہونے لگی۔

••••••••••••••

www.novelsclubb.com

"تو تمھیں کیسے پتا۔۔۔۔"

ہما اس کے درست اندازے پر بوکھلا گئی۔

زلنین نے اپنے لب دبائے۔کیا کرے اسے کیا بتادیے۔نہیں!

"تمھارے اسے رویے سے مجھے لگا،اصل میں میری امی بھی میرے خواب میں آکر نصیحت کرتی تھیں اور میں ان کی باتیں سُن کر جب خواب سے اُٹھتا تو ان کی باتوں پہ عمل کرتا۔ایسا تمھارا لگا مجھے شاہد خیر اگر کچھ چیزوں آپ سے نہیں ہوتی تو اسے کوشش نہیں کرنا چاہیے میری موجودگی میں ان ایزی فیل کرتی ہو تو۔۔۔۔

"نہیں!ایسی کوئی بات نہیں ہے،میں آپ کو قبول کر لیا ہے بس یہ سب او کورڈلگ رہا ہے۔۔۔

زلنین نے اس کی بات کاٹ کر اس کے گال تھپ تھپائے پھر نرم لہجے میں بولا۔

"جانتا ہوں مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے سو بہتر ہے ہم سب کچھ شروع سے سٹارٹ کرے نکاح بیشک ہو گیا ہے مگر ہم ایک دوسرے کے ویسے ہی پرانے دوست بنا ہے،ایک دوسرے میں انڈر سٹینڈک پیدا کرنی ہے کہ چاہیے کوئی بھی برا بلم آئیں

ہمارے میں کوئی ٹرسٹ ایشو نہ ہو آج سے ہم ہسبینڈ اینڈ وائف کے بجائے صرف پرانے دوست جیسے ہم ہوا کرتے تھے شاہد چیزیں بہتر ہونا شروع ہو جائے۔"

ہما اس کو خوبصورت چہرہ دیکھتی جہاں وہی اس کا دوست زلنین آگیا تھا شاہد چیزیں ٹھیک ہو جائے گی امی نے صحیح کہا تھا چیزیں بہتر ہو جاتی ہیں اگر اسے اللہ پہ چھوڑ دیا جائے۔اس نے سر آہستگی سے سر ہلایا زلنین کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔اس نے ہاتھ آگئے کیا۔

"ہائی میں ہوں زلنین زولفقار،ایسی پی جسے آپ چھچھوڑا بھی کہتی ہیں۔"

اس کے ویسے ہی لہجے پہ ہما کی چہرے پہ بھی تبسم پھیل گیا۔اس نے ہاتھ آگئے کر کے اس سے ملایا۔

www.novelsclubb.com

"ہما!۔"

"پورا نام پلیز۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے گویا ہوا۔اب ہما ٹھہر گئی۔

"تمھارا سوتیلا باپ ریحان!۔"

"تم فائیق کی بیٹی ہوں۔"

"تمھاری ماں بھاگ گئی تھی۔"

"تمھاری نانو نے ظلم کیا تھا۔"

ایک دم ساری آوازیں اس کانوں میں آنے لگی تھی۔

ایک دم اس نے سر جھٹک کر کہا۔

"ہما شفق۔"

www.novelsclubb.com

ہاں وہ ماما کی بیٹی تھی اسے فل حال دوسرے نام کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

زلنین نے اسے رُک کر دیکھا پھر مسکرا کر اس کا ہاتھ چھوڑا۔

"تو مس ہما شفق کلاس کے لئے دیر ہو رہی ہے چلے۔"

ہما نے سر ہلایا زلنین ہنس پڑا۔ ہما نے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں نا سمجھی کا تاثر تھا۔

"مجھے یہ سب اوکورڈ لگ رہا ہے۔"

وہ اس کے ساتھ چلتے ہوے باہر آیا تو بولا ہم کچھ کہنے لگی تھی جب پھوپھو کشف کے سامنے آنے پر زلنین کا چہرہ سفید ہو گیا۔

"اوتو یہ ہے تمھاری دوست۔"

وہ اس کا سرتاپا جائزہ لیتے ہوے زلنین کو دیکھتے ہوے زہریلی مسکراہٹ سے بولی۔

ہما نے انھیں اور پھر زلنین کو دیکھا۔

"زلنین یہ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں اس کی پھوپھو اور ہونے والی ساس کیوں زلنین تم نے اپنی دوست کو بتایا نہیں۔"

اس کی بات پر زلنین کا دل کیا اپنی پھوپھو کو شوٹ کر دے۔

ہما نے زلنین کو دیکھا اور پھر پھوپھو کو، ایک دم سے اس کے چہرے پہ تلخ مسکراہٹ آ گئی، لفظ ساس اسے کبھی اتنا بُرا نہیں لگا تھا جتنا پھوپھو کشف کے منہ سے سُن کر ہما کو لگ رہا تھا۔

زلنین نے ان خنخوار نظروں سے دیکھا پھر جبر کرتے ہوے اس نے اک نظر ہما کو دیکھا جو بالکل سٹل کھڑی تھی اور کچھ سوچتے ہوے بولا۔

"ہما یہ ہے میری پھوپھو۔۔۔۔"

"اور آپ کی ہونے والی ساس بھی۔"

ہما نے چہرہ موڑ کر بے حد عام سے لہجہ میں کہا۔

"او تمھیں زلنین نے بتایا تھا کے اس کی منگنی بچپن میں میری بیٹی سے ہوئی تھی اگر نہیں بتایا تو زلنین کتنی بُری بات ہے۔"

"ہاں زلنین کتنی بُری بات ہے۔"

ہما کے تائیدی انداز پہ زلنین چکرا ہی اُٹھا یہ کس مصیبت میں پھنس گیا۔ جزلان ہیلپ!!!!۔

"سب کو چونٹی کی طرح مسل دینے والا زلنین، آج بے بس سا پھوپھی اور بیوی کے درمیان پھنسا ہوا تھا۔

"ہمم پھوپھو ہمیں دیر ہو رہی ہے، ہمیں ضروری کام سے جانا ہے۔"

"نہیں نہیں اتنی بھی جلدی نہیں، آپ نے اپنی بیٹی کے بارے میں نہیں بتایا جس سے عنقریب شادی ہونے والی ہے۔"

ہما کے کہنے پر زلنین کا دل کیا یہاں سے کہی بھاگ جائے پھر دل میں سوچا جب کچھ ایسا ہے نہیں تو وہ کیوں گھبڑا رہا ہے۔ گھبڑا اس لئے رہا ہے کہ وہ سب کو بتا نہیں سکتا ہما اس کی بیوی ہے اور دوسرا ہما کو یہ نہیں بتا سکتا پھوپھو اس کی ایک نمبر کی ڈائن ہے اگر اس کے سامنے وہ پھوپھو کو کچھ کہے گا تو اس کا امیج خراب ہو گا۔

"ہاں میں دکھاتی ہوں بہت خوبصورت ہے اِدھر ہی کہی ہو زلنین پر میس کہاں ہے ۔"

اب ہما کو لگا کہ وہی بے ہوش ہو کر گر جائے گی۔پر میس زلنین کی منگیتر پر میس ۔۔۔

"اُف اس عورت کی تو میں۔"

زلنین آگئے بڑھ کر کچھ کرنے لگا جب کسی کی سیٹی کی آواز پہ رُک گیا مڑ کر دیکھا دور گول سیڑھیوں پہ بیٹھا مزے سے گلاس سے سپ لیتا جزلان مزے اس سین کو انجوائی کر رہا تھا۔

زلنین نے اسے اتنی تیز نظروں سے دیکھا جبکہ وہ کھل کر مسکراتے ہوے اسے چڑانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

"مجھے اس مصیبت سے نکالو۔" وہ اسے دل میں کہتے ہوے غضب ناک لہجے میں بولا

"تو کس الو نے کہا تھا اس کو یہاں بلائے۔"

"مجھے کیا پتا تھا یہ عورت اس پورشن میں آئیں گیں یہ گئی ہوئی نہیں تھی اس بڈھے کے ساتھ۔"

"آج آئیں ہیں۔"

"خدا کے لئے جزلان۔۔ورنہ میرا ہاتھ ہو گا اور اس عورت کی گردن۔"

"تجھے تو کوئی رشتے کا لحاظ ہی نہیں رہا زلنین شرم سے مر جانا چاہئیے تجھے۔"

www.novelsclubb.com

"اس سے پہلے میری بیوی کو پتا چل جائے میں ایک جن ہوں تو جلدی آ اور اگر ہما میرے سے دور گئی سب سے پہلے تجھے اللہ کو پیارا کروں گا۔"

"پہلے اس مصیبت سے نکلو تب کچھ کرنا۔"

"اچھا ابھی نکلتا ہوں۔"

وہ پھوپھو کی طرف دیکھنے لگا جو ہما کو پرمیس اور زلنین کی جھوٹی سٹوری بڑھا چڑھا کر سُنا رہی تھی بظاہر تو ہما بڑے آرام سے سُن رہی تھی مگر زلنین جانتا تھا کہ وہ کتنے ضبط سے سُن رہی ہے۔وہ اس لئے کر رہی تا کہ زلنین کو بتا سکے کہ وہ اس کے لئے کوئی فیلنگز نہیں رکھتی۔

"ام پھوپھو۔۔"

"پرمیس کی،ہاں بولو زلنین۔"

زلنین نے ایک نظر انھیں دیکھا اور اس کی نظروں میں اس وقت اتنی طاقت تھی کہ پتا نہیں کیا ہوا پھوپھو نے اس کی نیلی آنکھوں کو دیکھتی ہی محسور ہو گی اچانک وہ گرنے لگی۔

"او پھوپھو آپ ٹھیک تو ہیں۔"

اس نے انھیں پکڑتے ہوے نرمی سے کہا۔ جزلان کھڑا ہو گیا یہ کمینہ اپنے محبوب کے لئے کسی حد تک جا سکتا۔ ہما بھی تیزی سے آگئے بڑھی ان کو تھامتے ہوے کہ زلنین نے اسے ٹوکا۔

"ہما انھیں ہاتھ نہ لگاو۔۔۔۔۔"

وہ اچانک ہی چیخ پڑا ہما ایک دم ڈر کر پیچھے ہوئی۔ اس کی آواز ضرورت سے زیادہ بھاری اور اونچی تھی۔

پھر اس نے پھوپھو کو اپنے زیر کر کے ان کے منہ سے عجیب آوازیں نکالی۔

"زلنین انھیں کیا ہوا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہما کو ان کی بے حد عجیب آوازوں سے خوف آرہا تھا۔

"کچھ نہیں تم باہر جاو۔۔ میں تمھیں سب بتاؤں گا۔"

وہ مڑ کر اسے تسلی دینے لگا پھر اس نے ایک اور کام کیا جان بوجھ کر تاکہ ہما کا دل نرم پڑے اُف اس محبت کے لئے بھی کیا کرنا پڑتا ہے۔ پھوپھو کے لمبے ناخنوں سے اس نے اپنے چہرے پہ وار کروایا۔ ہما چیخ پڑی۔

"یہ شخص پاگل ہو گیا ہے۔" اورزلنین بپھری ہوئی پھوپھو کو سنبھالنے لگا جواب چیخ رہی تھی۔

"میری بچی میری بچی۔"

ہما ان کو دیکھنے کے بجائے زلنین کو دیکھ رہی تھی جس کے چہرے پہ بڑا سا ناخن کا نیشان آ گیا تھا۔

یہ ان کو کیا ہوا تب تک جزلان کو آنا پڑا کہ یہ سر پھرا جن مزید کس حد تک چلا جائے

۔

"ہما میں کیا کہہ رہا ہوں۔"

پھر ایک اور اٹیک زلنین صاحب نے اپنے اوپر کروایا۔

جزلان نے اسے پھوپھو سے الگ کیا جواب اس کی اثر سے نکل کر ایک بولتے بولتے جزلان کی بازوں میں جھول گئی۔زلنین نے اپنے آپ کو سنبھالا ہما تیزی سے اس کے پاس آئی اور پریشانی سے اس کا بازو پکڑ کر اس کا چہرہ دیکھنا چاہا۔

"یہ کیا ہوا تھا انھیں اچانک سے، آپ ٹھیک تو ہو نا۔"

زلنین ہلکہ سا سر اُٹھا کر جزلان کو چڑانے والی مسکراہٹ سے دیکھا کہ اب سنبھال میں تو چلا۔

"کوئی نہیں بس دورہ پڑتا ہے ان کو چلو۔" وہ آرام سے کہتا ہوا اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا اور اس کو ساتھ لے کر آگئے بڑھنے لگا کہ ہما نے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔

"نہیں پہلے اپنا زخم پہ کچھ لگا دو کیا بہت زور درد ہو رہا ہے۔"

اس کی فکر پہ زلنین نے مڑ کر اس دیکھا وہ اس کے بجائے اس کے گال پہ نیشان دیکھ رہی تھی اور اسے چھونا چاہتی تھی مگر کچھ روک رہا تھا کیا روک رہا تھا زلنین باخوبی جانتا تھا۔

"ہاں درد ہو رہا ہے کسی کی بے رُخی بہت تکلیف دیتی ہے۔"

وہ ہما کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے بولا۔ ہما نے اسے دیکھا پھر ایک دم گڑ بڑا گئی۔

"چلو ہما پہلے ہی اتنی دیر ہو رہی ہے آو۔"

وہ بولتے ہوے اس کا ہاتھ پکڑنے لگا کہ ہما نے ایک دم پیچھے کر لیا۔

"میں کچھ کر لوں گا ویسے بھی نیشان پڑا ہے خون نہیں نکل رہا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا نظروں کا مفہوم سمجھ کر اسے تسلی دینے لگا۔

وہ چل پڑا تو وہ بھی اس کے پیچھے جانے لگا جبکہ اس نے مڑ کر دیکھا ضرور تھا یہ کیا وہ دونوں کہاں غائب ہو گئے شاہد وہ ساتھ والے کمرے میں لے گیا تھا۔ عجیب ہی ہیں

سارے خود سے کہتے ہوے وہ زلنین کی پیچھے گئی۔وہ زلنین کی گاڑی کے قریب آئے جب نے زلنین کو دروازے کھولنے سے پہلے روکا۔

"زلنین یہ سب کیا تھا۔"

زلنین جاہینڈل پہ دھرا ہاتھ رُک گیا نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"آپ نے مجھے اپنی پھوپھو کے بارے میں نہیں بتایا، پہلے آپ کہتے تھے کہ میں اکیلا رہتا ہوں ٹھیک دیکھنے میں بھی ایسا لگ رہا تھا۔اس کے بعد مجھے پتا چلا کے فائیق ذوالفقار آپ کے چچا تھے ٹھیک ہے یہ بھی مانتی ہوں کہ آپ کے ساتھ ان کے ٹرمز کچھ اچھے نہیں تھے۔اس کے بعد آپ کے دو کزن جزلان اور پرمیس لندن سے آئے یہ آہستہ آہستہ آپ کا خاندان کیوں ظاہر ہو رہا ہے ابھی تو اتنے رشتے بعد میں پتا چلے آپ کا تو پورا جوائن فیملی سسٹم ہے۔"

"تو تمھیں جوائن فیملی سسٹم سے اعتراض ہے۔"

وہ اس کی طرف آ کر گاڑی کے فرنٹ پہ بیٹھتے ہوے بولا۔ ہما نے اپنی آنکھیں گھمائیں۔

"میں نے یہ نہیں کہا آپ کہتے میں آپ پر ٹرسٹ کروں کیسے کروں آپ ہر طرح سے مشکوک ہیں اور سب سے زیادہ غصہ مجھے اپنے آپ پر آ رہا ہے کہ میں نے آپ سے شادی کی۔"

وہ خاموشی سے اسے سُنتا رہا اس کی خاموشی نے ہما کو چڑا دیا۔

"بولتے کچھ کیوں نہیں ہے آپ۔۔۔ زلنین میں آپ کے قریب آنا چاہتی ہوں مگر یہ جو کچھ ہو رہا ہے یہ بالکل برداشت سے باہر ہے اور ایک اور چیز آپ منگنی شدہ ہیں؟ آپ نے مجھے تو دھوکہ دیا ہی دیا پر ساتھ میں اس لڑکی پر میس سے بھی جس سے آپ نے۔۔۔۔۔"

"ایک منٹ ایک منٹ پہلی بات ہے کہ میں خاموش اس لئے تھا کہ تمھیں آرام سے بولنے دوں، تمھارا غبار نکلے

جب ساری بات کلیر ہو جائے تو پھر بولوں ویسے بھی جب میں نے کچھ کیا ہی نہیں تو میں صفائی کیوں دوں، ہمامیں تم پر ہر چیز سے بھی زیادہ ٹرسٹ کرتا ہوں تم نہیں کرتی اس میں میں کیا کر سکتا ہوں تکلیف ہوتی ہے پر میں تمھارے دل میں گھس کر اعتماد پیدا کرنے سے تو رہا۔رہی بات پھوپھو کی ایسی کوئی بات نہیں پھوپھو یہ نٹیلی ٹھیک نہیں ہے ان کو اکثر دورے پڑتے ہیں وہ بہت عجیب باتیں کرتی ہیں یہ تو کچھ بھی نہیں کل جزلان کو اپنے بیٹی بول رہی تھیں اور میں ہمیشہ کی طرح ان کی ہر بیٹی کا داماد اور جب ان کی باتوں پر کوئی آگئے سے خاموش اور غیر دلچسپی ظاہر کرتا ہے تو ان کی حالت بگڑ جاتی ہیں۔پر میس انھیں اپنے ساتھ لائی تھی تاکہ ماحول کی تبدیلی ہو سکے

www.novelsclubb.com

مگر کچھ اثر نہیں ہوا اور میں نے تمھیں ان سے اس لئے نہیں ملوایا تاکہ تمھیں ان سے نقصان نہ پہنچ سکے۔بس یا کچھ اور بھی رہتا ہے۔"

وہ اپنی بات کہہ کر اس کے جواب کا منتظر تھا مگر وہ اسے دیکھتی رہی پھر اس کے آنکھوں میں پیشیمانی آگئی۔پہلے اس پر اٹیک ہوا اوپر سے وہ اپنی پریشانی اور درد ظاہر بھی نہیں کر رہا۔وہ اسے سوری کرنا چاہتی تھی مگر کر نہیں پا رہی تھی زلنین سمجھ گیا وہ اسے سوری کہلوانا بھی نہیں چاہتا تھا۔اس کی کوئی غلطی ہی نہیں اور اگر غلطی ہوتی بھی تب بھی وہ نہیں چاہتا کیونکہ اس نے اس لڑکی سے تمام تر خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کیا ہے اور یہی محبت کا تقاضا ہے۔

"آو دیر ہو رہی ہے ویسے اس گرے ڈریس میں اچھی لگ رہی ہو۔"

ماحول کا تناو کم کرنے کے لئے اس نے اس کی تعریف کی۔ہما نے اسے دیکھا وہ اب اُٹھ کر کار میں بیٹھ چکا تھا۔وہ اس کی پُشت کو دیکھنے لگی پھر ایک اور بات اس کے دل میں آئی مگر سر جھٹک کر وہ سیٹ پہ بیٹھ گئی لیکن دل بار بار کہہ رہا تھا کہ وہ اس سے پوچھ لیں کیونکہ جو پرمیس کی زلنین کے لئے نظروں میں دلچسپی تھی وہ ہما سے چھپی نہیں رہ سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"زلنین کیا آپ کا پرمیس سے کوئی رشتہ۔۔۔"

"ہما میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے اور پھوپھو کا تمھیں۔۔۔۔

اس کی بات ہما نے کاٹی۔

"وہ سب میں جانتی ہوں مگر کسی طرح کی انولومنٹ تھی۔"

اندیشہ اچانک لبوں پر آگیا زلنین کے لبوں پہ بے ساختہ مسکراہٹ آئی وہ اب گھر سے نکل چکے تھے۔

ہما نے اس کی چہرے پہ گہری مسکراہٹ دیکھی تو اسے انجانے میں آگ لگ گئی۔

"آپ مسکرا کیوں رہے ہیں!۔"اس کے کہنے پر زلنین کھل کر ہنسنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ہما نے بیگ اُٹھا کر زور سے اس کے کندھے پہ مارا۔آنکھیں انجانے میں مرطوب ہو گئیں۔

"آگ برابر جگہ لگی ہے۔"

وہ ہنستے ہوے بولا جبکہ وہ اپنے آنکھیں صاف کرتی شیشے کی طرف دیکھنے لگی۔

••••••••••••••••

"تمھاری ماما کی طبیعت ٹھیک ہے اب؟۔"

زرینہ اس سے ملنے ہاسپٹل آئی تھی۔بابا کو شفق نے رات کو یہاں رہنے کے باعث صبح گھر بھیج دیا تھا کہ وہ آرام کر لیں وہ شروع سے بضد تھے کہ شفق چلی جائے لیکن شفق گھر نہیں جانا چاہتی تھی۔اس کے اصرار پر انکل نے انھیں منوا کر بلا آخر اپنے ساتھ لے گئے۔

فائیق البتہ اس کے ساتھ تھا۔ابھی تھوڑے دیر پہلے اس کے لئے کچھ کھانے کے لئے لینے گیا تھا کہ پانچ منٹ بعد ہی زرین کی آمد ہو گئی اور اسے مل کر دلاسہ دینے لگی شفق جو اس دن کی بعد سے اس سے بات نئیں کر رہی تھی۔ایک دوست کا کندھا پا کر ساری چیزیں بھلا کر اس کے ساتھ بیٹھی رو رہی تھی اور زرین نے اس کو

تسلی دینے کے بعد اسے تھوڑا حوصلہ ہوا۔تو وہ شفق کی امی کے بارے میں پوچھنے لگی۔

"اوپریشن تو ہو گیا ہے مگر ان کی حالت ابھی بھی کریٹیکل ہے بس دعا کرو امی کو کچھ نہ ہو۔"

"ان شااللہ شفق وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی تم ٹینشن نہ لو۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوے بولی۔

"ویسے تمھیں کیسے پتا چلا؟۔"

شفق کو اچانک خیال آیا صرف ان کو اور فائیق کی فیملی کے علاوہ کسی کو نہیں پتا تھا اور زرینہ کے ٹریمز اپنے نیبرز کے ساتھ کچھ اچھے نہیں تھے۔

"وہ یونی گئی تھی مس نے اطلاع کی تھی آج اتنی اہم پروجیکٹ تھا اور شفق نہیں آئی پھر انھوں نے تمھارے گھر پر کال کروائی تو تمھارے بابا نے فون اُٹھایا کہتے ہیں کہ

وہ ابھی ہاسپٹل سے آئے ہیں اور تمھاری مدَر کو ہارٹ اٹیک آیا ہے میں چونکہ تمھارے گھر کے قریب رہتی ہوں تو انھوں نے مجھے بتادیا کہ میں خبر لے لو۔"

"بہت شکریہ تمھارے آنے کا، آئیم سوری میں تم سے لڑپڑی۔" وہ بہت مشکور نظروں سے زرین کو دیکھتے ہوے بولی۔ زرین نے ہولے سے مسکراتے ہوے اس کا ہاتھ تھپ تھپایا۔

"کوئی بات نہیں یار ہو جاتا ہے۔"

"شفق تمھاری کافی۔"

فائیق کی آواز پہ وہ دونوں سر اُٹھا کر مڑے اور زرینہ کا حیرت سے منہ کھل گیا فائیق یہاں پر۔ فائیق کے ہاتھ میں کافی کے دو کپ تھے۔ زرینہ کے تاثرات یک دم عجیب ہو گئے جبکہ فائیق بالکل نارمل انداز میں ان دونوں کو دیکھتا ہوا شفق کو کپ دے کر جانے لگا جب شفق نے روکا۔

"زری ایک سیکنڈ! فائیق آپ میرے ساتھ آئے۔"

وہ اُٹھ کر فائیق کا ہاتھ پکڑ کر سائڈ پہ لے کر گئی اور زرین ان دونوں ک سائڈ پہ جاتا ہوا دیکھنے لگی۔اس نے اپنی مٹھی زور سے بیگ پر بھینچ لی تھی۔لب کو اس نے زور سے دبا دیا تھا۔

فائیق جو کسی لڑکی سے بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔آج اس عام سی شکل وصورت والی کو ہاتھ پکڑنے کے اجازت بھی دے دی اور اس کے ساتھ ہاسپٹل میں بھی رہا اور اب اس کے خیال سے اس کے لئے کافی بھی لے آیا۔ہاں وہ اس لڑکی سے محبت کرتا ہے اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھ لیا تھا۔اس کی تھکی ہوی آنکھوں میں شفق ہی شفق تھی۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی سوچے بغیر وہ یہاں سے اُٹھ گئی اور شفق جو فائیق کو جانے کا کہنے لگی تھی اور زری کے متعلق بھی پوچھنا تھا ایک دم زرینہ کو بھاگتا ہوا دیکھ کر اسے جھٹکا لگا۔

"زری!۔"

"اسے کیا ہوا؟۔"

فائیق نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔

•••••••••••••••••

"ہیریو گو۔"

وہ بلا آخر پہنچ گئے راستے میں ان کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔ہما سمجھ رہی تھی کہ وہ اسے منائے گا مگر ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔وہ بالکل خاموش تھا اور ہما کو اس کی خاموشی بے حد بُری لگ رہی تھی۔وہ خود سے بار بار الجھ رہی تھے پہلے چاہتی وہ اسے تنگ نہ کرے اور جب وہ اسے کچھ نہیں کہہ رہا تو پھر چاہتی ہے کہ وہ اس سے بات کرے۔

www.novelsclubb.com

زلنین بار بار اس کی بدلی کیفیت پہ غور کر رہا تھا۔اس نے اس وقت الجھی ہوئی ہما کو ڈسٹرب کرنا ضروری نہیں سمجھا۔جب وہ پہنچ گئے تب وہ بولا۔

ہما غصے سے بیگ اُٹھا کر جانے لگی جب زلنین نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"تم بہت عجیب ہو ہما۔"

"تو اس عجیب لڑکی سے شادی کرنے کو کس نے کہا تھا کرتے نا اس سمجھدار خوبصورت گورے چٹے رنگ کی پرمیس سے۔"

وہ جل کر بولی، زلنین کو ہنسی آنے لگی۔

"تمھیں پتا ہے ہما، میں نے تمھاری علاوہ کسی کو نظر اُٹھا کر نہیں تھا یہ تو تم بتا رہی ہو اس کا رنگ چٹا اور مجھے اب پتا چلا۔"

"پلیز! یہ چیزی لائنز مت بولے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں کب بول رہا ہوں جو سچ ہے وہ بتا رہا ہوں۔"

"میرے سے سمپل آپ نے ہمدردی کی تحت کی تھی ورنہ مجھ میں کیا تھا۔"

وہ کوشش کر رہی تھی کے اس کی آنکھوں میں آنسو نہ آئے۔وہ نہیں برداشت کر سکتی بیشک وہ اسے اب بھی بُرا لگتا تھا۔لیکن دل کو ٹھیس اُٹھتی تھی اگر زلنین کے ساتھ کسی اور لڑکی کا ذکر ہوا کرتا تھا۔

زلنین نے ہاتھ اپنی ٹھوڑی پہ رکھی۔

"یہ تو دل میں جھانک کر پوچھو ہما کے تم میں کیا ہے۔ریلیکس رہو اور جاو کلاس کے لئے لیٹ ہو رہی ہو اور اپنا خیال رکھنا اور میری ہیدائت پہ عمل کرنا۔

اس کے ہاتھ کو اُٹھا کر اسے نرمی سے چومتا وہ چھوڑ چکا تھا۔

ہما اس کے صفائی نہ دینے پر تپش آ رہا تھا۔وہ کچھ کہہ کیوں نہیں رہا کل تک جو پاگلوں کی طرح بار بار ہر چیز کی وضاحت دے رہا تھا۔آج بالکل چُپ اور زلنین اسے کیا بتاتا یہ سب وہ اس کی ماں کے کہنے پر کر رہا ہے اس نے ہر چیز اللہ پہ چھوڑ دی ہے۔وہ جو کچھ کرے گا۔بہتر ہی کرے گا۔

••••••••••••

پرمیس سر جھکائے کھڑی تھی۔وہ کُرسی پہ جھولتی اپنی تسبی کے دانوں کو کچھ چھوتے پڑھ رہی تھی۔

اس کی آنکھیں بے حد لال تھیں جبکہ سیاہ بال کو اونچے جوڑے کی شکل میں لپیٹا ہوا تھا۔پیچھے سے ایک لڑکی آئی اور اس کے پیچھے سے جوڑے کو کھولا

اس کے لمبے بال کھل کر زمین میں آ چُکے تھے۔

اس لڑکی نے ہاتھ بڑھا کر برش اُٹھایا اور اس کے سیاہ لمبے بالوں پہ کنگھی کرنے لگی

پھر اس کو دیکھ کر گویا ہوئی تو کا لہجہ نفرت اور حقارت سے بھرپور تھا۔

"اگر رہائی چاہتی ہو تو ہمارا کام کرنا ہو گا تمھیں۔"

پرمیس کے پیروں میں زنجیر باندھی گئی تھی۔اس کا سر جھکا ہوا تھا وہ سامنے بے بسی کا مجسمہ بنی ان کے حکم کی منتظر تھی۔

"کسی بھی طرح تمھیں اس کا کو بون میرولانا ہو گا۔اب یہ تم پر ہے کہ تم کیسے لاتی ہو۔"

وہ اس عورت کی کنگھی کر رہی تھی ساتھ میں پرمیس کو دیکھ کر ایک ایک لفظ کو آئستگی سے ادا کر رہی تھی۔آس پاس کی کھڑکھیاں کھلی ہوئی تھی وہاں تیزی ہوائیں اور سور کی آوازیں آرہی تھیں۔اس کی آوازوں سے چیر پہ بیٹھی عورت کے دل میں عجیب سا سکون پھیلتا جارہا تھا مگر آنکھوں کی تپش اب بھی برقرار تھی جیسے یہ آواز وہ ان جانوروں کی نہیں بلکہ کسی اور کے حلق سے سُنا چاہتی تھی اور یہ آواز کسی ذبع ہوے وے تڑپنے ہوے جانور کی طرح ہو۔

"اور ہاں کوشش کرنا اس کے ناخن کا ایک ٹکڑا بھی لے آنا اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس جنزادے کی غیر موجودگی میں ہوا گر ایسا ہوا تو سزا کے لئے تیار رہنا۔"

"جی۔"

پرمیس کی مری مری سے آواز نکلی۔

www.novelsclubb.com

"شاباش! یہ سب تیس مئی سے پہلے ہو جانا چاہیئے یعنی کے دو ہفتے ہے تمھارے پاس یہ کام کرو پھر تو ہماری رہائیں آسان ہو جائے گی۔"

اس کی لڑکی کی بات پر چیر پہ بیٹھی عورت کے لال آنکھوں میں عجیب سی چمک آگئی تھی اور اس چمک میں ایک انتظار تھا وہ دعا کر رہی تھی کہ کب وہ پل آئے اور کب وہ ہمازولفقار کا آخری پل انجوائی کرے

*****

اس نے ایک انجیکشن پھوپھو کی گردن کے قریب لگایا اور لگانے کے بعد اس نے پھوپھو کو ہلکہ سا جنجھوڑا

"پھوپھو۔۔۔پھوپھو۔"

اس کے کہنے پر پھوپھو نے اپنے آنکھیں بامشکل کھولی پھر اسے دیکھ کر دوبارہ بند کر دی کیونکہ ان سے کھولنا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"زلنین کے بچے یہ کیا کر دیا۔"

وہ ایک اور لگا کر ان کے اُٹھنے کا انتظار کر رہا تھا مگر پھوپھو کی آنکھیں کھلتی پھر بند ہو جاتی۔

جزلان نے سوچا تھوڑا سا ٹائم دیتے ہیں تب تک وہ شیشے نما کمرے میں دیکھ کر آئے وہ مڑنے لگا تو اسے چار سو چالیس کا جھٹکا لگا۔ وہ کچھ دیر اس کھڑی ہوئی شخصیت کو دیکھتا رہا جو سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا پھر اس کے لب ہلے۔ تو آخر انھیں اٹھارہ سال بعد آنے کا خیال آ ہی گیا۔

"بابا۔"

یشب ذوالفقار سفید کوٹ اور پینٹ میں آنکھوں سے چشمہ اُتار کر اپنے بارعب سنیجدہ شخصیت سے اپنے بیٹے کو سر تا پا دیکھنے لگے جو کافی بڑا ہو گا تھا۔

"تم جزلان ہی ہو نا۔"

فائیق کی طرح ان کی بھی آواز گونج دار تھی پورے گھر کے دروں دیوار ہل جاتی تھی ان کے آواز سے۔

جزلان نے جھٹکے سے انھیں دیکھا وہ اسے پہچان بھی نہیں پائے ہاں وہ کیسے پہنچاتے وہ تو چلے گئے تھے جب وہ ایک سال کا تھا۔ جزلان کو اس معاملے میں فرق نہیں پڑتا تھا۔ان کو دیکھ کر نہ خوشی ہوئی، نہ دُکھ نہ غصے عجیب بات تھی وہ کوئی احساس محسوس ہی نہیں کر رہا تھا ان کو دیکھ کر۔ جزلان نے سر اثبات میں ہلایا. وہ اس کے سر ہلانے پر بولے۔

"کافی بڑے ہو گئے، اچھا ہے باقی سب کہاں ہے اور یہ کشف کو کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا۔"

www.novelsclubb.com

کہتے ساتھ ہی وہ اندر داخل ہوے اور بستر پہ دراز کاشف کو دیکھا جو آنکھیں موندیں، ہوش و خور سے بیگانہ تھی۔ جزلان ان کو اوپر سے نیچے تک دیکھا جا رہا تھا پھر تلخی سی مسکراتے ہوے اس نے ہما کی بات کو سوچا۔

"اب ہر کوئی آہستہ آہستہ آتا جا رہا ہے، ابھی میرے بابا آئے پھر ماما آئیں گیں پھر ۔۔

وہ اپنے سے سوچ میں تھا کہ یشب ذوالفقار نے اس کو سوچ کی دُنیا سے نکالا۔

"کہاں گُم ہو بتاو مجھے کیا ہوا کشف کو۔"

"کک کچھ نہیں وہ بس ان کی کچھ طبیعت ٹھیک نہیں تھی، بس آرام کر رہی ہے ۔"

"تو یہ اتنے بھاری ٹیکے کیوں پکڑے ہیں، کیا کر رہے تھے۔"

ان کی سخت آواز پہ باز پرس کرنے پر جزلان نے ایک نظر دیکھا اور ہلکہ سا سر ہلاتے ہوے ہمت کرتے ہوے بولا۔

www.novelsclubb.com

"اس ٹیکے سے ان کو تکلیف نہیں ہوتی۔"

سپاٹ لہجہ۔

"ہو مگر اسے ہوا کیا تھا۔"

"آپ کیوں آئے ہیں یہاں۔"

یہ بات اس نے دل میں کہی تھی اور بے زاری سے جواب دیا

"بس دورے پڑتے ہیں انھیں۔"

"دورے؟۔"

وہ زچ والے انداز میں مٹھیاں دباتا گہرا سانس لے کر تحمل سے بولا۔

"آپ کب آئے؟ دادا سے ملے آپ۔"

اس کے بات بدلنے پر یشب نے اسے ایک نظر دیکھا اور گویا ہوے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بابا کے کمرے میں گیا تو ملازم سے پتا چلا وہ گئے ہوے ہیں پھر فائیق کا پتا کرنا چاہا تو وہ بھی سُنا ہے کہ وہ یہاں آ ہی نہیں رہا کسی کو اس کے بارے میں کچھ نہیں پتا

جب بچوں کا پوچھا تو اس نے بتایا زلنین صاحب تو ڈیوٹی پر گئے ہیں، پر میس بھی نہیں ہے مگر تم اور کشف موجود ہو۔اس لیے اِدھر آیا۔"

"اچھا!۔"

جزلان ان کی بات پہ صرف اتنا کہہ سکا۔

"آپ چلے دادا کچھ دیر میں آتے ہونگے یا تب تک آپ اپنے کمرے میں جا کر آرام کر لیں۔"

"گھر کا نقشہ تبدیل ہونے کی وجہ سے مجھے نہیں معلوم کہ میرا کمرہ کون سا ہے۔"

"اُف! ایک جن ہو کر بھی اتنا بھولا پن۔"

www.novelsclubb.com

دل میں کہتے ہوے وہ بلا آخر بولا۔

"چلیے میں آپ کو آپ کے کمرے کی طرف لے جاتا ہوں۔"

"ہو، تم کیا کر رہے ہو آج کل۔"

"سائینٹسٹ ہوں۔" مختصر سا جواب۔

"بڑے بھیا کی طرح۔"

ان کا لہجہ بے حد عجیب تھا جزلان نے توجہ نہ دی۔

"اچھا ہے مگر ان کی طرح اوور سمارٹ مت بنا۔" وہ اب سڑھیوں کی طرف چڑھ رہے تھے تب یشب نے کہا۔ جزلان نے انھیں مڑ کر دیکھا اور الجھن امیز نظروں اپنے اوپر پا کر یشب عجیب انداز سے مسکرائے۔

"دیکھو اچھی بات ہے بنو ضرور بنو مگر اگر ایک چھوٹا سے مشورہ دوں تو عمل کرو گے ۔"

وہ اب اس کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔ان کی بھی آنکھیں فائیق سے ملتی مگر ان کا رنگ گہرا سانولا تھا جو ان کے سارے نقوش کو مانند کر جاتا تھا۔

"جی کہے۔" سپاٹ لہجہ۔

"دیکھو تم میرے بیٹے ہو گلہ بھی ہو گا تمھیں کہ اتنے سالوں بعد آیا ہوں اور اپنے بیٹے کو نصیحت بھی دینے کا فرض سمجھتا ہوں جبکہ میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا اس کے لئے جو ایک باپ کرتا ہے۔ میرے بغیر تم ٹھیک بھی لگ رہے ہو خیر کہاں تھا میں ہاں اپنے پروفیشن کو اپنے پروفیشن تک ہی رکھنا اسے پرسنل لائف نہیں آنی چاہیے ورنہ نقصان اُٹھاو گے۔"

وہ اس کا کندھا تھپ تھپا کر چل پڑے جبکہ جزلان عجیب سی الجھن لئے انھیں جاتا ہوا دیکھنے لگا۔ وہ دیکھ رہا تھا کہ کسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا وہ اچھلا مڑ کر دیکھا تو پرمیس کھڑی ہوئی تھی۔

"تم!۔"

www.novelsclubb.com

پرمیس مسکرا پڑی۔

"جن پہ ڈرتے ہیں یہ مجھے اب پتا چلا۔"

"تم جیسی سفید بھوتنی ہو تو انسانوں کو کیا جنوں کو بھی ڈر لگے خیر کہاں تھی۔۔۔"

جزلان کے تیزی سے کہنے پر وہ ہنسی۔

"کیوں پیار ہو گیا ہے مجھ سے۔"

"استغفراللہ!۔"

جزلان نے کہتے ساتھ بقائدہ کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"میرے پہ اتنا بُرا وقت نہیں آیا کہ میں اپنے سے بڑی وہ بھی چڑیل نامہ جن سے محبت کروں۔"

"خیر مجھے بتاو گے زلنین کہاں ہے۔"

www.novelsclubb.com

"کہاں ہو گا وہ جوڑوں کا غلام۔"

جزلان کی زبان پھسلی پھر اس نے ارد گرد ڈرتے ہوے دیکھا کہ کہی یہ غالب نہ ہو جائے پھر پرمیس کی نظریں پاتے خود پہ قابو پایا۔پرمیس نے الجھن سے اسے دیکھا۔

"جوڑوں کا غلام؟۔"

"بیرا غرق کرے تیرا جزلان۔"

"آج تمھیں پتا ہے کون آیا ہے؟"

اس نے بات بدلتے ہوے پرمیس سے کہا۔

"کون؟"

www.novelsclubb.com

"یشب زولفقار۔"

"کون یشب۔۔۔اوماموں شیبی وہ کب آئے۔"

اس نے حیرت سے پوچھا۔

"پھوپھو کو ٹیکے لگا رہا تھا مڑا تو کھڑے ہوئے تھے۔"

اس نے اپنے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"کیا کہتے ہیں۔"

اس نے اپنے بازو پہ پہنے بریسلٹ کو چھیڑتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگتے ہوئے کہا۔

"کہتے ہیں پرمیس کو دو لگاؤ جس نے زلنین کا جینا حرام کیا ہے۔"

پرمیس کی آنکھیں لال ہو گئیں۔

"جزلان میں اب اسے کچھ نہیں کہتی۔"

"اچھا تو اب اس کا پوچھ کیوں رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"تم زلنین کے چمچے کیوں ہو؟"

"اوہیلو میں کسی کا چمچہ نہیں ہوں، بھائی ہے میرا۔"

"اتنے بھائی ہوتے ناتو اس ہما نامی لڑکے سے ہر ممکن دور رکھنے کی کوشش کرتے ۔"

جزلان نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کیا؟"

"کچھ نہیں میں چلتی ہوں ممی کہاں ہیں۔"

"نہیں مجھے بتاو تم نے کیا کہا۔"

وہ جزلان ہی کیا جو کسی کو پیچھا چھوڑے۔

پرمیس نے ارد گرد دیکھا کہ کہی زلنین نہ آجائے پھر رازداری سے اس کے کانوں اپنی طرف لانے کو کہا۔

www.novelsclubb.com

"ایک شرط میں بتاوں گی اگر تم زلنین کو نہیں بتاو گے۔"

"بات کیا ہے۔"

جزلان نے آہستہ سے کہا۔

"ہما کالا جادو کرتی ہے۔"

"واٹ!!۔" جزلان کو جھٹکا لگا۔

"آہستہ۔۔۔"

پرمیس نے اسے تنبیہ نظروں سے دیکھا پھر بات جاری رکھتے ہوے بولی۔

"سُنے میں آیا وہ ہر خوبصورت جن کو قابو کرتی ہے پھر انھیں اپنا دیوانہ بنا کر اپنے مطلب کا کام نکلواتی ہے پھر جب مطلب پورا ہو جاتا ہے تو وہ انھیں چھوڑ دیتی ہیں اور جن جو اس کے اس قدر دیوانے ہو جاتے ہیں حتا کہ اس پر اپنے موہر لگا دیتے ہیں پاگل ہو جاتے ہیں اس پاگل پن کے نتیجے میں اپنے ارد گرد سب کو مار دیتے ہیں۔ اپنے لیے وہ روگ پالیتے ہیں یا خود کو بھی ختم کر ڈالتے ہیں۔"

اس کی بات پر جزلان کو پسینہ چھوٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

"قتل۔"

"موہر۔"

"دیوانگی۔"

"روگ۔"

پرمیس بولی جارہی تھی اور جزلان کا سر چکڑا رہا تھا

فائیق اور زلنین کے واقعات سامنے گزر رہے تھے۔زلنین جو کسی لڑکی کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتا

اچانک سے ایک عام سی شکل وصورت والی لڑکی پہ عاشق وہ بھی عام سے عشق نہیں پاگلوں والا جنون اور دیوانگی سے بھرپور عشق۔مر مٹانے والا عشق۔

عبادت والا عشق۔

"اس فائیق نے اپنی محبت کے لئے میرے ماں باپ کو مار دیا

www.novelsclubb.com

"نانی بھی اسی کی وجہ سے مری جب انھوں نے اس کی حرکتیں جانی،امریکہ سے بھی باپ نے نکال دیا۔"

پرمیس کی آواز پہ اسے ہوش آیا۔چونے کی طرح سفید چہرہ لئے وہ اسے دیکھ رہا تھا پھر اس کے لب واہ ہوے۔

"تمھیں کس نے بتایا۔"

"قسم سے مجھے بھی حیرت ہوئی تھی اتنی بھولی صورت والی ایسے حرکتیں،اس کو چھوڑو شفق بھی ایسا کرتی تھی دیکھ لو نافائیق چاچو کی حالت نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے۔"

"میں پوچھ رہا ہوں کس نے بتایا۔"

"یہاں کہ ایک بہت نیک بابا ہیں انھوں نے بتایا ان کے ساتھ یہاں کے آس پاس رہنے والوں نے بھی۔"

www.novelsclubb.com

عام سے لہجہ میں اس نے کہا۔

یااللہ یہ کیا ہو رہا ہے۔

جزلان کو سمجھ نہیں آ رہی تھی۔ ہما واقعی میں وہ معصوم سی لڑکی ایسا کر سکتی ہے۔

دل نے کہا نہیں۔

دماغ نے کہا سب معصوم چہرے دھوکہ دیتے ہیں۔

دل نے کہا۔

"پر میس حسد کے تحت یہ سب کر رہی ہے۔"

دماغ نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"جو انجام وہ بتا رہی ہے اس کا ثبوت تم خود اپنے نظروں سے دیکھ چکے ہو۔"

"جیزی کسی کو مت بتانا، میں خود زلنین کو ثبوت دوں گی لیکن میں چاہتی ہوں تم زلنین پہ نظر رکھو اگر تم اسے بے حد چاہتے ہو میں بھی چاہتی ہوں اس لئے یہ سب

کر رہی ہو میں اسے گہرے کنویں میں جانتے بوجھتے گرتا ہوا نہیں دیکھا سکتی اور مجھے پتا ہے تم بھی نہیں دیکھ سکتے۔"

جزلان اسے ایک لمحے کے لیا دیکھا پھر کچھ کہے بنا وہاں سے چلا گیا۔

پرمیس نے اسے مڑ کر دیکھا اور خاموشی سے سڑھیاں چڑھنے لگی۔

•••••••••••••••

وہ یونی کے اندر داخل ہوئی اور اپنا ڈیپارٹمنٹ ڈھونڈنے لگی۔وہ سٹنفورڈ کی پڑھنے والی اس وقت ایک عام سے یونی کو دیکھ کر کنفیوزڈ ہو گئی تھی جو اپنی طرف سے بہت بڑا تھا۔

سارے سڈوٹنس اپنے خوش گپوں میں لگے ہوے تھے۔

کچھ اسے ایک نظر دیکھ رہے تھے، کچھ اس کو بھرپور نظروں سے دیکھ رہے تھے ۔ہما کو اس وقت زلنین کا ساتھ محسوس ہوا پھر اپنے سوچ پہ اسے غصہ آیا۔

خود ڈھونڈنے کی کوشش میں اسے اپنی کلاس کہی نہ ملی اوپر سے اس نے کسی سے پوچھنے کی زحمت نہ کی۔

اس کی کنفیوزڈ سراپا کسی کی نظروں میں آگیا۔

وہ چلتے ہوے اس کی طرف آیا وہ ارد گرد فائل تھامے اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی جب کسی کے گلا کنکھارنے پہ اچھل پڑی مڑ کر دیکھا تو ایک چھ فٹ کا خوش شکل لڑکا بلیو جینز اور ہری شرٹ میں اس کو مسکراتے ہوے دیکھ رہا تھا

"ہائی یو آر نیو رائٹ۔"

"جج جی۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہکلاتی آواز میں بولی پھر خود کو کمپوز کیا۔

"او آئی سی۔۔۔آپ کو اپنا ڈیپارٹمنٹ نہیں مل رہا۔"

وہ شائستہ لہجے میں کہتا خاصا ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔

ہما نے نفی میں سر ہلایا۔

"آپ کا ڈیپارٹمنٹ کون سا ہے؟۔اور جب ہما نے بتایا تو مسکرا پڑا۔

"اونائس! مگر آپ لیٹ آئی ہیں اس وقت تو کلاس شروع بھی ہو گئی ہے۔"

"کیا کلاس شروع۔"

"یس پندرہ منٹ ہو گئے ہیں اور سر وقاص بہت سٹرک ہیں آپ دوسرا لیکچر لیں لیجیے گا ورنہ پہلے دن کی بے عزتی شاہد آپ برداشت نہ کر پائے۔"

"میں جان بوجھ کر تو لیٹ نہیں ہوئی مجھے ٹائیم کا بھی نہیں پتا تھا۔"

"کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے بائی داوے میں عون رضا، بزنس ڈیپارٹمنٹ سے ہوں اور آپ۔"

www.novelsclubb.com

کہتے ساتھ اس نے کھل کر مسکراتے ہوے اسے اپنے چمکتے ہوے دانت دکھائے۔

ہما کے تھوڑی گھبراہٹ اس کے دوستانہ لہجے سے کم ہو گئی تھی۔

"ہما۔"

"آپ ہمیں جوائن کر سکتے ہیں کلاس فیلو نہیں تو کیا ہوا یونی فیلو تو ہیں اور ویسے بھی آدھی کلاسیں آپ کے ساتھ اٹینڈ کروں گا یونو فرسٹ سمیسٹر۔"

"دوسرا لیکچر میرا۔"

"اس میں تو ابھی گھنٹہ ہے اس ٹائیم ہمارا ابھی ہو گا آپ کے ساتھ اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو آپ ہمارے گروپ کے ساتھ وہ سامنے بیٹھی ہوئی ہے۔"

اس نے اشارہ کیا۔ وہاں چار لڑکے اور تین لڑکیاں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

"اگر کوئی اعتراض ہے تو اٹس اوکے آپ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"اوکے۔"

ہما کچھ سوچتے ہوئے مان گئی۔ عون مسکرایا اور اسے آگئے چلنے کا اشارہ کیا ہما نے سوچا اب یہاں چار سال پڑھنا ہے تو سب سے کیسے ہچکچانا۔ ویسے بھی فیلوز ہی ہیں۔

خود کو مطمئن کرتی وہ ان کے ساتھ چل پڑی۔

"دادا

دادا ذوالفقار نے مڑ کر جزلان کو دیکھا۔وہ اپنے سٹک کے ذریعے اوپر اپنے کمرے میں جانے والے تھے کہ جزلان نے انھیں روک دیا۔

"ہاں بولو جازی۔"

"داداوہ آئیں ہیں۔"اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ بابا کی آمد کے بارے کیسے بتائے دادا کیسا رد عمل دکھائیں گئے۔

www.novelsclubb.com

"کون آئیں ہیں۔"

دادا نے چونک کر اسے پوچھا۔

"آپ کا بیٹا۔"

داداز والفقار کا چہرے پہ بے یقینی تھی پھر ان ما چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا۔

"فائیق آیا ہے۔"

انھوں نے مسرت امیز لہجے میں کہا، جزلان نے زور سے نفی میں سر ہلاتے ہوے کہا۔

"نہیں دادا۔"

"تو پھر کون؟۔"

"بابا۔"

دادا پہلے نا سمجھی سے دیکھتے رہے پھر بھی سمجھ نہ پائے۔

www.novelsclubb.com

"کون بابا؟"

"میرے بابا۔" اس کی بات پر دادا نے اسے ایسے دیکھا جیسی اس کی دماغی حالت پہ شبہ ہوا تھا۔

"طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمھاری۔"

"کیوں مجھے کیا ہوا۔" وہ حیرت سے بولا۔وہ سر جھٹک کر جانے لگے۔

"ہیں!! دادا کو میری بات سیر س نہیں لگی دادا جی۔۔ابو سچ مچ آ گئے ہیں اوپر کمرے میں ہیں۔"

اب دادا تیزی سے مڑے تو گرج کر بولے تو جزلان اچھل گئے۔

"سٹھیا گئے ہو کیا جیزی، جاو جا کر آرام کرو۔"

"یقین نہیں آتا آپ کو تو جا کر دیکھ لیں نا۔"

"جیزی کہی پی ہوئی تو نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

دادا کی بات پر اس نے کانوں کو با قائدہ ہاتھ لگائے۔

"لاحول ولا! کیسی باتیں کر رہے ہیں دادا۔"

"یشب کیسے آ سکتا ہے۔"

"کیوں نہیں آ سکتے وہ۔۔۔۔۔"

جزلان حیرت سے بولا۔

"پھر تو سب مرے ہوے آجائیں میری بیوی کیوں نہیں آئی۔" دادا نے تیزی سے کہا۔

"مرے ہوے مگر ڈیڈ مرے کب۔۔۔"

"جزلان تمھیں واقعی آرام کی ضرورت ہے۔"

دادا کہہ کر چل پڑے جبکہ وہ ان کو حیرت سے جاتا ہوا دیکھنے لگا۔

"یہ دادا کو کیا ہوا ہے؟ عجیب باتیں کیوں کر رہے ہیں۔ خیر مجھے کیا خود ہی دیکھ کر انھیں یقین آجائے گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"توبہ میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں۔"

کہتے ساتھ ہی وہ کمرے کا دروازہ کھولا اور دیکھا تو وہی چکڑا گیا۔آئینہ کدھر ہے۔

"آئینہ کدھر ہے؟؟؟؟"

یہ ہر طرف دیکھنے لگا مگر آئینہ کہی بھی نہیں پایا گیا۔اس نے اپنا سر پکڑ لیا چہرہ تو سارا رنگ ہی نچوڑ گیا۔

"زلنین تو میرا قتل کر دے گا۔یااللہ کہاں گیا وہ آئینہ۔"

خود سے بڑبڑاتے ہوے اس نے پھر سے ڈھونڈنا شروع کر دیا مگر اسے کو ملنا ہی نہیں تھا کیونکہ چرانے والا اپنا کام کر کے چلا گیا تھا۔

•••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

"آپ نے سکینڈری سڈڈیز کہاں سے کی ہیں۔"

عون اس کے ساتھ چلتے ہوے پوچھنے لگا۔ہما نے اپنے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا اور اس کی بات پر بولی۔

"پٹس برگ سے اپنا ہائی سکول مکمل کیا ہے۔"

"یہ کہاں ہیں؟"

"پٹس برگ کیلیفورنیا میں۔" وہ ان کے گروپ کے قریب آ رہے تھے ان میں سے ایک لڑکی نے عون کو ہما کے ساتھ دیکھا تو اس کے چہرے پہ دلچسپی ابھری اس کے بعد اس نے کچھ کہا تو اس کے ساری ساتھی اس طرف دیکھنے لگا۔

"واو تو آپ کیلیفورنیا سے یہاں آ ہی ہیں مگر وہاں تو اتنی اچھی یونیورسٹی چھوڑ کر پاکستان آنا۔"

ہما نے سب کو دیکھتے پا کر اسے دیکھا تو ہولے سے مسکرائی اعتماد تھوڑا سا بحال ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اصل میں ایک سال میں نے سٹینفورڈ میں پڑھا تھا بٹ میری مدر کی ڈیتھ ہو گئی اور مجھ سے کچھ ہو نہیں پایا۔" اس نے آہستگی سے مختصر سی بات کی۔اس نے نرمی سے کہا۔

"اوسو سوری ٹو ہیر چلے اچھا ہے یہاں آپ کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہو گی آیئے میں آپ کو اپنے گروپ سے ملاتا ہوں۔" وہ کہتے ساتھ ان کے سامنے آئے سلام کرنے کے بعد عون نے انٹروڈئوس کروایا لڑکیوں میں ایک کا نام فریحہ اور ایک کا ندا تھا۔جبکہ ایک علی، ساجد، سمیر اور پھر عون یہ سب یونی ورسٹی فیلو کے ساتھ ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے تھے۔ندا عون کی کزن تھی، سمیر اور ساجد اس کے کالج کے ٹائم کے فرینڈ تھے۔ علی ندا دونوں کزن تھے اور عون کے ماموں زاد تھے۔اس طرح سارے کے پورے انٹروڈیکشن جان کر عون نے ہما کو ان کی کلاس فیلو کی بطور تعارف کروایا۔ہما نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اپنا تعارف کروایا۔

"مگر آپ تو سائیکلوجی پڑھ رہی ہیں۔ہماری کلاس فیلو۔"

www.novelsclubb.com

"سائیکولجی کی جو کلاس ہو گی گدھو اس میں یہ ہمارے ساتھ ہی ہو نگیں۔"

عون نے ان کی کنفیوژن دور کی۔ علی اور سمیر کے دو با قائدہ دانت نکل آئے۔ ندا نے ان کے دانت نکلنے پر بولی۔

"آج کے دن کیا کچھ زیادہ برش کیا ہے تم دونوں نے۔" دونوں نے ندا کو دیکھا۔

"نہیں تو؟۔" ان کے ایک دم کہنے پر ہما سمیت سب کو ہنس آگئی ان کو اپنی بات کا اندازہ بات میں ہوا تو اس لئے ندا کو بقائدہ گھورا۔

"ان لوگوں نے تو زندگی میں کبھی برش کی شکل نہیں دیکھی کرتے ہیں یہ برش۔" سجاد نے لقمہ دیا۔ ہما کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آگئی اتنی پریشانی کے بعد وہ پہلی بار مسکرائی تھی اور دور کھڑے شخص نے بڑی شدت سے اس کی مسکراہٹ کی سچائی کو محسوس کیا۔

"یہ میں کیا کر رہا ہوں۔"

اس کے دل سے آواز نکلی وہ بہت دیر سے ضبط کیے اس منظر کو دیکھ رہا تھا۔ ہما کے سامنے کھڑے شخص کو بھی اس کا دل کر رہا تھا۔ کھینچ کر پھینک دے اور وہ یہ کرنے لگا تھا مگر ہما کے مسکراتے چہرے نے اسے روک دیا تھا۔ وہ اتنے دنوں بعد کھل کر مسکرائی آہی تھی اور زلنین اس کی مسکراہٹ کے لئے اپنا جان بھی قربان کرنے کے لئے تیار تھا اور اب تک تو اس لڑکے نے کچھ غلط نہیں کیا تھا اور وہ کر بھی نہیں سکتا تھا۔ ضبط کرنا کتنا مشکل کام ہوتا ہے یہ زلنین کو اب معلوم ہو رہا تھا۔ علی نے سجاد کی گردن دبوچی۔

"ان کو چھوڑ واو بیٹھو ہما۔"

ندا کے کہنے پر ہما بیٹھنے لگی جب عون اپنا گرا پین جھک کر اُٹھانے لگا اس طرح ان دونوں کے کندھے مس ہے بس پھر زلنین جو اتنی دیر سے صبر کیے کھڑا تھا۔ اسے آگ لگ گئی۔ سیدھا ایک فورس کے تحت زور سے عون کو گرایا۔

سب کا منہ کھل گیا۔ انھیں لگا وہ بے ہوش ہو کر گرا ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہما نے منہ پہ ہاتھ رکھا۔سارے دوست اس کی طرف لپکے۔

"عون!!!۔"ندا اس کی طرف لپکی باقی بھی ہما کے قریب کھڑے ہو کر اس کی طرف آئے کیونکہ وہ ہما کے عین سامنے گرا تھا۔وہ بھی ایک دم زور سے دور جا کر گرے۔سب یونی مین موجود آس پاس سٹوڈنٹ نے حیرت سے انھیں دیکھا تو ان کی طرف بڑھے۔

"یہ کیا ہوا؟"

"کہی کوئی چیز تو نہیں کاٹی۔"

"کوئی جوس تو نہیں پیا کینٹین سے۔"

"اُٹھاوں انھیں۔"

www.novelsclubb.com

کہی کہی لوگ آپس میں بات کرتے ہوے انھیں اُٹھا رہے تھے۔ہما تیزی سے اُٹھی اور حیران اور فری نظروں سے ان کے بے ہوش وجود کو دیکھنے لگی مگر باقیوں کو پھر جھڑکنے اور پانی پھینکنے سے ہوش آگیا۔عون نہیں اُٹھ رہا تھا۔

"ہما۔"

ایک سرد لہر ہما کے اندر دوڑی ڈرتے ہوے اس نے مڑ کر دیکھا تو حیرت سے اس کا منہ کھل گیا۔پولیس یونی فورم میں آتا تیزی سے زلنین زوالفقار ہی تھا۔اس کی چال میں مضبوطی تھی جبکہ چہرے پہ سختی نمودار تھی۔ایسا تو تب ہوتا ہے جب اسے غصہ آیا ہو مگر وہ غصے میں کیوں ہیں اور وہ اندر کیسے داخل ہوا اور کس مقصد کے لئے آیا۔

اس کی نیلی آنکھوں میں جنون اور ملکیت کے علاوہ کچھ نہیں پایا تھا۔وہ تیزی سے اس کی طرف آیا اور اس دیکھا ہما ایک دم پیچھے ہوئی تھی اور تیزی سے بولی۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔"

"ہما میں۔۔۔۔۔" وہ کچھ کہنے لگا تھا مگر شور سے ہما دوسری طرف متوجہ ہوئی۔

اس کے اس طرح کرنے پر زلنین ساکت ہو گیا۔ ہما نے اسے دیکھ کر اُدھر دیکھا عون کو ہوش آ گیا تھا اب سب اس کی طرف بیٹھے ایک جوس دے کر بکس سے ہوا دے رہا تھا۔ ہما زلنین سے ہٹ کر اس کی طرف بڑھی زلنین نے حیرت سے اسے جاتا ہوا دیکھا۔ کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر سے۔ وہ ڈر گئی تھی اسے دیکھ کر۔ اس کے چہرے کے تاثرات جیسے وہ پڑھ چکی تھی۔ وہ کیوں آیا تھا اس کے لئے مگر وہ نہیں چاہتا کوئی ہوا بھی اسے چھوا تو کسی مرد کا لمس وہ کیسے برداشت کر پاتا مگر ہما کا یہ انداز اسے پریشان کر گیا۔ ہما ان کی طرف آ کر خیریت سے پوچھا عون نے دیکھا تو سب کو مسکرا کر مطمن کروایا کہ گرمی کے موسم ہے ہو جاتا ہے۔ ہما نے باقیوں کو پوچھا تو ان کو بھی خود پتا نہیں چلا کہ آخر ہوا کیا ہے مگر وہ اب نارمل گھاس پہ بیٹھے جوس کے ہلکے سپ لیتے ہوئے اچانک علی بولا۔

"اوے کہی اس کینٹین والے نے نشہ تو نہیں ملا دیا تھا سموسوں میں۔"

www.novelsclubb.com

"سموسے لڑکیوں نے بھی کھائے تھے ان کو کیوں نہیں اثر ہوے۔"

سمیر تیزی سے بولا۔

"ان موتیوں کو ویسے بھی نشہ اثر نہیں ہونا تھا سارا چربی میں جذب ہو گیا ہو گا۔"

ولی کے کہنے پر ندا نے اس کے سر پہ چپیٹ لگائی۔

"ارے یہ کون ہیں۔"

ندا نے مڑتے ہوے ہما کی طرف دیکھا تو وہاں کوئی کھڑا تھا۔ ہما کو شور میں بھول گیا زلنین آیا تھا اس سے بات کر رہی تھی۔ وہ اس کی طرف دیکھنے کر اُٹھنے لگی مگر زلنین نے فون نیچے رکھ کر مڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

"زلنین۔۔۔" ہما کو یاد آیا اپنا فون بھول گئی تھی اور زلنین اس لئے آیا تھا۔ وہ کیسے سوچ سکتی تھی کہ وہ یہاں چیکنگ کے لئے آیا تھا۔ وہ کب سے زلنین سے اتنی بدگمان ہو گئی تھی۔ وہ اُٹھ کر اس کی طرف پہنچی۔

"زلنین۔"

زلنین مڑا اور اسے دیکھا۔ ہما نے رُک کر اسے دیکھا۔

"اگر فون رہ گیا تھا تو آپ کو لانے کی کیا ضرورت تھی۔"

وہ بہت شرمندگی سے بولی تھی مگر زلنین ظاہر کیے بنا نرمی سے بولا۔

"سارا دن پریشانی رہتی، وہاں اُدھر کیا ہوا تھا۔"

"وہ پتا نہیں ان سب کو چکر آ گئے۔"

"ہو۔۔۔اپنا خیال رکھنا باہر گرمی ہے، میں آؤں گا۔"

بظاہر تو وہ بڑی نرمی سے بول رہا تھا مگر اندر سے توڑ پھوڑ مچی اس کی شخصیت ہما کو تکلیف دے رہی تھی اس کا جنون اور پوزیسونس اس کو دُکھ دے رہا ہے اور اس کی پریشانی زلنین کے لئے کسی درد سے کم نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

"تھینک یو زلنین۔۔۔۔۔" ہما بس اتنا کہہ پائی تھی۔ کیونکہ اپنی اس حرکت پہ اسے پیشمانی تھی۔

زلنین مسکرا کر چلا گیا۔

وہ مڑ کر آئی۔

"وہ کون تھا؟"

سب کے سامنے آکر اس نے اپنا بیگ میں فون رکھا تب فریحہ نے پوچھا۔ ہما چونکی۔

"کس کی بات کر رہی ہو۔"

سجاد نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ ایک پولیس والا ہینڈسم سا کوئی لڑکا آیا تھا، ہما اس کے پیچھے گئی تھی کون ہے ہما ۔"

ہما کو اس کا ہینڈسم منہ سے سُنا نا جانے کیوں عجیب لگا۔

"ہاں کون ہے اتنا پیارا بندہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔"

ندا نے بھی مسکراتے ہوے کہا۔ سجاد نے ندا کو گھورا۔ ہما کنفیوژڈ ہو گی۔ عون نے اس کو دیکھا تو بولا۔

"بھائی ہو گا! میں نے دیکھا وہ تمھارا موبائل دینے آیا تھا۔"

ہما کا منہ سفید ہو گیا۔ بھائی۔۔

"ہیں! ہما یہ تمھارا بھائی ہے یار اپنے بھائی سے ملواتی۔"

"کیوں اس کے بھائی سے ٹافیاں لینی تھی تم نے۔"

سجاد نے دانت پیستے ہوے کہا۔ ندا نے اسے گھورا۔ ہما نے تھوک نکال کر بامشکل بولی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں وہ میرا بھائی نہیں ہے۔۔۔"

"تو پھر۔۔۔۔۔"

دونوں لڑکیوں کو کچھ خاص ہی دلچسپی تھی۔

"بات سُنا!۔"

وہ مڑے ایک خوبصورت سے وائٹ ٹاپ اور گرین پینٹ والی لڑکی ان کی طرف آتے ہوے بولی۔

"ہاں بولو آفت میرا مطلب ہے عفت۔"

علی نے اپنے وہی بتسیی اس کو بھی پیش کرتے ہوے کہا۔عفت نے اسے گھورا پھر ہما کو دیکھتے ہوے بولی۔

"وہ ایس پی زلنین تھا؟"

www.novelsclubb.com

اس کے کہنے پر ہما نے جھٹکے سے سر اُٹھایا۔

"جی" ہما نے نا سمجھی سے ہولے سے ہنستے ہوے بولی۔

"اللہ کیا واقعی وہ زلنین تھا۔آپ کا کیا لگتا ہے۔"

"وہ اس کا ماموں لگتا ہے یار یہ پولیس والا ہے کون جو آیا سب پر چھا کر چلے گیا ایک ہماری نظروں میں نہیں آیا۔"

سمیر نے چنگوئیم منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔ ہما کو تو پسینے چھوٹ گئے پھر ایک دم پیشمانی کی جگہ غصے نے لے لی کیا ضرورت تھی زلنین کو آنے کی۔ اور اتنا کیوں تعریف کر رہی ہیں۔ جیسے انسان ہوتا ہے ویسے ہی آنکھ ناک کان سب کچھ ہے یہ تو ایسے ایکٹ کر رہی ہیں جیسے کوئی آسمان سے اُتری ہوی شہہ آگئی ہو۔

ویسے اس بات سے کوئی انکار تو نہیں تھا۔ زلنین کی خوبصورتی میں واقعی خود اسے پہلی نظر میں دیکھتے ہوئے پھل گئی تھی اس میں ان لڑکیوں کا کیا قصور۔

www.novelsclubb.com

"وہ میرا دوست ہے۔"

"او آپ کا دوست ہے۔ کیا پلیز آپ مجھ ملوا سکتی ہیں میں نے زندگی میں آج تک اتنا ہینڈسم پولیس آفیسر نہیں دیکھا اور اتنا شارپ مائینڈ۔ اخبار میں اس کے کامیاب ترین کیسس کے بارے میں پڑھا تھا۔"

وہ مزید بولتی کہ عون اُٹھ گیا۔

"چلو یہ کلاس مس کروانی ہے، آئیں مس ہما لڑکیوں کی چکر میں اپنے دوسری کلاس مس نہ کر دو اجیسے گا۔"

اس نے کہا اور ہما نے سر ہلاتے ہوے تیزی سے اُٹھی۔

لڑکی کا منہ بن گیا جبکہ علی کی ہنسی چھوٹ گئی ہما نے مڑ کر دوسری طرف دیکھا تھا جہاں زلنین وہاں سے گیا تھا

•••••••••••••••••

"غضب ہو گیا زلنین۔"

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی آفس میں آیا تھا۔اس کے پیچھے آتا وجدان تیزی سے بولا زلنین نے اپنے کی چین ٹیبل پہ رکھی اور حیرت سے سر اُٹھا کر دیکھا۔

"کیا ہوا۔"اس کے پریشان لہجے پہ وہ الرٹ ہوا۔

"میں ہوسپیٹل گیا تھا، نانو کی ڈیڈ باڈی کی انوسٹیگیشن کے لئے۔"

"ہاں تو۔"

"باڈی غائب۔"

"واٹ۔"

"ہاں اور سب بالکل لاعملی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کسی کو کچھ نہیں پتا وہ تو خود حیران ہیں کہ باڈی کہاں غائب ہو سکتی۔"

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔"

زلنین تیزی سے بولتے ہوے مٹھیاں بھینچنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں۔"

"سی سی ٹی وی کیمرے میں چیک کیا۔"

وہ کچھ سوچ کر بولا۔

"تو تمھیں کیا لگتا ہے، کیمرے پھٹ چکے تھے۔مجھے بہت بڑی گڑ بڑ لگتی ہے۔"

"یہ تمھیں اب لگ رہا ہے۔"

زلنین نے دانت پیستے ہوے کہا۔

"اس شخص کا مجھے مقصد نہیں سمجھ آ رہا آخر وہ چاہتا کیا ہے۔"

"زلنین۔"

اس نے مڑ کر دیکھا جزلان کھڑا ہوا تھا۔

"تم یہاں۔"زلنین نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"یار وہ

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا پھوپھو کو تو کچھ نہیں ہوا نا۔"

زلنین کو اچانک پھوپھو کی فکر ہو گئی۔

"نہیں۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔"

"ابے بول نا یہ وہ وہ کا کیا سسپنس لگایا ہوا ہے۔"

وجدان تنک کر بولا۔

"زلنین یار وہ آئینہ غائب ہو گیا ہے۔"

جزلان نے کہتے ساتھ اپنے بچاو کے لئے آلالا یا تھا کہ زلنین سُنتے ہوے اٹیک نہ کر دے۔ جبکہ زلنین کو سمجھ نہیں آئی اس بات سے اپنا سر دیوار پہ مارے یا جزلان کا۔

*****

وہ تینوں اس وقت وہی ہاسپیٹل میں پہنچے تھے۔ جہاں نانو کی ڈیڈ باڈی غائب ہو گئی تھی۔ زلنین نے آئینہ غائب ہونے کا سُنتے ہوے کوئی رد عمل نہیں دیا تھا۔ کیا فائدہ جو چیز غائب ہو گئی ہے اس پر غصہ نکالنے کے بجائے جو چیز اختیار میں ہے اس کا استعمال کرنا بے حد ضروری۔ یہ جو کوئی بھی ہے اس کا شروع سے لے کر آخر تک ایک ہی مقصد تھا۔ پاگل کرنا، نا صرف پاگل بلکہ ان کو دماغی حالت خراب کر کے

www.novelsclubb.com

ان کو خاتمہ کرنا۔تو اس سے پہلے وہ دونوں مزید پاگل ہو جائے یہ گیم اب گیم کھیلنے والے کے ساتھ کھیلنی ہے۔وہ اب اس روم میں کھڑے جگہ جگہ کا جائزہ لے رہے تھے کہ کہی سے انھیں ثبوت مل جائے۔جزلان نے جگہ جگہ اپنے کیمیکل سپرے کرنا شروع کر دیا اور وجدان ٹارچ کی روشنی سے ہینڈل چیک کر رہا تھا۔زلنین البتہ اوپری حصہ میں لگے ایک ٹوٹے ہوے کیمرے کو دیکھ رہا تھا۔ٹوٹنے کی وجہ انسانی سوچ میں تو نا سمجھی اور نا ممکن سی بات تھی مگر زلنین دوسری مخلوق تھا اور اسے معلوم تھا کہ یہ کام دوسری مخلوق نے ہی کیا ہے۔

"یار مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔۔یہ الو کا پٹھا کون ہے جو نہ صرف تم لوگ بلکہ ہمیں بھی ساتھ گنچکر بنا رہا ہے۔۔۔۔جہاں تک میری سوچ جاتی زلنین تم غصے کے تیز چالیس سے زائد لوگوں کو پیٹا ہو گا مگر وہ تم سے کیوں پنگے لیں گئے اور اگر لیگا تو اس طرح کا بدلہ میری سمجھ سے بلا تر ہے۔"

کچھ نہ پا کر جزلان جھنجھلا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

"تم تو چُپ ہی رہو، یہ نہ تمھارا ہی سب کیا دھرا ہو اور لوگ پیچھے زلنین اور ہما کے پڑ گئے ہو۔"

وجدان نے اسے گھورتے ہوے کہا۔

"بشر جی۔۔۔۔مانا کے آپ اشرف المخلوقات ہیں۔۔۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسرے پہ الزام لگانا شروع کر جائے۔اومیں تو بھول گیا الزام تو اب تک انسانوں ہی نے لگائے ہیں ہم جن تو بیچارے اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔"

"او پلیز جن بابے کام سے کام رکھنے والی بات تو آپ نہ ہی کریں۔ہر معاملے تو تم گھسے ہوتے ہو۔چاہے وہ انسان کا معاملہ ہو یا جن کا۔اور یہ جو جن گھس جاتے ہیں، لوگوں کو ڈراتے ہیں۔کالا جادو میں بھرپور ساتھ دیتے اتنا تو ہم انسان اپنا لیڈروں کا ساتھ نہیں دیتے جتنے تم جن لوگ کالے جادوں میں شریک ہوے ہوتے ہو۔اوپر سے عاشق بھی تم لوگ ہی ہوتے ہو اور ایسے عاشق ہوتے ہو کہ مرنے کے بعد بھی اس بیچارے یا بیچاری کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔"

وجدان تو پھٹ ہی پڑا۔زلنین نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا جزلان کو تو اپنے اور جن کے خلاف بات سُنتے ہی آگ لگ گئی۔

"میں گھستا ہوں۔۔۔یہ جو اوپر کھڑا نظر آرہا ہے نا گدھا یہ میرے پاس آتا ہے بلکہ یہ کیا میرے سارے خاندانی بے وقوف گدھے آتے ہیں مجھے سے مدد مانگنے اور میں ہمدردی کے ناتے ان کی مدد کر دیتا ہوں لیکن مجھے یہ پھنسا کر بھاگ جاتے ہیں ۔۔۔اور پھر بھی میں ان کی مدد کرتا ہوں۔رہی بات ہم جن کی مداخلت او بھئی ہمارے پاس کون سی طاقت تم انسان لوگ ہمیں قابو میں کر کے غلاموں کی طرح کام کرواتے ہو چاہے کسی سے عشق ہو، یا کالا جادو۔۔۔خود یہ کام کرتے ہو اور ہمیں پہ الزام لگا دیتے ہو، قتل ہم جن لوگ کرتے ہیں کیا، کرپشن ہم جن لوگ کرتے ہیں، دھوکہ ہم ہی دیتے ہیں، جھوٹ بھی ہم ہی بولتے ہیں، ریپ بھی ہم ہی کرتے ہیں، ناانصافی بھی ہم ہی کرتے ہیں، ظلم بھی ہم ہی کرتے ہیں دوسرا کا دل

www.novelsclubb.com

ہم ہی دکھاتے ہیں۔تم انسان تو کچھ کرتے نہیں ہو سوائے دوسرے کو ناحق ہی ٹکراتے ہو۔۔۔۔۔۔۔"

جزلان کی بات کڑوی تھی کیونکہ اس میں سچ تھا۔وجدان کو تھوڑی شرمندگی ہوئی اس سے پہلے کچھ کہتا زلنین کی غضیلی آواز نے ان دونوں کی بعث کو ختم کروایا۔

"ہو گیا تمھارا جزلان۔۔۔۔اوارڈ کسی نے نہیں دینا تمھاری اس بات پر۔زیادہ آئین ساٹئن اور سٹیفن ہاکنگ بنے کی کوشش مت کرو۔۔اور تم وجدان بچے سے بعث کر رہے ہو دونوں ہی عقل سے پیدل ہو یہاں انو سٹیگیشن کرنے آئے ہیں عمران کا جلسہ اٹینڈ نہیں کر رہے۔چلو یہاں سے کچھ نہیں ملا اور آئینہ گھمانے پر اگر میں نے کچھ نہیں کہا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے جزلان کہ تم میری ٹانگ کھینچنے لگ جاو۔۔"

"تو کر رہے ہے نا انو سٹیگیشن اب اس میں ہمارا کیا قصور ہے کہ مردے کے بو کے علاوہ ہمیں کچھ نہیں مل رہا۔"

www.novelsclubb.com

جزلان نے تنگ کر کہا۔

"یہ بات مجھے کہنے چاہیے تھی تمھارے لئے تو کھانا ہے۔"

وجدان کے کہنے پر زلنین نے ان دونوں کو دیکھا، جزلان کی حالت ایسی ہو گئے جیسے وہ اب وہ متلی کرنے والا ہے۔

"میں آدم خور نہیں ہوں، تم انسان کھاتے ہو یہ سب کبھی سُنا ہے جن آدم خور ہے ،انسان ہی آدم خور ہوتے ہیں۔"

"شٹ آپ بوت آف یو جسٹ شٹ آپ۔"

اس کی دھاڑ پر جزلان پیچھے ہوا۔ شکل تو جیسے بھیگی بلی والی بن گئی۔

www.novelsclubb.com

"سو گدھے مرنے کے بعد تم دونوں پیدا ہوے ہو، ایڈیٹس۔"

"لیکن ابھی تم تو زندہ ہو۔۔۔"

وجدان کے کہنے پر جزلان کی ہنسی چھوٹ گئی۔

زلنین نے اسے دیکھا۔۔وجدان کی بتیسی نکلی ہوئی تھی۔

"اپنی اس بتیسی کو اندر کر لے ایک چپیٹ مارنے ہے سارے کے سارے دانت شہید ہو جائے گئے۔"

وہ آگئے سے کچھ کہنے لگا کہ زلنین کا فون بج اُٹھا اس نے دیکھا تو حیرت زدہ رہ گیا۔یہ تو ہما کی گھر کی کال تھی۔ہما تو یونی میں ہے اور نانو گھر میں موجود ان کا اس سے کیا لینا دینا۔۔۔کون ہو سکتا ہے۔اس نے جلدی سے فون اُٹھایا۔

"ہیلو۔"

"زلنین۔"

اس آواز کو سُنتے ہوے زلنین رُک گیا۔یہ آواز اس آواز کو سُنتے ہوے اس تیش آجاتا تھا۔اس شخص کی آواز سے اسے کتنی نفرت تھی۔اس آواز سے کیا اس شخص

سے بھی۔پہلے تو وہ ساکت تھا اس کے بعد وہ تیش کے مارے فون تیزی سے بند کر کے اسے توڑنے لگا تھا کہ فائیق نے روک دیا۔

"زلنین فون بند کرنے سے پہلے میری بات دھیان سے سُنا پلیز۔۔۔۔یہ بات ہما سے ریلیٹڈ ہے۔۔۔۔"

زلنین نے ان دونوں کو دیکھا وہ بھی زلنین کے چہرے کے اُتار چڑھاؤ دیکھ کر حیران ہو رہے تھے اور اسے اشارے سے پوچھ رہے تھے کہ کس کو فون تھا۔

"مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سُنی۔"

سرد لہجے میں کہتے ہوئے وہ فون بند کرنے لگا کہ فائیق کے التجا امیز بے بس آواز آئی

۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو زلنین۔۔۔۔اگر تم ہما کو چاہتے ہو تو اس کی خاطر سُن لو۔۔"

"پہلے بات ہما کا نام بھی آپ اپنے منہ سے نہ لیں۔۔۔دوسرا میں اسے چاہوں یا نہ چاہوں اس سے آپ کا کوئی لینا دینا نہیں ہے تیسرا آپ اس کے گھر میں کیا کر رہے اور اس کے گھر کے فون سے مجھے کیوں کال کر رہے ہیں اس کے پیچھے کیا مقصد ہے آپ کا۔"

اس کی کاٹ دار آواز پر جزلان کو جھٹکا لگا۔

"فائیق چاچو۔"

"کینسرن ہے زلنین۔۔۔۔بہت بڑا کینسرن کیونکہ تم ہما کے باپ سے بات کر رہے ہو۔۔۔اور میں اس وقت اس لئے یہاں ہوں کیونکہ مجھے ہما کی نانی نے یہاں بلایا ہے۔"

www.novelsclubb.com

زلنین لڑکھڑایا جزلان اور وجدان نے اسے بروقت پکڑا۔

"کیا زلنین بڈی سب ٹھیک ہے نا۔"

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں بکواس کر رہے ہیں۔دیکھیے یہ سب کر کے آپ میری نظروں میں اچھے نہیں بن سکتے۔اور ہما کے باپ شرم آنی چاہیے آپ ہما کے ساتھ ساتھ اس کے ماں پر بھی بڑا دھبہ لگا رہے ہیں۔اتنے گھٹیا ہونگے آپ فائیق زولفقار میں نے سوچا نہیں تھا۔"

زلنین کی آواز پھٹنے کے برابر ہو گئی۔آنکھیں تو جیسے لال انگارہ ہو کر باہر سے شعلے لپک رہی تھی۔دوسری طرف خاموشی چھا گئی پھر ان کی گھمبیر آواز آئی۔

"شفق سے میرا نکاح ہوا تھا زلنین اور اسی طرح ہوا تھا جس طرح تم دونوں کا ہوا ہے۔ہما جائز بیٹی ہے میری۔"

"ایسا ہو نہیں سکتا۔۔۔میں مان ہی نہیں سکتا چلو نکاح ہو گیا لیکن بیٹی ایک جن اور انسان کا ایک ساتھ بچہ نہیں ہو سکتا۔۔۔"

"تو میں نے کون سا کہا کہ ہو سکتا ہے۔زلنین میں انسان ہوں یہ بات ہمارے گھر میں سب کو معلوم ہے سوائے تمھیں اور کشف کے۔"

اب تو زلنین کو لگا وہ ہل نہیں سکے گا۔ جزلان کو آواز آگئی تھی۔اونو چاچو نے کیوں بتادیا۔

"زلنین ہوا کیا ہے۔"

وجدان کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔ جزلان نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

"جانتا ہوں تم شاکڈ ہو۔۔۔۔ہونا بھی چاہیئے مگر میں نے تمھارا والا کام نہیں کیا تھا زلنین میں شفق کے ساتھ زیادتی نہیں کرنا چاہتا تھا۔میں مکمل ایمان دار کے ساتھ اس کی زندگی میں داخل ہونا چاہتا تھا۔ہاں میں نے غلط کیا۔۔اسے یہ نہ بتا کر کہ میں پہلے جن تھا۔اور اس بات پر وہ ساری زندگی مجھے سے نفرت کرتی رہی اور میرے لئے نفرت دل میں رکھے وہ اس دُنیا سے چلی گئی۔"

www.novelsclubb.com

کہتے ساتھ وہ خاموش ہوئے۔زلنین ان کو سُن رہا تھا۔وہ مانتا یا نہ مانتا لیکن ان کے آواز،الفاظ میں سچائی کی ایسی شدت تھی کہ وہ دل سے انکار نہیں کر سکتا تھا۔چاچو کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔

"میری زندگی کا پہلا اور آخری جھوٹ نے مجھے تباہ کر دیا زلنین۔"

ان کی آواز بھاری ہو گئی تھی۔

"تم بھی سوچ رہے ہو میں اور انسان کیسے؟ عجیب بات ہے نا۔"

"جس آئینے میں تم جانے والے تھے اس آئینے میں بھی گیا تھا۔ بھیا نے بھی مجھے وہی آئینہ بنا کر دیا تھا لیکن سچ کو تلاش کرنے نہیں بلکہ اپنے اصل کو تلاش کرنے ۔۔۔وہاں بھیا نے بتایا کہ اس کے ساتھ مجھے ترکی سے لایا ہوا ایک پھول لانا ہے بلیک روز اور اس کو اپنے اس مشکل سفر میں اپنے ساتھ رکھنے میں اس سفر کے دوران ہر مشکل لیول کو کراس کروں گا اور مجھے ایک پھول ملتا جائے گا انعام کے طور پر۔ زیادہ لمبی بات نہیں کروں گا اتنا بتاوں گا اس مشن میں اللہ کے کرم سے کامیاب ہو گیا آخر میں مجھے ایک بلیک روز سے دوسرے بلیک روز کا ملن کروانا تھا۔ اور وہ میں نے کروا یا دیا تھا پھر جب میں واپسی میں جانے لگا تھا تو مجھے خود میں کچھ چینج محسوس نہیں ہوا بعد ایک عجیب سے مخلوق میرے قریب آئی اس نے مجھے پر

اٹیک کیا تھا جو میری موت کو باعث بنا۔ہاں زلنین میں مر گیا تھا اور مجھے زمین میں دفن کر دیا تھا پھر اسی مٹی سے میں بنا ایک عورت نے مجھے جنم دیا۔یہ سب اسی دُنیا میں ہوا سوچو باہر کے دُنیا میں سب ایک ہفتہ گزرا تھا۔اور اندر پورے ستائیس سال گزر گئے تھے اور پھر میں باہر آ گیا تھا۔میری کہانی میں کوئی لاجک نہیں ہے میں جانتا ہوں مگر یہی سچ ہے اور میرے ساتھ

جو کچھ ہوا تمھیں میں نے بتا دیا۔سب کو لگا میں جن ہوں کسی نے شفق کی بات پر یقین نہیں کیا۔۔اسے مجھ سے چھین لیا اور میرے سے بنا طلاق لئے اس کا کسی اور سے نکاح کروا دیا جبکہ وہ میرے بیٹی کی ماں بنے والی تھی۔۔۔اب بتاو زیادتی میں نے کی یا میرے ساتھ ہوئی۔۔۔چلو میرے ساتھ جو ہونا تھا وہ ہو گیا مگر میں نہیں چاہتا زلنین یہ سب کچھ تمھارے اور میری بیٹی کے ساتھ ہو جتنے تم میرے بیٹی کے پوزیسو ہو اس سے کہی گنا زیادہ میں اپنی بیٹی کے لئے ہو میں اب لحاظ نہیں کروں گا اس میں چاہئیے تمھاری بھی جان کیوں نہ چلی جائے لیکن میں ایسا بھی نہیں چاہوں

www.novelsclubb.com

گا کیونکہ تم تو میرے بڑی ہو، میں تم سی بھی بہت پیار کرتا ہوں۔ زلنین میں جانتا تم میری بات پر اب بھی یقین نہیں کرو گئے جتنا میں نے کہا وہ سب بیکار ہو گا تمھاری نظروں لیکن میری بیٹی کے خاطر تم آجاو یہ لو ہما کی نانو سے بات کرلو تمھیں سب سمجھ آجائے گا۔

"ایک سیکنڈ۔۔۔۔"

زلنین نے انھیں نانو کو فون دینے سے پہلے روکا۔

"ہاں بولو۔۔۔۔"

"یہ سب کون کر رہا ہے اور کیوں کر رہا ہے۔ آخر اس کا ہما یا میرے سے کیا تعلق ہے۔"

www.novelsclubb.com

"شک مجھے اسی پہ تھا مگر اب تو یقین ہو گیا ہے۔ ایک بابا تھا صدیق نام تھا۔ شفق کو آنٹی اسی کے پاس لے کر گئی تھی۔ شفق نے ان سے بد تمیزی کی یہاں تک کہ ان کو

مارا بھی اور جعلی کہا تھا۔بس آ گئے تم سمجھ گئے ہو گے نہ صرف انھوں نے بلکہ دو لوگوں نے بھی مل کر شفق اور مجھ پر جادو کیا۔"

"کون؟"

اب زلنین نارمل ہو گیا تھا۔وہ سب کچھ بھول گیا تھا اسے بس فکر تھی ہما کی اور ہما کے لئے وہ کسی کا بھی سات خون معاف کرنے کے لئے تیار تھا۔

"زرین۔۔شفق کی دوست اور جو دوسرے کا نہیں پتا مجھے جوان دونوں میں سے خطرناک ہے تم آو مل کر بات کرتے ہیں ہما کہاں ہے۔"

"یونی ورسٹی ہے کیا میں اسے لاؤں۔"

"نہیں ابھی اسے کچھ نہیں پتا چلنا چاہیے اگر اسے پتا لگ گیا وہی سے کاونٹ ڈاؤن اس کی موت کا شروع ہو جائے گا اور میں یہ ہر گز نہیں چاہتا۔"

"ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں۔"

زلنین نے کہتے ساتھ فون بند کیا تو جزلان کو دیکھا اس کی نظریں پا کر وہ گھبرا گیا ۔پھر وہ مضنوعی ہنستے ہوے وجدان اور اسے دیکھنے لگا پھر بولا۔

"اسلام و علکیم۔۔۔خدا حافظ۔"

"جزلان کے بچے۔"

وہ اس کی طرف لپکنے لگا کہ جزلان ایک چٹکی میں غائب

فائیق نے فون بند کر دیا اور انھیں دیکھا جو نظریں جھکائے اپنے تسبی کو دیکھ رہی تھیں۔باہر بادل گرجنے کی آواز آرہی تھی عنقریب بارش ہونے والی تھی۔ہوا کے تیز جھونکے کھلی کھڑکھی سے لاونج میں آرہے تھے۔

"مجھے معاف کر دو فائیق۔"

www.novelsclubb.com

ان کی مدھم آواز کمرے میں گونجی۔فائیق نے سر اُٹھا کر انھیں دیکھا ان کے مدھم لہجے میں اس نے نمی محسوس کی تھی۔اس کے آپس میں پیوست ہوئی وی انگلیاں کو دیکھتے ہوے اس نے ہولے سے سر نفی میں ہلایا۔

"میں معاف کرنے والا ہوتا کون ہوں، گناہگار تو میں آپ اور شفق کے ساتھ ساتھ اپنی بیٹی کا بھی ہوں۔"

"ایسے مت کہو فائیق۔سارا قصور میرا تھا۔شفق سے زیادہ ظلم میں نے تمھارے ساتھ کیا ہے اور پھر یہاں آنے کے باوجود تم سے اور اس کے خاندان سے اسے دور رکھا۔"ان کی آنکھوں میں اشک رواں ہونے لگا۔

"چھوڑے پُرانی باتوں کو، آپ نے جو کیا تھا ہما کے تحفظ کے لئے کیا تھا۔مجھے آپ سے کوئی گلہ یا شکوہ نہیں ہے۔"

اس نے یہ کہہ کر گویا بات ہی ختم کر دی۔نانو خاموشی سے اسے دیکھنے لگی پھر کہنے لگی۔

"اب کیا کرو گئے۔"

"زلنین کو ہما کو یہ بات اعتماد میں لا کر بتانی ہو گی کہ وہ اصل میں کیا ہے۔ باقی ساری باتیں تو بات میں آتی ہیں۔ دوسرا اس کے آنے پر میں آپ سب کو بتاوں گا۔"

"ابھی بتانے میں کیا حرج ہے۔"

"آپ جانتی ہیں اس گھر میں ایک جن نہیں بلکہ اکیس جن موجود ہیں۔"

اس نے انھیں باوار کرایا تھا۔

"زرین آخر میری بچی کی جان کیوں نہیں چھوڑ دیتی۔ ایک تو مر گئی لیکن دوسری نے اس کا کیا بگاڑا ہے۔ اللہ اس پر قہر نازل کرے اگر میری ہما کو کچھ ہوا۔"

وہ جذباتی ہو رہی تھی۔ اور جذبات میں مزید اسے بُرا بھلا بول رہی تھی فائیق البتہ خاموش تھا۔ اور ان کی ملاقات کا سوچ رہا تھا مگر اس سے پہلے مزید سوچتا باہر بیل کی

www.novelsclubb.com

آواز آئی وہ آہستگی سے گہرا سانس لیتا ہوا اُٹھا کہ ضرور زلنین ہو گا مگر اس کی غلط فہمی تھی وہ اپنے انسان بنے پر بھی پچھتایا تھا اس حادثے کے بعد۔

دروازہ کھول کر آنے والے کو دیکھتا لیکن ایک زوردار ڈنڈا اس کے سر پہ عین لمحے لگا تو وہ چکرا کر زور سے پیچھے گرا اس سے پہلے سنبھلتا دوسرے وار نے اس کی حالت مزید غیر کر دی کہ وہ آواز کیا کہرا بھی نہیں سکا۔

نانو کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی لیکن انھیں لگا بھتیجے، چاچا کے درمیان کوئی گفتگو ہو رہی ہو گی اس لئے بیٹھی رہے۔

دوسری طرف پر میس کپکپاتے ہاتھوں سے خون سے لت پت زمین بوس ہوے وے اپنے چاچو کو دیکھنے لگی۔اس کے چہرے پہ ملال رقم تھا۔آنکھیں بھی نم تھیں مگر وہ مجبور اور بے بس تھی۔اس پر زنجیریں تھی جس سے اسے باندھ کر رکھا تھا۔

"آیئم سوری ماموں۔"

اس نے کہتے ساتھ اپنے آنکھوں کے اشارے سے انھیں کھینچا۔اور باہر لے آئی اپنی چھ منٹ کے کاروائی سے اس نے ان کا بندوبست کیا۔اور پھر فائق کے روپ میں بدل کر اندر آئی۔نانو نے سر اُٹھا کر اسے دیکھا

"کون تھا دروازے پر۔"

وہ خاموشی سے چلتا ہوا صوفے پہ بیٹھا۔

"زلنین نہیں آیا ابھی تک۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا مگر کچھ کہا نہیں۔

"کوئی بات ہوئی ہے۔"

www.novelsclubb.com

انھیں اس کی خاموشی اور عجیب رویہ پہ حیرانی ہوئی تھی۔

فائیق نے سر اُٹھا کر انھیں دیکھا پھر شک نہ پڑنے پر گلا کنکھارتے ہوے بولا۔

"کچھ نہیں میرا دوسرا بھتیجا آیا تھا۔کچھ بات کرنی تھی زلنین بس آتا ہو گا۔"

مختصر سے بات کہہ کر وہ اب زمین کو گھور رہا تھا۔

"مجھے یہ سب ڈرامہ کرنا بالکل نہیں اچھا لگ رہا فائیق پہلے اپنی بچی کو جھوٹی موت کا درد دیا اس کے بعد اسے اکیلا تنہا چھوڑ کر بے آسرا کر دیا۔ وہ تو خواب میں بھی ڈر جاتی تھی اور اپنی ماں یا میرے ساتھ لپٹ جاتی تھی اب وہ کس سے لپٹا کرتی ہو گی۔ اس پر اتنی مصیبتیں آئی اور میں اس کے لئے کچھ نہ کر سکی بس یادداشت جانے کا بہانا کر کے یہاں بیٹھی رہی۔"

پرمیس حیرت سے یہ سب سُنتے جا رہی تھی۔ وہ نم لہجے میں اپنے دُکھ کو بار بار دہرا رہی تھی لیکن انھیں نہیں پتا تھا کہ مقابل کے لئے یہ بات نئ تھی۔

••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں غصے سے لال انگارہ ہوئی تھی مگر اس میں وہ والی بات نہیں تھیں جو طاہرہ بیگم نے اس کو شفق سے الگ کرتے ہوے محسوس کی تھی. فائیق نے اپنے غصے کو قابو کیا پھر سٹرنگ پہ گرفت ڈھیلی کرتے ہوے انھیں دیکھتے ہوے بولا۔

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔آپ پاکستان کیوں آئی ہیں جانتی بھی یہ جگہ آپ کے لئے کسی خطرے سے کم نہیں ہے۔"

نانو نے فائیق کو دیکھا پھر نظریں جھکا لیں۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں آپ سے۔"اس نے دانت پیستے ہوے انھیں کہا۔

"میں نے ہما سے کہا تھا کہ ہم امریکہ میں کہی رہ لے گئے مگر اس نے میری ایک نہ سُنی، میں نے کہا دوسرا ملک بھی ہے پر وہ کہتی تھی اس کی ماما کی جہاں زندگی گزری ہے وہ وہاں رہنا چاہتی ہے۔"

"آپ سوچ بھی سکتی ہیں اگر یہاں کسی کو معلوم ہو گیا کہ شفق کے بیٹی پاکستان آئی ہے تو پھر کیا ہو گا اس کے ساتھ۔"

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی پھر ان کے لب وا ہوے۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو۔"

"وہی جو آپ سمجھنا نہیں چاہتی۔"

"فائیق ہما کے ساتھ کیا ہو گا بتاو مجھے۔"

"پہلے مجھے آپ بتائیں کیا آپ کو اب بھی لگتا ہے کہ میں جن ہوں۔"

اس کے ایک دم سے سوال دغنے پر نانو ایک دم خاموش ہو گئی۔

"بتائیں کیا آپ کو لگتا ہے میں اب بھی جنزادہ ہوں؟"

وہ ایک بار پھر دہرا کر ان سے پوچھ رہا تھا۔نانو اسے دیکھتی رہی پھر انھوں نے نفی میں سر ہلایا۔فائیق نے حیرت سے دیکھا وہ اب بھی توقع کر رہا تھا کہ ان کا جواب انکار میں ہو گا۔بے اختیار اس نے گاڑی روک دی تھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے اسی دن سے معلوم ہو گیا تھا فائیق جب شفق کے شادی ہم نے ریحان سے کروائی تھی۔اس دن اس کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی اتنی کے مجھے لگا وہ مرنے لگی ہے۔میں نے ہما کے نانا کو بھی نہیں بتایا تھا اس کی حالت کا کیونکہ وہ

ریحان کے ساتھ نیچے بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔اگر ریحان کو پتا چل جاتا کہ شفق پہ کوئی جن حاوی یا کسی اور قسم کے اثرات ہیں تو اس نے اس دن ہی بھاگ جانا تھا اور پھر ہماری بیٹی کی الگ بدنامی!!! میں اسی بابا کے پاس جانا چاہتی تھی جن کے پاس میں شفق کو لے کر گئی تھی مگر ان کا کوئی آتا پتا نہیں تھا مجبوراً میں نے میری دوست کی بیٹی کو بلایا جو ڈاکٹر تھی اور اس کے آنے سے پہلے میں نے کسی بہانے سے ریحان اور ہما کے نانا کو بھیج دیا کہ ریحان کو گھما بھی لیں اور شام کے کھانے کے لئے کچھ چیزیں لے آئے۔ڈاکٹر آئی اور اس نے مجھے جو بات بتائی اس نے میرے پیروں تلے زمین نکال دی۔ شفق اُمید سے تھی پہلے تو میں حیران ہوئی اتنی جلدی اس کے بعد جب مجھے معلوم ہوا اس کے حمل کو ایک ماہ ہو گیا ہے تو بس ایسا لگا سارا جسم ہی مفلوج ہو گیا تو شفق جو کہہ رہی تھی وہ سچ تھا لیکن میں اس بات کو مانا نہیں چاہتی تھی

۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا ضرور تمھیں غلط فہمی ہوئی ہو گی، ایسی حالت تو حمل کے مرحلے میں تو نہیں ہوتی۔"

"آنٹی ایک بات کہوں بہت سی چیزیں شفق کے ساتھ ہو رہی ہیں دھیان سے سُنیے گا۔ پہلی اس کا ایک مہینے ہوا مگر میرے حساب سے یہ ایک مہینہ بھی نہیں لگ رہا۔ اس سے بھی کچھ زیادہ ہی ہے۔ دوسرا یہ کچھ کھا بھی نہیں رہی۔"

"ہاں پانچ دن سے سوائے پانی کے اس نے اپنے اندر کچھ بھی نہیں ڈالا

"آپ اتنی اریسپونسیل کیسے ہو سکتی ہیں۔ ابھی تو شفق کی چلنے کی کیا اُٹھنے کی بھی ہمت نہیں ہے۔ مجھے ڈر ہے یہ بے بی آگئے مزید کیری نہیں کر سکے گی۔" ڈاکٹر کی پریشان بات پر نانو چونک اُٹھی۔

"کیا مطلب ہے آپ کا۔"

www.novelsclubb.com

"اب یہ مکمل چیک آپ سے کچھ کہہ سکو گی لیکن شفق کے حالت عام پریگنیٹ عورتوں سے خاصی مختلف ہے۔پہلا ایسا کیس دیکھا میں نے۔"

اِدھر سے میں جان گئی یہ بچہ تمھارا ہی ہے لیکن مجھے یہ نہیں پتا تھا کہ آیا تم انسان ہو یا جن ہو۔مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ مجھ سے ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جس کا میں کفارہ بھی نہیں ادا کر سکتی۔شفق کے زندگی اور اس بچے سے جان چڑھانے کے لئے میں نے ہما کا ضائع کروانے کا بھی سوچ لیا۔۔

ان کی آخر میں آواز بھرا گئیں تھیں پھر انھوں نے فائیق کو دیکھا جو خاموشی سے انھیں دیکھ رہا تھا لیکن جو توڑ پھوڑ اس کے اندر ہو رہی تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا۔

"ڈاکٹر نے جیسے ہی میری بات سُنی وہ بدک اُٹھی۔اس نے میری عمر کا لحاظ کے بغیر مجھے سُنانے لگ گئی۔وہ بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی۔ظاہر ہے قتل تھا اور قتل کا گناہ مجھ جیسی خاتون سے زیادہ بہتر کون نہیں جان سکتا تھا پھر بھی اس دُنیا اس معاشرے کی خاطر میں نے سارے حقائق سے آنکھیں پھیرتے ہوے کہہ دیا تھا۔میں مر کیوں

نہیں گئی تھی یہ سب کہنے سے پہلے اور اس میں ہما کی قاتل نہیں شفق کی قاتل کہلاتی ویسے کہلوانا کیا ہے میں ہی شفق کی قاتل اس کی ساری خوشیاں چھین کر میں نے اسے بیس سال پہلے ہی مار دیا تھا۔"

فائیق اب بھی خاموشی سے انھیں سُن رہا تھا۔

"تم کچھ کہو گئے نہیں۔۔۔

وہ مزید آ گئے بہت کچھ کہنا یا بتانا چاہتی تھی لیکن فائیق کی خاموشی ان کے لئے خوف کا باعث بنی۔

جبکہ وہ ان کے چُپ ہونے پر پھر سے کار سٹارٹ کر چکا تھا۔

اس کے آنکھیں وقت کی چلتی، بڑھتی سوئی کے ساتھ۔احمر ہوتی جا رہی تھی۔ان میں نمی کا عنصر بھی نمایا تھا۔نانو نے بھی مزید بات کرنے کی سکت نہیں کی۔

"ہما اس وقت کہاں ہے۔"

اس نے بہت دھیرے سے کہا تھا۔

"گھر پر اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔"

انھوں نے رُک رُک کر آہستگی سے بتایا۔

"مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اب کچھ وقت کے لئے ہما کو نہیں دیکھے گئی اور نہ ہی ملے گی۔"

اس کی بات پر انھیں جھٹکا لگا۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔"

"اب کچھ عرصے کے لئے میری حراست میں رہے گی اور ہما کے ساتھ پوری مری کے علاقے میں یہ مشہور کیا جائے گا آپ مر گئی ہیں۔"

اس نے موڑ کاٹتے ہوئے اپنے سُنہرے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"تم مجھے مارنا چاہتے ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ بے یقینی سے بولیں۔

"میں نے یہ کب کہا آپ بالکل محفوظ رہے گی۔اس کی بالکل فکر نہ کریں۔بس ہما سے کچھ دنوں کے لیے آپ کا دور رہنا لازم ہے۔"

"ایسا کیوں اب تو سب ٹھیک ہے۔"

"بظاہر تو سب ٹھیک ہی لگے گا آپ کو۔۔۔۔۔مگر میں اس بار ہر گز نہیں چاہتا کہ جو چیز میرے ساتھ ہو وہ میری بیٹی کے ساتھ ہو۔۔۔۔کیونکہ شفق سے زیادہ ہما کو عبرت ناک سزا ملے گی۔"

"ایسا کیوں ہما نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔وہ تو اتنی معصوم سی ہے۔"

"معصوم تو شفق بھی تھی اس نے بھی تو کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا۔"

فائیق کی دُکھ بھرے لہجے پر وہ خاموش ہو گئی۔

"میری بات مان جائے بھروسہ رکھے میں بس اس چھپے ہوے شکاری کو منظر عام پہ لا کر اس کا خاتمہ کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں اس بدلے کی آگ میں بیس سال سے جل رہا ہوں۔آپ میرے یا شفق کی خاطر نہیں اپنے نواسی کی خاطر مان جائے ۔۔۔۔میں اس پیچھے سے وار کرنے والی ڈائن کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔جس نے میری شفق میری شفق کے ساتھ ساتھ میری بیٹی کو بھی اپنے باپ سے محروم کیا۔"

ان کی بات پر طاہرہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

یہ کیا ہو گیا ان سے۔۔۔۔

"بکواس اپنی بند رکھو۔"

ریحان نے ایک زوردار تھپڑ تیرہ سالا ہما کو مارا۔

"یہ جو تم نے توڑا ہے ہما سے صاف کرو۔"

اس کے زخمی پیروں کی بھی پروا کیے بغیر وہ حکم صادر کر رہے تھے۔

"جب تک یہ وانی سے معافی نہیں مانگی گی اسے کھانا نہیں ملے گا شفق۔۔۔اور اگر تم نے ایسا کیا تو تم اس کا انجام اچھی طرح جانتی ہو۔"

"ماما آنٹی نے مجھے دھکا دیا تھا۔"

اس کے زخمی چہرے کی بھی پرواکیے بغیر ریحان نے اسے تھپڑ جھاڑ دیا تھا۔

"وانی پہ الزام لگاتی ہو،اپنی ماں کو بچانے کے لئے۔"

سارے واقعات ان کی نظروں کے سامنے آرہے تھے۔جو بہت تکلیف دے تھے شفق سے زیادہ واقعی میں ہماہر چیز سے محروم رہی تھی۔ہر قسم کی سزااس نے جھیلی اور کبھی اُف تک نہیں گیااور اس تکلیفوں کو جھیلتے ہوے وہ کب بڑی ہوئی انھیں پتا ہی نہیں چلا۔فائیق ان کی دلی کیفیت بھانپ گیا تھا لیکن اسے معلوم نہیں تھا کہ ہما کے ساتھ کیا کیا ہوا ہے اگر اسے پتا چلتا تو ایک سیکنڈ نہ لگاتا امریکہ پہنچنے میں اور ریحان کو قبر میں اتارنے میں۔۔

"جب کسی کا کوئی نہیں ہوتا،اس کا صرف اللہ ہوتا ہے۔اور میری بیٹی کا سہر اصرف اس کا رب ہے ساری چیزیں اس کے حوالے کر دے

زلنین کی کہی ہوئی بات آج فائیق کے لبوں سے نکلی تھی۔آج وہ زندہ ہی اللہ کے سہارے کی بدولت تھا۔ورنہ شفق کے دوری کی بعد اس کے اندر باہر سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔

"ک ب تتت ک کے لئے۔"

ان کی زبان لکنت ہو گئی تھیں۔فیصلہ بھی بے حد بھاری تھا۔الفاظ تو جیسے گُم ہو گئے تھے۔

"یہ آپ کو وقت آنے پر بتاوں گا۔"

"اور میری موت کا کیسے یقین آیا گا۔۔۔۔۔میرا مطلب۔۔

www.novelsclubb.com

"میں بیشک انسان ہوں لیکن میرا پورا خاندان جنات ہیں۔تو اس کی فکر نہ کرے مجھے خوشی ہوئی کہ زندگی میں ایک احسان تو کیا کاش آپ یہ احسان یہ مہربانی مجھ پر پہلے ہی کر دیتی۔"

******

ویسے کیسا لگا ہمارا چھوٹا سا یونی۔"

اب ساروں کے واپسی کا وقت ہو گیا تھا۔سب اپنے گھروں کی راہ لے رہے تھے کیونکہ سب کے پاس اپنے ٹرانسپورٹ سسٹم تھا۔عون نے ہما سے دریافت کیا کہ وہ اب تک کیوں نہیں گئی۔ہما نے کہا اسے لینے آئے گا تھوڑی ہی دیر میں۔وہ اس کے خاطر رُک گیا اور باتوں کے آغاز میں بولا۔ہما مسکرائی پھر بولی۔

"یہ چھوٹا ہے ابھی بھی آدھا رہتا ہے جو میں نے نہیں دیکھا۔"

"دیکھ لے گی ابھی تو چار سال پڑے ہیں، اور گھر میں آپ کے ساتھ کون ہوتا ہے ۔"

وہ اپنے کلائی کی گھڑی ٹھیک کرتے ہوے پوچھنے لگا۔

"میری نانو اور میں ہوتے ہیں صرف گھر میں۔"

"اور آپ کے پاپا؟۔"

اس بات پہ ہما رُک گئی، پہلا سوال ہی یہی بنتا تھا۔ اور یہ ہی باعث شرمندگی تھی اس کے لئے اس کی شناخت آخر کیا ہے۔ بیٹی کی تو شناخت اس کے باپ، شوہر سے ہوتی ہے اور وہ دونوں چیز کسی کو نہیں بتا سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میرے ڈیڈ نہیں ہے۔"

"او آئیم سوری مجھے۔۔۔۔۔"

عون نے ہما کے سپاٹ لہجے پہ جلدی معذرت کی۔ ہما نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں کوئی بات نہیں آپ کے گھر میں کون ہوتا ہے۔"

وہ بینچ کے ٹیبل پہ ہاتھ پھیرتے ہوے بے ساختہ بولی۔

"میں، میری ممی اور میرا چھوٹا بھائی جلیل، ڈیڈ آرمی میں تھے میں جب سات سال کا تھا تو ان کی اوپریشن کے دوران ہی شہادت پالی۔ خیر شروع میں تو دُکھ ہوتا تھا لیکن آئیم پراوڈ آف ہم۔۔۔ میں آپ کا درد سمجھ سکتا ہوں ماں باپ ہونا کتنا ضروری ہے اور ان سے محروم لوگ ہی بہتر جان سکتے ہیں۔"

" صحیح کہا آپ نے۔"

ہما اُداسی سے بولی۔

"یہ کون لینے آنے والا آپ کو، لگتا ہے آپ کو بھول ہی گیا ہے۔"

اس کی بات پہ ہما نے پہلو بدلا۔ زلنین اسے بھولے گا۔ ناممکن۔

"آجائے گئے، آپ کو رُکنے کی ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی نوٹس پڑھ لوں گی ۔"

"اُفوہ پہلے دن ساتھ ہی پڑھائے کی ٹینشن اور ویسے بھی ہم دوست ہیں۔ دوستوں کے لئے کچھ بھی انتظار تو بڑی عام سے چیز ہے۔"

ہما کو ایک دم سے کچھ یاد آیا تھا۔

"اب تو ہم دوست ہے نا مس ہما۔"

"میں چھچھوڑا ایس پی بلیو جینز ہوں مس ہما۔"

"یار میں تو پولیس والا ہوں، پہلا۔ پولیس والا جو مجرم سے بھاگ رہا ہے۔"

"لنڈی سو کیوٹ۔۔۔ چلے مس ہما کیا یاد کریں گی آپ کا زلنین زوالفقار آپ کو وہاں بھی لے کر جائے گا۔"

"پلیٹ توڑ کر اپنی فرسٹیشن نکالو۔"

"ہما میں ہونا تمھارے ساتھ۔"

"آہ میرا دوست کہاں چلے گئے تم۔"

ہما نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر کے کھولی پھر اس کی باتیں سُننے لگی۔ عون واقعی فرینڈلی تھا۔اچھے تمیز دار لیکن وہ زلنین نہیں تھا جو سکون جو تحفظ جو دوستانہ احساس اسے زلنین سے ملتا تھا وہ کسی اور میں نہیں ملتا تھا۔اب تو وہ زلنین بھی بدل گیا ہے۔

اس کے فون نے انھیں چونکانے پر مجبور کیا۔

"لگتا آپ کو لینے والا آگیا ہے تو مس ہما کل ملتے ہیں۔"

وہ مسکرا کر اُٹھا۔ہما نے ایک دم سر اُٹھا کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

مس ہما؟ زلنین کہتا تھا۔اس کی لہجے کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھوں اور روے میں بھی اس کے لئے نرمی تھی مگر اب جنون اور پاگل پن کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔

وہ اُٹھ کر فون نمبر دیکھنے لگی زلنین کا ہی تھا۔جواب اس کی سوچ میں گُم ہونے کے باعث بند ہو چکا تھا وہ دوبارہ کال ملانے کے بجائے گیٹ کی طرف بڑھی تھی وہاں پہنچ کر اس نے ارد گرد دیکھا تو حیرت سے اس کا منہ کھل گیا تھا۔زلنین کے بجائے جزلان آیا تھا۔وہ اس وقت ریڈ ٹی شرٹ اور بلیو جینز میں ملبوس اپنے بڑھتے بالوں میں ہاتھ مارتا ہوا آ گئے آیا۔

"اسلام و علکیم۔۔۔۔"ہما نے اسے سر تا پا دیکھنے کے بعد بولنے والی تھی کہ جزلان نے اس کے بولنے سے پہلے ہی بول دیا۔

"وہ زلنین کو کام پڑ گیا تھا۔اس لئے اس نے مجھے بھیجا آپ کو لانے کے لئے۔"

پہلے تو ہر چیز میں جتا رہا تھا میں آؤں گا یہ ہو گا یہ کرنا وہ کرنا آپ کام پر مجھے لانے کی بھی توفیق نہیں تھی۔

اس نے سر جھٹکا اور خاموشی سے اس کے ساتھ چلنے لگی۔

"ویسے آپ کی یونی میں پہلا دن کیسا رہا۔"

کن وہ سیٹ میں بیٹھ گئے تب کار سٹارٹ کرتے ہوے ہما کو بولا جو بیلٹ باندھ رہی تھی۔ ہما نے جزلان کو دیکھیے بغیر "اچھا۔" کہا۔

"ڈیٹس نائس میں جانتا ہوں امریکہ کی پڑھائی سے مختلف ہو گا لیکن فکر نہ کرے ہماری انسیٹیوٹ بھی کمال کی ہیں۔"

ہما نے سر کو تھوڑا سا ہلایا تھا۔

"آپ غصہ تو نہیں ہیں۔"

اس کی بات پر ہما نے اپنا سر اُٹھا کر اسے دیکھا، اس کی نظریں روڈ کی طرف تھی البتہ وہ کن آنکھیوں سے ہما کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے بھلا کیوں غصہ آئے گا۔"

"وہ زلنین۔۔۔۔۔"

"دیکھیں جزلان صاحب۔۔۔یہ بات آپ کو بھی معلوم ہے کہ زلنین نے میرے سے زبردستی نکاح کیا ہے میں نے نہیں کیا جو میں اس کے نہ آنے پر ناراض یا غصہ ہوں اگر آپ کا بھائی نے کہا پوچھنے کے لئے تو برائے مہربانی بتادیں انھیں کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے اور نہ ہی آئیندہ خوش فہمی رکھیے۔

بے انتہا سنجیدگی سے کہتے ہوے وہ اب کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی تھی۔ جزلان تو بالکل خاموش ہی ہو گیا۔ یہ کچھ زیادہ ہی بدگمان ہے زلنین سے اب آگئے کیا ہو گا ۔وہ بس سوچتا رہ گیا۔اگر میں ہما کو ابھی بتادوں کہ اس کے بابا کون ہیں اور وہ اس وقت تمھارے گھر میں موجود ہیں۔ نہیں زلنین سے بھی پٹے، چاچو نے بھی حشر کر دینا ہے۔رہنے دو یہ جانے ان کے کام۔

www.novelsclubb.com

سوچوں سے نکل کر وہ اب گھر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

جبکہ ہما اتنی تھکی ہوئی تھی اس نے سیٹ پر سر ٹکا کر اپنی آنکھیں موندلی تھیں۔

⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں چاچو۔"

جزلان کھانا کھا رہا تھا تو فائیق اس کے پاس آیا تھا اور ایسی چند اِدھر اُدھر کی بات کرنے کے بات اس نے جو بات کہی تھی جس سے جزلان کا حیرت سے منہ کھل گیا

۔

"آہستہ کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے اور زلنین کو تو بالکل بھی نہیں۔"

"اب ان کی شکل کی باڈی۔"

"تم نے ایک مجسمہ بنانا، ویسے بھی انسان کا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے یا ایک منٹ میں بھیا کی ایک کتاب لاتا ہوں اس میں ایسا کوئی چیز ہے بے شک تم کسی مرے ہوے انسان کی باڈی لے لو اس کو تھوڑا نانو والا تاثر تو اس کو زخمی کر دو۔"

"چاچو بہت بھونڈا پلان ہے اپ کہہ رہے ہیں وہ گھر میں موجود ہو اوپر سے ان کا جسم ہما کو ایسا دکھایا جائے کہ ان کی موت طبعی تھی لیکن جب پولیس آئے تو وہ خود بخود ہی زخمی ہو جائے واہ اس سے بہتر ہے رہنے دے۔"

"جزلان جو میں نے کہا ہے اسے دھیان سے سُنو میں نہیں چاہتا ہما کو کسی قسم کا ٹروما ہو، وہ اگر انھیں ایسی حالت میں دیکھا تو اس کے زہن پر اثر کریں گا۔"

وہ کاؤنٹر پہ ہاتھ سے کچھ پیٹرن بناتے ہوے بولا۔ جزلان نے پُر سوچ نظروں سے انھیں دیکھا۔

"لیکن آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں اس کے پیچھے کوئی وجہ۔" اس نے اپنے ٹھوڑی کو کھجاتے ہوے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وجہ بتانا میں ضروری نہیں سمجھتا۔"

"دیکھیے چاچو آپ رسکی کام کر رہے ہیں، نہ صرف آپ پھنسے گئے میں بھی الٹا لٹکوں وہ بھی زلنین کے ہاتھوں۔"

"زلنین اتنا کچھ نہیں کہے گا۔"

"آپ کو کیوں لگتا ہے کہ وہ کچھ کیوں نہیں کہے گا۔اس نے ایک آنسو ہما کا دیکھنا ساری دُنیا کو آگ لگا دینی ہے اس نے۔"

ایک دم اس کی پھسلتی ہوئی زبان سے یہ بات نکل گئی۔فائیق ایک دم ٹھہر گیا اور حیرت سے اسے دیکھا۔جزلان نے اپنے آپ کو کوسا۔

"کیا کہا تم نے۔"

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں میں زرا آیا۔"

"جزلان !رُک جاو۔"

فائیق کی دھاڑ میں انسان بنے کے باوجود بھی کمی نہیں تھی اور آنکھیں بھی ویسے لال ہو جاتی کبھی کھبار تو جزلان کو لگتا وہ بدلے نہیں وہ وہی ہیں۔

وہ نروس سا ہو کر دوبارہ سٹول پہ بیٹھ گیا۔

"اب سیدھے سیدھے مجھے ساری بات بتاو۔"

"ام کیا بتاوں۔"

"جو کہہ رہا ہوں اس کو جواب دو۔"

"وہ زلنین۔۔۔میرا مطلب ہما کا بہت اچھا دوست ہے۔"

اس نے ڈرتے ہوے کہہ کر چاچو کو دیکھا جو بڑی سنجیدگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اچھا! یہ کب ہوا۔"

"دو دو ہفتے پہلے۔"

"کیسے ملاقات ہوئی۔"

"مجھے کیا پتا چاچو۔" وہ جنھجھلایا

"میں سارے پتے شتے کھول دوں گا سیدھے سیدھے بتاو۔"

"اب نیبر ہیں ملاقات تو ہو جاتی ہیں ایسی کوئی چلتے پھرتے ہو گی۔"

"زلنین پہلے سے ہما کو جانتا تھا۔"

"نہیں یہی اس نے آتے ہوے دیکھا انھیں۔"

"وہ کیا جانتا ہے۔"

"کیا۔"

"کہ۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا کشف اندر داخل ہوئی تھی۔

"او برادر صاحب آپ۔۔۔ خیریت ہے۔" وہ اپنے لال لپ سٹک سمیت کالے گاون میں بھی اس عمر میں قیامت ڈھا رہی تھی۔ فائیق نے سر اُٹھا کر انھیں دیکھا تو سنجیدگی سے بولا۔

"جی خیریت ہے۔"

"کیسے آنا ہوا۔" وہ آگئے بڑھ کر کاؤنٹر کے قریب آئی ان کے بالوں کے بال چلنے اور جھٹکنے کے باعث آگے آگئے تھے۔

"جزلان میں اس وقت میٹنگ بھی جا رہا ہوں رات کو میرا کام ہو جانا چاہئیے۔" بہن کو بنا جواب دیے وہ سنجیدگی سے کہتے ہوے اُٹھے اور کوٹ کے بٹن دبائے بے اختیار مڑ گئے۔

www.novelsclubb.com

"انھیں کیا ہوا موڈ آف لگ رہا ہے اور یہ کس چیز کی بات کر رہے ہیں۔"

پھوپھو کو کوئی اور کام ہی نہیں ہے۔

"پھوپھو کہاں کی تیاری ہے۔"اس نے بات بدلتے ہوے ان دھیان کسی اور طرف بٹایا۔پھوپھو چونک اُٹھی پھر اسے اور اپنے حلیے کو دیکھا

"کہی کی بھی نہیں کیوں اور ویسے بھی میں کہی ایسے تیار ہو کر باہر جاوں گی۔"

"یہ آپ کی نو تیاری ہے۔ہمم اگر آپ تیار ہو نگی تو دلہن کو جوڑا اور بیس کلو کا میک آپ کریں گی۔"

اس کے شرارت سے کہنے پر پھوپھو تپ اُٹھی۔ان کو چھیڑتے ہوے جزلان کے دل میں آیا کہ زلنین کو اگر پتا چلا میں اس پلان میں شامل ہوں تو پھر اللہ ہی خافظ ہے میرا۔کچھ سوچتے ساتھ اس نے جا کر ایک لاش کا انتظام کیا۔پھر اس نے نانو کی شکل جیسا ماسک لیا اور بڑی مہارت سے اپنا کام کر کے وہ ہما کے گھر چھوڑ آیا تھا اور پھر جو ہوا تھا وہ آپ سب کے سامنے تھا۔

•••••••••••••••••••

زلنین گھر کی طرف پہنچا تھا۔تو اس نے بیل دی اندر تو وہ ویسے بھی آسکتا تھا لیکن کچھ فور میلیٹی کرنے میں کیا حرج ہے۔

اس نے پانچ منٹ ویٹ کیا لیکن کوئی نہیں آیا۔

اس نے دوبارہ بیل بجائی۔۔۔۔مگر وہی دس منٹ گزر گئے کوئی نہیں آیا۔یہ سب اس نے جلدی کرنا تھا ورنہ اس سے پہلے ہما پہنچ جائے۔دو تین بار یہی کرنے کے بعد اسے گڑ بڑ کا احساس ہوا۔

اس نے بیل کے بجائے سیدھا اندر داخل ہوا۔

"چاچو۔۔۔۔۔ام نانو۔۔۔۔کوئی ہے۔"

اس نے اونچی آواز سے انھیں ایک وقت میں پکارا لیکن کوئی جواب نہیں زلنین کو اپنے ایک قدم من من کے محسوس ہو رہے تھے۔

وہ ایک دم چونک کر چلتا ہوا ڈرائینگ روم آیا تو جو اس کے سامنے منظر تھا وہ اس حقیقی معنوں میں اس کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی تھی۔

نانو زمین پر منہ کے بل گری ہوئی تھی۔فائیق اس کے فائیق چاچو نے ان کی گردن پر پاؤں رکھ کر ان کے بال کھینچ کر حقارت سے انھیں دیکھ رہے تھے اور وہ کچھ دوسری زبان میں کہہ رہے تھے۔ان کی آگ رنگ آنکھیں زلنین کی سمیت بھری۔تو ان کے چہرے پہ بڑی مکار مسکراہٹ آئی۔

"ولکیم زلنین ولکیم بڈی۔۔۔۔۔"

ان کی چیر پھارتی ہوئی آواز پورے سماعتوں میں گونج رہی تھی۔نانو نے سسک کر اپنا زخمی چہرہ اُٹھایا۔

"یہ یہ سب تم۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زلنین نے ایک دم نیچے پھر سر اُٹھا کر دھاڑتے ہوے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کہا۔ اس کے چاچو نے اس کے چاچو نے پھر اس کا اعتماد توڑا جواب صحیح سے جڑا بھی نہیں تھا۔

"کیوں بھتیجے صاحب میں نے سوچا ساتواں قتل آپ کے سامنے کروں وہ بھی اس عورت۔(دباو بڑھا)نانو کی چیخے نکلی۔جس نے میری شفق کو مجھے سے چھینا میری شفق کو اپنے عبرت ناک موت تک پہنچایا۔میں اس زندہ گاڑ دوں گا۔"

اس سے آگئے وہ کچھ کرتے زلنین نے پھرتی سے انھیں فورس کے تحت دھکا دیا اور دور دیوار پہ جا کر ٹکرایا۔

اب زلنین کی شکل بھی بدل گئی تھی۔آج اس زندگی میں کبھی اتنا غصہ نہیں آیا تھا جتنا آج آیا تھا آج زندگی کبھی اتنی نفرت نہیں ہوئی تھی اس شخص سے۔آج اس نے فیصلہ کر لیا تھا اس گندی نالی کے کیڑے والی مخلوق کا خاتمہ کر دیں گا۔اس نے ایک مکا ان کے چہرے پہ مارا۔

وہ پیچھے کو جا کر لگے۔

"تمھیں آج میں ختم کر دوں گا۔"

وہ پاگلوں کی طرح انھیں مارنے لگا۔فائیق نے اس کا جبڑا پکڑا اور دور جا کر اس پھینکا وہ کمرے سے باہر اگر ٹیبل پہ جا کر گرا۔

"ختم تو میں تمھیں کروں گا۔"

ان کی شکل بھی خوف ناک ہو گئی۔آنکھیں نکل کر باہر آ گئی تھی۔آواز عجیب خوفناک ہو گئی تھی۔پیچھے کی دیوار ٹوٹنے کے باعث تیز بارش کا پانی اندر آنے لگا تھا ۔ان کی گردن الٹی ہو گئی تھی بالوں نے ان کے ابھرتے خوفناک چہرے کو چھپا دیا لیکن اس کے باوجود بھی ان کی سفید اور کالی آنکھیں بالوں کے باہر تک آ رہی تھی ان کے۔ناخن اتنے لمبے ہو گئے تھے کہ وہ دیکھنے میں ناخن کوئی الا ہی معلوم ہو رہا تھا۔بادل کی گرجنے میں مزید تیزی آ گئی تھی جس سے در و دیوار ہلنے لگی تھی۔

وہ آگئے بڑھے اور زلنین کے چہرے پر زور سے وار کیا۔زلنین چیخ پڑا۔

"میری معاملے میں جو آئے گا اس چیڑ کے رکھ دوں گا۔"

ایک اور وار۔زلنین کی گردن سے شعلے بڑھکنے لگے تھے۔نانو نے ہمت کر کے اُٹھنے کی کوشش کی لیکن ان کی گردن پہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی پتھر رکھ دیا ہے ۔تکلیف سے ان کی آنکھیں سرُخ ہو گئی تھی۔اور چہرہ تکلیف کی باعث زرد پڑ گیا تھا ۔ان کو سمجھ نہیں آئی تھی کہ اچانک ایک دم سے۔۔۔۔فائیق کو ہوا کیا ہے وہ تو بالکل ٹھیک تھا اور وہ تو انسان تھا تو یہ کیا تھا۔اس سے قبل تیسرا وار وہ زلنین پہ کرتے۔زلنین نے ان کی ٹانگیں پکڑ کر زور سے گھما کر لاونج کی طرف پھینکا اور وہ سیدھا ٹی وی پہ جا کر گرا اور زلنین اس سے اونچا دھاڑا کہ اس کی دھاڑ کی بدولت ساری تصویر اور پینٹنگز ٹوٹ کر گر گئی۔

www.novelsclubb.com

"میری بیوی اور اس کے گھر والوں کے معاملے میں گھسے گا تو میں بھی اس کا ریشہ ریشہ الگ کر دوں گا یو بلڈی۔۔۔۔۔وہ تیزی سے اس کی طرف آیا اور ایک مکا اس کے منہ پہ مارا۔

اس کی ایک مکے میں اتنی طاقت تھی کہ پرمیس کا سر شدت سے گھوم اُٹھا تھا مگر اس جادو میں زیادہ طاقت تھی جو اس پر حاوی تھی۔اس نے زلنین کی پیٹ پہ اپنے ناخن گھسائے۔زلنین چیخ کر پیچھے ہوا۔

"ریشہ تو میں تمھارا الگ کروں گی زلنین۔" وہی کان پھاڑ دینے والی آواز۔۔۔۔

زلنین نے اس کی کروں گی پہ غور نہیں کیا تھا اس نے سامنے پڑا اوازد یکھا اور آنکھوں کے اشارے سے اپنے پاس لا کر سیدھا فائیق کے سر پہ مارا۔

فائیق کہ ایک بار پھر قدم ڈگمگائے۔

••••••••••••

اپنے علاقے میں داخل ہوتے انھیں موسلا دھار بارش اور تیزی اندھی طوفان کا سمانا کرنا پڑا۔اس سمیت دوپہر کے باوجود اتنا اندھیرا چھا گیا تھا اور پُراسرار ماحول بنا رہا تھا۔ہما کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

جزلان نے اس کا اضطراب محسوس کر لیا تھا۔تو اسے تسلی دیتے ہوے بولا۔

"ایسا موسم ہر سال آتا ہے۔آپ پریشان نہ ہوے۔"

"لیکن اتنا خراب موسم۔۔۔۔اسلام آباد میں تو بالکل ٹھک تھا۔"

"بس یہ علاقہ ایسا ہے کہ پتا ہی نہیں چلتا کب دھوپ آئی کب بادل، کب برسات اور کب بہار۔۔۔۔"

وہ موڑ کاٹ رہا کر بولا۔پربت کے اس پار دیکھتے جہاں ان کا گھر موجود تھا وہاں تو بہت زیادہ ہی اندھیرا تھا۔خوف نے ہما کو اندر تک جھنجھوڑ دیا تھا۔پتا نہیں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا جیسے بہت کچھ ہو گیا تھا اور وہ اس سے لاعلم تھی۔زلنین وہ تو ٹھیک

ہو گا اور نانو انھوں نے ناشتہ تو کر لیا تھا اور کہا تھا تھوڑی واک کر کے گھر ہی آ جاوں گی۔ وہ تو ٹھیک ہو گی نا۔ انھوں نے دوائی اور کھانا تو لیا ہو گا یا اللہ میرے اندیشے غلط ثابت کرنا میں دوبارہ نانو کو کھونا نہیں چاہتی۔ اس نے دل سے دعا کی۔

"جزلان بھائی آپ گاڑی احتیاط سے چلائے گا۔"

اس نے مڑ کر جزلان کو کہا نو وریز۔ ایک دم سے طوفان کے باعث بجلی کی کڑک پڑی جو سیدھا جا کر پائن کے درخت کو ٹکرائی شاداس کی جڑیں مضبوط نہیں تھی اس لئے فوراً تیز ہوا اور بجلی کی جھٹکوں کے زد میں وہ آخری کونے میں تقریباً لٹکا ہوا ٹوٹ کر گاڑی پہ گرنے لگا۔ ہما کی چیخ نکل گئی جزلان پہ بھوکلا گیا۔ اس سے سمجھ نہیں آئی کہ کیا کرے اس سے قبل وہ اس پائن کے درخت کو اپنے گاڑی کے اوپر گرنے سے روکتا۔

ہما کی دل نے کہا اس درخت کو دیکھو اور اللہ پہ بھروسہ رکھو یہ تمھارے قریب نہیں آئے گا۔ پتا نہیں کون سا احساس تھا جو اس کے اندر گزرا تھا اور اس نے دیکھا

www.novelsclubb.com

پھر اس نے جزلان کی سٹیر نگ کو دیکھا اس نے تیزی سے سٹیر نگ کو پکڑا اور جزلان کے بازو کو روکا۔

"بریک مت دبائے گا سپیڈ بڑھائے ہم گزر جائے گئے۔"

جزلان نے جھٹکے سے دیکھا ہما کی گرفت بڑی عجیب تھی ایسی تو ہماری۔۔۔ نہیں کیا سوچ رہا ہے۔

اور اس نے بریک کو دبائے بغیر سپیڈ بڑھائی اور وہ تیزی سے گزر گئے اور وہ درخت نیچے جا گرا ہما ایک دم ہوش میں آئی اس نے حیرت سے ڈرتے ہوے ارد گرد دیکھا ۔

"تھینک گاڈ ہم بچ گئے، ورنہ سیدھا اللہ کو پیارا ہو جانا تھا ابھی تو میں نے نماز بھی نہیں پڑھنی شروع کی ٹھیک یو ہما تمھاری عقل سے بچ گئے۔"

وہ تشکر سے اسے دیکھتے ہوے بولا ہما نے نا سمجھی دے اسے دیکھا پھر ارد گرد کا جائزہ لیا بارش اور موسم اب بھی ویسا تھا۔ابھی پائن کا درخت گرا تھا اور درخت کہاں گیا ۔یااللہ یااللہ مجھے ہوش ہو حواس میں رکھنا۔اس نے سر جھٹکتے ہوے زلنین کو فون کرنے کا ارادہ کیا۔

*****

"آپ!۔"

وہ صوفے پہ تقریباً نیم دراز بیٹھی ہوئی ناخنوں کو چھیڑ رہی تھی۔جب دروازہ ناک کرنے اور فائیق کے اندر داخل ہونے پر وہ حیرت سے بولتے ہوے اُٹھی۔

فائیق نے بیڈ پہ طاہرہ بیگم کو سوتے ہوے دیکھا۔

"اسلام وعلکیم!آنٹی کو دیکھنے آیا تھا۔۔۔پر یہ تو سو رہی ہیں۔"

"آپ کہے تو جگادوں ویسے بھی انھوں نے کہا تھا کوئی ملنے آئیں تو جگادینا۔"

اس نے نرمی سے کہا۔فائیق نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں،رہنے دو ایسے اُٹھانا ٹھیک نہیں ہے۔تم بتاو کیسی ہو۔"

"میں ٹھیک۔۔۔آپ اتنے دن سے کیوں نہیں آئے تھے۔"

وہ چل کر صوفے پہ بیٹھا اور چابی کو انگلی سے گھماتے ہوے اسے بتانے لگا۔

"کسی کام سے تُرکی گیا ہوا تھا۔"

"آپ تُرکی گئے ہوے تھے مگر کب؟آپ نے بتایا نہیں۔"

"بس دو دن کے لئے کوئی کام تھا ہوٹل سے متعلق۔۔آپ بتائیں انکل کہاں ہیں،
آنٹی کب ڈسچارج ہو رہی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

شفق چلتے ہوے سامنے والی کُرسی پہ بیٹھی اور اپنے پونی کیے ہوے بالوں سے نکلتے
ہوے لٹوں کو کانوں کے پیچھے کرتے ہوے۔آہستگی سے اسے بتانے لگی۔

"بابا گھر گئے ہوے ہیں فریش ہونے ابھی آتے ہونگے اور ممی کو ہفتہ یہاں رکھیں گئے لیکن میں چار ہی تھی ممی کو گھر لیں جاتے ہیں مگر بابا کا کہنا تھا میری پڑھائی کا حرج ہو گا پہلے ہی کتنا چھٹیاں کی ہوئی ہیں۔"

"واقعی میں کوئی ضرورت نہیں ہے۔بلکہ میں تو کہتا ہوں جب تک آنٹی مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو جاتی اس دوران وہ ہاسپٹل ہی قیام کریں۔"اس کی بات پر شفق ہولے سے مسکرائی۔

"کل آپ کی فیملی آئی تھی۔"

شفق کے کہنے پر فائیق نے حیرت سے سر اُٹھایا۔

"کب؟کون آیا تھا۔"

اس کی حیرت کو دیکھ کر شفق کو بھی حیرانگی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا آپ کے بھیا نہیں بتایا، ان کی مسز بھی آئی تھی اور ان کا کیوٹ بیٹا زلنین۔ بہت زیادہ پیارا اتنی مزے کی بات کرتا ہے کہ دل ہی نہیں کر رہا تھا اسے ان کے ساتھ بھیجوں۔"

"بڑے بھیا اور بھابی آہیں تھے۔ واو مجھے کسی نے بتایا نہیں۔"

"ویسے آپ نے جو اپنے بھیا جو خاکہ بنایا ہوا تھا اس سے تو بالکل مختلف ہے اتنے ہینڈسم ہیں اور جب مجھے معلوم ہوا کہ وہ سائینٹسٹ ہیں مطلب سچی مچی والے سائینٹسٹ تو میں شاکڈ میں تھی۔"

"میرے بھائی مجھے پر ہی جائے گئے۔"

اس نے فخر سے کہتے ہوے شرارت سے کہا۔ شفق ہولے سے ہنس پڑی۔

"زلنین تو آپ کے ساتھ بہت آٹیچ ہے ہر بات اس کی آپ سے شروع ہوتی تھی اور آپ پہ جا کر ختم ہو جاتی تھی اور اس نے جو آپ کے قصے بتائیں کہ مت پوچھے آپ تو چھپے رستم نکلے۔"

فائیق اس کی بات پر گڑ بڑ گیا ہلکی سی ماتھے پہ شکن لاتے ہوے بولا۔

"کیا کہا اس نے اگر ایسی ویسی الٹی بات کی ہے تو یقین مت کرنا۔"

"ارے اتنا گھبرا کیوں رہے ہیں آپ۔۔۔ کیا واقعی آپ نے کچھ ایسا کیا ہے ۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے اسے دیکھتے ہوے بولی۔ فائیق نے اسے ہلکہ سا گھورا اور یونہی دونوں باتیں کرتے رہے اتنی دیر میں شفق کے ابو آ گئے اور انھوں نے شفق کو گھر جانے کا کہا کہ کالج سے آئی ہوئی ہو تھکی ہوی ہو۔

فائیق جس موقع کی تلاش کر رہا تھا اس کو وہ مل گیا۔

شفق شروع میں جھجھک رہی تھی مگر ابو نے اسے اجازت دے دی۔ فائیق کی شرافت کو وہ بھانپ چکے تھے وہ اس معاملے میں مطمن تھے۔

"چلیے شفق میڈم۔"

وہ مسکراتے ہوے اس کو دیکھتے ہوے بولا۔ شفق نے سر اسے دیکھا پھر سر ہلا کر اپنا بیگ اُٹھایا۔

.....

"یہ زلنین فون کیوں نہیں اُٹھا رہا۔"

چھٹی دفعہ کال ملاتے ہوے اس نے پریشان ہوتے ہوے کہا۔ وہ اب بالکل گھر کے قریب ہی پہنچنے والے تھے یہاں تو حالت اس سے بھی زیادہ بدتر جگہ جگہ ٹوٹے ہوے درخت۔۔۔ مٹی، گرد، ڈھیر سارے پتے۔۔۔ حتا کہ ٹوٹی ہوئی کانچ کے ٹکڑے بھی لگتا بہت سخت قسم کا طوفان گزرا تھا۔

"سگنل کا برا ابلم ہو گا بس پہنچ ہی گئے ہیں۔ مل لیجیے گا۔"

"کیا مطلب۔"

ہما نے اسے دیکھا۔ جزلان ایک دم گڑ بڑا گیا۔

"آپ تو کہہ رہے تھے کہ

جزلان نے گاڑی اپنے گھر کے قریب روک دی تھی۔ ہما تیزی سے باہر نکلی جزلان نے اسے روکنا چاہا تھا مگر پتا نہیں کیا تھا جو ہما کو تیزی سے اپنے گھر بھاگنے پہ مجبور کر رہا تھا جیسے کچھ غلط ہو رہا ہے۔ جیسے وہ اس کے ہاتھ سے کچھ کھو رہا ہے۔ جو بند مٹھی میں ریت کی طرح نکلتا جا رہا ہے۔ جیسے کوئی اس سے اس کی متاع جھپٹ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

جزلان نے حیرت سے ہما کو اتنے تیزی سے وہاں پہنچتے ہوے دیکھا۔ اتنی بجلی کی رفتار۔۔۔۔ تو انسانوں میں۔۔۔

"ہما۔۔۔"

وہ پیچھے بھاگا اسے بھی گھر کے حالت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔

ہما دروازے کی طرف پہنچی تھی اس وقت پر میس فائیق کے روپ میں زلنین کو اُٹھایا اور اسے دروازے کی طرف پھینکا اور زلنین تیزی سے باہر جا کر ہما کے ساتھ لگ کر گرا۔

ہما زلنین سے لگنے پر دور سڑک پہ جا کر گری اور زلنین اس کے تھوڑے سے فاصلے پر۔

ہما کو لگا ساری دُنیا جیسے گھوم اُٹھی ہو۔درد کے لہر تیزی سے سر سے لے کر جسم میں پھیلا۔زلنین اُٹھا تو اس نے دیکھا وہاں ہما گری ہوئی تھی۔

"ہما!۔"

زلنین تڑپ کر تیزی سے اُٹھا اور اس کی طرف آیا۔اور اس کو دیکھا جو تکلیف کے باعث بھی مشکلوں سے اُٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔زلنین نے دیکھا اس سر کی طرف خون نکل رہا تھا۔

"ہما ہما آنکھیں کھولو۔"

اس نے اس کے گال تھپ تھپائے۔ہما نے دُھندلائی نظروں سے اسے دیکھا پھر اُٹھنے کی کوشش کی۔جزلان بھی اس طرف آیا اور زلنین کی حالت دیکھ کر ہما کو جھٹکا لگا یہ کیا تھا۔ایک دم وہ پیچھے ہوئی۔

"ہما۔۔۔"زلنین اس کی طرف آیا۔

www.novelsclubb.com

"کون ہو تم۔۔۔"

وہ درد کی پروا کیے بغیر تیزی سے بولی۔جزلان اس طرف آیا اوشوٹ!!!!!زلنین جن کے روپ میں۔

"جزلان بھائی یہ کون ہے۔"

ہما کا چہرہ سفید پڑتا جا رہا تھا۔زلنین نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تو پھر اسے احساس ہوا کہ کیا ہو گیا ہے۔پیچھے سے زوردار قہقہے کی آواز آ رہی تھی اور نانو کی سسکیاں۔

زلنین ہما کو چھوڑ کر تیزی سے اندر کی طرف بڑھا اس کے تیور اس پر حد سے زیادہ خطرناک تھے۔وہ تیزی سے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا جہاں وہ کمینہ ہنس کر اوپر کھڑا نانو کو بالوں سے پکڑے گھما رہا تھا اور پھر زلنین کو دیکھ کر رُکو۔

"تتت ہما تھی بیچاری کو چوٹ لگی ہائے میری بیٹی کدھر ہے۔"

ہما ڈرنے کے باوجود اس سمیت اُٹھ کر بڑھی کیونکہ اس کو نانو کا خیال آیا تھا۔اسے لگا وہ بیسٹ جیسی شکل والا بندہ نانو کا حشر کر دے گا۔

"نانو نانو۔۔۔وہ زلنین کے پیچھے سے آئی تو اس کی دلخراش چیخ پورے گھر میں گونج اُٹھی۔زلنین تیزی سے مڑ کر ہما کو دیکھا۔

"نانو نانو۔۔۔۔۔" وہ آگئے بڑھی، فائیق نے نانو کو زور جھٹکا دیا نانو کی چیخ نکلی، پر میس فائیق کو روپ دھاڑ چکی تھی۔ ہما تو ان کی شکل دیکھ کر شاکڈ رہ گئی۔

"پہچانا میری بچی۔۔۔۔"

اس کا قہقہ پورے گھر میں گونجا۔

"تمھارا باپ، تمھاری کمینی ماں کا پہلا شوہر۔۔۔۔ بد قسمتی سے تمھارا باپ۔۔۔۔"

زلنین بھی اپنے روپ میں اچکا تھا۔ ہما نے اسے دیکھا تو ڈر کر پیچھے ہوئی اس نے زلنین کو پھر اوپر دیکھا۔

"کون ہو تم لوگ۔۔۔۔۔ یہ سب کیا۔۔۔۔ چاہتے ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہمت کرتے ہوے کمزور آواز میں بولی۔

"یہ تو تمھارا شوہر یہ بتائیں گا کیوں زلنین۔"

"میں بتا رہا ہوں فائیق چھوڑ دوں ورنہ تمھیں ریزہ ریزہ کر دوں گا۔"

زلنین ایک بار پھر دھاڑ اُٹھا ہما کو لگا اس کے کان کے پردے پھٹ جائے گئے۔

صدمے کے عالم نے اسے اپنے شوہر کو دیکھا پھر اپنی نانو کو پھر اپنے باپ کو۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا تھا قسمت کون سا اس کے ساتھ مذاق کر رہی ہے۔

"پہلے اپنے وجود کو تو سمیٹ لو جگر پھر میرا ریزہ ریزہ کرنا۔ خیر میری بچی تم یہ سب دیکھ کر حیران ہو رہی ہو تو میں بتاتا چلوں میں تمھارا باپ ایک جنزادہ اور یہ تمھاری نانی کالے جادو کرنے والی جس نے تمھاری ماں کو مار دیا۔۔۔اس کو مجھے سے دور کیا ۔نکاح کے اوپر نکاح کروایا۔ تمھیں بھی مارنے کی کوشش کی۔ پھر جان بوجھ کر تمھارے سوتیلے باپ کے کان بھر کر اپنے بیٹی اور تمھاری کٹ لگواتی رہی۔اپنے بیٹی کو طلاق دلوائی اس کے بعد ساسوماں میں ہی بولتا رہوں گا یا آپ بھی اپنے کارنامے بتائیں گی۔"

www.novelsclubb.com

وہی بے ڈھنگے انداز میں قہقہ لگایا۔زلنین نے ٹیبل اُٹھایااور اس پر اٹیک کیا لیکن فائیق نے اپنا بچاو کر لیااور اب نانو کو چھت کے ساتھ چپکا دیا۔نانو کی حالت دیکھ کر ہما کا دل چیڑ رہا تھا لیکن اس کی بات نے اس کنگ کر دیا تھا۔

"کمینے!!!۔"

زلنین پاگل ہوتے ہوے اس پر اُڑ کر جھپٹا۔۔۔۔لیکن جزلان نے پیچھے سے آکر زلنین کو پکڑا۔

"زلنین۔۔۔۔۔"اس نے سب دیکھ لیا تھا۔وہ بھی ہما کی طرح اندر آتے ہوے صدمے سے اپنے چاچو کو دیکھ رہا تھا۔مطلب زلنین سچ کہہ رہا تھا۔چاچو ہی ہمارے دشمن تھے انھوں نے ہمیں نے وقوف بنایا۔

www.novelsclubb.com

زلنین نے جھٹکے سے الگ کر کے جزلان کو تھپڑ مارا۔

ہما دیوار سے لگے بالکل ساکت یہ سب دیکھ رہی تھی۔

اسے نے اس پل شدت سے دعا کی تھی اس کے آنکھیں اور کان ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔ یا یہ جو کچھ ہو رہا یہ سب خواب اور وہ اسی دُنیا میں آ جائے جہاں وہ اور اس کی نانو امریکہ میں ہو۔۔ اتنا عذاب اتنی تکلیف تو امریکہ میں نہیں تھی۔ پاپا کے بے رحم تھپڑ میں اتنی جلن نہیں تھی جتنی وہ اس وقت اپنے جسم اور روح میں محسوس کر رہی تھی۔ نمی اس کی آنکھوں سے خون بن کر گر رہی تھی لیکن کسی کا اس طرف دھیان نہیں تھا کون دیکھتا سب اپنی اپنی جنگ لڑ رہے تھے۔

جزلان نے زلنین کے بپھرے ہوے انداز کو دیکھا۔ جواب اس کے سمیت جذباتی انداز میں چیخ رہا تھا۔

"دیکھ لیا تم نے دیکھ لیا اٹھارہ سال اٹھارہ سال سے میں پاگلوں کی طرح ایک ہی بات کرتا رہا ہوں۔ مگر میری بات میری بات سب کو بکواس لگی یہ شخص معصوم اگر یہ شخص معصوم ہے تو دُنیا کے ہر کتا کمینہ معصوم ہے۔۔۔۔ نہیں تم نے کہنا تھا زلنین تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے چاچو ایسے نہیں ہے نہیں ہے ایسے دیکھو لو اسے

www.novelsclubb.com

دیکھو لو اب بھی یقین نہیں آتا۔اس نے میرے تو مارے ہی مارے جزلان لیکن تمھارے باپ کا کیا قصور تھا کیا قصور تھا اس کا بس اتنا کہ سمجھایا تھا بڑے بھائی کے طور پر۔۔۔۔۔اس بات پر کوئی مارتا ہے بھلا۔۔۔۔۔"

"لیکن زلنین پاپا تو زندہ ہیں۔۔۔۔وہ تو گھر پہ موجود ہے تم یہ کیا کہہ رہے ہو۔"

جزلان کی بات پہ زلنین ایک دم پیچھے ہوا۔اور اسے دیکھ رہا تھا اس نے اپنے بال پاگلوں کی طرح پکڑ کر نوچے۔پھر مڑ کر اسے دیکھا۔

"تم نے اس کو بھی پاگل کر کے مارنا چاہتے ہو۔"

"عقل مند کے لئے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے زلنین اور تم کافی عقل مند ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہنسے۔۔۔۔۔۔

"خیر ہما!!!!میری بچی اب دیکھو کتنے ظلم ہوے اس کے بدلے میں چھ سات قتل بھی نہیں کر سکتا تھا۔میری دُنیا چھین کر خود کیسے خوش رہ سکتے تھے۔

میں نے تو بس بدلہ پورا کیا ہے اور اس میں گناہ ہی کیا ہے۔"

وہ ہما کو دیکھتے ہوے اس کے پاس چلتے ہوے نرمی سے بولے۔زلنین نے زوردار مکا اس کے منہ پہ مار کر دیوار سے مارا۔

"ہما سے دور رہو۔۔۔۔۔"

ہما کی آنکھیں سے ایک بار پھر نمی نکلی اور اس کے ہونٹوں کو جا کر چھوئی اس نے محسوس کیا یہ پانی نہیں خون تھا۔مگر اس نے چھو کر تصدیق نہیں چاہیے تھی اسے ضرورت نہیں تھا۔سر میں جیسے دھماکے ہو رہے تھے۔کانوں میں ایک عجیب سا شور تھا۔پیچھے کھڑا جو کر اپنا کام کر کے چلا گیا تھا۔

اس نے ہما کے آدھے بال کاٹ کر انھیں جلانا شروع کر دیا تھا۔اور اس کی شاطر مسکراہٹ اس تماشے کو باخوبی انجوائی کر رہی تھی۔ہما کے لئے یہاں کھڑا رہنا محال ہو گیا تھا وہ مڑ کر چلنے لگی۔۔۔۔۔اسے چلتے ہوے معلوم بھی نہیں ہوا کہ وہ کہاں پر آگئی۔۔۔۔مگر اسے کوئی پروا نہیں تھی اسے کچھ نہیں چاہیئے تھا نہ ماما، بابا، زلنین،

نانو، دوست کوئی بھی نہیں اسے سکون چاہیئے تھا۔اللہ کی ذات چاہیئے تھی۔چلتے ہوے کب ہچکیاں لینے لگی تھی اسے پتا نہیں چلا تھا۔پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی خون کے آنسو سچ کے خون کے آنسو۔۔۔۔۔۔پھر اس کے لکنت ہوی زبان سے نکلا۔

"رحم مالک رحم۔۔۔۔اس گناہگار بشر پر رحم کر دے۔"

وہاں فائیق زلنین سے بچ کر نانو کو لے کر غائب ہو گیا کیونکہ پر میس کی آہستہ آہستہ ساری طاقت ختم ہو رہی تھی۔اس لئے اسے یہ سب کرنا پڑا۔جزلان تو وہی کہ وہی کھڑا یہ سب دیکھتا رہا۔جبکہ زلنین نے زمین سے سر ٹکا کر ہما کی طرح ہی رونا شروع کر دیا۔اس وقت اس کی بھی دُنیا الٹ ہو گئی تھی وہ بھی یہی بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"رحم۔۔۔۔مالک رحم۔۔۔"

****

"میرے گھر کا راستہ تو اس طرف نہیں ہے فائیق۔"

فائیق کو مختلف سمیت بڑھتا ہوا دیکھ کر وہ حیرت سے بولی تھی۔فائیق کے چہرے پہ البتہ مسکراہٹ تھی اور اس کی ایسی مسکراہٹ شفق سمجھنے سے قاصر تھی۔

"جانتا ہوں۔۔۔"

"تو پھر آپ۔۔۔آپ کہی مجھے کڈنیپ تو نہیں کر رہے۔"

اس کی بات پر فائیق نے ایک زبردست سا قہقہ لگایا۔

"آپ کو کیسے پتا چلا۔۔۔"وہ موڑ کاٹتے ہوے اس کی سمیت دیکھتے ہوے شرارت سے بولا۔اس نے گھور کر فائیق کے کندھے پہ مکا مارا۔

"مذاق! کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔"

"آپ نے خود کہا تھا۔۔۔میرا تو ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ محفوظ مسکراہٹ لئے اس دیکھتے ہوے بولا۔

"ہونا بھی نہیں چاہیے ورنہ امی ابو نے قیمہ بنا دینا تھا۔"

"میں تو قیمہ بنے کے لئے بھی تیار ہوں۔"

اس کے کہنے پر شفق نے اس دیکھا۔وہ اس کے سمیت نہیں دیکھ رہا تھا۔

"پھر وہی فضول بات!! خیر آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے۔"

"سرپرائز۔"

اس کے عجیب سے لہجے پر شفق نے اسے دیکھا۔

"سرپرائز جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میرا کوئی ایسا خاص دن نہیں ہے جس پر آپ مجھے سرپرائز دیں۔"

www.novelsclubb.com

"کبھی کبھی سپرائز دینے کے لئے کسی خاص موقع کی ضرورت نہیں ہوتی۔بس دن ہونا چاہیے۔"وہ سیٹھی پہ کوئی دُھن بجاتے ہوے بولا۔

"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔مجھے تو آپ کی ایک بات سمجھ میں نہیں آ رہی۔"

"اچھا اس بات کو چھوڑو۔۔۔جنوں کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے۔"

"کن کے بارے میں؟۔"

اس نے شیشے کے پاڑ سے درختوں سے نظر ہٹا کر اسے دیکھا۔

"جن۔"اس کی بات پر شفق نے اسے گھورا مگر کوئی جواب نہیں دیا۔فائیق نے اس کی نظریں اپنے اوپر پر پاتے ہی ہنسنا شروع کر دیا۔

"اوکم آن شفق میں نے بس پوچھا ہے بائی گاڈ میرا کوئی شرارت کا ارادہ نہیں ہے۔"

"جی بالکل تو جن اور چڑیل سے پھر کیا تعلق آپ اتنے عجیب سوال پوچھتے کیوں ہیں ۔"

www.novelsclubb.com

"میں بس ان کے بارے میں رائے مانگ رہا ہوں۔ہر انسان کی ان کے بارے میں کوئی نہ کوئی رائے تو ہو گی۔"

"انسانوں کی ہوتی ہو گی میری ان کے بارے میں کوئی رائے نہیں بلکہ نام سُن کر میرا دل عجیب ہو جاتا ہے۔"اس کا واقعی دل عجیب ہو رہا تھا۔

"مطلب آپ انسان نہیں ہے۔"

فائیق ہنستے ہوے بولا۔

"اُف فائیق۔"وہ جھنجھلائی۔فائیق نے ہاتھ اُٹھا کر کہنا شروع کر دیا۔

"اچھا اچھا سوری۔۔۔

"اتنا گھبراتی کیوں ہو۔آج تک ایسا کوئی واقع ہوا ہے تمھارے ساتھ۔"

"نہیں تو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"تو پھر اتنا گھبرانے کیا یار وہ بھی اللہ کی بنائی ہوئی مخلوق ہیں۔"

"بے شک مگر مجھے خوف آتا ہے اور اب بار بار ان کا کیوں ذکر کر رہے ہیں۔ماما کہتی ہیں اگر ان کا ذکر کرو تو وہ متوجہ ہو جائیں ہیں۔"

"بالکل صحیح کہتی ہیں۔"

وہ بڑبڑایا۔

"اچھا ویسے اگر آپ سے وہ اگر کوئی جن انسان کے روپ میں ملنے آتا اور آپ کو اس سے پیار ہو جاتا۔۔۔۔۔۔

"فائیق!!۔"

"نہیں سُنو نا میں کہہ رہا ہوں اگر کوئی ایسی مخلوق تمھاری زندگی میں آجائے اور وہ دیکھنے میں بُرا بھی نہ ہو اچھا خاصا گڈ لکنگ پیسے والا ہو۔۔۔"

"سیدھا سیدھا کہے آپ اپنا تعارف کرنا چاہتے ہیں ویسے آپ اور جن کی شکلوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔"

وہ شرارتی مسکان اس کی طرف اچھالتے ہوے بولی۔

"شفق تم دھیان سے بات کیوں نہیں سُنتی۔" فائیق اب کی بار سنجیدگی سے بولا۔

"کیونکہ مجھے سُنا ہی نہیں ہے جن اور ان کی زندگی کے بارے میں۔"

"اتنی انٹریسٹنگ تو ہوتی ہے ان کی لائف۔"

"نہیں نہیں۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ آنا ہی نہیں چاہیے تھا، پہلے ہی کالج اور ممی کا اتنا سٹریس ہے بجائے ریلیکس کرنے کے آپ تو بندے کی نیند ہی اُڑ دیتے ہیں۔"

وہ ناراضگی سے اسے بولی۔ فائیق صرف مسکرا ہی سکا تھا۔ منزل پہ وہ پہنچ چکے تھے۔ یہ وہی گھر تھا جہاں زلنین کا سکول تھا۔ یہ وہی گھر تھا جس میں فائیق اور شفق کی یادیں جڑی ہوئی تھی اور یہ وہی جگہ تھی جسے ہما نے اسے دیکھنے سے پہلے اپنے خواب میں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

دور وادیوں میں یہ اکیلا گھر۔ جس کے ارد گرد دھند ہی دھند پھیلی ہوئی تھی۔ بس اس کی احمر اور کالی رنگ کی چھت تلے ایک کھڑکی بڑے واضع طور پر نظر آ رہی تھی۔

شفق نے اس طرف دیکھ کر فائیق کو دیکھا۔ فائیق اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"ہم یہاں کیوں آئیں ہیں۔" اس نے دوبارہ گھر کی طرف دیکھتے ہوے فائیق سے پوچھا۔ فائیق بنا کچھ کہے گاڑی سے اُتر گیا۔

شفق حیران ہوئی اس سے پہلے وہ نکلتی فائیق نے اس کی طرف آ کر اس کا دروازہ کھولا اور ہاتھ آگے کیا۔ شفق کو کچھ سنگین لگا رہا تھا پتا نہیں کیا تھا مگر فائیق کا انداز بتا رہا تھا۔ پہلے تو وہ فائیق کے ہاتھ دیکھتی رہی پھر بغیر سوچے سمجھے اس نے تھام لیا اور باہر نکلی۔ باہر خنکی کا احساس نے اس کو گھیرا تو وہ کانپ اُٹھی۔

"یہاں کچھ زیادہ ٹھنڈ نہیں ہے۔"

اس نے فائیق کا ہاتھ چھوڑتے ہوے بازو اپنے گرد پھیلائے۔

"ہاں کافی اوپر آئے ہیں ہم۔اس لئے چلو اندر آو۔"

"ویسے مجھے یہ گھر کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔"

پتا نہیں کیا عجیب سے سکوت بھرا ماحول تھا جس کی بدولت شفق کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

"ارے تم پھر ڈر رہی ہو گھر عجیب سا ضرور ہے لیکن جب تم اندر جاو گی تو لگے گا کسی شہزادی کے جزیرے پہ آگئی ہو۔"

اس کے مسکرا کر کہنے پر شفق نے ناک چڑائی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں اندر سے پریاں، شہزادی، فرشتے اور جن برآمد ہونگے اور میری آنکھیں حیرت سے چندھیا جائیں گئیں ہے نا۔"

فائیق بے اختیار ہنس پڑا۔

"ہاں ہو بھی سکتا ہے یونیورنو۔"

"پتا ہے عام سے گھروں سے کچھ زیادہ فینائل اور پوچھا مارا ہو گا۔اس کے علاوہ مجھے کچھ نہیں ملے گا۔"

اس کی بات پہ فائیق ہنس ہنس کر دوہرا ہو رہا تھا پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر گھر کی طرف بڑھا۔

"چلو میڈم اس سے پہلے ڈر کے مارے اس کے اندر نہ جانے کے بجائے آپ مجھے یہی کھڑا ہنساتی رہیں۔"

وہ شفق کی چالاکی خوب سمجھ چکا تھا۔ شفق ایک دم اپنے پکڑے جانے پر منہ بسورنے کے سوا کیا کر سکتی۔

www.novelsclubb.com

"ایسا کیا کہی آپ نے کوئی کیوٹ سا پپی تو نہیں رکھا جس کو آپ نے اپنے ابو سے چھپا کر یہاں رکھا ہو اور مجھے دکھا رہیں ہیں۔"

"تم جانور کچھ زیادہ نہیں پسند۔"

"تو کیا پیارے نہیں ہوتے وہ۔۔۔پتا نہیں لوگوں کی حقارت زدہ نظریں عجیب لگتی وہ بھی تو اللہ کی مخلوق ہیں اور اللہ کی سارے چیز ہی محبت کے لائق ہیں۔" وہ اس طرح بولتے ہوے کوئی معصوم بارہ سال کی بچی معلوم ہو رہی تھی۔فائیق اسے دیکھتا رہا پھر شرارت سے بولا۔

"جن بھی اللہ کی مخلوق ہیں۔" اس کے کہنے کی دیر تھی اور شفق کا زوردار مکا اس کے کندھے پر۔

"آپ نے اگر دوبارہ جنوں کا نام لیا نا تو میں چڑیل بن کر آپ کو خون پی جاوں گی ۔۔"

www.novelsclubb.com

فائیق نے دلکشی سے مسکراتے ہوے اس کے گھورتے ہوے چہرے کو دیکھا اور پھر سر ہلاتا ہوا دروازہ کھولا۔

اور ہاتھ آگئے کیے۔

"آفٹر یو میم۔"

شفق بنا کچھ سوچے آگئے بڑھنے لگی پھر ایک منٹ ٹھہر گئی مڑ کر اسے دیکھا۔فائیق نے آبرو سوالیہ انداز میں اوپر کیے۔

"ضرور کچھ ہے، جو مجھے خوف زدہ کرنے کا باعث بنے گا اس لئے پہلے آپ جائے ۔"

فائق کے ماتھے پر اب کی بار بل آئے۔

"اُف مس وہم آپ ہر وقت میرے پاس اتنا ٹائیم نہیں ہے کہ میں ڈراتا پھیروں اور ویسے بھی میں اب جیسی اچھی اور پیاری لڑکی سے کوئی ناراضگی مولانا بھی نہیں چاہتا کیونکہ اگر میں نے کچھ کیا آپ کے پاپا تو مارے گی ہی مگر میرے ڈیڈ نے اپنی لاٹھی اُٹھا کر میری کمر دکھا دینی ہے۔

اس نے اتنا کہا تھا اور شفق کے چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ بکھیر چکی تھی مگر گھور کے انگلی اُٹھائی۔

"اگر کچھ ہوا نا تو پھر اس کے زمہ دار آپ ہونگے۔"

فائیق نے سر کو ہلکہ سا خم دیا۔

"میں لکھ کر دینے کو تیار ہوں، اب میڈم اندر تشریف لائے گی یا کچھ اور کرنے پڑے گا۔"

"اُف جا رہی ہو جا رہی ایک تو اتنے ڈرامے۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا اس کا منہ سے جملا ادھورا رہ گیا۔ تھوڑی دیر پہلے جو آنکھیں چندھیا جانے کا کہہ رہی تھی واقعی انکھیں چندھیا گئیں۔

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

زلنین نے جلدی سے اپنا سر اُٹھایا اور اپنے آنسو پونچھ کر تیزی سے اُٹھا اس نے جزلان کو دیکھا جو بالکل خاموش کھڑا غیر نقطے پر غور کر رہا تھا۔ زلنین اُٹھ کر اس کی طرف گزر کر جانے لگا جب جزلان نے اس کا کندھا پکڑ لیا۔ زلنین نے تیزی سے مڑ کر اسے دیکھا لیکن حیرت کی انتہا تھی کہ اس وقت جزلان کا چہرہ کرخت تاثرات لئے ہوئی تھی۔ اس کے چہرے کی رنگت بدل گئی تھی۔ آنکھوں میں عجیب سی وحشت تھی۔ جزلان اس نہیں دیکھ رہا تھا لیکن زلنین کو معلوم تھا اس کی نظریں نفرت کا پتا دے رہی تھی، حقارت جو اور کسی کے لئے نہیں زلنین کے لئے تھے۔

"تم جس شخص کو اپنا دُشمن سمجھ رہے ہو وہ تمھارا دُشمن نہیں ہے۔" زلنین نے اپنا کندھا جھٹکا لیکن جزلان کی گرفت مضبوط تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم نے اس شخص کے ابھی بھی تلوے چاٹنے ہیں تو میری بلا سے تم بھاڑ میں جاو آج کے بعد میرا اور تمھارا کوئی تعلق نہیں جزلان۔

زلنین نے بھی نفرت امیز لہجہ اپنایا۔

"یہی تو تمھارے جیسے جذباتی انسان کی غلطی ہے کے ایک جن کسی اور کے روپ میں آکر کہہ رہا ہے کہ وہ یہ ہے۔ ٹھیک ہے مان لیا وہی شکل وہی لہجہ وہی طاقت ۔۔۔۔ مگر اتنے طاقت ور جن کی طاقت اس کے بھتیجے سے کم ہو جائے پر بھاگ جانا مجھے ہضم نہیں ہوئی پھر دوسری بات اس میں جب طاقت ختم ہو گی تو اس کی نیلی اور گلابی رنگ کی امتزاج آنکھیں ابھرنے لگی جو اور کسی کی نہیں بلکہ ہمارے خاندان میں صرف ایک لڑکی ہے۔"

زلنین نے اسے یوں دیکھا جیسے اس کی دماغی حالت پر شبہ ہو کر آخر کہنا کیا چاہتے ہو۔

"پر میس یہ سب اور کوئی نہیں صرف پر میس کہہ رہی اور اس نے نانو اور چاچو کو قبضہ کر لیا ہے زلنین۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اتنا کہا تھا اور زلنین کا قہقہ گونج اُٹھا تھا اور اس نے تالی مارنا شروع کر دی۔

اب جزلان کو لگ رہا تھا کہ اس کی دماغی حالت خراب ہے۔

زلنین بجا کر آگئے بڑھا اور اس کی کنپٹی پر انگلی سے ٹیپ ٹیپ کی۔

"اپنے اس چھوٹے دماغ پہ زیادہ زور مت ڈالیں سائینٹسٹ صاحب یہ نہ ہو کہ آپ کا مذاق بنا شروع ہو جائے۔ تم پر اس شخص نے جادو کیا ہے اور مجھے اس کا پتا کا پختہ یقین ابھی تھوڑی دیر پہلے ہو گیا تھا۔اس لئے بولتے رہو خدا حافظ۔۔۔۔۔"

"مذاق تو تم اپنا بنا رہے ہو زلنین وہ لڑکا جو بھی کہہ رہا ہے بالکل صحیح کہہ رہا ہے۔"

کسی نسوانی آواز پر ان دونوں کا سر بے ساختہ اُٹھا تھا۔

ایک عورت ویل چیر پہ بیٹھی ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوے بولی۔اس کے پیچھے ایک چھوٹی سی بچی زلنین نے اسے شاہد پہلے بھی دیکھا تھا سوچنے میں ایک منٹ نہیں لگا تھا یہ اس کے ساتھ والی گھر کی لڑکی تھی غالیہ جس کی امی اپاہج۔۔۔۔

"زیادہ زہن پر زور نہ ڈالو میں بتاتی ہوں میں زرین ہوں، تمھارے۔۔۔۔"

"اوتو وہ آپ جس نے یہ سب سارا فساد کیا تھا میرے چاچو اور باقی سب لوگوں کی زندگی برباد کی بولیں کہاں رکھا ہے میرے چاچو کو اگر آپ نہیں بتائیں گی تو میں

جزلان بپھرتے ہوئے انداز میں آگئے بڑھنے لگا کہ زلنین نے پھرتی سے اسے پکڑا

۔

"جزلان!!!!! یہ کیا کر رہے ہو۔"

زلنین نے غصے سے کہا کیونکہ اسے پتا تھا یہ سب چاچو نے اس پر بے بنیاد الزام لگائے ہیں بھلا ایک اپاہج عورت کسی کا بُرا کوئی چاہیے گی۔ پیچھے غالیہ بھی آگئی تھی اس نے زلنین کو دیکھا اور تیزی سے بولنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"زلنین بھائی ہما آپی کہاں ہیں۔"

"زلنین چھوڑ مجھے میں ان دونوں ماں بیٹیوں کو آج ختم کر دوں گا، ایک شفق مر گئی اب تم اس کی آخری نیشانی کو بھی جینے نہیں دینا۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں دھاڑا تھا تو غالیہ ڈر کر پیچھے ہوے تھی جبکہ اس عورت کا چہرہ پُر سکون تھا اور وہ مڑ کر بیٹی کو تسلی دینے لگی۔

"بیٹا یہ آپ کو کچھ نہیں کہے گئے۔۔۔ڈرو مت۔۔۔۔بھائی ہیں۔"

"بھائی ہم سب کی زندگی برباد کر کے تم اپنی بیٹی کو بھائی کہہ رہی ہو امی۔"

اس عورت کی آنکھوں میں اچانک ہی نمی آ گئی زلنین بس یہ سب دیکھ رہا تھا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کرے لیکن اس نے اور ہمانے دونوں نے رحم کی بھیک مانگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب جب رحمت ان کے دروازے پہ آئے تب بھی وہ اس سے بے نیاز ہیں۔زلنین نے اس عورت کے آنسو پہ بے ساختہ کہا تھا۔

"آپ یہاں اس وقت کیوں آئی ہیں اتنی طوفان میں ہما کے گھر۔۔۔۔"

چونکہ وہ انسان تھی اور اس طرح کے حالت میں اچانک آنا کچھ معیوب سا لگ رہا تھا ۔غالیہ آگئے بڑھی اور ماں کے گرد بازو پھیلا کر زلنین کو دیکھا۔

"زلنین بھائی آپ پلیز ہما آپی کو بلا لیں ان کی زندگی خطرے میں ہے اور آج جمعہ کی تیرویں تاریخ ہے آج اگر وہ یہاں سے نہ گئی تو بہت مشکل ہو جائے گی۔"

"ہاں ہاں کر لو جتنی بکواس کرنی ہے لیکن ہم تمھاری باتوں میں نہیں آئے گی دو منٹ میں سب کچھ بتاو اور میرے چاچو اور نانو کو حوالے کرو۔۔۔۔۔۔"

"ہم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔ہم سچ میں ہما کا بھلا چاہتے ہیں۔" وہ دونوں واقعی قابل رحم لگ رہی تھی۔ کہی سے آوازیں آرہی تھی زلنین جو کچھ کہہ رہی ہے سچ کہہ رہی ہے یقین کرو۔۔زلنین کسی چیز کے زیر اثر نہیں آنا چاہتا تھا اس نے اپنا سر جھٹکا

۔

"جس نے تمھارا محبوب چھینا اس کی بیٹی سے ہمدردی ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔"

"زلنین ایک بار میری بات سُن لو۔۔۔۔میں تمھیں سب بتاتی ہوں۔"

اس عورت نے ہاتھ جوڑ کر زلنین سے گر گراتے ہوے کہا۔

"میں مزید گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتی۔۔۔۔زلنین پلیز سُن لو۔"

"میں نے کہا ہے نا نہیں سُنے گئیں۔" جزلان نے تیزی سے کچھ اُٹھا کر ان پر وار کرنا چاہا زلنین نے روک دیا اور غصے سے اسے دیوار سے لگایا۔

"جب وہ کہہ رہی ہیں کہ ایک بار سُن لو تو تمھیں سمجھ نہیں آرہی دُنیا جہاں کے قصوروار جن میں میرا چاچا بھی شامل اس کی سُنتے آئے ہیں تو اس بیچاری عورت کی بات سُنے میں کیا حرج ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جزلان کی گردن تقریباً دبوچی ہوئی تھی۔ جزلان نے اسے زور سے دھکا دیا اور غائب ہونے سے پہلے پھنکارتے ہوے بولا تھا۔

"اللہ کرے تم مر جاو زلنین زولفقار۔"

زلنین اسے دیوار کو دیکھتا رہا پھر نظر ایک دم نیچے ہما کی تصویر پہ گئی تھی۔وہ اس تصویر کو دیکھتا رہا کانچ کے کرچیوں سے بھری تصویر میں وہ اس کے معصوم چہرے کی معصومیت محسوس کر سکتا تھا۔اس کی پیاری لڑکی اس کی معصوم سی صاف دل لڑکی کی زندگی میں ایسا بونچھال آیا کہ وہ اس کی تاب نہ لا سکی تھی۔پھر ایک دم اسے خیال آیا وہ کہاں ہے اس لڑائی کے چکر میں وہ کیسے بھول گیا وہ کہاں ہے۔

"ہما!۔"

"بیٹا تم ہما کو بھی بلا دو میں تم دونوں سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں

"ہما!!!۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ایک بار پھر دُہرایا۔اس نے پھر تیزی سے سر تھاما۔

"یہ اللہ یہ مجھے سے کیا ہو گیا ہے۔"

اس نے منہ پہ ہاتھ پھیرا اور پھر تیزی سے اس گھر سے غائب ہوا اپنی ہما کو تلاش کرنے۔

"زلنین!!!!!۔"وہ تیزی سے ہاتھ اُٹھا کر بولی۔غالیہ نے برستی آنکھوں سے اپنی امی کو دیکھا۔

"اب کیا ہو گا امی۔۔۔یہ تو چلے گئے ہما آپی کا بھی پتا نہیں دیا۔"

"لیکن جو کچھ بھی ہو جائے غالی ہمیں یہ روکنا ورنہ وہ وہ ہما کو مار دیں گئے۔

چلتے ہوئے ایک جگہ جب رُک کر اللہ دے رحم مانگ رہی تھی۔اس وقت اس کے وجود میں سنسنی دوڑی تھی۔اس لگا جیسے اس کا سارا بدن چیونٹیوں سے رینگ رہا ہو ۔۔۔۔اس نے اس احساس کو ختم کرنے کے لئے اپنے بازو اور دیگر حصے پہ تیزی سے ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا مگر ایسا لگ رہا تھا جیسے ڈھیر ساری چونٹیاں اس کے وجود

www.novelsclubb.com

کے اندر دھُنسا ناچار ہی ہے اس کے گوشت کے ایک اک زرے کو ختم کرنا چار ہی تھی۔

ایسی حالت تو مرنے کے بعد والے کی ہوتے ایسا کیوں ہو رہا ہے وہ جس جگہ کھڑی ہوئی تھی وہاں وہ اپنے گھر سے کافی آ گئے آ چکی تھی یہ زلنین کے گھر سے تھوڑے سے فاصلے کے دائیں جانب تھی جہاں سے جنگل شروع ہو جاتا ہے اس کے دو راستے ہیں ایک ٹریک نمہ راستہ، دوسرا میٹھا چشمہ۔۔۔۔یہ ایک سو سال پُرانا کنواں تھا جہاں جنگلوں کے بیچ و بیچ میں کہلاڑے، شکاری اور دیگر غیر علاقہ کے لئے ٹھنڈا پانی میسر کیا جاتا تھا۔ طوفان تھم چکا تھا اور ہما کی حالت اور عجیب ہو رہی تھی وہ تیزی سے اپنے بازو کو خراش کرنے لگی جب احساس بڑھتا گیا تو نوچنے پڑ آ گئی۔ تیزی سے چلتے ہوے اس مسئلے کا حل ڈھونڈ رہی تھی مگر ایسا کچھ نہیں مل رہا تھا جس سے وہ اس احساس کو مٹا سکتی۔ ہوا کا جھونکا اسے نامعلوم انداز سے اس چشمے کی طرف کھینچا رہا تھا۔ طوفان کے باعث پتے'ٹوٹی ہوئی شاخیں اور سیاحوں کو کیے ہوے گند اس

www.novelsclubb.com

کے پیروں میں آرہے تھے وہ بے دھیانی میں کین کی بوتل کو روندتے، بوتل کے پیروں سے لڑکھڑاتے ایک محبت بھرے احساس سے کھینچتی جارہی تھی۔ جس کنوئیں کے کونے میں اس کا باپ گرا ہوا تھا۔ بے ہوش 'لاچار' بے بس۔ اکیلا بالکل اکیلا کوئی رشتہ ہمدرد اور محبت کا اس کا نہ تھا۔ اس کی یہ محرومی پورے کرنے اس کا خون تکلیف سے اس طرف آرہا تھا۔ اپنے تکلیف کردے روح جسم کو سکون بخشنے

"اللہ اس تکلیف کو مجھ سے دور کردے مجھ سے سہنا مشکل ہورہا ہے۔"

خون گالوں پہ خشک ہوچکا تھا اب اس میں پانی نکل رہا تھا۔ فائیق کی آنکھیں بند تھی لیکن جیسے جیسے ہما قریب آتی جارہی تھی اس کے جسم میں ہلکی ہلکی جنبش ہورہی تھیں جیسے اسے جینے کی وجہ مل رہی ہو۔ اسے معلوم نہ ہو مگر اس کا دل اس کا دل کسی خشبو کے احساس سے تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔ اندر دوڑتا خون جوش مارنے لگا تھا مگر ابھی اس کی آنکھیں بند تھیں۔ اس کا دماغ اس جینے کی وجہ پوچھ رہا تھا کیونکہ

www.novelsclubb.com

وہ اس کی ہوش کی طرح اب بھی بیگانہ تھا۔ ہما نے کنویں کی طرف دیکھا تو سکون اس کے دل میں اُترا اور تیز سے کنویں کی طرف بھاگتے ہوے آئی۔ فائیق کے ہلکے ہلنے لگی۔

"فائیق اگر میں نہ ہوئی تو میرے احساس ہر پل آپ کے ساتھ ہو گا۔ میں اب ہر جگہ ہو گی، ہر کسی کی شکل میں آپ کو میں نظر آؤں گی۔ ہماری محبت وجود کو حاصل کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ ہماری محبت دو جوہر کو ایک کرنے کا نام ہے۔"

"فائیق میں نہ ہوئی تو کیا ہوا، آپ کی ہما تو ہے وہ آپ کو مجھ سے زیادہ محبت دے گی آپ پاکستان آجائے اسے آپ کی ضرورت ہے۔ آپ کے خون کو آپ کی ضرورت ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اللہ تعالی نے ہما اور میری شکل ایک جیسے کیوں رکھی آپ کو پتا ہے، تاکہ آپ کبھی اُداس نہ ہو۔۔۔۔ مجھے کھو کر آپ رشنگی نہ محسوس کریں۔ میری بیٹی باپ کی شفقت پیار، عزت کی محروم رہی فائیق آپ کے بغیر آپ کی بیٹی، میں اسے اپنی بیٹی

نے آپ کی بیٹی کہتی ہوں اور قیامت تک ایسا ہی کہوں گی۔۔۔۔ کہ ہما زوالفقار فائیق زوالفقار کی بیٹی ہے مگر لبوں پہ اعتراف نہ لا سکی۔ ہما کو اس کا حق جو اس کا آپ پر تھا نہ دے سکی۔

اور آپ کے ساتھ ساتھ اس کی بھی مجرم ہوں۔"

ہما نے پانی نکال کر اپنے جسم پر ہلکے ہلکے چھینٹے مارے تو انجانے میں اسے سکون بخش احساس ہوا۔ اس کی ٹانگیں دکھنے لگی تھی، تقریباً شل بھی ہو چکی تھی وہ بنا سوچے سمجھے بیٹھ گئی اور اپنے گیلے بازو کو دیکھنے لگی جہاں احساس ایک دم جیسے غائب ہو گیا تھا مگر اپنے بازو، گردن نوچنے کے باعث وہ انھیں زخمی کر چکی تھی۔ وہ ان پر ہاتھ پھیر کر درد کو محسوس کر رہی تھی۔ تھکے ہوئے انداز میں اس نے آنکھیں موند لیں۔ پانی پھر آنکھوں سے بہنے لگا۔ وہ اب خاموش نہیں رہ سکتی تھی اس لئے اس واقعے کو دوبارہ یاد کر لے سسکنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ تعالی اتنا بڑا امتہان، جس جس کو میں چاہتی تھی اس اس رشتے نے مجھے اتنا بڑا دھوکہ دیا۔"

فائیق کی آنکھیں کھل گئیں۔

"چلوز لنین تو ایک اجنبی، اجنبی سے کچھ بھی اُمید کی جاسکتی ہے لیکن نانو اور ماما۔"

اس کا لہجہ صدمے سے چور تھا۔فائیق اس آواز کو اپنے اندر تک محسوس کر رہا تھا اور ایسا لگ رہا تھا جو اس کے اندر جناتی جان جو اسے زنجیر سے باندھ کر رکھی ہوئی تھی وہ آہستہ آہستہ ٹوٹ رہی تھی۔وہ انسان نہیں تھا نہ کبھی بن سکتا تھا۔اس کے ساتھ بھی بے پناہ دھوکے ہوے تھے۔اس کے بھی ایمان کا امتہان لیا گیا تھا۔جو چیز سرے سے ہو نہیں سکتی تھی جس کا خدا نے ذکر بھی نہیں کیا تھا۔یہ سب کفر سوچ تھی۔جو فائیق کے اندر داخل ہو چکی تھی اور اس کی یہی سزا اس کو ملی تھی۔اس کے پیارے اس سے دور ہو گئے تھے۔ایک لڑکی جس کے بغیر وہ سانس نہیں لے سکتا تھا۔اللہ نے اسے چھین کر اسے سزائے موت سے بھی کڑی سزا دے دی۔اس کی

بیٹی کا وجود بھی اس سے دور رکھا۔اس کے سارے رشتے اسے جھوٹا اور قاتل سمجھنے لگا جو اس سے پیار کرتے تھے وہ اسے حقارت کی نظروں سے دیکھتے یہ سب لوگوں کے کرنی کے بجائے اس کی کیے ہوئی کی سزا تھی۔وہ جو یہ سمجھ بیٹھا تھا ایک شیشے سے پھولوں کے مِلن سے انسان بن جائے گا تو اس کی سب سے بڑی غلط فہمی تھی۔ دُنیا میں سارے معجزے ہو سکتے لیکن مخلوق کا بدلنا اس دُنیا میں نا ممکن تھا۔

"اور یہ جن۔۔۔۔جادو یہ سب کیا ہے اللہ! میں جس سائنسی دور کی لڑکی ہوں کیا مجھے اس بات کا یقین کرنا چاہیئے۔کرنا تو چاہیئے کیونکہ قرآن پاک میں آپ نے خود کا ان کا ذکر کیا ہے۔ان کی ایک سورہ بھی رکھی۔

تو کیا میرا شوہر دوسری مخلوق ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

فائیق اب اُٹھ بیٹھا ہوا تھا۔اس کو یہ آواز سکون بخش رہی تھی۔یہ آواز اس کے دل کے بہت قریب تھی۔اس کے لب تبسم میں پھیلنے لگے تکلیف کے باوجود بھی۔۔ اس نے پرمیس کے اٹیک کرنے پر اللہ سے رحم کی طلب کی تھی معافی مانگی تھی اور

اللہ نے اسے بیس سال کے بعد معاف کر دیا تھا۔۔آخری دفعہ وہ تب کھل کر مسکرایا تھا جب شفق کو اپنا اصل بتاتے ہوے اور اسے شادی کا پیغام دیتے ہوے اس کا حیرت سے یاشا کڈ سے چہرہ دیکھتے ہوے وہ جی بھر کے ہنسا اور مسکرایا تھا اور اس کے ہر انداز کا لطف اُٹھایا تھا۔

"اور اگر زلنین واقعی جن ہے تو کیا مجھے اس کے رفاقت بھرا ہاتھ تھامنا چاہیئے کیا میں زندگی بھر رہ سکتی ہوں۔" وہ اب اُٹھ کھڑا ہوا تھا اور چل کر گھومتے ہوے اس طرف آیا تھا جہاں وہ کنویں سے ٹیک لگائیں آنکھیں موندیں اپنے رب سے مخاطب تھی۔فائیق ہل نہیں سکا تھا۔جتنی وہ تصویر میں اپنی ماں کا عکس لگتی حقیقت میں تو ایسا لگتا تھا جیسے سامنے شفق بیٹھی ہو۔۔۔فائیق یک ٹک اس کے سسکتے ہوتا وجود کو دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اتنا خوبصورت منظر۔۔۔اس کی بیٹی۔۔۔نمی فائیق کی آگ رنگ آنکھوں میں بھر کر آئی تھی۔۔۔۔سسکی کو چھپانے کے لئے اس نے لب سختی سے دبا لئے تھے

۔وہ اس خوبصورت اور پیاری سی جوان بچی کا باپ تھا۔یہ اس کی بیٹی تھی۔۔۔دل پگھل رہا تھا اور اس کی پگھلاہٹ پورے جسم میں پھیل کر باہر تک آنے کو بیتاب تھی۔ہما اب اپنے گال صاف کر رہی تھی لیکن گال پھر بہے جا رہے تھے۔فائیق اب گھٹنے کے بل بہہ گیا اسے ہر طرف شفق کی حیرت،خوشی،روتی دھوتی ہر قسم کی آوازیں سُنائی دیں رہی تھیں جن کا وہ دیوانہ تھا،جن آوازوں کو وہ عرصہ محروم ہو چکا تھا۔

اس کی سزا ختم ہو گئی تھی۔اسے یقین ہو گیا تھا اس رب نے اسے بخش دیا ہے۔اب وہ ساری زندگی اس رب کا شکر ادا کرتے ہوے نہیں تھکے گا۔

"میں زلنین کو چھوڑ کر امریکہ چلی جاوں اللہ تعالی۔۔۔۔مگر جب یہ بات کرتی ہوں تو میرے ننھنھا سا دل تڑپ اُٹھتا ہے جیسے یہ میرا دل نہیں زلنین کا دل ہے میرے سارے تار زلنین سے جڑ گئے ہیں جیسے اگر میں اس سے دور ہوتی گئی تو یہ

www.novelsclubb.com

جڑی تار یا ڈور ٹوٹ جائے گی اور میرا دل جیسے ختم ہو جائے گا۔۔۔ نہیں میں اسے نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔۔

کہتے ساتھ وہ سر زور سے ہلانے لگی بے بسی والی کیفیت۔۔

"یہ کس مشکل میں لا کھڑا کر دیا مجھے میرے مالک۔۔۔۔نہ اس کے قریب جا سکتی ہوں نہ اسے دور۔۔۔۔ مگر وہ جن ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہے اس کو تو آپ نے ہی بنایا ہے۔۔۔۔اس کی طاقت میرے لئے خطرے کا انجام بھی نہیں بنی تھی ۔۔بلکہ اس نے میری رکھوالی کی تھی، میری آبرو کو بچایا تھا۔۔۔۔

دماغ آہستہ آہستہ کام کرنا شروع ہو رہا تھا اور دل کے فیصلے کا ساتھ دے رہا تھا۔

"اس نے تو ہمیشہ میری فکر کی ہے۔۔۔۔"

"وہ ہمیشہ سے میرا ہمدرد رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتی جارہی تھی اور فائیق آنکھوں میں نمی لئے چہرے پہ تبسم بھرا ایک ٹک بیٹے کو دیکھ رہا تھا۔اپنے بیٹی کی آنسو اس کے لئے نا قابل برداشت تھے مگر وہ اسے چھونا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اسے لگتا تھا جیسے ہما کہی غائب ہو جائے گی مگر آنسو جب بڑھنے لگی چہرے کی تکلیف بڑھنے لگی تو فائیق سے رہ نہیں گیا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کیے۔ہما کی پٹ سے کھلی اسے لگا جیسے زلنین آگیا ہو ۔وہ اس کو غائب پا کر کیسے رہ سکتا تھا۔۔۔۔مگر حیرت کی انتہا جب اس نے فائیق کو دیکھا تو اس کو سکتہ تیاری ہو گیا تھا۔اب یہ شخص اس کے سامنے اتنا سب کچھ کر کے اس کی نانو کو یہاں سے لے گیا تھا اور اب۔۔۔۔۔فائیق نے ہاتھ بڑھا کر اس کے دوسرے گال صاف کیے پھر اس کے سُرخ گالوں کو دیکھا تو پتا چلا یہ خون جما ہوا ہے پھر مزید غور کیا اس کی گردن اور بازو پہ ناخن کو نیشان تھے۔۔۔۔تکلیف کا احساس فائیق کے گرد پھیلا ہوا ہے۔

"یہ کیا ہوا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہما اُٹھ کر تیزی سے بھاگنا چاہتی تھی مگر ان کے رندھے ہوے لہجے نے اسے روک دیا اور وہ انھیں دیکھنے لگی وہ ویسی ہی تھے جیسے ماما کی تصویر میں تھے خوبصورت، پُرکشش، اپنے طرف کھینچ دینے والی صلاحیت رکھنے والی شخصیت۔۔۔۔ مگر کچھ تھا جو بہت کچھ بدل گیا تھا۔ کالے بالوں کی جگہ سُنہرے بالوں نے لے لی تھی۔ مسرت چہرے کی جگہ ایک بس انسان کی شکل لیں لی تھی اور ان کی نمکین پانیوں سے بھری آگ رنگ آنکھوں میں ایذا ہی ایذا ابھر چکا تھا۔ فائیق نے اس کا جواب نا پاکر پھر سے بولے۔

"ہما!! میں۔۔۔ میں فائیق ہوں۔۔۔"

زبان نے تو گویا لکنت پالی تھی۔ ہما کسی چیز کو نہیں بس ان کو دیکھے جا رہی تھی اس کا سارا بوجھ ساری تکلیف جیسے ان کو دیکھنے سے غائب ہو گئی تھی۔۔۔ فائیق نے پیار سے اس کے گال تھپ تھپائے جس گالوں پہ ریحان نے تھپڑ مارا تھا اس کی جلن غائب ہو گئی تھی۔ اس کی جگہ ٹھنڈی پھوار نے لے لی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم میری بیٹی ہو نا۔۔۔۔" یہ جملہ!!!! یہ کتنا عام سا جملہ تھا مگر ہما کے لئے یہ کسی آب حیات سے کم نہیں تھا۔اسے لگا اس کا گاہل جسم میں کوئی مرہم لگا رہا ہے۔۔۔ ٹھنڈا مرہم۔۔۔وہ کسی کی بیٹی ہے۔۔۔۔اس کی شناخت آخر مل گئی کوئی کہنے کو تیار ہے کہ وہ اس کی بیٹی ہے ورنہ وہ تو صرف ہما تھی۔۔۔۔ہما۔۔۔۔آج وہ کسی کی بیٹی ہے۔ایک باپ کیا ہوتا ہے ہما کو ان کو دیکھ کر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"تم تو بالکل شفق ہو۔۔۔۔وہی چہرہ،وہی معصومیت۔۔۔۔۔۔۔مجھے میرا تحفہ بہت دیر سے کیوں ملا۔۔۔۔مجھے تو تمھیں گود میں اُٹھانا تھا۔ تمھاری نرم چھوٹے سے جسم کو اپنا احساس بخشنا تھا۔۔۔۔۔ تمھارا رونا سُنا تھا۔ تمھاری چھوٹی چھوٹی شرارتیں دیکھنی تھی۔ تمھاری ساتھ ڈھیر ساری یادیں بنانے تھی۔۔۔۔ تمھیں انگلی سے پکڑ کر چلنا سکھانا تھا۔ تمھیں سکول بھیجنا تھا۔ تمھارے ساتھ پارک جانا تھا۔۔۔۔ تمھارے ساتھ ڈھیر ساری باتیں کرنی تھی۔۔۔۔میں نے تو بہت سے پل کھو دیے

--

www.novelsclubb.com

یہ الفاظ تھے یاہما کا ہم دردان کا اور اس کا درد ایک ہی تو تھا۔۔بیٹی باپ سے محروم تھی باپ بیٹی سے محروم تھا۔۔۔۔ہما ان سے ڈر نہیں رہی تھی۔ہما کو یقین ہو گیا تھا یہ ہی ہے وہ شخص وہ ایک بُرا خواب تھا وہ ایک دھوکہ تھا سب کی طرح یہ شخص دھوکہ نہیں ہو سکتا کم سے کم ان کی آنکھیں تو جھوٹ نہیں کہہ رہی تھی۔۔۔۔اس نے فائیق کا ہاتھ تھام لیا اور لرزتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"بابا

****

جزلان سیدھا پرمیس کے کمرے کی طرف پہنچا تھا۔اس نے دروازہ زور سے کھٹکھٹایا تھا۔آج بہت ہو گیا جو کام زلنین نہیں کر سکا۔وہ یہ کرے گا۔چاچو کو بے گناہ ثابت کرنا بہت ضروری تھا ورنہ وہ کبھی خود کو معاف نہیں کر سکے گا۔جب دستک کرنے پر بھی کوئی جواب موصول نہ ہو سکتا تو جزلان کو چلانا پڑا۔

"پرمیس دروازہ کھولو!!!۔"

"پرمیس!!!۔"

"پرمیس میں تمھارے لحاظ کر رہا ہوں کیونکہ تم میری بہن ہو مگر اگر تم نے دس سیکنڈ میں نہ کھولا تو بُرے انجام کے لئے تیار رہنا۔"

اس نے اتنا کہا تھا اور پرمیس نے دروازہ فوراً کھول دیا تھا۔اس کو دیکھتے ہے جزلان نے اس جس نظروں سے دیکھا تھا کہ خود کو کافی حد تک کمپوز کیے ہوئی پرمیس اس کے تیور دیکھ کر کنفیوزڈ ہو گئی۔

"کِک کیا بات ہے۔"

اس نے نارمل لہجے میں اس سے آنے کی وجہ پوچھی۔

جزلان کا دل کر رہا تھا اسے ایک تھپڑ لگا دے لیکن پھر پھوپھو کے مزاج کا پتا تھا اسے ۔۔۔۔اس لئے بے حد تحمل سے مگر دانت پیستے ہوے بولا تھا۔

"چاچو کہاں ہیں؟"

پر میس نے چونک کر اسے دیکھا(ڈرامے باز)

"چاچو؟ کس چاچو کی بات کر رہے ہو۔"نا سمجھی کا اظہار

"پر میس میں بڑے آرام سے پوچھ رہا ہوں تم سے کہ چاچو کہاں ہیں۔"

"مجھے کیا پتا اگر تم فائیق چاچو کی بات کر رہے ہو تو وہ تو امریکہ۔۔۔۔۔

وہ آگئے سے اپنی بات پوری کرتی جزلان کا ضبط ٹوٹ گیا اور اس نے زوردار تھپڑ

پر میس کے چہرے پہ مارا کہ وہ سیدھا زمین کے بل گری۔۔۔۔۔پھر وہ دھاڑا۔۔۔

"""میرے چاچو کہاں ہیں!!!بتاو مجھے۔۔۔"

پر میس نے تیزی سے مڑ کر اسے خنجوار نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تمھاری اتنی جرأت! کہ تم نے مجھ پہ ہاتھ اُٹھایا۔"وہ چیخی۔۔۔۔

"مجھے یہ سب کرنے پہ تم نے مجبور کیا ہے۔اب سچ سچ بتاو کون ہے جو تمھیں استعمال کر کے یہ سب کر رہا ہے یا تم ہی اپنے حسد کی چکر میں اتنی آندھی ہو گئی ہو کہ بے قصور کی بھی جان لے رہی ہو۔"

پر میس خاموش رہی۔۔۔بس اسے گھوری جا رہی تھی۔

"پر میس اگر میں داداز و لفقار کے ساتھ ساتھ زلنین کو بھی بیچ میں لے آیا نا۔۔۔تو پھر سوائے پچھتاوے کے تمھارے بس کچھ نہیں ہو گا۔"

پر میس کا چہرہ ایک دم سفید ہو گیا۔۔۔وہ اسے یک ٹک دیکھنے لگی جس کے چہرے پہ اپنے فیصلے کی مضبوطی تھی۔۔۔اس نے خود کو نارمل کیا اور مطمن انداز، قدرے مکار مسکراہٹ اسے اچھال کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"جو کرنے ہے کر لو۔۔۔پھر اپنے فائیق چاچو اور ہما کی نانی کے موت کے زمہ دار صرف تم ہو گے۔۔۔۔۔"

جزلان نے جھٹکے سے اسے دیکھا تھا یہ پرمیس کی آواز۔۔۔۔

لیکن سر جھٹک کر اس نے انگلی اُٹھا کر اسے کہا۔۔۔۔

"دو گھنٹے دے رہا ہو چاچو اور نانو کو واپس لاؤ ورنہ تم اپنی موت کی زمہ دار ہو گی اور مجھے قتل کرنے میں کوئی شرمندگی نہیں ہو گی ظاہر ہے میرا پورا خاندان قاتلوں سے بھرا تو میں کیوں پیچھے رہوں۔"

سرد لہجے میں وہ پرمیس کو ایک بدلے ہوے روپ میں پایا تھا۔ جزلان رُکا نہیں مڑ کر تیزی سے غائب ہوا۔

••••••••••••••

www.novelsclubb.com

"بابا!"

ہما نے اتنا کہا تھا اور فائیق نے اسے اپنے ساتھ لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔اس دُنیا میں وہ اپنے آپ کو اس وقت خوش قسمت ترین انسان سمجھ رہا تھا۔

اس نے اللہ سے رحم مانگا تھا۔اللہ نے اس کی کھوئی ہوئی رحمت لٹادی تھی اور وہ رحمت ہما تھی۔ہما کا بھی ضبط ٹوٹ گیا اور اپنے کمزور بازو اُٹھا کر ان کے گرد پھیلائے۔

"بابا!"

وہ رونے لگی۔۔۔۔اسے لگا جیسے اس کی ماما واپس آگئی ہوں۔۔۔۔

"آپ کدھر چلے گئے تھے بابا۔۔۔۔آپ مجھے کس بے رحم دُنیا میں لے آئے تھے جہاں آزمائشیں رُکنے کا نام ہی نہیں لیتی،جہاں محبت،عزت کے لئے انسان ترستا ہے۔جہاں نفرت،تنہائی اپنے عروج پہ ہے اور کسی سانپ کی طرح ہر وقت ہر پل یہ لوگ ڈستے رہتے ہیں۔کیوں آپ نے کیوں مجھے چھوڑ دیا۔نہ میرے پاس ماما رہی ،نہ نانو اور اب زلنین۔۔۔۔۔۔"

زلنین کے نام پر فائیق نے اسے الگ کیا اور ہما کے آنسو پونچھے۔

"زلنین نے تم سے نکاح زبردستی کیا تھا یا اس میں تمھاری رضامندی شامل تھی۔"

ان کے بھاری مگر سنجیدہ آواز میں ہما سے پوچھا۔۔۔ہما انھیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"ہما میں تمھارے سے کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔بتاو کیا ہوا تھا۔تم یہاں کیا کر رہی ہو اور یہ تمھارے بازو پہ کس نے نیشان مارے ہیں کیا زلنین نے ۔۔۔۔۔"

اپنے بابا کی پریشانی دے کر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکی تھی۔اس نے فائیق کے آنسو پوچھنے تھے۔۔

"کسی نے کچھ نہیں کیا۔۔۔یہ مجھے خیر جانے دے مجھے یہ تکلف آپ کے پاس لے کر آئی اور زلنین نے کچھ نہیں کیا وہ کیا کر سکتا ہے۔۔۔۔"

"وہ کہاں ہے اس وقت۔۔۔۔اور یہ۔۔۔۔"وہ ارد گرد دیکھنے لگا پھر ہما کو دیکھا کہ ہما کے زہن میں بہت سے سوال آنے لگے۔

"آپ ایک بات بتائیں کیا آپ واقعی زلنین کے چاچو ہیں۔"

فائیق نے اسے دیکھا۔۔۔پھر سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

"وہ آپ سے نفرت کیوں کرتا ہے۔"فائیق نے اس کی بات پر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

"بتائیں نا پاپا آخر ایسا کیا ہوا تھا اور یہ جن اور انسان کی کہانی۔۔۔۔مجھے سب کچھ جانا ہے پاپا پلیز اس راز کو اس راز کو اب آپ ہی کھول کر ختم کریں میں جاننا چاہتی ہوں یہ سب کچھ میرے ارد گرد ہو رہا ہے اس کی وجہ کیا ہے ماما کی ریحان سے کیسے شادی ہوی۔آپ سے کب ہوئی تھی آپ دونوں ایک دوسرے سے الگ کیسے ہوے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت بے چین ہو رہی تھی ایک ہی سانس میں اس نے کئی سوال کر ڈالے تھے۔

"میں سب بتاتا ہوں لیکن تمھاری نانو کہاں ہے،اور زلنین۔۔۔۔۔"

فائیق نے بیٹی کی بات سُنی تو ایک دم انھیں خیال آیا کہ جس نے انھیں اٹیک کیا تھا اس کا کیا مقصد تھا اور وہ یہاں کیسے پہنچے نانو اور زلنین۔۔۔۔۔

"ہما اُٹھو جلدی سے اُٹھو۔۔۔۔"

وہ اُٹھے اور انھوں نے ہما کو اُٹھاتے ہوئے بے حد عجلت میں کہا۔

"کیا ہوا؟"

"زلنین اور تمھاری نانو وہ۔۔۔۔۔۔"

"کیا پاپا۔۔ کیا ہوا ہے وہ۔۔۔۔" فائیق نے اس کا ہاتھ تھاما اور بنا کچھ کہے اسے لے کر یہاں سے نکلنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"بابا بتائیں تو سہی کیا ہوا ہے۔ زلنین اور نانو تو اس گھر میں۔۔"

فائیق رُک کر تیزی سے مڑا۔

"تم وہاں گئی تھی کیا ہوا تھا بولو۔۔۔"

"وہ۔۔۔

پھر اس نے سارا فائیق کے گوش گزارا۔فائیق سفید چہرہ لیا سب سُنتا گیا۔

"میری جیسی شکل۔۔۔اور زلنین۔۔۔۔وہ کدھر ہے۔"

انھیں اب بھتیجے کے فکر لگ گئی۔۔۔

"میں ان سب کو چھوڑ کر آ گئی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی بابا۔۔۔۔میرا اعتبار ٹوٹا تھا ایک سیکنڈ اگر زلنین جن ہے تو آپ اس کے چاچو۔۔۔آپ جن ہیں تو میں

۔۔۔۔

"ہما جلدی چلو۔۔۔۔سب باتیں اپنے وقت میں پتا چلی جائے گی اگر زلنین کو کچھ ہو گیا تو میں جی نہیں سکوں گا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ہما بالکل ٹھنڈی پڑ گئی اگر زلنین کو کچھ ہو گیا تو کیا وہ جی سکے گی۔

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"چلیے پاپا۔"

وہ ان کے ساتھ اس جنگل سے نکلنے لگی۔

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

وہ گھر پہنچے تھے، خالی گھر کے علاوہ انھیں کچھ نہیں ملا تھا۔ ہما کا دل جیسے بند ہو رہا تھا ۔فائیق بیسمنٹ سے آیا تھا۔اس نے ہما کو دیکھا جو بالکل رونے والی ہو رہی تھی۔

"ہما پریشان نہ ہو اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔ہم ابھی گھر جائے گئے ضرور اُدھر ہو گا ۔۔۔۔"

"پاپا مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ایسا لگ رہا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے۔"

"اللہ نہ کرے ہما۔۔"فائیق تڑپ اُٹھا اور انھوں نے پیار سے اس کے گال تھپ تھپائے۔

"ہما ابھی تو مجھے خوشیاں ملی ہے اور میں اس خوشی کے لئے ہر کسی سے لڑ جانے کے لئے تیار ہوں میں ان فسادی کو ختم کے رہوں گا۔اب پریشان نہ ہو چلو آو۔"

انھوں نے ہما کے سر پہ شفقت بھرا بوسہ دے کر اسے چلنے کو کہا۔

وہ اب چل کر باہر آئے تھے اور بامشکل ہی ڈرائیووے کی طرف پہنچے کے بھوکلایا ہوا جزلان بھاگتے ہوے آیا ایک دم ہما کے ساتھ فائیق کو دیکھ کر اس کے تیزی بڑھتے ہوے قدم رُکی۔۔۔

"چاچو!!"

فائیق نے ہما کا ہاتھ چھوڑ کر اس کی طرف بڑھا تھا۔

"جیزی میں ہوں ڈرو مت۔۔میری آنکھوں سے تم دیکھ سکتے ہو میں کوئی بہروپیا نہیں ہوں۔"

"میں جانتا ہوں چاچو۔۔۔آپ کیسے ہیں آپ کدھر چلے گئے تھے۔۔۔"

وہ تیزی سے چاچو کے ساتھ لگ کر بولا تھا۔۔فائیق نے اسے تھپ تھپا کر الگ کیا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں جزلان تم پریشان نہ ہو زلنین کہاں ہے۔"

"زلنین۔۔۔۔چاچو زلنین زلنین۔۔۔۔"

وہ جواب چاچو کی طرف سے مطمن ہو گیا تھا اسے زلنین کی پریشانی ہو گئی تھی۔

"کیا ہوا زلنین کو۔۔۔بولو بتاو۔"

"وہ زلنین کی جان خطرے میں ہے چاچو بلیک روز میں ہے چاچو مجھے جانے دے ۔۔۔ورنہ میرا بھائی۔۔"

www.novelsclubb.com

"تم کیسے پتا چلا۔۔۔بتاو مجھے جیزی۔۔۔"فائیق تیزی سے بولا۔۔۔

"وہ میں اس کے کمرے میں گیا تھا کیمیکل لینے اور اور۔۔۔مجھے وہاں دیوار پہ خون کے بوند سے لکھا ہوا لفظ پڑھا جس پر وہ زلنین کو بلیک روز ہوٹل بلا رہا تھا ورنہ ہما اور نانو کی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گئے۔

"کیا!!!۔"

"ہاں چاچو اس لئے مجھے جانے دے۔۔۔آپ بس دعا کیجیے گا۔۔۔اور چاچو اس میں پرمیس بھی شامل تھی!!آپ اس وقت دادا کے پاس جا کر سب کچھ سچ سچ بتائیں۔۔۔میں تب تک زلنین کو لے آوں گا۔"

"پاگل مت بنو!!میں چل رہا ہوں تم اِدھر رہو۔۔۔ہما۔۔

وہ اسے غصے سے کہہ کر مڑا تھا لیکن ہما ہما یہاں نہیں تھی۔۔۔فائیق کا دماغ بھک سے اُڑھ گیا۔

"ہما!!!۔"

پوری وادی فائیق کی تیز آواز پر گونج اُٹھی تھی۔۔۔۔

※ ※ ※ ※ ※ ※ ※

زلنین اس وقت ہوٹل کی حدود میں داخل ہوا تھا۔اس ہوٹل کی اس نے رینیوویشن کروانی تھی جس سے اس ہوٹل کی حالت کافی حد تک بہتر ہو گئی تھی مگر ابھی بھی بہت کام ہونا تھا۔۔۔ہوٹل کی لابی میں اس وقت چوہے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ سامنے بڑے بڑے جالی لگے ہوئے تھے جس پر عام انسان تو نہیں گزر سکتا تھا مگر زلنین بڑے آرام سے گزر کر بڑے محتاط انداز سے قدم اُٹھا کر ارد گرد دیکھ رہا تھا۔ یہاں کی خاموشی بڑی پُراثرار تھی۔جیسے ابھی وہ دوسرا قدم اُٹھائے گا تو کچھ بُرا ہو گا مگر جیسے جیسے وہ قدم بڑھا رہا تھا ایسا کچھ بھی نہیں جس چیز کی وہ توقع کر رہا تھا۔ہوٹل کے زمین پہ بڑے ہوئے گند کو روندتا ہوا۔۔۔اس نے بلا آخر گرد و غبار سے بھری سڑھیوں پہ قدم رکھ کر آواز دی۔

"میں آ گیا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز پورے ہوٹل میں گونجی۔۔۔ہوٹل کے فانوس سے لے کر ٹوٹے ہوے واز تک لزر تھے۔

سکوت ٹوٹ چکا تھا مگر سوائے چمکدار کے ایک دم سامنے آنے اور زلنین کے تیزی سے اسے اٹیک کرنے پر جواب دور جا کر شیشے سے ٹکرا کر نیچے گرا ہوا تھا۔کچھ نہیں ہوا تھا۔

"میں کہہ رہا ہونا آگیا ہوں میں۔۔۔۔۔میری ہما واپس کرو۔۔۔۔نانو کو بھی میرے حوالے کرو۔۔۔۔"

"فائیق زوالفقار!!!!۔"

وہ ایک بار پھر دھاڑا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اب چل کر سیڑھیوں سے اوپر قدم اُٹھانے لگا تھا اسے محسوس ہوا کوئی اس کے پیچھے وہ تیزی سے مڑنے سے پہلے اوپر ہو گیا تھا تاکہ مڑنے پر کوئی اس پر اٹیک نہ کرے۔جب وہ اوپر چھت کے قریب مڑ کر دیکھنے لگا وہاں کوئی نہیں تھا۔

"زلنین۔۔۔"

زلنین کی بیٹ اس آواز پر مس ہوئی تھی۔

"زلنین۔۔۔۔"

"زلنین تم کہاں ہو۔۔۔"

ہما۔۔۔کی آواز زلنین تیزی سے نیچے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔اور لابی کی طرف آیا۔۔۔جہاں ہما ہر طرف ارد گرد دیکھ کر بے چینی اور بے قراری سے اسے آوازیں دے رہی تھی۔

زلنین کی آواز پر وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

زلنین کو اس نے دیکھا الجھے ہوے بال، سُرخ آنکھیں۔چہرے پہ تھکے بڑھی ہوئی شیو۔۔۔سرُخ ناک چہرے کے کچھ ارد گرد حصے پہ زخم بھی تھے۔۔۔ہما تڑپ اُٹھی تھی اور تیزی سے اس کی طرف بھاگی تھی اور زلنین کے ساتھ لگ گئی تھی۔۔۔

"ہما!۔"

"زلنین۔۔۔(وہ اس سے الگ ہوئی تھی)۔۔۔اور اس کے دونوں گال اپنے ہاتھوں سے تھامے تھے اس کے آنکھیں پھر سے بھیگنے لگی تھی۔

"مجھے لگا تھا(وہ رُکی پھر اس کو دیکھتے ہوے بولی)مجھے لگا

میں تمھیں کھو دوں گی اور میں نے اپنے آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کرنا تھا۔مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا سچ میں زلنین تم جیسے بھی ہو صرف میرے ہو تم قاتل ہوتے تب بھی مجھے کوئی پروانہ ہوتی تو ایک جن ہو تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے تم نے کیوں چھپایا اب مجھے سمجھ آئی تم نے شادی پہ زبردستی کیوں کی تھی کیونکہ تمھیں پتا تھا پتا تھا کہ میں ان حالات سے تنگ آکر تمھیں اور اس جگہ کو چھوڑ کر واپس چلی جاوں

گی۔۔یا اگر مجھے معلوم ہو گا کہ تم ایک جن ہو تو میں تب بھی یہاں سے بھاگ جاوں گی اور تم تم مجھے کھونا نہیں چاہتے۔۔۔۔یہی نا۔۔۔۔اس لئے سب کیا اور میں پاگل تم سے نفرت کرتی رہی حالانکہ وہ نفرت نہیں تھی وہ صرف غصہ تھا تم پر اور مجھے یقین ہے اب مجھے یقین ہو گیا ہے وہ تھپڑ مارنے والے بھی تم نہیں ہو تم تو میرے آنسو نہیں برداشت کر سکتے تھے کجا کے مجھے مارو گئے۔۔۔۔۔وہ آگئے سے کچھ کہتی زلنین نے اس کا ہاتھ ہٹا کر اس کے گال تھام کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"ہما بس بس تم مجھے صفائی مت دو۔۔۔۔میں نے تم سے محبت کی ہے۔۔۔۔بے پناہ تمھارے پر توسات قتل بھی معاف کر سکتا ہوں یہ تو پھر تمھاری چھوٹی سے ناراضگی اور بے اعتباری تھی اور مجھے خوشی ہوئی کہ تمھاری یہ غلط فہمی دور ہو گئی ۔۔۔میں کوشش کرتا تھا کہ تمھیں سب بتاوں مگر تمھیں کھونے سے ڈرتا مجھے اس زندگی سے بھی نفرت تھی ہما لیکن کیا کروں میرے رب نے مجھے عطا کی تھی تو اس کے فیصلے سے میں کیسے پھیر سکتا تھا۔۔۔۔بدلے میں مجھے کسی جادو کے زیر سے

www.novelsclubb.com

انسان بنے کا طریقہ آزمانا چاہتا تھا مگر اس کے بدلے مجھے کیا ملا تمھاری ناراضگی تمھارا غصہ جو بالکل میرے لئے برداشت سے باہر تھا۔۔۔۔۔۔بولتے ہوے چونکہ ہما اس کے پیچھے کسی کو دیکھ رہی تھی اس کا چہرہ خوفناک حد تک سفید ہو چکا تھا ۔۔۔۔زلنین اس سے قبل مڑتا ہما نے اسے تیزی سے دھکا دیا اور جو تیزی سے جو کر زلنین کو مارنے آرہا تھا اس کا آپا سیدھا ہما کو جا کر لگا۔۔۔۔ہما کے دھکا دینے سے زلنین سیدھا منہ کے بل گرا تھا۔۔۔۔۔۔اس لئے وہ یہ دیکھ نہیں سکا تھا۔۔۔۔ہما کی آواز اس کے حلق سے نہیں نکل سکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر اس نے ہمت سے اپنے پیٹ پہ دھرا تیز دار آلا نکالا۔۔۔۔۔۔اور اسے جو کر کو ایک زوردار مکا مارا ۔۔۔۔۔۔اور پیٹ کو تھام کر نیچے گری۔۔۔۔۔۔۔۔۔زلنین اُٹھنے لگا تو اس نے دیکھا ہما زمین پہ جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

"ہما!!!۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہما کے قریب آتا اس جوکر نے ہما کے بال کھینچ کر عجیب سے آواز اس کے منہ سے نکال کر اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا۔

"ہما!!۔"

ہما کسی فورس سے دور جا کر دروازے سے پہ گری۔زلنین نے تیش سے اُٹھ کر اس جوکر کے منہ پہ لات ماری۔۔۔۔پھر ایک دوسری لات اس نے تو گویا لاتوں کی بارش کر دی۔۔۔۔۔۔۔مگر اس جوکر نے زلنین کا پیر پکڑ لیا۔۔۔۔اور اسے فانوس کی طرف پھینکا۔۔۔۔زلنین کا سر زوردار انداز میں وہاں لگا۔۔۔۔ہما نے دُھندلائی نظروں سے دور سے اس منظر کو دیکھا اور پھر اس نے اُٹھنے کی کوشش اس کے کانوں میں بڑے ڈروانی اور کان پھاڑ دینے والی آواز آنے لگی جو اسے خوف زدہ کر رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے قیامت آگئی ہو۔۔۔۔۔۔ہما نے اپنے پیٹ کے درد کی پرواکیے بغیر اپنے کانوں پہ ہاتھ جما کر اُٹھنے کی کوشش کی حیرت کی انتہا تھی اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ سامنے پڑا واز اُٹھانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اس سیدھا جوکر کے سر پہ وار کیا اور بالکل نشانے پہ جا کر لگا تھا قہقہ لگاتے ہوے خطرناک شکل والا جوکر زلنین پہ مزید اٹیک کرنے والا تھا کہ سر پہ زوردار واز لگنے سے وہ لڑکھڑایا۔۔۔۔ مگر سنبھلا۔۔۔۔اس نے مڑ کر ہما کو دیکھا۔۔۔جو دانت پیسے درد کو پیچھے چھوڑتے ہوے لڑکھڑاتے قدموں سے اس کی طرف بڑھ رہی تھی ۔۔۔۔اس نے اشارہ کیا تو دیوار پہ لگی پُرانی تلوار خود بخود نکلی اور سیدھا ہما کی طرف بڑھنے لگی کہ زلنین نے ان تلواروں کو ہما کے پہنچنے سے پہلے ہی دور جا کر پھینکا

۔۔۔۔۔۔۔

اور اس نے ہما کو تھاما کہ وہ جوکر پھر بھاگتے ہوے زلنین کی طرف پہنچا اس نے زلنین کی شرٹ پکڑی اور زوردار انداز میں کھینچ کر ہما سے دور کیا۔اس کے منہ سے بڑی عجیب آوازیں نکل رہی تھی اور اس کا عجیب ہی انداز تھا ہما کو ایک دم کوئی چیز یاد آئی تھی سٹیفن کنگ کے ناول "اٹ" میں بھی ایک جوکر تھا وہ بھی تقریباً کچھ ایسی حرکت کیا کرتا تھا۔۔اُس جوکر میں اُداس اور غم کی جھلک تھی جبکہ اس میں

www.novelsclubb.com

بھی۔۔۔۔کیا کرے وہ کیا کرے۔۔۔۔۔۔غبارہ!!!لال غبارہ اس میں اس جوکر نے بھی یہ پکڑا تھا لال غبارہ اس جوکر کی کمزوری تھی تو کیا اس کی بھی یہی کمزوری ہو گی۔۔۔۔۔۔

"ہما بھاگ جاو یہاں سے۔۔۔۔۔"

زلنین نے اونچی آواز میں اسے اٹیک کرتے ہوے کہا تھا۔۔۔۔

"یااللہ میں کیا کروں جیسے آپ نے زلنین کے پاس مجھے بھیج دیا ہے ایسی کچھ کرے ۔۔۔"

درد اب جسم میں پھیلتا جا رہا تھا۔۔۔اس نے دیکھا میوزک پلیئر پڑا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔میوزک کیا میوزک سے وہ رُک سکتا تھا۔۔۔وہ بامشکل قدم اُٹھاتے ہوے اس طرف بڑھی تھی کہ اس طرف سے ایک کالی بد شکل چڑیل نمودار ہوئی اور اس کی گردن فوراً دبوچی۔۔۔۔ہما کے منہ سے زوردار آواز نکلی۔۔۔۔زلنین اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔اس نے دیکھا تو بس جو اس کا غصہ تھا اس نے جوکر کو

سائڈ پہ پھینک کر اس کالی چڑیل کو ہما سے الگ کر کے اس کا حشر کیا تھا۔۔۔وہ کسی طرح سے رُک نہیں رہا تھا۔۔۔۔ہما نے گردن تھام کر گہری سانس لینا چاہی مگر اسے سانس نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔اسے لگ رہا تھا جیسے موت کا فرشتہ آس پاس ہے وہ اس کو لینے آ رہا ہے۔۔۔اس کا وقت ختم ہو گیا۔۔۔اس کی خوشیاں تھوڑے وقت کے لئے تھی۔۔۔اس نے اس طرف دیکھا وہ جو کر اس کی طرف دیکھ رہا تھا بڑی عجیب نظریں تھی اس کی ہما ایک دم ڈر گئی اس کی آنکھیں نشے سے بھرپور ہوئی تھی پھر ہما نے اس کی گردن کو زور سے مڑتے ہوے دیکھا تھا۔۔۔۔اتنی تیزی سے پھر وہ ایک دم ٹوٹ کر زمین پہ گری تھی اور اس طرف گری تھی جہاں ہما کا پیر تھا۔۔۔ہما نے چیختے ہوے اس کے سر کو پیروں سے مارنا چاہا لیکن اس کے بڑے تیز دھار دانت اس کے پیروں کو اٹیک کرنے لگے۔۔۔۔ہما تیزی سے پیچھے ہٹی مگر آ گئے پڑے ٹیبل کو بنا دیکھے ہی اس کا پیر لڑکھڑایا تھا۔۔۔۔اور وہ منہ کے بل گری۔۔۔۔اب وہ نہیں بچ سکتی تھی اس کا وقت بس ختم ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔انجانے سے اس کے لبوں سے کلمہ شہادت ادا ہوا تھا اور اس سے قبل وہ جوکر اس کو مکمل طور پہ ختم کرتا فائیق پہنچ چکا تھا اور اس نے جوکر کا سر دو حصوں میں کاٹ کر دور جا کر پھینکا تھا اور وہی شیروں والی دھاڑ جو پرُانے فائیق کی ہوا کرتی تھی جس سے بلیک روز کی داروں دیوار ہل گئی تھی۔۔۔۔۔۔

جزلان نے بھی دیگر بھوت کو بھی زمین میں ان کے حصے کرتے ہوے اس کی طرف بڑھا ہوا تھا۔۔۔۔جہاں زلنین اس چڑیل سے نمٹ رہا تھا جو اس کے چہرے کو کافی حد تک زخمی کر چکی تھی یہ والی کچھ زیادہ ہی نڈر معلوم ہو رہی تھی۔فائیق نے اسے چھوڑ کر ہما کی طرف لپکا۔۔۔۔

"ہما میری بچی ہما میری جان آنکھیں کھولو۔۔۔اس نے ہما کا چہرہ اُٹھایا اس کی آنکھیں ہلکی ہلکی بند ہو رہی اس طرف زلنین کو بھی اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

۔۔۔۔۔۔

"ہما جان آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"بابا زلنین۔۔۔۔۔"

اس نے زلنین کو پکارا۔۔۔فائیق نے مڑ کر زلنین کو دیکھا جو جزلان کے ساتھ اس چڑیل کو مار مار کر ہلکان ہو رہے تھے۔۔۔نہیں ہما کو زلنین ہی یہاں سے لے کر جا سکتا ہے۔۔۔اس سے پہلے وہ زلنین کو بلاتے، زلنین تیز سے اسے چھوڑ کر ہما کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔اس نے فائیق کو نہیں دیکھا تھا وہ بس ہما کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ فائیق نے اسے دیکھا جو ہما کو اُٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

"اُٹھو۔۔۔۔۔ہما ہما!!!!۔۔"

اس نے اُٹھا کر اپنے ساتھ لگا کر اُٹھایا، ہما بھی زلنین کی گرمائش پا کر ہمت کرتے ہوے اُٹھی۔۔۔۔فائیق یہ سب دیکھنا چاہتا تھا لیکن جزلان سے اس چڑیل کو نپٹانے کے لئے مڑا۔۔۔زلنین نے ہما کا سر اُٹھایا جو اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم ٹھیک تو ہو ہما!!!۔۔۔

ہما کچھ بول نہیں پائی بس اسے دیکھی جا رہی تھی۔۔۔۔زلنین نے اسے جنجھوڑا

۔۔۔۔۔

"ہما۔۔۔"زلنین ڈر کر تیزی سے بولا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

زلنین نے اس کے سر پہ پیار کیا۔۔۔۔۔

"میں تم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔۔۔"

اس کے شدت سے بھرا لہجہ ہما کے مدھم پڑتی دھڑکن کو بھی تیز کر پایا تھا مگر ہما جانتی تھی وہ کتنا چاہتا ہے اسے اس کے محبت میں دھڑکن تیز ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ہما نے پھول اپنے ٹراوزر کی پوکٹ سے نکالا اور اپنے خون الود آنکھوں سے اس کے سامنے کیا۔۔۔

زلنین نے چونک کر اسے دیکھا۔

"یہ کالا گلاب دیکھ رہے ہو ناز لنین۔۔۔۔۔تم ضرور اسے پہنچاتے ہو گے۔۔۔۔یہ وہی گلاب جو کچھ روز پہلے میں اسے اپنے ساتھ لے آئی تھی جو تمھارے کمرے کے باہر شیشے کے اندر پڑا ہوا تھا جانتے ہو کیوں۔۔۔۔

وہ رُ کی آواز بھی غائب ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

"تم بھی کہتے ہو گئے کہ میں کالا گلاب کیوں اپنے ساتھ لاؤں گی۔۔جو دیکھنے میں بد رنگ، سوگ اور غم کے ساتھ کالے علم کی نیشانی ہے۔۔۔۔مگر نہیں اس میں ایسا نہیں ہے اس میں مجھے تمھارا عکس نظر آتا ہے اس کو غلط بالکل نہ لینا کالا خوبصورتی کی نیشانی ہے اللہ کو بھی یہ رنگ بے بد پسند ہے۔۔۔۔۔اس میں مجھے تمھاری خشبو آتی ہے یہ خشبو ہی تو مجھے تمھارے تک لائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ مجھے ہمیشہ احساس دلاتا تھا کہ تم چاہئیے جیسے بھی ہو میرے ہو

اس نے مجھے اس لمحے بھی احساس دلایا کہ تم چاہیے جن ہو یا انسان مجھے تم سے محبت ہے اور ہمیشہ رہے گی مرتے دم تک اور مرنے کی بعد بھی۔۔۔۔۔"

کہتے ساتھ ہی اس نے زلنین کے سینے میں منہ دے دیا۔۔۔۔۔زلنین نے اس کے گرد بازو پھیلائے۔۔۔۔۔اس نے اونچا اُٹھا کر اسے گھمایا اسے لگا وہ اسے حادثے سے کہی ٹروما میں نہ چلی جائے نکالنے سے پہلے یہ طریقہ آزمانا ضروری تھا کہ یہ سب بھول جائے ورنہ اس کے لئے جینا مشکل ہو جائے گا۔۔۔۔۔پر وہ رُک گیا اسے ہما کی کمر میں نمی محسوس ہوئی اس نے ہاتھ اُٹھا کر دیکھا تو لرز اُٹھا خون اور اس کی کمر اور پیٹ سے تیزی سے نکلتا ہوا خون۔۔۔۔ہما کو گرنے سے پہلے اس جو کرنے اس کے پیچھے بھی وار کیا تھا لیکن ہما کو پتا نہیں چلا تھا۔۔۔۔۔اس نے ہما کو دیکھا جس کا چہرہ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔۔۔ہاتھ جو اس کے گرد پھیلے ہوے تھے وہ ساکت ہو کر گر گئے تھے۔۔۔بس اس کی ہلکی سی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"الوداع زلنین۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے زلنین کی ٹھوڑی چھوتی ہوئے کہا تھا۔۔۔۔اور زلنین کو لگا وہ سانس نہیں لے سکے گا۔۔۔۔

ہما اس کے ہاتھ میں دم توڑ چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com